وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝

(القمر ۱۷،۲۲،۳۲،۴۰)

اور بے شک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا پس کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟

ترجمۂ قرآن کا آسان طریقہ

تَصْوِیْرُ الْقُرْاٰنِ

مع لغت القرآن

ابوالقاسم شمس الزماں

مکتبۃ خدیجۃ الکبریٰ

تقریظ: از استاد محترم سعید اللہ صاحب مدظلہٗ مدرسہ تعلیم الاسلام گلشنِ عمر

استاد، مدرسہ تعلیم الاسلام گلشن عمر
متصل جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن۔ کراچی۔
پاکستان

مورخہ ۵ رمضان المبارک ۱۴۲۲ھ

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم ۵

امابعد احقر سعید اللہ عرض رساں ہے کہ میں نے اس مجموعہ "تصویر القرآن" جو کہ انیس ابواب پر مشتمل ہے نہایت شوق سے حرفاً حرفاً دیکھا اور پڑھا یہ رسالہ محترم ومکرم جناب ابوالقاسم شمس الزمان صاحب نے بڑی محنت اور عرق ریزی سے تحریر فرمایا ہے۔ اس رسالہ میں جناب مؤلف زیدمجدہ نے قرآن مجید کے ترجمے کا آسان طریقہ بہت سہل آسان دلکش انداز میں تحریر فرمایا ہے گویا کہ سمندر کو کوزے میں بند کر دیا ہے۔ قرآن مجید کو سمجھنے کیلئے اگر اس رسالہ کو قاری (پڑھنے والا) یاد کر لے تو انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد قرآن مجید کے ترجمہ کو سمجھنے لگے گا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ذات گرامی اس رسالہ کو جناب مؤلف صاحب زیدمجدہ کیلئے توشہ آخرت بنائے اور پڑھنے پڑھانے والوں کو اس سے بہتر سے بہتر طریقے پر استفادہ کرنے کی توفیق نصیب فرمائے (آمین)

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین۔

حررہ سعید اللہ عفی عنہ مدرس مدرسہ تعلیم الاسلام گلشن عمر

۵/۹/۱۴۲۲ھ

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

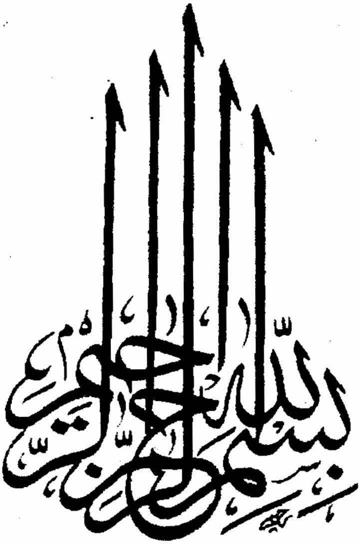

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۔	قرآن مجید کے بارے میں ربّ العلمین کے فرامین......	۱
۲۔	قرآن مجید کے بارے میں رحمۃ للعلمین ﷺ کے ارشادات......	۲
۳۔	انتساب......	۳
۴۔	ماخذ......	۴
۵۔	کتاب کا تعارف......	۶
۶۔	مقدمہ......	۱۶

پہلا باب

	قرآن مجید کی بنیادی معلومات	۲۷
۱۔	حروف تہجی......	۲۷
۲۔	قرآن مجید کے بارے میں معلومات......	۲۸
۳۔	آیات قرآنی کی اقسام......	۲۹
۴۔	تعداد حروف قرآن مجید......	۲۹
۵۔	تعداد حرکات قرآن مجید......	۳۰
۶۔	حروف مقطعات......	۳۱

دوسرا باب

ضروری اصطلاحات ۳۳

تیسرا باب

''سلامتیون'' کیا ہے ؟ ۳۷
۱۔ ماضی کی گردان میں...... ۳۸
۲۔ مضارع کی گردان میں...... ۴۰
۳۔ اسماء مشتقہ کی قسموں میں...... ۴۱
۴۔ افعال کی گردانوں میں...... ۴۲
۵۔ ثلاثی مزید فیہ کے ابواب میں...... ۴۴

چوتھا باب

قرآن مجید کی سورتوں کے نام ۴۶

پانچواں باب

ضمیریں...... ۵۳
(ا) ضمیر متصل...... ۵۳
(ب) ضمیر منفصل...... ۵۴
(ج) ضمیر اشارہ...... ۵۵
(د) ضمیر موصول...... ۵۶

چھٹا باب

کثیرالاستعمال الفاظ	۵۸
ا۔ حروف عاملہ اسماء کیلئے......	۵۸
(ا) حروف جر......	۵۹
(ب) حروف نصب......	۵۹
(ج) حروف رفع......	۶۰
۲۔ حروف عاملہ افعال کیلئے......	۶۱
(ا) حروف ناصب......	۶۱
(ب) حروف جازم......	۶۱
۳۔ افعال ناقصہ......	۶۲
۴۔ متفرق الفاظ......	۶۲

ساتواں باب

اسماء کی تعمیر "سلامتیون" سے	۶۹
اسم کی پہچان کی ضروری علامتیں......	۷۰
اسماء مشتقہ کی قسمیں......	۷۱
ا۔ اسم فاعل......	۷۲
۲۔ اسم مفعول......	۷۴
۳۔ صفت مشبہ......	۷۵
۴۔ اسم تفضیل......	۷۵

۵۔ اسم مبالغہ...... ۷۶
۶۔ اسم ظرف...... ۷۷
۷۔ اسم آلہ...... ۷۸
۸۔ اسم مصدر...... ۷۹

آٹھواں باب

قرآن میں اسماء ۸۰
۱۔ اسماء الحسنیٰ قرآن مجید میں...... ۸۰
۲۔ اسماء محمد ﷺ قرآن مجید میں...... ۸۸
۳۔ اسماء انبیاء علیہم السلام قرآن مجید میں...... ۹۰
۴۔ اسماء قرآن مجید ، قرآن مجید میں...... ۹۲
۵۔ قرآنی شخصیات...... ۹۵
۶۔ رشتوں کے نام قرآن مجید میں...... ۱۰۲
۷۔ جانوروں کے نام قرآن مجید میں...... ۱۰۳
۸۔ متعلقات جانور قرآن مجید میں...... ۱۰۶

نواں باب

افعال کی تعمیر ''سلامتیون'' سے ۱۱۱
فعل کی نشانیاں...... ۱۱۱
فعل ماضی...... ۱۱۲

ثلاثی مجرّد کے چھ ابواب...... ۱۱۳

گردانیں ۱۱۴

۱۔ ماضی معروف کی گردان (مثبت)...... ۱۱۴

۲۔ ماضی مجہول کی گردان (مثبت)...... ۱۱۵

۳۔ مضارع معروف کی گردان (مثبت)...... ۱۱۷

۴۔ مضارع مجہول کی گردان (مثبت)...... ۱۱۸

۵۔ امر یعنی حکم کی گردان...... ۱۱۹

۶۔ نہی کی گردان...... ۱۲۰

۷۔ تاکید بلن کی گردان (معروف)...... ۱۲۱

۸۔ تاکید بلن کی گردان (مجہول)...... ۱۲۲

۹۔ جحد بلم کی گردان (معروف)...... ۱۲۳

۱۰۔ جحد بلم کی گردان (مجہول)...... ۱۲۴

۱۱۔ لام تاکید نون ثقیلہ کی گردان (معروف)...... ۱۲۵

۱۲۔ لام تاکید نون ثقیلہ کی گردان (مجہول)...... ۱۲۶

دسواں باب

جملے کیسے بنتے ہیں ؟ ۱۲۸

۱۔ اسماء سے جملے...... ۱۲۹

(ا) مبتدا اور خبر...... ۱۲۹

(بؐ) مضاف اور مضاف الیہ...... ۱۳۱

(ج) مرکّب توصیفی...... ۱۳۲

(د) فعل ، فاعل اور مفعول...... ۱۳۲

۲۔ افعال سے جملے...... ۱۳۳

(ا) فعل ماضی سے جملے...... ۱۳۴

(ب) فعل مضارع سے جملے...... ۱۳۷

۳۔ ہرگردان کا ہر صیغہ ایک جملہ ہے...... ۱۳۹

۴۔ ضمیروں سے جملے...... ۱۳۹

(ا) ضمیر متصل سے جملے...... ۱۴۰

(ب) ضمیر منفصل سے جملے...... ۱۴۰

(ج) ضمیر اشارہ سے جملے...... ۱۴۱

(د) ضمیر موصول سے جملے...... ۱۴۲

گیارھواں باب

آیئے ترجمہ کریں ۱۴۳

۱۔ قرآنی آیات کا ترجمہ...... ۱۴۷

۲۔ قرآنی دعاؤں کا ترجمہ...... ۱۶۰

بارھواں باب

اردو میں مستعمل قرآنی الفاظ ۱۶۷

تیرھواں باب

ذخیرۂ الفاظ بڑھایئے ۱۷۵
۱۔ تین حرفی فعل صحیح سے مضارع، فاعل، مفعول، امر و نہی ۱۷۵
۲۔ اگر تین حرفی فعل کا بیچ والا حرف، حرف علّت ہو تو مضارع کا طریقہ ۱۷۶
۳۔ اگر تین حرفی فعل کا آخری حرف، حرف علّت ہو تو مضارع کا طریقہ ۱۷۷
۴۔ اگر فعل میں ایک ہی جنس کے دو حروف ہوں تو مضارع کا طریقہ ۱۷۸
۵۔ اگر فعل میں دو حروف، حروف علّت ہوں تو مضارع کا طریقہ ۱۷۹
۶۔ درج بالا افعال کے امر و نہی بنانے کا طریقہ ۱۸۰

چودھواں باب

بڑے الفاظ ، الفاظ نہیں جملے ہیں ۱۸۱

پندرھواں باب

قرآن میں گنتی ۱۸۷
اسم عدد...... ۱۸۷
اسم عدد ذاتی...... ۱۸۷
مذکّر کے لئے گنتی...... ۱۸۷
مئونث کی لئے گنتی...... ۱۸۸
چند بنیادی اصول...... ۱۸۹
دہائیاں ، سیکڑے اور ہزار...... ۱۹۰

http://mujahid.xtgem.com

متفرق اعداد...... ۱۹۱
اسم عدد وصفی...... ۱۹۲
اعداد کسری...... ۱۹۳

سولھواں باب

فعل ثلاثی مزید فیہ ۱۹۵
۱۔ اِفْعَالٌ...... ۱۹۶
۲۔ تَفْعِیْلٌ...... ۱۹۶
۳۔ مُفَاعَلَةٌ...... ۱۹۶
۴۔ تَفَعُّلٌ...... ۱۹۷
۵۔ تَفَاعُلٌ...... ۱۹۷
۶۔ اِفْتِعَالٌ...... ۱۹۸
۷۔ اِنْفِعَالٌ...... ۱۹۸
۸۔ اِسْتِفْعَالٌ...... ۱۹۸
ثلاثی مزید فیہ کے چودہ ابواب...... ۱۹۹
قرآن مجید میں استعمال ہونے والے مزید فیہ کے چار ابواب ۲۰۰
باب اِفْعَالٌ کے وزن پر الفاظ...... ۲۰۰
باب تَفْعِیْلٌ کے وزن پر الفاظ...... ۲۰۱
باب اِفْتِعَالٌ کے وزن پر الفاظ...... ۲۰۱
باب اِسْتِفْعَالٌ کے وزن پر الفاظ...... ۲۰۲

http://mujahid.xtgem.com

سترھواں باب

رباعی مجرّد کے ابواب ۲۰۴

۱۔ رباعی مجرّد کا باب فَعْلَلَةٌ ۲۰۴

۲۔ رباعی مزید فیہ...... ۲۰۵

اٹھارھواں باب

اغراض مزید فیہ ۲۰۷

۱۔ فَعَّلَ ۲۰۷

۲۔ فَا عَلَ ۲۰۸

۳۔ اَفْعَلَ ۲۰۸

۴۔ تَفَعَّلَ ۲۰۹

۵۔ تَفَا عَلَ ۲۱۰

۶۔ اِفْتَعَلَ ۲۱۰

۷۔ اِنْفَعَلَ ۲۱۱

۸۔ اِفْعَلَّ ۲۱۱

۹۔ اِسْتَفْعَلَ ۲۱۱

۱۰۔ اِفْعَوْعَلَ ۲۱۱

۱۱۔۱۲ اِفْعَوَّلَ ، اِفْعَالَّ ۲۱۲

۱۳۔ تَفَعْلَلَ ۲۱۲

۱۴۔۱۵ اِفْعَلَّلَ ، اِفْعَنْلَلَ ۲۱۲

http://mujahid.xtgem.com

انیسواں باب

	افعال کی ہفت اقسام	۲۱۳
۱۔	فعل صحیح......	۲۱۳
۲۔	فعل مہموز......	۲۱۳
۳۔	فعل مضاعف......	۲۱۴
۴۔	فعل مثال......	۲۱۴
۵۔	فعل اجوف......	۲۱۴
۶۔	فعل ناقص......	۲۱۵
۷۔	فعل لفیف......	۲۱۵

لغت القرآن ۲۱۷

http://mujahid.xtgem.com

قرآن مجید کے بارے میں ربّ العلمین کے فرامین

۱۔ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَّ عُمْيَانًا ۝ (الفرقان۔۷۳)

ترجمہ: اور وہ ایسے ہیں کہ جب ان کو ان کے ربّ کی آیتوں کے ذریعہ نصیحت کی جاتی ہے تو وہ ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے ۔

۲۔ وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ هُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ (الانفال : ۲۱۔۲۲)

ترجمہ: اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کہا ہم نے سنا حالانکہ وہ نہیں سنتے ۔ یقیناً اللہ کے نزدیک بدترین جانور وہ بہرے اور گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے ۔

۳۔ وَ لَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝ (القمر۔۱۷،۲۲،۳۲،۴۰)

ترجمہ: اور بیشک ہم نے قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا پس کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنیوالا ۔

۴۔ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ۝ (الفرقان۔۳۰)

ترجمہ : اور رسول کہے گا کہ اے میرے رب میری قوم نے اس قرآن کو بالکل نظر انداز کر دیا تھا ۔

http://mujahid.xtgem.com

قرآن مجید کے بارے میں رحمۃ للعلمین ﷺ کے ارشادات

۱۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
تم میں سے بہتر اور افضل بندہ وہ ہے جو قرآن کا علم حاصل کرے اور دوسروں کو اس کی تعلیم دے۔ (صحیح بخاری ، معارف الحدیث)

۲۔ حضرت عبیدہ ملیکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
اے قرآن والو ! قرآن کو اپنا تکیہ اور سہارا نہ بنالو ، بلکہ دن اور رات کے اوقات میں اسکی تلاوت کیا کرو جیسا کہ اسکا حق ہے اور اسکو پھیلاؤ۔ اور اسکو دلچسپی سے اور مزے لے لے کر پڑھا کرو اور اسمیں تدبّر کرو ، امید رکھو کہ تم اس سے فلاح پاؤ گے ، اور اسکا عاجل معاوضہ لینے کی فکر نہ کرو ، اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کا عظیم ثواب اور معاوضہ اپنے وقت پر ملنے والا ہے۔ (شعب الایمان، للبیھقی، معارف الحدیث)

۳۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا : جس نے قرآن مجید کا ایک حرف پڑھا اس نے ایک نیکی کمالی اور یہ ایک نیکی اللہ تعالیٰ کے قانون کرم کے مطابق دس نیکیوں کے برابر ہے میں یہ نہیں کہتا کہ الٓمٓ ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔
(جامع ترمذی، سنن داری، معارف الحدیث)

http://mujahid.xtgem.com

انتساب

اس رسول امین ﷺ کے نام جنہوں نے انسانوں کے ربّ کا انسانوں سے تعارف کرانے میں اپنی ذمّہ داری پوری کردی جس پر سب کے ربّ نے خوش ہوکر ان کے ذکر کے بلند کرنے کا اعلان فرمادیا۔

آیۃ : وَرَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ ۝ (الم نشرح۔۴)

ترجمہ: اور آپکے ذکر کو ہم نے آپکے لئے بلند کردیا ۔

http://mujahid.xtgem.com

ماخذ

۱۔ قرآن مجید مترجم — جناب شاہ رفیع الدین صاحبؒ
۲۔ الکتاب — جناب ڈاکٹر محمد عثمان صاحبؒ
۳۔ صحیح بخاری — جناب ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاریؒ
۴۔ دولت قرآن کی قدر و عظمت — جناب جسٹس محمد تقی عثمانی صاحب
۵۔ خطبات الاحکام — حکیم الامت محمد اشرف علی تھانوی صاحبؒ
۶۔ مرأۃ القرآن — جناب حافظ عبدالحی صاحبؒ
۷۔ لغات القرآن — جناب عبدالکریم پاریکھ صاحب
۸۔ ترجمۂ قرآن — جناب آصف قاسمی صاحب
۹۔ اعلام القرآن — جناب عبدالماجد دریابادی صاحبؒ
۱۰۔ الحیوانات فی القرآن — جناب عبدالماجد دریابادی صاحبؒ
۱۱۔ کتاب الصرف — حافظ عبدالرحمٰن صاحب امرتسری
۱۲۔ علم الصرف — جناب مشتاق احمد صاحب چرتھاولی
۱۳۔ علم النحو — جناب مشتاق احمد صاحب چرتھاولی
۱۴۔ قرآن نمبر — سیارہ ڈائجسٹ
۱۵۔ المنجد — مجلس ترتیب، المنجد
۱۶۔ ربّنا — جنابہ عفت قریشی صاحبہ
۱۷۔ قرآنی معلومات — جناب قمر تسکین صاحب

http://mujahid.xtgem.com

۱۸۔ اسوہ رسول اکرم ﷺ	جناب ڈاکٹر عبدالحئی صاحبؒ
۱۹۔ شرح اسماء الحسنٰی	تاج کمپنی لمیٹڈ
۲۰۔ نورالحقیقت	پروفیسر سید عطاء اللہ حسینی صاحب
۲۱۔ حصن حصین	امام محمد بن محمد الجزری صاحبؒ
۲۲۔ آؤ عربی سیکھیں	جناب مخدوم صابری صاحب

ضروری گزارش

۱۔ " کتاب کا تعارف " پڑھے بغیر کتاب کا مطالعہ آپ کو خاطر خواہ فائدہ نہ دیگا۔ اس میں آپ کے چند منٹ صرف ہونگے۔

۲۔ کوئی بھی زبان بولنے والا جب کوئی لفظ زبان سے نکالتا ہے تو اس کا گرامر (صرف ونحو) میں اصطلاحی نام ضرور ہوتا ہے۔ ہم بچپن سے جو زبان بولتے ہیں وہ موقعہ، حالات، آنکھ جو دیکھتی ہے اور کان جو سنتے ہیں بولنا شروع کردیتے ہیں اور گرامر کی اصطلاحی ناموں کا مطالعہ کئے بغیر پوری زندگی گذار لیتے ہیں، بڑی بڑی نصیحتیں اور بحث وتکرار بھی کرلیتے ہیں مگر جو الفاظ ہم خود استعمال کرتے ہیں انکے نام تک نہیں معلوم ہوتے۔

اس کے برخلاف جب ہم کوئی دوسری زبان سیکھتے ہیں تو ہمیں بولنا کم اور مطالعہ زیادہ کرنا پڑتا ہے اس لئے ہمیں گرامر (صرف ونحو) میں ان الفاظوں کے اصطلاحی ناموں کے یاد کرنے اور مطالعہ کرنے کی مشقت برداشت کرنی پڑے گی چاہے زبان اردو ہو یا انگریزی ہو یا ہمارے نبی ﷺ کی زبان "عربی مبین" ہو۔

http://mujahid.xtgem.com

کتاب کا تعارف

قرآن آسان کتاب ہے :

یہ کتاب اصل میں ' الکتاب ' کا تعارف ہے کہ واقعتاً ہمارے ربّ نے قرآن مجید کو آسان ترین بنایا ہے جیسا کہ فرمایا ترجمہ آیت :

" اور بیشک ہم نے اس قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا پس ہے کوئی غور و فکر کرنے والا"۔ (القمر ـ ۱۷ ، ۲۲ ، ۳۲ ، ۴۰)

ایک مثال :

قرآن مجید کا خود ترجمہ کرنے اور دوسروں کا ترجمہ پڑھ لینے والوں کی مثال ایسی ہی ہے جیسے ایک آنکھوں والا اور ایک اندھا دونوں تفریح پر جاتے ہیں جہاں گھنا باغ بھی ہے، تالاب بھی ، خوبصورت پرندے اور جانور بھی ، رنگ برنگے پھول اور ہریالی بھی ، اب تفریح کے دوران آنکھوں والا دوست اپنے اندھے دوست کو وہاں کے رنگ برنگے پھول ، پودوں ، پرندوں اور حسین منظر سنا رہا ہو ۔گھر کے مقابلہ میں اندھے کو تفریح میں مزہ تو آیا مگر جو مزہ آنکھوں والے نے لیا اس کا اور اندھے کے مزے کا کیا تناسب ؟

قرآن مجید کا ترجمہ کرنیوالوں کو قرآن مجید سے دلچسپی پیدا ہوتی ہے تب ہی تو وہ بات جو قرآن میں لکھی ہے دوسروں کو ترجمہ کر کے بتانا چاہتے ہیں ۔کیا آپ نہیں چاہتے ؟

قرآن آسان کیسے ؟

قرآن مجید کے ترجمہ میں آسانی پیدا کرنے کیلئے اگر اسکی ہر آیت کو درجہ ذیل تین

http://mujahid.xtgem.com

حصّوں میں تقسیم کرلیا جائے تو ترجمہ کرنا بہت آسان ہوجاتا ہے: ۱۔کثیرالاستعمال الفاظ
۲۔ اسماء (تمام نام) ۳۔ افعال (تمام کام) ۔

درج بالا تین حصوں کے مطالعہ، پہچان اوران کو یاد کرنے میں آسانی کیلیے تین ابواب (۱) کثیرالاستعمال الفاظ (۲)اسماء کی تعمیر سلامتیون سے اور(۳)افعال کی تعمیر سلامتیون سے، اس کتاب میں کلیدی حیثیت رکھتے ہیں۔

اس کتاب میں جتنے بھی ابواب بنائے گئے ہیں ان میں مختلف انداز سے بار بار یہی بات سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے کہ کس طرح عربی زبان میں تین حرفی لفظ سے اسماء اور افعال بنتے ہیں۔کیونکہ عربی میں ہر لفظ تین حرفی لفظ سے بنتا ہے چاہے وہ اسم ہو یا فعل۔

تعارف میں بعض ابواب کے بارے میں مختصر تعارف کروا گیا ہے تا کہ اس باب میں سے کیا چیز اخذ کرنی ہے ہمارا ذہن پہلے سے تیار رہے۔

کل الفاظ قرآنی اور اصل الفاظ :

قرآن مجید میں مجموعی طور پر تقریباً ۸۶ ۰۰۰ (چھیاسی ہزار) الفاظ ہیں۔اصل الفاظ صرف ۲۰۰۰ (دو ہزار) ہیں جنکے بار بار دہرائے جانے سے ۸۶ ۰۰۰ الفاظ ہوگئے۔

کثیرالاستعمال الفاظ :

ان دو ہزار الفاظ میں سے تقریباً ۱۱۵ (ایک سو پندرہ) الفاظ ایسے ہیں جو ایک حرفی یا دو حرفی یا تین حرفی یا بعض زیادہ کے بھی ہیں جو ایک درمیانے سائز کے قرآن مجید کے ہر صفحہ کی ہر لائن کے تقریباً ۱۰ (دس) الفاظ میں سے پانچ ہوتے ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہوا کہ اگر کوئی یہ ۱۱۵ (ایک سو پندرہ) الفاظ زبانی ترجمہ کے ساتھ یاد کرلے تو ترجمہ کے لحاظ سے اسے ۵۰٪ (پچاس فیصد) قرآن یعنی ۴۳۰۰۰

http://mujahid.xtgem.com

(تینتالیس ہزار) الفاظ کا ترجمہ یاد ہوگیا ۔ ان الفاظ کی علیحدہ فہرست بنادی گئی ہے جن کو یاد کرنا ہے ۔

قرآن میں اسماء :

قرآن مجید کے باقی ٪ ۵۰ یعنی تقریباً ۴۳۰۰۰ (تینتالیس ہزار) الفاظ میں سے قرآن مجید میں تقریباً ۲۵۵۰۰ (پچیس ہزار پانچ سو) الفاظ اسماء کے طور پر استعمال ہوئے ہیں۔ اس میں اسم جامد بھی ہیں اور اسماء مشتقہ بھی ۔ اسماء مشتقہ بھی تین حرفی الفاظ سے ''سلامتیون'' کے حروف کی مدد سے بنتے ہیں اور اسکے لئے ایک علیحدہ باب بنادیا گیا ہے ۔

ایک تین حرفی لفظ سے اسماء میں تغیر کی ترکیب کی مشق ہو جانے کے بعد آپ خود ہر تین حرفی لفظ سے اسماء بنا کر اسکے معنی خود کرنے کی صلاحیت محسوس کریں گے۔ انشاءاللہ۔

مطالعہ میں آسانی کیلئے اسماء الحسنیٰ، اسماء نبوی ﷺ، اسماء قرآنی، اسماء انبیاء اور اسی طرح قرآن میں استعمال ہونے والے انسانوں، جانوروں، جانوروں سے متعلقات، رشتہ داروں وغیرہ کے ناموں کی علیحدہ علیحدہ فہرستیں بنادی گئی ہیں۔

افعال قرآنی :

ان ۴۳۰۰۰ (تینتالیس ہزار) الفاظ میں سے تقریباً ۱۷۵۰۰ (سترہ ہزار پانچ سو) الفاظ ، افعال ہیں جو " سلامتیون " کے حروف کی مدد سے بنتے ہیں۔ جن کی تفصیل آگے ایک علیحدہ باب میں آرہی ہے ۔

اردو میں مستعمل قرآن کے الفاظ :

تعجب کی بات یہ ہے کہ تقریباً ٪ ۸۰ قرآن مجید کے الفاظ ایسے ہیں جو اردو میں استعمال ہوتے ہیں ۔ان الفاظ میں ، خاص ترکیب سے جو تغیر پیدا ہوا یا عربی رسم الخط

http://mujahid.xtgem.com

کی وجہ سے ہم انہیں عربی خیال کرتے ہیں۔ مشق اور مطالعہ کیلئے تقریباً ۱۴۰ (ایک سو چالیس) الفاظ کا باب بنا دیا گیا ہے، باقی الفاظ کی مشق اسی وزن پر بنا کر، معنی کرتے چلے جائیں، انشاءاللہ۔

سلامتیون:

"سلامتیون" اس کتاب کا بنیادی محور ہے جسکی تفصیل کتاب میں آگے آرہی ہے۔

قرآن مجید میں جتنے بھی افعال بنتے ہیں وہ سب تین حرفی لفظ سے بنتے ہیں ۔

س ، ل ، ا ، م ، ت ، ی ، و اور ن (سلامتیون) وہ حروف ہیں جو تین حرفی لفظ میں آگے ، پیچھے اور بیچ میں شامل ہوکر تغیر اور تبدیلی پیدا کرتے ہیں جس سے اس کے معنوں میں تبدیلی پیدا ہوتی رہتی ہے اور سیکڑوں الفاظ بنتے چلے جاتے ہیں ۔ اوراسطرح ۲۰۰۰ سے ۴۳۰۰۰ الفاظ بن گئے ۔

اس کتاب میں مختلف ابواب بنا کر اسی تبدیلی اور تغیر کے طریقے کو واضح کرنیکی کوشش کی گئی ہے ۔ اچھی طرح مشق ہو جانے کے بعد آپ خود کسی بھی تین حرفی لفظ سے سیکڑوں الفاظ اسی وزن پر بنا کر معنی کرسکتے ہیں ۔ مثال کے طور پر عَلِمَ کے معنی اس ایک شخص نے جانا کے ہیں۔ عَلِمَ سے بننے والی درج ذیل مثالوں کا بغور مطالعہ کریں ۔

۱۔ عالم کے معنی علم رکھنے والا،

۲۔ معلوم کے معنی جو چیز علم میں آئی ،

۳۔ تعلیم کے معنی وہ طریقہ جس سے علم ایک انسان سے دوسرے کو پہنچاتا ہے ،

۴۔ علاّم کے معنی بہت زیادہ جاننے والا ،

۵۔ اَعلم کے معنی جب ایک کے مقابلے میں دوسرا زیادہ جاننے تو استعمال ہوتا ہے۔

http://mujahid.xtgem.com

۶۔ یعلمون کے معنی وہ سب جانتے ہیں ،

۷۔ عَلِموا کے معنی ان سب نے جانا ،

۸۔ نَعلَم کے معنی ہم سب جانتے ہیں ،

۹۔ تَعلَم کے معنی تم جانتے ہو ، اور

۱۰۔ اِعلَموا کے معنی تم سب جان لو وغیرہ

یہ بات خاص طور پر ذہن نشین کرنے کی ہے کہ کسی بھی تین حرفی لفظ سے بننے والے سیکڑوں الفاظ میں وہ تین اصل حروف اور اسکے معنی ضرور موجود ہونگے جن سے وہ لفظ بنا ہے جیسے کہ اوپر کی مثال میں ہم دیکھ رہے ہیں کہ "علم" اور اسکے معنی "جاننا" ہر لفظ میں موجود ہیں ۔

آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ " علم " اردو لفظ ہے اور علم سے بننے والے بہت سے الفاظ آپ اپنی زندگی میں استعمال کرتے رہتے ہیں جبکہ حقیقت یہ ہے کہ علم اصل میں عربی لفظ ہے اور اس سے بننے والے جتنے بھی الفاظ ہیں. وہ سب عربی کے الفاظ ہیں اور ان سب میں جو تغیر و تبدیلی واقع ہوئی ہے عربی کے اصول اور قوانین کے مطابق ہوئی ہے مگر ہمیں اس بات کا علم نہیں ، تقریباً ٪ ۸۰ (اسی فیصد) الفاظ اردو کے ایسے ہی ہیں جو قرآن مجید میں استعمال ہوئے ہیں ۔

دو باتیں :

درج بالا حقائق کے بعد دو باتیں کھل کر سامنے آجاتی ہیں :

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ کے یاد کرلینے کے بعد ٪۵۰ (پچاس فیصد) قرآن کا ترجمہ الفاظ کی گنتی کے لحاظ سے آپ کرسکتے ہیں ۔

۲۔ باقی ٪ ۵۰ (پچاس فیصد) الفاظ جو اسماء اور افعال ہیں ان میں سے ٪۸۰

http://mujahid.xtgem.com

(اسّی فیصد) اردو میں مستعمل ہیں مگر عربی رسم الخط اور حرکات اور معمولی تغیّر کی وجہ سے ہم نے اسے مشکل سمجھ لیا۔ اسکا مطلب یہ ہوا کہ ہم نے جتنا قرآن کو مشکل سمجھا تھا اس میں آپنے صرف ۱۰ ٪ (دس فیصد) حصّہ محنت کرنا ہے یعنی صرف دسواں حصّہ اور بس۔

مکمّل لغت :

اللہ کے فضل سے کتاب کا یہ باب قرآن مجید کے اصل ۲۰۰۰ (دو ہزار) الفاظ یعنی تین حرفی الفاظ جن سے افعال اور اسماء بنتے ہیں، حروف تہجّی کی ترتیب سے، مضارع بنانے کی علامتوں کے ساتھ تحریر کر دیا گیا ہے تا کہ اس کتاب کے ہاتھ میں آنے کے بعد الفاظ کے معنی دیکھنے کے لئے کسی اور کتاب کو دیکھنے اور ڈھونڈنے کی زحمت نہ کرنی پڑے، انشاء اللہ۔

ہر لفظ اور جملہ قرآن مجید سے:

کوشش کی گئی ہے کہ ہر لفظ اور جملہ قرآن مجید ہی کا استعمال کیا جائے تا کہ ہر لفظ کا مطالعہ قرآن مجید کے لفظ کا مطالعہ بن جائے۔ صرف جملے کیسے بنتے ہیں؟ کے باب میں یا کسی اور مقام پر سمجھانے یا قرآن مجید کے عام فہم ہونے کا تصوّر پیش کرنے کیلیے، روز مرّہ استعمال کی مثالیں یا الفاظ استعمال کئے گئے ہیں مگر بہت کم۔

کسی بھی باب میں جو قرآن مجید کے الفاظ کی مثالیں دی گئی ہیں آخری کالم میں ہر لفظ کا قرآن مجید سے حوالہ دیدیا گیا ہے۔

صرف دس گھنٹے کا کورس:

اس کتاب کے اگر درج ذیل ابواب کو آپنے ہفتہ میں ایک گھنٹہ کے حساب سے

http://mujahid.xtgem.com

صرف ۱۰ (دس) گھنٹے کا وقت دے کر مطالعہ کر کے سمجھ لیا اور مشق کر لی اور جن اسباق یا گردانوں کو یاد کرنے کیلئے لکھا ہے اگر یاد کر لیا تو انشاء اللہ آپ قرآن مجید کا ترجمہ کرنے میں بے انتہا آسانی محسوس کریں گے ۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ ، یاد کریں ۔

۲۔ ماضی ، مضارع ، امر اور نہی کی گردانیں صرف فَعَلَ سے، یاد کریں۔

۳۔ اردو میں مستعمل قرآن مجید کے الفاظ ۔

۴۔ جملے کیسے بنتے ہیں ۔

۵۔ تین حرفی الفاظ (ثلاثی مجرد) سے اسماء کی تعمیرو تغیر "سلامتیون" سے۔

۶۔ تین حرفی الفاظ (ثلاثی مجرد) سے افعال کی تعمیرو تغیر "سلامتیون" سے ۔

۷۔ اسماء الٰہیہ، اسماء نبوی ﷺ اور اسماء قرآنی کے معنی یاد کریں ۔

۸۔سلامتیون کیا ہے ؟

۹۔ آیئے ترجمہ کریں ۔

۱۰۔ ثلاثی مزید فیہ ۔

درج بالا کام کر لینے کے بعد قرآن مجید پڑھتے یا سنتے وقت آپکو خود احساس ہونے لگے گا کہ :

۱ ۔ قرآن مجید آپ سے کچھ کہہ رہا ہے۔

۲۔ آپکو بے انتہا آیات کا ترجمہ کرنا آ گیا ہے۔

۳۔ امام کے پیچھے بالخصوص نماز میں چند ہی آیات کے سمجھ میں آنے کی وجہ سے آپ پر ایک خاص کیفیت طاری ہونے لگے گی انشاء اللہ ، جبکہ پورے قرآن کا ترجمہ کرنا ابھی آپکو نہیں آیا ۔

http://mujahid.xtgem.com

۴۔ آپ کتنے خوش نصیب ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپکو ان خوش نصیبوں میں شامل فرمادیا جو قرآن مجید کی عربی سمجھنے لگے ہیں ۔

۵۔ کسی جگہ بھی گھر ، دکان یا مسجد پر آیت لکھی نظر آئے تو آپکا فوراً دل چاہے گا کہ میں اسکا ترجمہ کروں اور اگر نہیں آرہا تو جستجو پیدا ہوگی انشاءاللہ۔

رب کی طرف پہلا قدم :

یہ آپکا اپنے رب کی طرف پہلا قدم ہے وہ آپکی طرف دس قدم چلے گا ، پھر آپ اسکی طرف چل کر دیکھیے وہ آپکی طرف دوڑ کر آئے گا انشاءاللہ ۔

کتاب کے باقی حصہ کا گہرائی سے مطالعہ شروع کر دیجئے مزید افعال اور اسماء یاد کرتے رہیے شوق مزید بڑھے گا ۔ کوئی مشکل درپیش ہو تو اپنے خاندان میں ، پڑوس میں اور جاننے والوں میں ایسے لوگ ضرور ہونگے جن کو اللہ تعالیٰ نے آپکی رہنمائی کیلئے مقرر فرمایا ہے ان سے رابطہ کیجئے وہ ضرور آپکی مدد کرینگے ۔

آج کا میٹرک :

آج کا ہر مسلمان بھی اپنے بچے کو انگلش میڈیم میں میٹرک کرانے کیلئے انگلش اسکول میں داخل کراتا ہے ، ہزاروں روپیہ کے حساب سے کم از کم دس سال کے بعد جب وہ میٹرک کر لیتا ہے تو وہ بیچارہ اپنی کتاب کے علاوہ کسی انگلش کے جملے کا نہ ترجمہ کر سکتا ہے اور نہ انگلش میں درخواست تک لکھ سکتا ہے (سوائے شاذ و نادر کے) مگر والدین بڑے خوش ہیں کہ انگلش میڈیم میں بچہ نے میٹرک کر لیا ۔

دنیوی علوم ہوں یا زبانیں اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی تحقیق ہیں ان علوم کا حاصل کرنا گناہ نہیں مگر انگلش سے محبت ہے تو ہر ایک کیلئے اس پر محنت ، وقت اور پیسہ لگانا آسان ہو گیا مگر رب العلمین کے فرمان ، ترجمہ: " اور بیشک ہم نے اس قرآن کو نصیحت کیلئے

http://mujahid.xtgem.com

آسان کر دیا پس کوئی ہے غور و فکر کرنے والا " کے باوجود اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ زبان اور اللہ کے کلام سے محبت نہ ہونے کی وجہ سے اس پر محنت ، وقت اور پیسہ لگانا آسان نہ ہوا۔

کیا یہ سوچنے کا مقام نہیں ؟ اللہ تعالیٰ ہم سب کو سمجھ عطا فرمائے آمین ۔

کوئی نئی بات نہیں :

اس کتاب میں کوئی نئی بات نہیں ، آپکی زندگی کے مختلف اوقات میں مصنف ، واعظ ، خطیب ، معلم اور بزرگ حضرات مختلف انداز سے یہ تمام معلومات پہنچانے کی کوشش کرتے رہے ہیں ۔

بات سمجھنے کی ہے :

اس کتاب میں ہر بات صرف سمجھنے کی ہے چاہے ایک حرف کی ہو یا ایک لفظ کی وہ آپ ایک حرف یا ایک لفظ نہیں بلکہ قرآن مجید کے ہزاروں الفاظ کو ایک ہی وقت میں سمجھ رہے ہوتے یا یاد کر رہے ہوتے ہیں ۔

جسے سیکھنے کا شوق ہو گیا :

یہ کوشش ان تمام نئے سیکھنے والوں کیلئے اللہ تعالیٰ بارآور ثابت فرمائے جن کو زندگی کے کسی بھی حصہ میں اس بات کا شوق دل میں پیدا ہو گیا ہو کہ قرآن مجید میں ہمارے رب نے ہم سے کیا فرمایا ، ہم سے کیا کام لینا چاہتے ہیں اور ہمیں کیا علم دینا چاہتے ہیں مگر ایسے مواقع میسر نہیں آئے کہ درسگاہوں یا اساتذۂ کرام سے سیکھ لیں۔

ہمیں کچھ علم نہیں :

اس کتاب سے مطالعہ سے پہلے یہ آیت اور دعا ضرور پڑھ لیا کریں پھر

http://mujahid.xtgem.com

اللہ تعالیٰ خود آپ کو سکھائیں گے ۔

آیت : سُبحٰانَکَ لاَ عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَاۤ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیمُ الْحَکِیمُ •

(البقرة : ۳۲)

ترجمہ : تیری ذات پاک ہے ہمیں صرف اتنا ہی علم ہے جتنا آپ نے ہمیں سکھایا آپ ہی علم اور حکمت والے ہیں ۔

دعا : رَبِّ اشْرَحْ لِی صَدْرِیْ • وَیَسِّرْ لِیۤ اَمْرِیْ • وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ • یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ • (طٰہٰ : ۲۵ ـ ۲۸)

ترجمہ : اے میرے ربّ کشادہ کردے میرا سینہ اور میرے لئے میرے کام کو آسان کردے اور میری زبان کی گرہ کو کھول دے تا کہ وہ میری بات سمجھ سکیں ۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اپنی بارگاہ میں اس کوشش کو شرف قبولیت عطا فرمائے مسلمانوں کیلئے قرآن فہمی کا ذریعہ بنادے اور ہمارے ہر عمل میں اخلاص پیدا فرمادے آمین ۔

اے اللہ قرآن مجید کو اس دنیا میں زندگی گزارنے کا طریقہ بنادے ،قبر کا مونس ، پل صراط پر نور، آخرۃ میں شفیع اور جنت میں ہمارا ساتھی بنادے! آمین یارب العٰلمین ۔

ہر اچھا کام اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہوتا ہے اور غلطی انسان ناقص کی طرف سے ، لہٰذا کسی بھی قسم کی غلطی کی نشاندہی پر ممنون رہونگا ۔

ابوالقاسم شمس الزماں

http://mujahid.xtgem.com

مقدمہ

تمام تعریفیں اللہ رب العزۃ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

اے اللہ آپکی ذات پاک ہے ہمیں صرف اتنا ہی علم ہے، جتنا آپنے اپنے علم کے خزانوں سے عطا فرمایا آپ ہی علم والے اور حکمت والے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ اسنے میری ہی اصلاح کیلئے یہ کتاب 'تصویرالقرآن' لکھنے کا خیال دل میں ڈالا۔

جسطرح کسی مشین کا بنانے والا اپنی مشین کیساتھ اسکا (Manual) کتابچہ بھی ساتھ دیتا ہے تا کہ مشین سے زیادہ عرصہ تک بہتر کارکردگی اور فائدہ حاصل کیا جاسکے اسی طرح انسانوں کے ربّ نے بھی انسانوں کی دنیوی اور اخروی زندگی کو امن، چین ،سکون و اطمینان سے گزارنے اور ٹوٹ پھوٹ سے بچانے کیلئے ' ذالک الکتاب ' بھی بھیجی جو اصل میں انسانوں کی اصلاح کا کتابچہ (Manual) ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

ترجمہ : ' تو کیا ان لوگوں نے کبھی اس کلام پر غور نہیں کیا یا وہ کوئی ایسی بات لایا ہے جو کبھی انکے باپ دادا کے پاس نہ آئی تھی ؟ یا یہ اپنے رسول سے کبھی واقف نہ تھے کہ اس سے بدکتے ہیں ؟ یا یہ اس بات کے قائل ہیں کہ وہ مجنون ہے؟ اور حق اگر کہیں ان کی خواہشات کے پیچھے چلتا تو زمین اور آسمان اور ان کی ساری آبادی کا نظام درہم برہم ہوجاتا ۔ نہیں ، بلکہ ہم ان کا اپنا ہی ذکر انکے پاس لائے ہیں اور وہ اپنے ہی ذکر سے منہ موڑ رہے ہیں۔ (المؤمنون : ۶۸ تا ۷۱)

http://mujahid.xtgem.com

آج ہم مسلمان اللہ کو ربّ ، محمد ﷺ کو نبی اور قرآن مجید کو اللہ تعالیٰ کی سچی کتاب ہونے کی گواہی دینے کے بعد جس طریقہ سے اسے بالائے طاق رکھ دیتے ہیں اور ہفتوں ، مہینوں اور سالوں میں اگر کبھی پڑھ بھی لیا تو کم ہی خیال اس طرف جاتا ہے کہ قرآن عربی زبان میں ہے اسکا کچھ ترجمہ بھی ہوتا ہے اور اسکا بھیجنے والا جو مخلوق سے بے نیاز ہے اس نے ہمارے ہی فائدے کی باتیں اس میں لکھی ہیں کبھی قرآن مجید کا ترجمہ بھی کرنے کی کوشش کریں یا ترجمے بہت مارکیٹ میں دستیاب ہیں خرید کر پڑھ ہی لیں اور جو ہدایت کا طلب گار ہو اللہ تعالیٰ اسکی ضرور رہنمائی فرماتے ہیں۔

حضرت عائشہ صدیقہؓ سے پوچھا گیا کہ حضور کے اخلاق کیسے تھے؟ فرمایا "چلتا پھرتا قرآن تھے" ۔ حق تعالیٰ فرماتے ہیں " درحقیقت تم لوگوں کیلئے اللہ کے رسول ﷺ میں ایک بہترین نمونہ ہے ہر اس شخص کیلئے جو یوم آخرت کا امیدوار ہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے"۔ (الاحزاب۔۲۱۰)۔دوسری جگہ فرمایا "بے شک آپ اخلاق کے بڑے مرتبہ پر فائز ہیں "۔(القلم۔۴)

اگر ہم حقیقت میں اپنے کردار، اعمال اور اخلاق کے اعتبار سے مومن ہیں تو ہمارے لئے مالک کی طرف سے خوشخبری ہے، "دل شکستہ نہ ہو غم نہ کرو تم ہی غالب رہو گے اگر تم مومن ہو"۔(ال عمران۔۱۳۹) اگر ہم مومن ہوتے سچے مومن۔ تو ضرور غلبہ حاصل ہوتا، ضرور اللہ کی نصرت ملتی، ضرور مدد فراہم کی جاتی، ضرور مدد کیلئے فرشتے اترتے، ہر دعا قبول ہوتی، زندگی امن وسکون سے گذرتی۔ محمد ﷺ کا خطبہ حجۃ الوداع بھی ہم بھولے ہوئے ہیں، حضور ﷺ نے فرمایا "اور میں تم میں ایک ایسی چیز چھوڑ کر جا رہا ہوں جسے تم نے مضبوطی سے پکڑے رکھا تو ہرگز گمراہ نہ ہوگے اور وہ ہے اللہ کی کتاب"۔(صحیح مسلم ۱۔۳۹۷) ،موطا امام مالک میں "اللہ کی کتاب" کے ساتھ "اور

http://mujahid.xtgem.com

میری سنت" کے بھی الفاظ ہیں۔

اسی غفلت اور لاپرواہی کی وجہ سے مسلمانوں کو چاہے وہ امیر ہوں یا غریب، پڑھے لکھے ہوں یا جاہل، باشاہ ہوں یا فقیر، افسر ہوں یا ماتحت، اللہ کی زمین پر جس ذلت و رسوائی، بے سکونی، بے چینی، بے اطمینانی کی زندگی گذار رہے ہیں وہ الفاظ کی محتاج نہیں۔

ایک حدیث رسول ﷺ ملاحظہ فرمایئے ۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

' اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جس شخص کو قرآن نے مشغول رکھا میرے ذکر سے اور مجھ سے سوال اور دعا کرنے سے ، میں اسکو اس سے افضل عطا کرونگا جو سائلوں کو اور دعا کرنے والوں کو عطا کرتا ہوں اور دوسرے اور کلاموں کے مقابلے میں اللہ کے کلام کو ویسی ہی عظمت و فضیلت حاصل ہے جیسی اپنی مخلوق کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ کو ' ۔

(جامع ترمذی، سنن دارمی، شعب الایمان، بیہقی، معارف الحدیث)

ایک عبرتناک واقعہ:

میرے ایک دوست سعودی عرب میں ملازمت کرتے تھے انکا افسر ایک انگریز تھا ایک مرتبہ میرے اس دوست سمیت پانچ اور دوستوں کو خیال آیا کہ عمرہ پر اکٹھا جائیں گے لہٰذا ان سب نے پروگرام بنایا کہ مشترکہ درخواست دینگے کہ عمرہ کا زمانہ آرہا ہے ہمیں عمرہ پر جانا ہے اسے کیا معلوم کہ حج کی طرح عمرہ کا وقت محدود نہیں ہوتا ۔ پروگرام کے مطابق، درخواست لکھ کر سب اسکے پاس پہنچ گئے اور درخواست دیدی ، اسنے درخواست پڑھی اسکے بعد اٹھا پیچھے جو الماری رکھی تھی اسمیں سے قرآن نکال کر انکے سامنے رکھ کر کہا کہ بتاؤ کہ عمرہ کا وقت اس زمانے میں آتا ہے اس میں کہاں لکھا ہے ، تمام دوست ایک

http://mujahid.xtgem.com

دوسرے کی شکل دیکھنے لگے اور پھر اسنے دل کھول کر سب کو ذلیل کیا کہ اتنی بڑی عبادت کیلئے بھی جھوٹ بولتے ہو اور ایک کو بھی چھٹی نہیں دی۔

یہ ہے ہماری حالت کہ ایک انگریز تو مسلمانوں کو لگام لگانے کیلئے قرآن مجید استعمال کرے اور اپنے پاس رکھے اور آج کے ہم مسلمان ہیں کہ اپنے پاس رکھنا تو درکنار قرآن کی تلاوت اور اپنی اصلاح اور زندگی اور قلوب کے اطمینان کیلئے قران مجید کی تعلیمات اور اخلاق کو پڑھنے، سمجھنے، غور و فکر اور عمل کرنے کی فرصت نہیں۔ بقول اقبال مرحوم کے : یہ مسلماں ہیں جنہیں دیکھ کہ شرمائیں یہود۔

اللہ تعالیٰ ہم مسلمانوں کو قرآن مجید کی، اپنی اور محمد ﷺ کی محبت اور ان کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے امین۔

قرآن مجید سے مسلمانوں کی غفلت اور لاپرواہی برتنے کی ایک وجہ یہ ہے جو مترجم قرآن ڈاکٹر محمد عثمان صاحب نے تحریر فرمائی۔ فرماتے ہیں :

' عام طور پر ہم جن کتابوں کو پڑھنے کے عادی ہیں، ان میں ایک متعیّن موضوع پر معلومات، خیالات اور دلائل کو ایک خاص تصنیفی ترتیب کے ساتھ مسلسل بیان کیا جاتا ہے۔اسی بنا پر جب ایسا شخص جو قرآن سے ابھی تک اجنبی رہا ہے پہلی مرتبہ اس کتاب کے مطالعہ کا ارادہ کرتا ہے تو وہ یہ توقع لئے ہوئے آگے بڑھتا ہے کہ ''کتاب'' ہونے کی حیثیت سے اس میں بھی عام کتابوں کی طرح پہلے موضوع کا تعیّن ہوگا پھر اصل مضمون کو ابواب اور فصول میں تقسیم کرکے ترتیب وار ایک ایک مسئلہ پر بحث کی جائے گی اور اسی طرح زندگی کے ایک ایک شعبہ کو بھی الگ الگ لے کر اسکے متعلق احکامات و ہدایات سلسلہ وار درج ہونگی لیکن جب وہ کتاب کھول کر مطالعہ شروع کرتا ہے تو یہاں اسے اپنی توقع کے بالکل خلاف ایک دوسرے ہی انداز بیان سے سابقہ پیش آتا ہے جس سے وہ

http://mujahid.xtgem.com

اب تک بالکل نا آشنا تھا ۔

اس سلسلہ میں سب سے پہلے ناظر کو قرآن کی اصل سے واقف ہونا چاہیئے وہ خواہ اس پر ایمان لائے یا نہ لائے مگر اس کتاب کو سمجھنے کیلئے اسے نقطۂ آغاز کے طور پر اسکی وہی اصل قبول کرنی ہوگی جو خود اسنے اور اسکے پیش کرنیوالے یعنی محمد ﷺ نے بیان کی اور وہ یہ ہے

۱ ۔ اللہ تعالیٰ نے جو ساری کائنات کا خالق اور مالک اور فرمانروا ہے اپنی مملکت جسے زمین کہتے ہیں انسان کو سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں اور اختیار دیکر اپنا خلیفہ بنایا۔

۲۔ اس منصب پر فائز کرتے وقت انسان کو بتا دیا کہ میں ہی اکیلا ربّ ، فائدہ اور نقصان ، زندگی اور موت پر قادر ہوں ، نہ تم خود مختار ہو اور نہ میرے علاوہ کسی اور کو یہ اختیار ہے امتحان کی ایک مدّت ہر ایک کو ملے گی ، جو میرے حکم کے مطابق چلے گا کامیاب ہوگا یعنی جنت ملے گی اور جو نافرمانیاں کرے گا نامراد ہوگا یعنی جہنم ٹھکانہ ہوگا۔

۳۔ یہ فہمائش کر کے مالک کائنات نے اس نوع کے اوّلین افراد حضرت آدمؑ اور حضرت حوّا کو وہ ہدایت بھی دیدی جسکے مطابق انہیں اور انکی اولاد کو زمین میں کام کرنا تھا انہیں جہالت و تاریکی میں اور گمراہ لوگوں میں ہدایت کیلئے نہیں بھیجا تھا ، بلکہ دونوں راہیں بتا دیں ، کامیابی کی اور بربادی کی ، مگر انسانوں نے اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی ہدایت کے بجائے اپنی خواہشات پر چل کر تعلیمات کو مسخ کرنا شروع کر دیا۔

۴۔ اللہ تعالیٰ نے جو محدود خود اختیاری دی تھی اس کے ساتھ یہ بات مطابقت نہ رکھتی تھی کہ وہ اپنی تخلیقی مداخلت سے کام لے کر ان بگڑے ہوئے انسانوں کو زبردستی صحیح رویّہ کی طرف موڑ دیتا یا انہیں ہلاک کر دیتا بلکہ انکی ہدایت کیلئے انہیں میں ایسے انسانوں کو استعمال کرنا شروع کر دیا جو اس پر ایمان رکھنے والے اور اسکی رضا کی پیروی کرنیوالے تھے انہیں اپنا نمائندہ بنایا اپنے پیغامات انکے پاس بھیجے اور علم حقیقت بخشا

http://mujahid.xtgem.com

تا کہ وہ انسانوں کو راہ راست کی طرف پلٹنے کی دعوت دیں ۔

۵۔ یہ پیغمبر مختلف قوموں اور ملکوں میں اٹھتے رہے ہزار ہا برس انکی آمد کا سلسلہ جاری رہا کچھ نے قبول کیا اور کثرت نے انکی دعوت کو مسترد کر دیا اور بعض امتیں ہدایت الٰھی کو بالکل گم کر بیٹھیں اور بعض نے اللہ کے ارشادات کو اپنی تحریفات اور آمیزشوں سے مسخ کر دیا ۔

۶۔ آخر کار ربّ العٰلمین نے سرزمین عرب میں محمدؐ ﷺ کو اسی کام کیلئے مبعوث کیا جسکے لئے پچھلے انبیاء آرہے تھے انکے مخاطب عام انسان بھی تھے اور پچھلے انبیاء کے بگڑے ہوئے پیرو بھی ۔

قرآن کی یہ اصل معلوم ہو جانے کے بعد قارئین کیلئے یہ سمجھنا آسان ہو جاتا ہے کہ اس کتاب کا موضوع کیا ہے؟ اسکا مرکزی مضمون کیا ہے؟ اور اسکا مدّ عا کیا ہے؟

۱۔ اسکا موضوع انسان ہے اس اعتبار سے بلحاظ حقیقت نفس الامری اسکی فلاح اور خسران کس چیز میں ہے ۔

۲۔ اسکا مرکزی مضمون یہ ہے کہ ظاہر بینی یا قیاس آرائی یا خواہش کی غلامی کے سبب سے انسان نے اللہ اور نظام کائنات اور اپنی ہستی اور دنیوی زندگی کے متعلق جو نظریات قائم کئے ہیں اور ان نظریات کی بنا پر جو رویئے اختیار کر لئے ہیں وہ حقیقت نفس الامری کے لحاظ سے غلط اور نتیجے کے اعتبار سے خود انسان ہی کیلئے تباہ کن ہیں حقیقت وہ ہے جو انسان کو خلیفہ بناتے وقت اللہ نے خود بتا دی تھی ۔

۳۔ اس کا مدّ عا انسان کو اس صحیح رویہّ کی طرف دعوت دینا اور اللہ کی اس ہدایت کو واضح طور پر پیش کرنا ہے جسے انسان اپنی غفلت سے گم اور اپنی شرارت سے مسخ کرتا رہا۔

ان تین بنیادی امور کو ذہن میں رکھ کر کوئی شخص قرآن مجید کو دیکھے تو اسے صاف نظر

http://mujahid.xtgem.com

آئے گا کہ یہ کتاب کہیں بھی اپنے موضوع اور اپنے مدّعا اور مرکزی مضمون سے بال برابر بھی نہیں ہٹی ہے ۔

اس معاملے میں ساری الجھن صرف اسلئے پیدا ہوتی ہے کہ آدمی کی نگاہ سے حقیقت کا ایک پہلو بالکل اوجھل رہ جاتا ہے یعنی یہ کہ اللہ نے صرف کتاب ہی نازل نہیں کی تھی بلکہ ایک پیغمبر بھی مبعوث کیا تھا ۔ اگر اصل اسکیم یہ ہو کہ بس ایک نقشۂ تعمیر لوگوں کو دیدیا جائے اور لوگ اسکے مطابق خود عمارت بنالیں تو اس صورت میں بلاشبہ تعمیر کے ایک ایک جزو کی تفصیل ہمیں ملنی چاہیئے لیکن جب تعمیری ہدایات کے ساتھ ایک انجینیئر بھی سرکاری طور پر مقرر کردیا جائے اور وہ ان ہدایات کے مطابق ایک عمارت بناکر کھڑا کردے تو پھر انجینیئر اور اسکی بنائی ہوئی عمارت کو نظرانداز کرکے صرف نقشے ہی میں تمام جزئیات کی تفصیل تلاش کرنا اور پھر اسے نہ پاکر نقشے کی ناتمامی کا شکوہ کرنا غلط ہے ۔قرآن جزئیات کی کتاب نہیں ہے بلکہ اصول اور کلیات کی کتاب ہے اسکا اصل کام یہ ہے کہ نظامِ اسلامی کی فکری اور اخلاقی بنیادوں کو پوری وضاحت کے ساتھ نہ صرف پیش کرے بلکہ عقلی استدلال اور جذباتی اپیل دونوں کے ذریعہ خوب مستحکم بھی کردے "۔(اصل مضمون طویل ہے یہاں اختصار سے کام لیا گیا ہے) ۔

ڈاکٹر صاحب کی تحریر کے مطالعہ کے بعد یہ بات کھل کر سامنے آجاتی ہے کہ اگر ہم قرآن مجید کی چھوٹی سے چھوٹی سورت لیکر اسکا مطالعہ کریں تو مندرجہ ذیل تینوں باتیں ہر ایک میں مشترک ملیں گی ۔

۱۔ قرآن کا موضوع انسان ہے اور اللہ کی عظمت اور انسان کے ضعف کی اور محتاجی کی نشاندہی ۔

۲۔ انسان اگر اپنے بنائے ہوئے طریقے پر زندگی گزارے تو صرف تباہی اور بربادی

http://mujahid.xtgem.com

ہے لہٰذا اللہ ربّ العزّۃ تمہارے خیر خواہ ہیں اسی نے تمہیں نائب بنایا اور اسی کے طریقوں میں کامیابی ہے ۔

۳۔ انسان کی فلاح جن کاموں میں ہے انکی دعوت دینا جسے وہ غفلت اور شرارت کی وجہ سے مسخ کرتا رہا ۔

قرآن مجید کیلیئے اللہ تعالیٰ نے کئی مقامات پر فرمایا کہ

ترجمہ : ' یہ ذاکرین کے لئے ذکر ہے '

اور محمد ﷺ کی حدیث ہے :

" فرمایا محمد ﷺ نے جو شخص اپنے ربّ کا ذکر کرتا ہے اور جو نہیں کرتا اسکی مثال زندہ اور مردہ کی ہے یعنی ذاکر زندہ ہے اور غافل مردہ ۔ " (متفق الیہ)

جناب مفتی محمد تقی عثمانی صاحب نے قرآن مجید سے مسلمانوں کی غفلت کی وجہ کی نشاندہی محمد ﷺ کی حدیث جس میں ہر حرف پر دس نیکیاں ملیں گی، کی تفسیر میں فرمائی، انہی کی زبانی ملاحظہ فرمایئے ۔

قرآن مجید سے غفلت کا باعث :

'ان نیکیوں کے حاصل کرنے کیلیئے کوئی کشش پیدا نہ ہوئی ، کوئی جنبش پیدا نہ ہوئی کوئی حرکت نہیں ہوئی کوئی جذبہ دل میں پیدا نہ ہوا ۔ کیوں ؟ اس واسطہ کہ آج کی دنیا کا سکہ نیکیاں نہیں ، یہ جو کہا جارہا ہے کہ نیکیوں میں اضافہ ہوجائے گا نامہ اعمال میں اضافہ ہوجائیگا یہ سکہ رائج الوقت نہیں، اگر یوں کہا جاتا کہ الٓمٓ کے الف پر دس روپے ملیں گے ، لام پر دس روپے ملیں گے ، میم پر دس روپے ملیں گے یعنی الٓمٓ پڑھنے پر تیس روپے ملیں گے، تو دل اس طرف کھنچتا، کشش ہوتی، لوگ دوڑتے

http://mujahid.xtgem.com

اور بھاگتے کہ یہ تو بہت سستا سودا مل رہا ہے کہ الٓمّٓ پڑھو اور تیس روپے کماؤ ، لیکن کیونکہ یہ کہا جارہا ہے کہ روپیوں کے بجائے نیکیاں ملیں گی ، کوئی کشش ، کوئی جنبش ، اور کوئی حرکت دل میں پیدا نہیں ہو رہی ، اس واسطے کہ نیکیوں کی قدر نہیں معلوم ، جانتے نہیں کہ نیکی کے بڑھنے سے کیا ہوتا ہے اور روپے کی قدر معلوم ہے ، دس روپے ملیں گے تو ان سے اتنا کام ہوگا اور تیس روپے ملیں گے تو اتنا کام ہوگا اس لئے کہ ان کی قدر و قیمت کا پتہ ہے ۔ نیکیاں بڑھنے سے کونسی کار ہاتھ آ گئی ؟ کونسا بنگلہ بن گیا ؟ کونسے بینک بیلینس میں اضافہ ہو گیا ؟ نیکیاں بڑھ گئیں تو کیا ہو گیا ؟ سکّہ رائج الوقت تو ہے نہیں ، اس لئے اسکی طرف کشش نہیں ہوتی ، اسکی طرف دل میں حرکت نہیں ہوتی ۔

جس روز یہ آنکھ بند ہوگی ، جس روز اس قلب کی حرکت رک جائیگی اور اللہ تبارک وتعالیٰ کے حضور حاضری ہوگی اس دن پتہ چلے گا کہ یہ نیکیاں کیا چیز تھیں اور یہ روپے جس کی قدر ہم کیا کرتے تھے جو آج بڑی قیمتی چیز ہیں یہ کیا تھے ۔'

اسی کتاب میں ایک اور جگہ قرآن مجید کے بارے میں مسلمانوں کی بے قدری اور صحابہ کرام کی قرآن مجید کی قدر کے عنوان سے فرماتے ہیں ۔

قرآن کریم اور صحابہ کرامؓ :

'قرآن کریم کی قدر ان صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم سے پوچھئے جنہوں نے ایک ایک چھوٹی چھوٹی آیت کی خاطر ماریں کھائیں ہیں ، کفّار کے ظلم وستم برداشت کئے ہیں اور کس کس طرح اس قرآن کریم کا علم حاصل کیا ہے ، صحیح بخاری میں ایک واقعہ آتا ہے :

ایک صحابیؓ جو نبی کریم ﷺ کے عہد مبارک میں چھوٹے بچے تھے ، اور مدینہ طیّبہ سے بہت فاصلہ پر ایک بستی میں رہتے تھے ، مدینہ طیّبہ آنا جانا ممکن نہ تھا ، مسلمان ہو

http://mujahid.xtgem.com

چکے تھے ،لیکن نبی کریم سرورِ دو عالم ﷺ کی خدمت میں مدینہ طیبہ جا کر علم حاصل کرنا ،انکی اپنی ذاتی مجبوری کی وجہ سے مشکل تھا ۔ وہ خود اپنا واقعہ بیان کرتے ہیں کہ :

'میں یہ کرتا تھا کہ روزآنہ اس سڑک پر چلا جاتا جہاں سے مدینہ طیبہ کے قافلے آیا کرتے تھے ۔ جو کوئی قافلہ آتا تو انسے پوچھتا کہ بھائی اگر آپ لوگ مدینہ طیبہ سے آرہے ہیں تو کیا آپ لوگوں میں سے کسی کو قرآن کریم کی کوئی آیت یاد ہے ؟ اگر کسی کو قرآن کریم کی کوئی آیت یاد ہو تو مجھے سکھا دیجئے ، قافلہ میں کسی کو ایک آیت یاد ہوتی ،کسی کو دو آیتیں یاد ہوتیں ، کسی کو تین آیتیں یاد ہوتیں ، اس طرح ان قافلہ والوں سے سن سن کر ،اوران کے پاس جا جا کر میں نے ایک ایک دو دو آیتیں حاصل کیں اور الحمد لِلّٰہ اس طرح میرے پاس قرآن کریم کا ایک بڑا ذخیرہ محفوظ ہو گیا'

ان سے اس قرآن کی قدر پوچھئے ، جن کو ایک ایک آیت حاصل کرنے کیلئے قافلہ والوں کی منت سماجت کرنی پڑ رہی ہے ،لیکن ہمارے پاس پورا قرآن تیار شکل میں موجود ہے۔ جن اللہ کے بندوں نے ہم تک اسے پہنچایا ،جن محنتوں ، قربانیوں اور مشکلات سے گذر کر اس کو ہمارے لئے تیار کر کے چھوڑ گئے، ہمارا کام صرف اتنا رہ گیا ہے کہ اس کو پڑھ لیں ، پڑھنا سیکھ لیں اس کو سمجھنے کی کوشش کریں اور پھر عمل کریں ،گویا پکی پکائی روٹی تیار ہے صرف کھانے کی دیر ہے ، اس واسطے قدر معلوم نہیں ہوتی ۔ جب انسان قبر کے اندر پہنچے گا وہاں اس قرآن کریم کی دولت اور عظمت کا پتہ چلے گا ، وہاں جا کر اس نعمت کا پتہ چلے گا ، ایک ایک آیت پر کیا کچھ انوار ،کیا کچھ نعمتیں اور کیا کچھ انعامات ملیں گے۔'

کاش کہ ہمیں بھی اللہ تعالیٰ ان آنکھوں والوں میں شامل کر دے جو خود قرآن مجید کا ترجمہ کر کے لطف لیتے اور اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کی فکر کرتے اور آخرۃ کا ذخیرہ تیار کر

http://mujahid.xtgem.com

لیتے ہیں آمین ۔

اے اللہ محمد ﷺ اور انکی آل پر ایسی رحمتیں اور برکتیں نازل فرمایئے جیسی آپ نے رحمتیں اور برکتیں حضرت ابراھیمؑ اور انکی آل پر نازل فرمائیں ۔

اللہ تعالیٰ میرے والدین جو میرے استاد بھی ہیں اور اہل خانہ اور دوست جنہوں نے اس کام کیلئے کسی بھی طرح سے بھرپور تعاون کیا اور وہ تمام مصنفین جنکی کتابوں سے فائدہ حاصل کیا ، دنیا اور آخرۃ میں بڑے درجات عطا فرمائے آمین۔

http://mujahid.xtgem.com

پہلا باب

قرآن مجید کی بنیادی معلومات

☆ حروف تہجی :

قرآن کی عربی میں صرف ۲۹ حروف ہوتے ہیں۔ انہیں حروف تہجی کہتے ہیں۔
حروف تہجی کی دو قسمیں ہیں :

۱۔حروف صوت ۲۔ حروف علّت

۱۔ حروف صوت : ان حروف کی اپنے مخارج پر اپنی خاص آواز ہوتی ہے ۔ حروف صوت کی دو قسمیں ہیں :

ا۔حروف شمسی ب۔حروف قمری

ا۔حروف شمسی: حروف شمسی ان حروف کو کہتے ہیں جن سے پہلے اگر ال لگا ہوا بھی ہوتو ال پڑھا نہیں جاتا مثلاً هُوَالسَّمِيْعُ .

حروف شمسی یہ ہیں : ت ، ث ، د ، ذ ، ر ، ز ، س ، ش ، ص ،ض ، ط، ظ ، ل ، ن ، ء ۔

ب۔ حروف قمری : حروف قمری ان حروف کو کہتے ہیں جن سے پہلے اگر ال لگا ہوا ہو تو ال بھی پڑھا جاتا ہے مثلاً هُوَالْعَلِيمُ .

حروف قمری یہ ہیں : ا ، ب ، ج ، ح ، خ ، ع ، غ ، ف ، ق ، ک ، م ، و ، ھ ، ی ۔

۲۔ حروف علّت : حروف علّت تین ہیں ا ، و اور ی ۔ حروف علّت کی

http://mujahid.xtgem.com

اپنی کوئی آواز نہیں ہوتی ان کا کردار عربی میں بالکل ایسا ہی ہے جیسے انگلش میں (Vowels) کا ہوتا ہے۔

حروف علّت کی مندرجہ ذیل خصوصیات ہوتی ہیں۔

ا۔ حروف علّت کو موقع اور محل اور الفاظ کی ادائیگی اور روانی کے لحاظ سے ایک دوسرے کی جگہ بدل دیا جاتا ہے مثلاً قَالَ کا مجھول قِیلَ اور اسی طرح رَضُوا (وہ سب راضی ہوئے) اصل میں رَضِوُوا تھا و۔ ی سے بدل کر رَضِیُوا ہوا مگر پیش ی پر مشکل تھا اسلئے ی کو ہٹا کر صرف رَضُوا رہ گیا۔

ب۔حروف علّت جب کسی لفظ یا فعل میں ہوتے ہیں اوراس سے امر (حکم) کا صیغہ بنایا جاتا ہے تو حروف علّت ہٹا دئے جاتے ہیں کیونکہ جو بیمار ہوتا ہے اسے حکم نہیں دیا جاتا یا اس پر حکم کا اطلاق نہیں ہوتا مثلاً وَقِیَ کے معنی بچایا اس ایک مرد نے، مگر اسکا امر صرف قِ رہ جاتا ہے یعنی تو بچا و اور ی امر میں نہیں ہیں۔

نوٹ : حروف علّت ا، و اور ی کو ملا کر مریض کی آواز " وائے " سے موسوم کرتے ہیں۔

☆ قرآن مجید کے بارے میں معلومات:

☆ قران مجید میں کل منزلوں کی تعداد ۷ (سات) ہے۔

☆ قرآن مجید میں کل سورتوں کی تعداد ۱۱۴ (ایک سو چودہ) ہے۔

☆ قرآن مجید میں کل پاروں کی تعداد ۳۰ (تیس) ہے۔

☆ قرآن مجید میں کل رکوع کی تعداد ۵۴۰ (پانچ سو چالیس) ہے۔

☆ قرآن مجید میں کل آیات کی تعداد ۶۶۶۶ (چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ) ہے۔

http://mujahid.xtgem.com

☆ قرآن مجید میں کل کلمات کی تعداد ۳۲۳۷۶۰ (تین لاکھ تیئس ہزار سات سو ساٹھ) ہے

☆ قرآن مجید کی کل مدت نزول تقریباً ۲۲ (بائیس) سال اور ۵ (پانچ) ماہ ہے۔

☆ قرآن مجید کی پہلی وحی اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِی خَلَقَ ....

سورۃ علق کی پہلی پانچ آیات ہیں جو ۶۱۰ء میں نازل ہوئیں۔

☆ قرآن مجید کی آخری وحی وَاتَّقُوا یَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِیْہِ اِلَی اللّٰہ...... پوری آیت۔

سورۃ بقرۃ کی آیۃ نمبر ۲۸۱ ہے۔ یا

آیۃ: اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ ...... پوری آیت۔

سورۃ المائدہ کی آیۃ نمبر ۳ ہے۔

☆ قرآن مجید میں کل ۱۴ (چودہ) سجدے ہیں۔

☆ آیات قرآنی کی اقسام:

۱۔آیات وعدہ	۱۰۰۰	۲۔آیات وعید	۱۰۰۰
۳۔آیات نہی	۱۰۰۰	۴۔آیات امر	۱۰۰۰
۵۔آیات مثال	۱۰۰۰	۶۔آیات قصص	۱۰۰۰
۷۔آیات تہلیل	۲۵۰	۸۔آیات تحریم	۲۵۰
۹۔آیات تسبیح	۱۰۰	۱۰۔آیات متفرقہ	۱۶۶

کل آیات: ۶۶۶۶

☆ تعداد حروف قرآن مجید:

۱۔ ا	۴۸۸۷۲	۲۔ ب	۱۱۴۲۸

http://mujahid.xtgem.com

۳۔ ت	۱۱۹۹	۴۔ ث	۱۲۷۶
۵۔ ج	۳۲۷۳	۶۔ ح	۹۷۳
۷۔ خ	۲۴۱۶	۸۔ د	۵۶۰۲
۹۔ ذ	۴۶۷۷	۱۰۔ ر	۱۱۷۹۳
۱۱۔ ز	۱۵۹۰	۱۲۔ س	۵۹۹۱
۱۳۔ ش	۲۱۱۵	۱۴۔ ص	۲۰۱۲
۱۵۔ ض	۱۳۰۷	۱۶۔ ط	۱۲۷۷
۱۷۔ ظ	۸۴۲	۱۸۔ ع	۹۲۲۰
۱۹۔ غ	۲۲۰۸	۲۰۔ ف	۸۴۹۹
۲۱۔ ق	۶۸۱۳	۲۲۔ ک	۹۵۰۰
۲۳۔ ل	۳۴۳۲	۲۴۔ م	۳۶۵۳۵
۲۵۔ ن	۴۰۱۹۰	۲۶۔ و	۲۵۵۳۶
۲۷۔ ہ	۱۹۰۷۰	۲۸۔ ء	۳۷۲۰
۲۹۔ ی	۴۵۹۱۹		

☆ تعداد حرکات قرآن مجید :

۱۔ فتحات (زبر)	۵۳۲۲۳	۲۔ کسرات (زیر)	۳۹۵۸۲
۳۔ ضمات (پیش)	۸۸۰۴	۴۔ تشدید (شدّ)	۱۲۷۴
۵۔ مدّات	۱۷۷۱	۶۔ نقاط (نقطے)	۱۰۵۶۸۴

http://mujahid.xtgem.com

☆ حروف مقطّعات :

قرآن مجید کی ۲۹ (انتیس) سورتوں کی ابتدا میں حروف مقطعات نازل کئے گئے ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

صٓ		وَالْقُرْاٰنِ	صٓ . ۳۸
قٓ		وَالْقُرْاٰن	قٓ . ۵۰
نٓ		وَالْقَلَمِ	نٓ . ۶۸
حٰمٓ	٥	تنزِيلُ	الْجَاثيه . ۴۵
حٰمٓ	٥	تَنْزِيلُ	الاَحْقَاف . ۴۶
حٰمٓ	٥	وَالْكِتٰبِ	الدُّخَان . ۴۴
حٰمٓ	٥	وَالْكِتٰبِ	الزُّخْرُف . ۴۳
حٰمٓ	٥	تَنْزِيلٌ	حٰمٓ اسّجده . ۴۱
حٰمٓ	٥	تَنْزِيلُ	الْمُؤمِنُ . ۴۰
طٰسٓ	قف	تِلْكَ	النّمَلُ . ۲۷
طٰهٰ	٥	مَا اَنْزَلْنَا	طٰهٰ . ۲۰
يٰسٓ	٥	وَالْقُرْاٰنِ	يٰسٓ . ۳۶
الٓرٰ	قف	كِتٰبٌ	اِبْرَاهِيم . ۱۴
الٓرٰ	قف	تِلْكَ	الْحِجر . ۱۵
الٓرٰ	قف	كِتٰبٌ	هُود . ۱۱
الٓرٰ	قف	تِلْكَ	يوسف . ۱۲
الٓرٰ	قف	تِلْكَ	يونس . ۱۰

http://mujahid.xtgem.com

الٓمّٓ	○	اللّٰہ	اٰلِ عمران ۔ ۳
الٓمّٓ	○	ذَالِکَ	البقرۃ ۔ ۲
الٓمّٓ	○	غُلِبَتِ	الروم ۔ ۳۰
الٓمّٓ	○	تَنْزِیلُ	السّجْدَۃ ۔ ۳۲
الٓمّٓ	○	اَحَسِبَ	العنکبوت ۔ ۲۹
الٓمّٓ	○	تِلْکَ	لقمان ۔ ۳۱
طٰسٓمّٓ	○	تِلْکَ	الشعراء ۔ ۲۶
طٰسٓمّٓ	○	تِلْکَ	القصص ۔ ۲۸
الٓمّٓرٰ	قف	تِلْکَ	الرّعد ۔ ۱۳
الٓمّٓصٓ	○	کِتٰبٌ	الاعراف ۔ ۷
حٰمٓ ○ عٓسٓقٓ	○	کَذَالِکَ	الشّورٰی ۔ ۴۲
کٓھٰیٰعٓصٓ	○	ذِکْرُ رَحْمَۃِ	مریم ۔ ۱۹

☆☆☆☆☆

http://mujahid.xtgem.com

دوسرا باب

ضروری اصطلاحات

حرکت : زبر ، زیر اور پیش کوحرکت کہتے ہیں ۔

تنوین : دوزبر ، دوزیر اور دوپیش کو تنوین کہتے ہیں ۔

ضمّہ یا رفع : ضمّہ یارفع پیش کوکہتے ہیں ۔

مضموم یا مرفوع : مضموم یا مرفوع وہ حروف ہیں جن پر پیش ہو ۔

فتح یا نصب : فتحہ یا نصب زبر کوکہتے ہیں ۔

مفتوح یا منصوب: مفتوح یا منصوب ان حروف کوکہتے ہیں جن پر زبر لگا ہو۔

کسرہ یاجر : کسرہ یاجر زیر کوکہتے ہیں ۔

مکسور یا مجرور : مکسور یامجرور ان حروف کوکہتے ہیں جن کے نیچے زیر لگا ہوا ہو۔

سکون یا جزم : حرکت نہ ہونے کوسکون یا جزم کہتے ہیں۔

تشدید : ایک ہی حرف کوایک مرتبہ ساکن اور پھراسی کو حرکت کے ساتھ پڑھنا جیسے رَبٌّ یا حقٌّ

ساکن : ساکن اس حرف کوکہتے ہیں جس میں حرکت نہ ہو۔

مشدّد : مشدّد اس حرف کوکہتے ہیں جس پر تشدید ہو ۔

حروف علّت : واو، الف اور ی کوحروف علّت کہتے ہیں انکا مجموعہ ’وائ‘ ہے۔

اسم : کسی بھی چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں ۔

فعل : کسی بھی کام کوفعل کہتے ہیں ۔

http://mujahid.xtgem.com

زمانہ : وقت کو زمانہ کہتے ہیں ۔ زمانے تین ہوتے ہیں۔

۱۔حال ۲۔ماضی ۳۔مستقبل

عربی میں فعل مضارع ہی حال اور مستقبل دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

فعل ماضی : وہ فعل جو گزرا ہوا زمانہ بتائے فعل ماضی کہتے ہیں مثلاً دَخَلَ وہ ایک مرد داخل ہوا۔فعل ماضی کا آخری حرف ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔

فعل مضارع : وہ فعل جو زمانہ حال یا مستقبل بتائے فعل مضارع کہتے ہیں مثلاً یَدْخُلُ وہ ایک مرد داخل ہوتا ہے یا ہوگا۔مضارع کا آخری حرف مضموم ہوتا ہے

امر : امر اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کا حکم دیا جائے مثلاً اِجْلِسْ یعنی تو بیٹھ ۔

نہی : نہی اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام سے روکا جائے مثلاً لَاتَجْلِسْ یعنی تو مت بیٹھ ۔

مثبت فعل : مثبت فعل اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کام کے ہونے کا ذکر کیا جائے مثلاً کَتَبَ یعنی اسنے لکھا۔

منفی فعل : منفی فعل اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کام کے نہ ہونے کا ذکر کیا جائے مثلاً مَا کَتَبَ یعنی اسنے نہیں لکھا۔

فاعل : کام کرنیوالے کو فاعل کہتے ہیں۔ مثلاً خَالِقٌ معنی پیدا کرنیوالا۔

مفعول : جس شئے یا چیز پر کام کیا جائے اسے مفعول کہتے ہیں مثلاً مَخْلُوق یعنی پیدا کی جانے والی چیز کو مخلوق کہتے ہیں۔

فعل معروف : وہ فعل جس کے کرنیوالے کا علم ہو مثلاً کَتَبَ زَاھِد یعنی زاھد نے لکھا

http://mujahid.xtgem.com

اس میں کام کرنیوالا زاہد ہے جس کا ہمیں علم ہے ۔

فعل مجہول : وہ فعل جس کے کرنے والے کا علم نہ ہو مثلاً ضُرِبَ مَنْصُوْر یعنی منصور مارا گیا۔ اسمیں یہ نہیں معلوم کہ منصور کو کس نے مارا۔

فعل لازم : وہ فعل جو فقط فاعل پر پورا ہو جائے مثلاً سَمِعَ زَیْد یعنی زید نے سنا، فعل لازم کا مفعول نہیں بنتا۔

فعل متعدی : وہ فعل جو فاعل اور مفعول دونوں پر پورا ہو فعل متعدی کہتے ہیں۔ مثلاً کَتَبَ عَابِدٌ کِتَابًا یعنی عابد نے کتاب لکھی۔

غائب : جو بات کرتے وقت موجود نہ ہو اسے غائب کہتے ہیں جیسے وہ مرد یا وہ عورت۔

مخاطب یا حاضر: جس سے بات کی جائے اسے مخاطب یا حاضر کہتے ہیں جیسے تم یا آپ یا تو ۔

متکلم : بات کرنیوالے کو متکلّم کہتے ہیں جیسے میں یا ہم ۔

واحد : ایک کو واحد کہتے ہیں۔

تثنیہ : دو کو تثنیہ کہتے ہیں۔

جمع : دو سے زائد کو جمع کہتے ہیں ۔

حرف اصلی: فعل (ف ع ل) کو عربی زبان میں اسماء اور افعال بنانے کیلئے ایک بنیادی لفظ (Root Word) مان لیا گیا ہے اور کسی بھی لفظ کے اس حرف کو حرف اصلی کہتے ہیں جو کسی بھی صیغہ یا لفظ میں فا یا عین یا لام کی جگہ پر ہو ۔

فا کلمہ: جو حرف فا کی جگہ ہو اسے فا کلمہ کہتے ہیں ۔

http://mujahid.xtgem.com

عین کلمہ: جوحرف عین کی جگہ ہواسے عین کلمہ ہیں ۔

لام کلمہ: اور جوحرف لام کی جگہ ہواسے لام کلمہ کہتے ہیں
مثلاً جَلَسَ جو فَعَلَ کےوزن پر بنایا گیا ہے اس میں
ج فا کلمہ ہے ، ل عین کلمہ ہے، س لام کلمہ ہے۔

ثلاثی : ثلاثی اسے کہتے ہیں جس میں تین حروف اصلی ہوں جیسے خَلَقَ

مجرّد : مجرّد اس کو کہتے ہیں کہ جس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد نہ ہو ۔

ثلاثی مجرّد : تین حروف کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب جیسے فَعَلَ ، خَلَقَ اور نَصَرَ ثلاثی مجرّد ہیں ۔

حرف زائد : حرف زائد اس حرف کو کہتے ہیں جو فا ، عین اور لام میں سے کسی کی جگہ پر نہ ہو مثلاً اِسْتِغْفَرَ ، اِسْتِفْعَلَ کے وزن پر ہے اس میں غین فا کی جگہ ، ف عین کی جگہ اور ر لام کی جگہ ہے ان کے علاوہ اس لفظ میں جتنے بھی حروف ہیں وہ سب مزید فیہ کہلاتے ہیں ، لہٰذا الف، س اور ت حروف زائد ہیں ۔

رباعی : رباعی اس کو کہتے ہیں جس میں چار حروف اصلی ہوں جیسے بَعْثَرَ

رباعی مجرّد : چار حروف کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کو رباعی مجرّد کہتے ہیں جیسے بَعْثَرَ اور دَحْرَجَ ۔

☆☆☆☆☆

http://mujahid.xtgem.com

تیسرا باب:

سلامتیون کیا ہے؟

''سلامتیون'' اصل میں اس کتاب کا بنیادی محور ہے جسکی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اس کتاب کے لکھنے کا خیال دل میں ڈالا ۔" سلامتیون " میں استعمال ہونے والے حروف، س ، ل ، ا ، م ، ت ، ی ، و اور ن وہ بنیادی حروف ہیں جو کسی بھی تین حرفی فعل (ثلاثی مجرّد) کے آگے ، پیچھے یا بیچ میں شامل ہوکر اس لفظ کو مختلف شکلوں میں بدل دیتے ہیں جیسے تین حرفی فعل میں ،

۱۔ انہی حروف کے شامل ہونے سے گردانیں بنتی ہیں ،

۲۔ انہی حروف کے شامل ہونے سے اسمائے مشتقہ بنتے ہیں ،

۳۔ انہی حروف کے شامل ہونے سے افعال کی مختلف شکلیں بنتی ہیں ،

۴۔ صرف اتنا ہی نہیں بلکہ اس ایک تین حرفی فعل کے ساتھ شامل ہوکر ۱۴ (چودہ) مختلف ابواب بنا دیتے ہیں جنہیں عربی اصطلاح میں ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کہتے ہیں۔ اوراسطرح سیکڑوں الفاظ بنتے چلے جاتے ہیں ۔

اس کتاب میں کوشش یہ کی گئی ہے کہ ہمیں ایک تین حرفی لفظ سے اسماء اور افعال بنانے کے طریقہ کار کا پتہ چل جائے اور قرآن کا ہر لفظ اپنی اصلی شکل میں ہمارے سامنے آجائے جسکے معنی کا ہمیں پہلے ہی علم ہے مثال کے طور پر ہمیں قتل کے معنی معلوم ہیں مگر مَقتل ، مِقتل ، قتّال ، قِتال ، مقتول ، اور قاتل میں سے بعض کے معنی معلوم ہیں اور بعض کے نہیں اور اسی طرح سیکڑوں الفاظ قتل سے بنتے

http://mujahid.xtgem.com

ہیں۔

اردو زبان میں قرآن مجید کے تقریباً ٪ ۸۰ (اسی فیصد) الفاظ مستعمل ہیں مگر عربی رسم الخط اور عربی زبان میں ہونے کی وجہ سے ہم پہچان نہیں پاتے کہ یہی الفاظ ہم صبح سے شام تک کئی مرتبہ استعمال کرتے رہتے ہیں جیسے علم سے معلوم ، عمل سے استعمال ، عرف سے متعارف ، قبل سے مقابلہ اور قلب سے انقلاب وغیرہ ۔ حقیقت ہے کہ ربّ العلمین نے سچ فرمایا :

آیت : وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ٥ (القمر . ۱۷)

ترجمہ : ''اور بیشک ہم نے قرآن مجید کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا پس ہے کوئی غور وفکر کرنے والا''۔

''سلامتیون'' کے حروف کس طرح گردانوں میں ، اسماء میں ، افعال کی اقسام اور ابواب میں داخل ہوتے ہیں مطالعہ اور مشق کے لئے جدولوں کے آخری کالم میں لکھ دیے گئے ہیں ۔ مثال کیلئے ہم دیکھتے ہیں کہ " عرف " سے کس طرح الفاظ کی تعمیر اور ان میں تغیر پیدا ہوتا ہے اور ان کے معنوں میں تبدیلی واقع ہوتی ہے، اور اسی وزن پر ہر لفظ میں تبدیلی کے بعد اسی وزن پر ہم معنی کرتے چلے جائیں گے ۔

ماضی کی گردان میں :

تین حرفی فعل میں کس طرح ''سلامتیون'' کے حروف تبدیلی پیدا کرتے ہیں مطالعہ کریں ۔

صیغہ	معنی	سلامتیوں کے حروف
عَرَفَ	اس ایک مرد نے پہچانا	۔

http://mujahid.xtgem.com

عَرَفَا	ان دومردوں نے پہچانا	ا
عَرَفُوا	ان سب مردوں نے پہچانا	و ، ا
عَرَفَتْ	اس ایک عورت نے پہچانا	ت
عَرَفَتَا	ان دوعورتوں نے پہچانا	ت، ا
عَرَفْنَ	ان سب عورتوں نے پہچانا	ن
عَرَفْتَ	تو ایک مرد نے پہچانا	ت
عَرَفْتُمَا	تم دومردوں نے پہچانا	ت،م،ا
عَرَفْتُم	تم سب مردوں نے پہچانا	ت،م
عَرَفْتِ	تو ایک عورت نے پہچانا	ت
عَرَفْتُمَا	تم دوعورتوں نے پہچانا	ت،م،ا
عَرَفْتُنَّ	تم سب عورتوں نے پہچان	ت،ن
عَرَفْتُ	میں نے پہچانا	ت
عَرَفْنَا	ہم نے پہچانا	ن،ا

ماضی کی گردان کا بغور مطالعہ کرنے کے بعد ہم نے دیکھا کہ پانچ حروف ا، ت، م، ن اور و سلامتیون میں سے بار بار استعمال ہوئے ہیں ۔ ان میں سے ا ، ت اور ن تین حرفی فعل کے بعد ماضی کی علامتوں کے طور پر اور ا ، م ، ن اور و تثنیہ اور جمع کیلئے استعمال ہوئے ہیں ، تفصیل ذیل میں آرہی ہے ۔

۱۔ مؤنث غائب ، مذکر و مؤنث مخاطب اور واحد متکلم کے صیغوں میں ت کا استعمال حرکت کے فرق کے ساتھ تین حرفی فعل کے بعد ہوتا ہے ۔

۲۔ جمع متکلم کے لئے ن اور ا استعمال ہوتا ہے۔

http://mujahid.xtgem.com

۳۔ مذکراورمؤنث کی تثنیہ کے لئے ا اور تما استعمال ہوتا ہے ۔

۴۔ مؤنث کی جمع کے لئے ن استعمال ہوتا ہے۔

۵۔ مذکرکی جمع کے لئے وا اور تم استعمال ہوتا ہے۔

نوٹ: ماضی کی گردان کی اصل تفصیل "افعال کی تعمیرسلامتیون سے" کے باب میں ہے۔

مضارع کی گردان میں :

مضارع کی گردان میں ''سلامتیون'' کے حروف کس طرح تبدیلی پیدا کرتے ہیں مشق کریں مزید تین حرفی فعل سے اس وزن پر گردان بنائیں ۔

صیغہ	معنی	سلامتیون کے حروف
يَعْرِفُ	وہ ایک مرد پہچانتا ہے	ی
يَعْرِفَانِ	وہ دومرد پہچانتے ہیں	ی،ان
يَعْرِفُونَ	وہ سب مرد پہچانتے ہیں	ی ، ون
تَعْرِفُ	وہ ایک عورت پہچانتی ہے	ت
تَعْرِفَانِ	وہ دوعورتیں پہچانتی ہیں	ت ، ان
يَعْرِفْنَ	وہ سب عورتیں پہچانتی ہیں	ی ، ن
تَعْرِفُ	تم ایک مرد پہچانتے ہو	ت
تَعْرِفَانِ	تم دومرد پہچانتے ہو	ت ، ان
تَعْرِفُونَ	تم سب مرد پہچانتے ہو	ت ، ون
تَعْرِفِينَ	تم ایک عورت پہچانتی ہو	ت ، ی ن
تَعْرِفَانِ	تم دوعورتیں پہچانتی ہو	ت ، ان

http://mujahid.xtgem.com

تَعْرِفْنَ	تم سب عورتیں پہچانتی ہو	ت ، ن
اَعْرِفُ	میں پہچانتا ہوں یا میں پہچانتی ہوں	ا
نَعْرِفُ	ہم پہچانتے ہیں	ن

مضارع کی گردان میں پانچ حروف ا ، ت ، و ، ن اور ی سلامتیون میں سے بار بار استعمال ہوئے ہیں ۔ تفصیل ذیل میں ہے ۔

۱۔ عربی دان اور اساتذہ جانتے ہیں کہ ا ، ت ، ن اور ی مضارع کی علامتیں کہلاتی ہیں جو شروع میں استعمال ہوتی ہیں ۔

۲۔ مذکر و مؤنث کی تثنیہ کیلئے ان استعمال ہوتا ہے ۔

۳۔ مذکر کی جمع کیلئے ون استعمال ہوتا ہے ۔

۴۔ مؤنث کی جمع کیلئے ن استعمال ہوتا ہے ۔۔

نوٹ: اس گردان کی اصل تفصیل "افعال کی تعمیر سلامتیون" کے باب میں ہے۔

اسماء مشتقہ کی قسموں میں :

وہ اسم جو مصدر سے اس طور پر نکلے کہ مصدر کے معنی اور اصلیت اسمیں باقی رہے اسم مشتق کہتے ہیں ۔ "سلامتیون" کے حروف ان میں کس طرح تبدیلی پیدا کرتے ہیں مطالعہ کریں۔

اصطلاح	مثال	معنی	سلامتیون کے حروف
فاعل	عَارِفٌ	پہچاننے والا	ا
مفعول	مَعْرُوفٌ	جو پہچانا گیا	م ، و
صفت مشبہ	عَرِیفٌ	پہچاننے کی صفت جس کا خاصہ ہو	ی

http://mujahid.xtgem.com

اسم ظرف	مَعْرَف	جس جگہ پہچانا گیا	م
اسم آلہ	مِعْرَف	جس چیز سے پہچانا	م
اسم مبالغہ	عَرَّاف	بہت زیادہ پہچاننے والا	ا
اسم تفضیل	اَعْرَف	مقابلتاً زیادہ پہچاننے والا	ا
مصدر	عُرْفٌ	پہچانا	۔

تمام اسماء مشتقہ میں صرف چار حروف ا ، م ، و اور ی " سلامتیون " میں سے بار بار استعمال ہوئے ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے ۔

۱ ۔ اسم فاعل ، اسم مبالغہ اور اسم تفضیل میں ا استعمال ہوتا ہے ۔

۲ ۔ اسم مفعول میں م اور و استعمال ہوتا ہے ۔

۳۔ صفت مشبّہ میں ی استعمال ہوتا ہے ۔

۴۔ اسم ظرف اور اسم آلہ میں م استعمال ہوتا ہے ۔

تثنیہ اور جمع :

۱۔ مصدر کے علاوہ تمام اسماء کی تثنیہ کیلئے آخر میں 'ان' استعمال کرتے ہیں ۔

۲۔ مصدر کے علاوہ تمام اسماء کی جمع کیلئے آخر میں 'ون' استعمال کرتے ہیں ۔

نوٹ: امر و نہی کی گردان کی اصل تفصیل " افعال کی تعمیر سلامتیون سے " کے باب میں ہے۔

افعال کی گردانوں میں:

افعال کی گردانوں میں کس طرح ''سلامتیون'' کے حروف تبدیلی لاتے ہیں مطالعہ

http://mujahid.xtgem.com

کریں۔ صرف دو گردانوں کو مثال کیلئے دیدیا گیا ہے باقی تمام افعال کی گردانیں باب "افعال کی تعمیر سلامتیون سے" میں دیدی گئی ہیں۔

اصطلاح	مثال	معنی	سلامتیون کے حروف
ماضی معروف	عَرَفَ	اس ایک مرد نے پہچانا	۔
ماضی مجھول	عُرِفَ	وہ ایک مرد پہچانا گیا	۔
مضارع معروف	یَعْرِفُ	وہ ایک مرد پہچانتا ہے	ی
مضارع مجھول	یُعْرَفُ	وہ ایک مرد پہچانا جاتا ہے	ی
جحد بلم معروف	لَمْ یَعْرِفْ	اس ایک مرد نے نہیں پہچانا	ل م ، ی
جحد بلم مجھول	لَمْ یُعْرَفْ	نہیں پہچانا گیا وہ ایک مرد	ل م ، ی
تاکید بلن معروف	لَن یَّعْرِفَ	وہ ایک مرد ہرگز نہیں پہچانے گا	ل ن، یّ
تاکید بلن مجھول	لَن یُّعْرَفَ	وہ ایک مرد ہرگز نہیں پہچانا جائیگا	ل ن، یّ
لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لَیَعْرِفَنَّ	وہ ایک مرد ضرور ضرور پہچانے گا	ل ی، نّ
لام تاکید بانون ثقیلہ مجھول	لَیُعْرَفَنَّ	وہ ایک مرد ضرور ضرور پہچانا جائیگا	ل ی، نّ
لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لَیَعْرِفَنْ	وہ ایک مرد ضرور ضرور پہچانے گا	ل ی ،ن
لام تاکید بانون خفیفہ مجھول	لَیُعْرَفَنْ	وہ ایک مرد ضرور ضرور پہچانا جائیگا	ل ی ،ن
امر معروف	لِیَعْرِفْ	چاہئے کہ پہچانے وہ ایک مرد	ل ، ی
امر مجھول	لِیُعْرَفْ	چاہئے کہ پہچانا جائے وہ ایک مرد	ل ، ی
امر معروف بانون ثقیلہ	لِیَعْرِفَنَّ	چاہئے کہ ضرور پہچانے وہ ایک مرد	ل ی ،نّ
امر مجھول بانون ثقیلہ	لِیُعْرَفَنَّ	چاہئے کہ ضرور پہچانا جائے وہ ایک مرد	ل ی ،نّ

http://mujahid.xtgem.com

امر معروف بانون خفیفہ	لِيَعْرِفَنْ	چاہئے کہ ضرور پہچانے وہ ایک مرد	ل ی ، ن
امر مجہول بانون خفیفہ	لِيُعْرَفَنْ	چاہئے کہ ضرور پہچانا جائے وہ ایک مرد	ل ی ، ن
نہی معروف	لَا يَعْرِفْ	نہ پہچانے وہ ایک مرد	ل ا ، ی
نہی مجہول	لَا يُعْرَفْ	نہ پہچانا جائے وہ ایک مرد	ل ا ، ی
نہی معروف بانون ثقیلہ	لَا يَعْرِفَنَّ	ہرگز نہ پہچانے وہ ایک مرد	ل ا، ی نّ
نہی مجہول بانون ثقیلہ	لَا يُعْرَفَنَّ	ہرگز نہ پہچانا جائے وہ ایک مرد	ل ا ، ی نّ
نہی معروف بانون خفیفہ	لَا يَعْرِفَنْ	ہرگز نہ پہچانے وہ ایک مرد	ل ا ، ی ن
نہی مجہول بانون خفیفہ	لَا يُعْرَفَنْ	ہرگز نہ پہچانا جائے وہ ایک مرد	ل ا ، ی ن

تمام متکلمین ،صرفیوں اور اساتذہ کو علم ہے کہ اوپر دیئے گئے ہر فعل سے (سوائے نون خفیفہ کے) چودہ چودہ صیغے بنتے ہیں ، اور نون خفیفہ سے آٹھ آٹھ صیغے بنتے ہیں، اسطرح ان اوزان پر بننے والے افعال کی مندرجہ ذیل تعداد بنتی ہے :

۱۔ ۱۸ افعال × ۱۴ صیغے = ۲۵۲

۲۔ ۶ افعال × ۸ صیغے (نون خفیفہ کے) = ۴۸

کل تعداد = ۳۰۰ (تین سو)

ثلاثی مزید فیہ کے ابواب میں :

ثلاثی مزید فیہ کے ابواب میں " سلامتیون " کے حروف کس طرح تغیر اور تبدیلی پیدا کرتے ہیں مطالعہ کریں۔

ثلاثی مجرّد (تین حرفی الفاظ) کی طرح ان تمام ثلاثی مزید فیہ کے افعال کی بھی گردانیں بنتی ہیں مگر قرآن مجید میں تمام ابواب کی تمام گردانوں کے الفاظ استعمال نہیں

http://mujahid.xtgem.com

ہوئے بلکہ چودہ ابواب میں سے پہلے آٹھ ابواب زیادہ استعمال ہوئے ہیں اور ان میں سے بھی پہلے دو باب کثرت سے استعمال ہوئے ہیں ۔

باب	مثال	اردو میں مستعمل الفاظ	سلامتیون کے حروف
اِفْعَالٌ	اِعْرَا فٌ	اسلام	ا ، ا
تَفْعِیلٌ	تَعْرِیفٌ	تکبیر	ت ، ی
مُفَاعَلَةٌ	مُعَارَفَةٌ	مقابلہ	م ، ا ، ۃ
تَفَعُّلٌ	تَعَرُّفٌ	تنزل	ت
تَفَاعُلٌ	تَعَارُفٌ	تعاقب	ت ، ا
اِفْتِعَالٌ	اِعْتِرَافٌ	اجتناب	ا ، ت ، ا
اِنْفِعَالٌ	اِنْعِرَافٌ	انقلاب	ا ، ن ، ا
اِسْتِفْعَالٌ	اِسْتِعْرَافٌ	استعمال	ا، س، ت، ا
اِفْعِلَالٌ	اِعْرِفَافٌ	۔	ا ، ا
اِفْعِیلَالٌ	اِعْرِیفَافٌ	۔	ا ، ی ، ا
اِفْعِیعَالٌ	اِعْرِیرَافٌ	۔	ا ، ی ، ا
اِفْعِوَّالٌ	اِعْرِوَّافٌ	۔	ا ، وّ ، ا
اِفَّاعُلٌ	اِعَّارُفٌ	۔	ا ، ا
اِفَّعُّلٌ	اِعَّرُّفٌ	۔	ا

☆☆☆☆☆

http://mujahid.xtgem.com

چوتھا باب :

قرآن مجید کی سورتوں کے نام

قرآن مجید کی سورتوں کے ناموں کا معنوں کے ساتھ مطالعہ ضروری ہے اس طرح آپ کو ۱۱۴ (ایک سو چودہ) الفاظ کے معنی معلوم ہو جائیں گے ۔

کیا آپ کا دل نہیں چاہتا کہ آپکو بھی علم ہو جائے کہ آپکے رب نے آپ سے کن کن موضوع پر اور کیا کلام فرمایا ہے ؟

نمبر شمار	سورتوں کے نام	ترجمہ	ثلاثی مجرّد	حوالۂ قرآن مجید
۱۔	اَلْفَاتِحَةُ	کھولنے والی	فتح	الاعراف۔ ۸۹
۲۔	اَلْبَقَرَةُ	گائے	بقر	البقرہ ۔۶۷
۳۔	اٰلِ عِمْرَانَ	عمران کی اولاد	عمر	التحریم ۔ ۱۲
۴۔	اَلنِّسَاء	عورتیں	نسو	النور ۔ ۳۱
۵۔	اَلْمَائِدَةُ	دسترخوان	مید	المائدہ ۔ ۲
۶۔	اَلْاَنْعَام	مویشی	نعم	الانعام۔ ۱۴۱
۷۔	اَلْاَعْرَاف	حسنٰت و سیئٰت کے برابر ہونے پر ملنے والا مقام	عرف	الاعراف ۔ ۴۸
۸۔	اَلْاَنْفَال	مال غنیمت	نفل	الانفال ۔ ۱
۹۔	اَلتَّوْبَة	توبہ	توب	النّساء ۔ ۹۲
۱۰۔	يُوْنُسُ	یونسؑ ، ایک نبی کا نام	انس	الصّٰفّٰت۔۳۹

http://mujahid.xtgem.com

۱۱۔ هُودٌ	هودؑ ، ایک نبی کا نام	هود	الشعراء۔۱۲۴
۱۲۔ يُوسُفُ	یوسفؑ ، ایک نبی کا نام	اسف	یوسف۔۴
۱۳۔ الرَّعْد	گرج	رعد	البقرة ۔۱۹
۱۴۔ اِبْرَاهِيمُ	ابراھیمؑ ، ایک نبی کا نام	برھم	ابراھیم۔۳۵
۱۵۔ اَلْحِجْرُ	پتھر	حجر	البقرة۔۲۴
۱۶۔ اَلنَّحْلُ	شہد کی مکھی	نحل	النحل۔۶۸
۱۷۔ بَنِي اِسْرَائِيل	یعقوب کی اولاد	بنو	البقرة۔ ۴۰
۱۸۔ اَلْكَهْفِ	غار	کھف	الکھف۔۹
۱۹۔ مَرْيَمُ	مریمؑ ،حضرت عیسیٰؑ کی والدہ	مریم	التحریم۔۱۲
۲۰۔ طٰهٰ	طٰہٰ ۔ حروف مقطعات	۔	طٰہٰ ۔ ۱
۲۱۔ اَلْاَنْبِيَاء	انبیاء ، نبی کی جمع	نبی	البقرہ۔۹۱
۲۲۔ اَلْحَجّ	حج	حج	البقرہ ۔۱۵۸
۲۳۔ اَلْمُؤمِنُونَ	مومنون ، مومن کی جمع	امن	المائدہ ۔۸۸
۲۴۔ اَلنُّور	نور	نور	الفاطر۔۲۰
۲۵۔ اَلْفُرْقَانُ	حق کو ناحق سے جدا کرنیوالا	فرق	الانفال۔۴۱
۲۶۔ اَلشُّعَرَاء	شعراء ، شاعر کی جمع	شعر	الشعراء۔۲۲۴
۲۷۔ النَّمَلُ	چیونٹی	نمل	النمل۔۱۸
۲۸۔ القَصَصُ	قصص ، قصہ کی جمع،احوال	قص	القصص۔۲۵
۲۹۔ العَنْكَبُوت	مکڑی	۔	العنکبوت۔۳۵
۳۰۔ الرُّوم	روم ، شہر کا نام	روم	الرّوم۔۲

http://mujahid.xtgem.com

۳۱۔ لُقْمَان	لقمان	لقم	لقمان۔۱۲
۳۲۔ السّجْدَة	سجدہ	سجد	الفتح۔ ۳۹
۳۳۔ الاَحْزَاب	فرقے ،جماعتیں،گروہ	حزب	الرّعد۔۳۶
۳۴۔ سَبَا	قوم سَبا	سبا	السبا۔۱۵
۳۵۔ فَاطِر	بنانے والا، پھاڑنے والا	فطر	الشّورٰی۔۱۱
۳۶۔ یٰسٓ	یٰس ، حروف مقطعات	۔	یٰس۔۱
۳۷۔ الصّٰفّٰت	صف باندھنے والے	صف	الصّٰفّٰت۔۱
۳۸۔ صٓ	ص ، حروف مقطّعات	۔	ص ۔ ۱
۳۹۔ الزُّمُر	گروہ گروہ	زمر	الزمر۔ ۷۱
۴۰۔ المُؤمِن	مومن ، ایمان لانے والا	امن	البقرہ ۔۲۲۱
۴۱۔ حٰمٓ السّجْدَة	حٰم۔حروف مقطّعات ، سجدہ	سجد	الفتح ۔ ۳۹
۴۲۔ الشُّورٰی	مشورہ	شور	الشّورٰی۔۳۸
۴۳۔ الزُّخْرُف	سونا ، سنہرا۔ رونق	زخرف	الزخرف۔ ۳۵
۴۴۔ الدُّخَان	دھواں	دخن	الدخان۔ ۱۰
۴۵۔ الْجَاثِیَة	گھٹنوں کے بل بیٹھے ہوئے	جثو	الجاثیہ۔۲۸
۴۶۔ الْاَحْقَاف	پہاڑ ، ریت کا ٹیلہ	حقف	الاحقاف۔۲۱
۴۷۔ مُحَمَّد	محمد ﷺ	حمد	آل عمران۔۱۴۴
۴۸۔ الفَتح	فتح ، فیصلہ	فتح	الفتح ۔ ۱
۴۹۔ الحُجُرَات	دیوار ، کمرے	حجر	الحجرات۔۴
۵۰۔ قٓ	حروف مقطّعات	۔	ق ۔ ۱

http://mujahid.xtgem.com

۵۱۔ الذّٰرِیٰت	بکھیرنے والی ہوائیں	ذرو	الذّاریٰت۔۱
۵۲۔ الطُّور	کوہ طور	طور	البقرہ۔۶۳
۵۳۔ النَّجَم	تارہ	نجم	النجم ۔ ۱
۵۴۔ القَمَر	چاند	قمر	الحج ۔ ۱۸
۵۵۔ الرَّحمٰن	بڑا مہربان	رحم	الرّحمٰن ۔ ۱
۵۶۔ الوَاقِعَة	واقعہ، واقع ہونے والی چیز	وقع	الواقعہ۔۱
۵۷۔ الحَدِید	لوہا	حدد	الحدید۔۲۵
۵۸۔ المُجَادِلَة	آمنے سامنے آکر جھگڑنا	جدل	المجادلہ۔۱
۵۹۔ الحَشَر	حشر ، جمع کرنا ،گھیرنا	حشر	الحشر ۔ ۲
۶۰۔ المُمتَحِنَة	امتحان لینے والا	محن	الممتحنہ ۔۱۰
۶۱۔ الصَّف	صف ، قطار	صف	الصف۔۴
۶۲۔ الجُمُعَة	جمعہ	جمع	الجمعہ ۔ ۹
۶۳۔ المُنفِقُون	منافق لوگ	نفق	المنٰفقون ۔ ۱
۶۴۔ التَّغابُن	ہار جیت	غبن	التغابن۔۹
۶۵۔ الطَّلَاق	طلاق	طلق	البقرہ ۔ ۲۲۹
۶۶۔ التَّحرِیم	حرام کرلینا	حرم	التحریم ۔ ۱
۶۷۔ المُلک	بادشاہی ، ملک	ملک	الملک ۔ ۱
۶۸۔ القَلَم	قلم	قلم	القلم ۔ ۱
۶۹۔ الحَاقَّة	ثابت ہوچکنے والی	حق	الحاقۃ ۔ ۱
۷۰۔ المَعَارِج	سیڑھیاں ،درجوں	عرج	المعارج ۔ ۳

http://mujahid.xtgem.com

۷۱۔ نُوحٌ	نوحؑ	نوح	نوح ۔ ۱
۷۲۔ الجِنّ	جنّ	جنن	الانعام ۔ ۱۰۰
۷۳۔ المُزَمِّل	کپڑے/کملی میں لپٹنے والے	زمل	المزمّل ۔ ۱
۷۴۔ المُدَثِّر	چادر/لحاف میں لپٹنے والے	دثر	المدثر ۔۱
۷۵۔ القِیَامَة	قیامت	قوم	البقرہ ۔۸۵
۷۶۔ الدَّھر	زمانہ	دھر	الدھر ۔۱
۷۷۔ المُرسِلٰت	بھیجی جانے والی ہوائیں	رسل	المرسلٰت ۔۱
۷۸۔ النَّبَاء	خبریں	نبء	النّباء ۔۱
۷۹۔ النّٰزِعٰت	جڑ سے اکھاڑنے والیاں	نزع	النّزعٰت ۔ ۱
۸۰۔ عَبَسَ	تیوری چڑھائی	عبس	عبس ۔ ۱
۸۱۔ التَّکوِیر	تہہ کرنا ، لپیٹنا	کور	التکویر ۔۱
۸۲۔ الاِنفِطَار	پھٹ جانا	فطر	الانفطار ۔ ۱
۸۳۔ المُطَفِّفِین	گھٹانے والے	طفف	المطففین ۔۱
۸۴۔ الاِنشِقَاق	شق ہوجانا	شقق	الانشقاق ۔ ۱
۸۵۔ البُرُوج	برج کی جمع ، آسمان کے برج	برج	البروج ۔ ۱
۸۶۔ الطَّارِق	طارق ، تارہ	طرق	الطارق ۔ ۱
۸۷۔ الاَعلٰی	اعلیٰ ، بلند ، غالب	علو	الاعلیٰ ۔ ۱
۸۸۔ الغَاشِیَة	چھپانے والی، ڈھانکنے والی	غشی	الغاشیہ ۔ ۱
۸۹۔ الفَجر	فجر ، صبح	فجر	الفجر ۔۱
۹۰۔ البَلَد	شہر	بلد	البلد ۔ ۱

http://mujahid.xtgem.com

۹۱۔ الشَّمْس	سورج	شمس	الشمس ۔ ۱
۹۲۔ اللَّيل	رات	ليل	الليل ۔ ۱
۹۳۔ الضُّحیٰ	دھوپ چڑھتا وقت	ضحیٰ	الضحٰی ۔ ۱
۹۴۔ الاِنْشِرَاح	کھولنا	شرح	الانشراح ۔ ۱
۹۵۔ التِّين	انجیر	تین	التین ۔ ۱
۹۶۔ العَلَق	جماہوا خون	علق	العلق ۔ ۲
۹۷۔ القَدْر	قدر ، اندازہ ، منزلت	قدر	القدر ۔ ۱
۹۸۔ البَيِّنَة	کھلی بات	بین	البینۃ ۔ ۱
۹۹۔ الزِلْزَال	بھونچال ، زلزلہ	زلزل	الزلزا ل ۔ ۱
۱۰۰۔ العٰدِيٰت	دوڑنے والیاں	عدی	العٰدیٰت ۔ ۱
۱۰۱۔ القَارِعَة	کھڑکھڑانے والی	قرع	القارعہ ۔ ۱
۱۰۲۔ التَّكَاثُر	کثرت ، بہتات	کثر	التکاثر ۔ ۱
۱۰۳۔ العَصْر	عصر ، زمانہ	عصر	العصر ۔ ۱
۱۰۴۔ الهُمَزَة	طعنہ دینے والا	ھمز	الھمزہ ۔ ۱
۱۰۵۔ الفِيل	ہاتھی	فیل	الفیل ۔ ۱
۱۰۶۔ قُرَيش	قریش ، قبیلہ کا نام	قرش	قریش ۔ ۱
۱۰۷۔ المَاعُون	معمولی برتنے کی چیز	معن	الماعون ۔ ۷
۱۰۸۔ الكَوثَر	کوثر	کثر	الکوثر ۔ ۱
۱۰۹۔ الكٰفِرُون	کافر لوگ ، منکر لوگ	کفر	الکٰفرون ۔ ۱
۱۱۰۔ النَّصْر	مدد	نصر	النصر ۔ ۱

http://mujahid.xtgem.com

۱۱۱۔ اللَّهَب	ڈینگ مارتی آگ ، تپش	لھب	اللھب ۔ ۱
۱۱۲۔ الاِخْلَاص	اخلاص ، خالص ہونا	خلص	النّساء ۔ ۱۴۵
۱۱۳۔ الفَلَق	صبح	فلق	الفلق ۔ ۱
۱۱۴۔ النَّاس	لوگ	نوس	النّاس ۔ ۱

☆☆☆☆☆

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

پانچواں باب

ضمیریں

ضمیریں قرآن مجید میں کثرت سے استعمال ہوئی ہیں ۔ قرآن مجید کے کل ۴۳۰۰۰ کثیرالاستعمال الفاظ میں سے ضمیروں کی تعداد تقریباً ۱۲۰۰۰ بنتی ہے ۔

ضمیر :

وہ لفظ جو کسی اسم یعنی نام کی جگہ استعمال کیا جاتا ہے ضمیر کہتے ہیں جیسے میری کتاب اور اس کا گھر میں ،میری اور اسکی ضمیریں ہیں ، اسی طرح میں ، تم، انکا ، ہمارا ، جو ، جسنے ، یہ اور وہ سب ضمیریں ہیں۔

ضمیریں افعال کے ساتھ بھی استعمال ہوتی ہیں اور اسماء کے ساتھ بھی اور علیحدہ بھی استعمال ہوتی ہیں ۔ کیونکہ یہ ضمیریں کثرت سے استعمال ہوئی ہیں اسلئے انکا زبانی یاد کرنا انتہائی ضروری ہے ۔ یہ ضمیریں آپنے یاد کرلیں تو مطلب یہ ہوا کہ آپنے قرآن مجید کے تقریباً ۱۲۰۰۰ الفاظ یاد کرلئے ۔

ضمیر کی چار قسمیں ہیں :

(ا) ضمیر متصل (ب) ضمیر منفصل

(ج) ضمیر اشارہ (د) ضمیر موصول

(ا) ضمیر متصل:

یہ ضمیریں کسی بھی اسم کے یا فعل کے بعد اس طرح ملا کر لکھی جاتی ہیں کہ وہ ایک لفظ

http://mujahid.xtgem.com

ہی معلوم ہوتا ہے۔ اسکا مطالعہ کریں اور یاد کریں۔

ضمیریں	معنی	استعمال	معنی
هُ	اس ایک مرد کا	کِتَابُهُ	اس ایک مرد کی کتاب
هُمَا	ان دو مردوں کا	کِتَابُهُمَا	ان دو مردوں کی کتاب
هُمْ	ان سب مردوں کا	کِتَابُهُمْ	ان سب مردوں کی کتاب
هَا	اس ایک عورت کا	کِتَابُهَا	اس ایک عورت کی کتاب
هُمَا	ان دو عورتوں کا	کِتَابُهُمَا	ان دو عورتوں کی کتاب
هُنَّ	ان سب عورتوں کا	کِتَابُهُنَّ	ان سب عورتوں کی کتاب
کَ	تجھ ایک مرد کا	کِتَابُکَ	تجھ ایک مرد کی کتاب
کُمَا	تم دو مردوں کا	کِتَابُکُمَا	تم دو مردوں کی کتاب
کُمْ	تم سب مردوں کا	کِتَابُکُمْ	تم سب مردوں کی کتاب
کِ	تجھ ایک عورت کا	کِتَابُکِ	تجھ ایک عورت کی کتاب
کُمَا	تم دو عورتوں کا	کِتَابُکُمَا	تم دو عورتوں کی کتاب
کُنَّ	تم سب عورتوں کا	کِتَابُکُنَّ	تم سب عورتوں کی کتاب
ی	میرا	کِتَابِی	میری کتاب
نِی	مجھے	اٰتِنِی کِتَابِی	مجھے میری کتاب دو
نَا	ہمارا	کِتَابُنَا	ہماری کتاب

(ب) ضمیر منفصل :

یہ ضمیریں اسماء یا افعال کیساتھ ملا کر نہیں لکھی جاتیں بلکہ علیحدہ لکھی جاتی ہیں اس لئے

http://mujahid.xtgem.com

انکو منفصل ضمیریں کہتے ہیں ۔ انکا مطالعہ کریں اور یاد کریں :

ضمیریں	معنی	استعمال	معنی
هُوَ	وہ ایک مرد	هُوَاللّٰه اَحَدٌ	وہ اللہ ایک ہے
هُمَاَ	وہ دو مرد	هُماَ ذَهَباَ	وہ دونوں مرد گئے
هُمْ	وہ سب مرد	هُمْ ذَهَبُوْا	وہ سب مرد گئے
هِيَ	وہ ایک عورت	هِيَ ذَهَبَتْ	وہ ایک عورت گئی
هُماَ	وہ دو عورتیں	هُماَ ذَهَبَتاَ	وہ دو عورتیں گئیں
هُنَّ	وہ سب عورتیں	هُنَّ قَطَّعْنَ	ان سب عورتوں نے کاٹا
اَنْتَ	تو ایک مرد (مذکر)	لاَاِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے
اَنْتُماَ	تم دو مرد	اَنْتُماَاِذْهَباَ	تم دونوں جاؤ
اَنْتُمْ	تم سب مرد	اَنْتُمْ اِذْهَبُوا	تم سب مرد جاؤ
اَنْتِ	تو ایک عورت	اَنْتِ عاَبِدَةٌ	تو عابدہ ہے
اَنْتُماَ	تم دو عورتیں	اَنْتُماَ عاَبِدَتاَنِ	تم دو عورتیں عبادت گزار ہو
اَنْتُنَّ	تم سب عورتیں	اَنْتُنَّ عاَبِداَتٌ	تم تمام عورتیں عبادت گزار ہو
اَناَ	میں	اِنِّي اَناَ اللّٰه	بیشک میں ہی اللہ ہوں
نَحْنُ	ہم	اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْناَ	بیشک ہم ہی نے نازل کیا

(ج) ضمیر اشارہ :

ضمیر اشارہ قریب یا دور کی چیزوں یا انسانوں کی نشاندہی کیلئے استعمال ہوتی ہیں ۔ ان کا مطالعہ کریں اور یاد کریں ۔

http://mujahid.xtgem.com

ضمیر	معنی	استعمال	معنی
هٰذَا	یہ ایک مرد یا مذکر	هٰذَا مُسْلِمٌ	یہ مسلمان ہے
هٰذَانِ	یہ دو مرد یا مذکر	هٰذَانِ مُسْلِمَانِ	یہ دو مسلمان ہیں
هٰؤُلَاءِ	یہ سب مرد یا مذکر	هٰؤُلَاءِ مُسْلِمُونَ	یہ سب مسلمان ہیں
هٰذِهٖ	یہ ایک عورت یا مونث	هٰذِهٖ مُسْلِمَةٌ	یہ مسلمان عورت ہے
هَاتَانِ	یہ دو عورتیں یا مونث	هَاتَانِ مُسْلِمَتَانِ	یہ دو مسلمان عورتیں ہیں
هٰؤُلَاءِ	یہ سب عورتیں یا مونث	هٰؤُلَاءِ مُسْلِمَاتٌ	یہ سب مسلمان عورتیں ہیں
ذَالِكَ	وہ ایک مرد یا مذکر	ذَالِكَ مُسْلِمٌ	وہ مسلمان ہے
ذَانِكَ	وہ دو مرد یا مذکر	ذَانِكَ مُسْلِمَانِ	وہ دو مسلمان ہیں
أُولٰئِكَ	وہ سب مرد یا مذکر	أُولٰئِكَ مُسْلِمُونَ	وہ سب مسلمان ہیں
تِلْكَ	وہ ایک عورت یا مونث	تِلْكَ مُسْلِمَةٌ	وہ مسلمان عورت ہے
تَانِكَ	وہ دو عورتیں یا مونث	تَانِكَ مُسْلِمَتَانِ	وہ دو مسلمان عورتیں ہیں
أُولٰئِكَ	وہ سب عورتیں یا مونث	أُولٰئِكَ مُسْلِمَاتٌ	وہ سب مسلمان عورتیں ہیں

یاد رکھیں : ۱۔ اشیاء کی جمع کیلئے جو قریب ہوں هٰذِهٖ استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ اشیاء کی جمع کیلئے جو دور ہوں تِلْكَ استعمال ہو تا ہے۔

(د) ضمیر موصول :

یہ ضمیریں جو ، جسے ، جو کہ اور جس نے کے معنوں میں استعمال ہوتی ہیں ۔
ان کا مطالعہ کریں اور یاد کریں :

http://mujahid.xtgem.com

ضمیریں	معنی	استعمال	معنی
اَلَّذِی	وہ ایک مرد جو کہ	اَلَّذِی جَمَعَ مَالاً	وہ جس نے مال جمع کیا
اَلَّذَانِ	وہ دو مرد جو کہ	اَلَّذَانِ يَذْهَبَانِ	وہ دونوں مرد جو جارہے ہیں
اَلَّذِينَ	وہ سب مرد جو کہ	اَلَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ	وہ لوگ جو قائم کرتے ہیں نماز
اَلَّتِی	وہ ایک عورت کہ	اَلَّتِی تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْئِدَةِ	وہ جو کہ دلوں تک پہنچے گی
اَلَّتَانِ	وہ دو عورتیں جو کہ	اَلَّتَانِ تَكْتُبَانِ	وہ دو عورتیں جو کہ لکھ رہی ہیں
اَلّٰاتِی	وہ سب عورتیں جو کہ	اَلّٰاتِی قَطَّعْنَ	وہ عورتیں جنہوں نے کاٹ لئے

یاد رکھیں : ۱۔ ان ضمیروں میں مرد سے مراد مرد یا مذکر ہیں۔

۲۔ ان ضمیروں میں عورت سے مراد عورت یا مونث ہیں۔

☆☆☆☆☆

http://mujahid.xtgem.com

چھٹا باب:

کثیرالاستعمال الفاظ

اس باب میں کثیرالاستعمال الفاظ کی فہرست علیحدہ کردی گئی ہے جو قران مجید کے کل تقریباً ۸۶۰۰۰ الفاظ میں سے تقریباً ۳۱۰۰۰ الفاظ ہے۔ یہ ایک یا دو یا تین یا اس سے زیادہ حروف سے مل کر بنے ہیں اور بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے انکی اتنی تعداد بن گئی ہے۔

ان کو مطالعہ، مشق اور یاد کرنے میں آسانی کیلئے پانچ حصوں میں تقسیم کردیا گیا ہے۔ ان کو یاد کرنا ضروری ہے اور ضمیروں سمیت ان سب کو یاد کرنے کا مطلب، الفاظ کی گنتی کے لحاظ سے آپکو ٪ ۵۰ قرآن مجید کا ترجمہ کرنا آگیا۔

۱۔ حروف عاملہ اسماء کیلئے　　۲۔ حروف عاملہ افعال کیلئے

۳۔ افعال ناقصہ　　۴۔ متفرق الفاظ

۵۔ ضمیریں (ضمیروں کا مطالعہ آپ نے پچھلے باب میں کرلیا)۔

۱۔ حروف عاملہ، اسماء کیلئے:

حروف عاملہ کلمہ یا جملے پر داخل ہو کر اسم پر عمل کرتے ہیں۔ حروف عاملہ کی ویسے تو کئی قسمیں ہیں مگر ہم یہاں صرف تین کا، جو زیادہ مستعمل ہیں ذکر کریں گے۔

حروف عاملہ کی تین قسمیں:

(ا) حروف جر　　(ب) حروف نصب　　(ج) حروف رفع

http://mujahid.xtgem.com

(ا) حروف جر (حروف کسرہ) : (۹ ہیں ۔)

حروف جر اسم پر داخل ہوکراس کے آخری حرف کو زیر کر دیتے ہیں یعنی اسم کے آخری حرف کو مجرور کر دیتے ہیں ان کو یاد کرلیں :

حروف جر	معنی	استعمال	معنی
فِی	میں ، اندر	فِی جِیدِ هَا	اسکی گردن میں
مِنْ	سے	مِنَ السَّمَاءِ	آسمان سے
عَلیٰ	پر ، اوپر	عَلی الاَرْضِ	زمین پر
کَ	مانند ، جیسا	کَالفَرَاشِ	مانند پروانوں کے
عَنْ	متعلق ، سے	عَنْ ذِکْرِ اللّٰهِ	اللہ کے ذکر سے
بِ	ساتھ	بِسْمِ اللّٰهِ	اللہ کے نام کے ساتھ
لِ	لئے ، واسطے ،	لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ	اللہ کیلئے ہے جو کچھ آسمانوں
	البتہ	وَمَا فِی الاَرْضِ	اور زمین میں ہے
اِلٰی	طرف	اِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ	پس اپنے رب کی طرف راغب ہو
حَتّٰی	یہاں تک کہ	حَتّٰی الصَّبَاحِ	یہاں تک کہ صبح ہوگئی
وَ	اور ، قسم	وَ التِّینِ	قسم ہے انجیر کی

(ب) حروف نصب (حروف مشبّہ بالفعل) :

حروف نصب تعداد میں چھ ہیں جملے پر داخل ہوکر اسم کو نصب (زبر) دیتے اور خبر کو رفع (پیش) دیتے ہیں ۔ انکو حروف مشبّہ بالفعل یا حروف فتح بھی کہتے ہیں۔

http://mujahid.xtgem.com

حروف نصب	معنی	استعمال	معنی
اِنَّ	بیشک	اِنَّ اللّٰهَ عَلِیمٌ	بیشک اللہ جاننے والا ہے
اَنَّ	کہ بیشک	اَنَّ اللّٰهَ شَدِیدُ الْعِقَابِ	کہ بیشک اللہ سخت بدلہ لینے والا ہے
کَاَنَّ	گویا کہ	کَاَنَّ زَیدًا اَسَدٌ	گویا کہ زید شیر ہے
لَیتَ	کاش	لَیتَ الشَّبَابَ یَعُودُ	کاش جوانی واپس آتی
لٰکِنَّ	لیکن	وَ لٰکِنَّ الْبِرَّ	اور لیکن نیکی یہ ہے
لَعَلَّ	شاید	لَعَلَّ اللّٰهَ یُحْدِثُ	شاید اللہ کوئی حکم بھیجے

(ج) حروف رفع (حروف ضمہ):

حروف رفع جملہ پر داخل ہو کر اسم کو رفع (پیش) دیتے ہیں اور خبر کو نصب (زبر) دیتے ہیں۔ حروف رفع حروف نصب کی ضد ہیں۔ حروف رفع کی ایک ہی قسم ہے۔

ا۔ حروف النفی:

حروف النفی تعداد میں دو ہیں، " ما " اور " لا "۔ یہ حروف جملہ پر داخل ہو کر اسم کو رفع دیتے ہیں اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔

حروف رفع	معنی	استعمال	معنی
مَا	نہیں	وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ	اور اللہ غافل نہیں
لاَ	نہیں	وَلَولاَ نِعْمَةُ رَبِّی	اور اگر نہیں ہوتی نعمت میرے رب کی

http://mujahid.xtgem.com

۲۔ حروف عاملہ، افعال کیلئے :

فعل مضارع (حال اور مستقبل) میں جو حروف عمل کرتے ہیں ان کی دو قسمیں ہیں۔

(ا) حروف ناصب (ب) حروف جازم

(ا) حروف ناصب :

یہ حروف فعل پر داخل ہو کر اس کے آخری حرف کو نصب (زبر) دیتے ہیں۔ ان کو یاد کرلیں۔

حروف نصب	معنی	استعمال	معنی
اَنْ	کہ	اَنْ تَقُومَ	کہ تم کھڑے ہو جاؤ
لَنْ	ہرگز نہیں	لَنْ یَّذْهَبَ	وہ ہرگز نہیں جائیگا
کَی	تا کہ	کَی اَدْخُلَ	تا کہ میں داخل ہو جاؤں
اِذَنْ	پھر تو	اِذَنْ اَشْکُرَکَ	پھر تو میں تمہارا شکر گذار رہونگا

(ب) حروف جازم :

یہ حروف فعل پر داخل ہو کر اس کے آخری حرف کو جزم کر دیتے ہیں۔ ان کو یاد کرلیں :

حروف نصب	معنی	استعمال	معنی
اِنْ	اگر	اِنْ شَکَرْتُمْ	اگر تم نے شکر کیا
لَمْ	نہیں	اَلَمْ یَجْعَلْ	کیا نہیں بنا دیا
لَمَّا	جب، جس پر کہ	لَمَّا یَنْصُرْ	نہیں مدد کی اسنے
لِ	چاہیئے کہ	لِیَعْبُدُوْا	چاہیئے کہ عبادت کریں
لَا	نہیں	لَا تَجْعَلْ	مت بنا تو

http://mujahid.xtgem.com

۳۔ افعال ناقصہ :

جب افعال ناقصہ کسی جملے پر داخل ہوتے ہیں تو اسم کو رفع (پیش) اور خبر کو نصب (زبر) دیتے ہیں ۔ان سب کے معنی ہے تھا یا ہوگیا کے ہوتے ہیں ۔

افعال ناقصہ درج ذیل ہیں :

افعال ناقصہ	استعمال	معنی
كَانَ	كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا	اللہ سننے اور دیکھنے والا ہے
صَارَ	صَارَ الْفَقِيْرُ غَنِيًّا	فقیر مالدار ہوگیا
اَصْبَحَ	اَصْبَحَ الطَّبِيْبُ مَرِيْضًا	طبیب بیمار ہوگیا
اَضْحٰى	اَضْحَى الْبَيْتُ مُنْهَدِمًا	گھر منہدم ہوگیا
اَمْسٰى	اَمْسٰى زَيْدٌ مَرِيْضًا	زید بیمار ہوگیا
ظَلَّ	ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا	اس کا چہرہ سیاہ ہوگیا
بَاتَ	يَبِيْتُ الْحَاسِدُ مَحْزُوْنًا	حاسد غم میں رات گزارے گا
لَيْسَ	اَ لَيْسَ اللهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ	کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں
مَازَالَ	مَازَالَتْ تِلْكَ دَعْوٰهُمْ	پس برابر رہی ان کی یہی فریاد
مَادُمْتُ	اِجْلِسْ مَادُمْتُ جَالِسًا	جب تک میں بیٹھا ہوں بیٹھے رہو

۴۔ متفرق الفاظ :

ذیل میں متفرق کثیرالاستعمال الفاظ دیئے گئے ہیں ان کو یاد کریں :

الفاظ	معنی	استعمال	معنی
اَ ، ءَ	کیا	اَرَءَيتَ	کیا دیکھا تو نے ۔

http://mujahid.xtgem.com

سَ	عنقریب	سَیَصْلٰی نَارًا	عنقریب آگ میں ڈالا جائیگا۔
فَ	پس	فَصَلِّ	پس نماز قائم کر۔
اَلْ	تمام ، خاص	اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ	تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں۔
اَنْ	یہ کہ	اَنْ تَقُوْلُوا	یہ کہ تم کہدو۔
اَمْ	یا	اَمْ لَمْ یَعْرِفُوا	یا یہ کہ نہیں جانا انہوں نے۔
بَلْ	بلکہ	بَلْ هُمْ فِی شَكٍّ	بلکہ وہ شک میں پڑے ہیں۔
مَنْ	وہ، وہ ہیں، کون	مَنْ ذَا الَّذِی یَشْفَعُ	کون ہے جو شفاعت کریگا۔
لَنْ	ہرگز نہیں	لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ	تم ہرگز نہیں پہنچ سکتے نیکی کو۔
كَمْ	کتنا ، کتنے	كَمْ اَهْلَكْنَا	کتنی ہی ہم نے ہلاک کردیں۔
لَمْ	نہیں ہے	اَلَمْ تَرَا	کیا نہیں دیکھا تو نے۔
قَدْ	تحقیق، یقیناً	قَدْ اَفْلَحَ	یقیناً کامیاب ہوگئے۔
مَعَ	ساتھ	اِنَّ اللّٰہَ مَعَنَا	بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔
قُلْ	کہہ دیجئے	قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ	کہہ دیجئے وہ اللہ ایک ہے۔
ثُمَّ	پھر	اٰمِین ثُمَّ اٰمِین	ایسا ہی ہو پھر ایسا ہی ہو۔
ثَمَّ	اسی جگہ	فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ	پس اسی جگہ اللہ کا چہرہ پاؤگے
ذِی، ذُو	والا	ذُو الْقُوَّةِ	قوت والا۔
اِی	ہاں	اِی وَ رَبِّی	ہاں قسم ہے میرے رب کی
بَینَ	درمیان	بَینَ السَّمَاءِ	درمیان آسمان کے۔
حَقٌّ	حق ، سچ	قُلْ جَاءَ الْحَقُّ	کہد یجئے حق آگیا۔
اِنْ	اگر	اِنْ كُنْتُمْ	اگر تم ہو۔

http://mujahid.xtgem.com

بِرٌّ	نیکی	لَیسَ الْبِرَّ	نیکی یہ نہیں۔
لِمَ	کیوں؟	لِمَ تَقُولُونَ	کیوں کہتے ہو تم ؟
اَوْ	یا	اَوْ کَصَیِّبٍ	یا مانند بارش کے۔
لَوْ	اگر ، کاش	لَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهُ	اگر اللہ دفع نہ کرے۔
اِیَّا	ہی	اِیَّاکَ نَعْبُدُ	ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔
اِنَّا	بیشک ہم	اِنَّا اِلَیهِ رَاجِعُونَ	بیشک ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانیوالے ہیں۔
اِمَّا	جب، اگر، یا	وَ اِمَّا فِدَاءً	اور یا معاوضہ لے لو۔
اِلَّا	مگر، سوائے	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه	نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ۔
مِمَّا	کس چیز سے	مِمَّا خُلِقَ	کس چیز سے پیدا کیا گیا۔
عَمَّا	اس سے، جو کچھ	عَمَّا کَانُوا بِهٖ	جس چیز کے بارے میں وہ تھے۔
اَمَّا	جو، جس نے	اَمَّا مَنْ بَخِلَ	جس نے بخل کیا۔
اِلٰه	معبود	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے
کَی	تاکہ	لِکَیْلَا تَحْزَنُوا	تاکہ تم غم نہ کرو۔
اَیِّ	کونسی	بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوتُ	کونسی زمین میں تم مروگے۔
بِمَا، بِمَ	کس چیز سے، کاہے پر	فَبِمَا تُبَشِّرُونَ	کاہے پر خوشخبری مناتے ہو۔
اَبَدًا	ہمیشہ، کبھی	خٰلِدِینَ فِیهِ اَبَدًا	رہنے والے ہیں اس میں ہمیشہ
اِنِّی	بیشک میں	اِنِّی اٰمَنْتُ	بیشک میں ایمان لایا۔
مِنِّی	مجھ سے	فَلَیسَ مِنِّی	پس مجھ سے نہیں۔
مِنَّا	ہم سے	رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا	اے ہمارے رب قبول فرما ہم سے

http://mujahid.xtgem.com

عَسٰی	شاید، قریب ہے	عَسٰی رَبُّکَ	قریب ہے کہ تیرا رب۔
مَتٰی	کب	مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ	کب ہوگا یہ وعدہ پورا ؟
بَلٰی	کیوں نہیں؟، جی ہاں	بَلٰی وَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ	ہاں وہ بہت بہتر پیدا کرنیوالا اور جاننے والا ہے۔
اَنّٰی	کہاں سے، جہاں سے	اَنّٰی لَکِ هٰذَا	کہاں سے ہوا یہ تیرے لئے ؟
اِذَا	جب	اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ	جب آئی مدد اللہ کی۔
کَمَا	جیسا کہ	کَمَا اَخْرَجَ	جس طرح نکالا اس نے۔
لَمَّا	جب، جس پر کہ	اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ	کوئی جان ایسی نہیں کہ جس پر نگہبان نہ ہو۔
اَلَا	خبردار، سن لو	اَلَا لَهُ الْاَمْر	سن لو اسی کیلئے ہے ہر حکم۔
غَیْرَ	نہیں، نہ کہ، علاوہ، سوائے	لَا اِلٰهَ غَیْرُکَ	نہیں ہے کوئی معبود تیرے علاوہ۔
اَیْنَ	کہاں	اَیْنَ الْمَفَرُّ	کہاں ہے بھاگنے کی جگہ۔
حَیْثُ	جہاں سے	حَیْثُ نَشَاءُ	جہاں سے ہم چاہتے ہیں۔
کَیْفَ	کیونکر، کیسے	کَیْفَ تَکْفُرُوْنَ	کیونکر تم انکار کرتے ہو۔
اَیْنَمَا	جدھر	اَیْنَمَا تُوَلُّوا	جدھر تم پلٹو۔
شَطْرٌ	طرف، سمت	شَطْرَ الْمَسْجِدِ	مسجد کی طرف۔
عِنْدَ	پاس، نزدیک	عِنْدَ اللّٰهِ	اللہ کے پاس۔
حِیْنَ	وقت، زمانہ	حِیْنَ تَمُوْتُوْنَ	جب تمہیں موت آئیگی۔

http://mujahid.xtgem.com

بِئْسَ	برا	بِئْسَ الْمَثْوٰی	برا ٹھکانہ ہے۔
قِبَلَ	طرف، سمت	قِبَلَ الْمَشْرِقِ	مشرق کی طرف۔
لَدُنْ	نزدیک، پاس	مِنْ لَّدُنْ حَکِیْمٌ	حکمت والے کے پاس سے۔
اَلَدُّ	سخت	اَلَدُّ الْخِصَامُ	سخت جھگڑالو۔
لَئِنْ	البتہ اگر	لَئِنْ شَکَرْتُمْ	البتہ اگر تم نے شکر ادا کیا۔
لِکُلِّ	ہر ایک کیلئے	وَیلٌ لِّکُلِّ هُمَزَةٍ	تباہی ہے ہر طعنہ مارنے والے کیلئے
مِمَّنْ	کون انمیں سے	مِمَّنْ مَّنَعَ	جسنے بھی ان میں سے منع کیا۔
قَالَ	کہا اسنے	قَالَ اللّٰهُ	فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔
کَانَ	ہے ، تھا	کَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا	اللہ بخشنے والا ہے۔
قَبْلُ	پہلے ، قبل	مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّأْتِیَ	قبل اسکے کہ آئے۔
عِدَّةٌ	مدّت	وَلِتُکْمِلُوا الْعِدَّةَ	تا کہ تم کامل کرو گنتی۔
تَحْتَ	نیچے	مِنْ تَحْتِهِمْ	ان کے نیچے سے۔
فَوْقَ	اوپر	مَوْجٌ فَوْقَ مَوْجٌ	موج کے اوپر موج۔
فَاِمَّا	پس جب بھی	فَاِمَّا یَاْتِیَنَّکُمْ	پس جب بھی آئے تمہارے پاس
اَللّٰهُمَّ	اے اللہ	اَللّٰهُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ	اے اللہ بادشاہت کے مالک۔
مَا ذَا	کیا	مَا ذَا اَرَادَ اللّٰهُ	کیا ارادہ کیا اللہ نے۔
اِنَّمَا	درحقیقت	اِنَّمَا اَمْرُهٗ	درحقیقت اسکا کام۔
لَیْسَتْ	نہیں ہے	لَیْسَتِ الْیَهُوْدُ	نہیں ہیں یہودی۔

http://mujahid.xtgem.com

کَذَالِکَ	اسی طرح	کَذَالِکَ اللّٰہُ یَفْعَلُ مَا یَشَاءُ	اسی طرح اللہ تعالیٰ جو چاہے کرتا ہے۔
یَا اَیُّهَا	اے	یَا اَیُّهَا الَّذِینَ	اے لوگو۔
بِئْسَمَا	وہ برا ہے	بِئْسَمَا اشْتَرَوا	وہ برا ہے جو خریدا انہوں نے۔
لَا یَزَالُ	ہمیشہ	لَا یَزَالُ بُنْیَانُهُمْ	ہمیشہ رہے گا اس عمارت میں۔
لِکَیْلَا	تاکہ نہیں	لِکَیْلَا تَائْسُوا	تاکہ نہ کرو تم غم۔
مَهْمَا	کچھ بھی، کسی بھی	قَالُوا مَهْمَا تَاْتِنَا	جو کچھ بھی کہ تو لائے۔
اَیَّانَ	کب	اَیَّانَ مُرْسٰهَا	کب ہوگا قیام اس کا ؟
کَاَنَّکَ	جیسے کہ تو	کَاَنَّکَ تَرَاهُ	جیسے کہ تم اسے دیکھ رہے ہو۔
خِلٰلَ	درمیان، بیچ	وَ خِلٰلَهُمَا نَهَرًا	اور اس کے درمیان نہر ہے۔
وَیْکَاَنَّ	ارے خرابی	یَقُوْلُوْنَ وَیْکَاَنَّ	وہ سب کہیں گے ارے خرابی
هٰهُنَا	یہاں	اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ	بیشک ہم یہاں بیٹھے ہیں۔
مَا کَادُوا	لگتے نہ تھے	مَا کَادُوا یَفْعَلُوْنَ	لگتے نہ تھے کہ وہ کرتے۔
اِنَّمَا	دراصل	اِنَّمَا اَمْرُهُ	دراصل اس کا کام
سَوَاءٌ	برابر ہے	سَوَاءٌ عَلَیْهِمْ	برابر ہے ان پر۔
کَلَّا	ہرگز نہیں	کَلَّا لَا تُطِعْ	ہرگز نہیں اطاعت مت کرو۔
اَفَلَا	کیا پس نہیں	اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ	کیا پس غور و فکر نہیں کرتے۔
سَوْفَ	عنقریب	کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ	ہرگز نہیں عنقریب تم جان لوگے
فَلَمَّا	پس جب	فَلَمَّا اَفَلَ	پس جب وہ ڈوب گیا
مَا لَنَا	ہمیں کیا ہوا؟	مَا لَنَا لَا نَرٰی	کیا ہوا ہمیں؟ ہم نہیں دیکھتے

http://mujahid.xtgem.com

فَبِمَا	پس کس چیز سے	فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ	پس اللہ کی رحمت سے
هٰكَذَا	اسی طرح	أَهٰكَذَا عَرْشُكِ	کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے
ذَالِكُمْ	اسی میں	ذَالِكُمْ خَيْرٌلَّكُمْ	یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔
وَيكَأَنَّ	ارے خرابی	وَيكَأَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ	افسوس تجھے معلوم ہونا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ہی کشادہ کرتا ہے
هَيْهَاتَ	کہاں ہوسکتا ہے	هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ	دور ہے اور بہت دور ہے
وَيْلٌ	خرابی ہے	وَيْلٌ لِّكُلِّ	ہر ایک کیلئے خرابی ہے
لَدٰى	کے پاس	لَدَا لْبَابِ	دروازے کے پاس
كِلَا	دونوں مذکر	أَوْ كِلَا هُمَا	یا دونوں
كِلْتَا	دونوں مؤنث	كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ	دونوں باغ

☆☆☆☆☆

http://mujahid.xtgem.com

ساتواں باب:

اسماء کی تعمیر سلامتیون سے

قرآن مجید میں استعمال ہونے والے اسماء یعنی نام ہوں یا افعال یعنی کام ہوں تین حرفی لفظ سے " سلامتیون " کے حروف ہی کی مدد سے بنتے ہیں ۔

اسم کی تین قسمیں ہیں : (۱) اسم جامد (۲) اسم مصدر (۳) اسم مشتق

(۱) اسم جامد : وہ اسم ہے کہ جو نہ خود کسی سے بنا ہو اور نہ اس سے کوئی لفظ بنا ہو مثلاً رَجُلٌ یعنی مرد

(۲) اسم مصدر: وہ اسم ہے جو خود تو کسی لفظ سے نہیں بنتا مگر اس سے بہت سے لفظ بنتے ہیں مثلاً قَتْلٌ (مارڈالنا) ، طَلَبٌ (ڈھونڈنا)۔

(۳) اسم مشتق: وہ اسم ہے جو مصدر سے بنا ہو جیسے قَتْلٌ سے قَاتِلٌ.

ثلاثی اس کو کہتے ہیں جس میں تین حروف اصلی ہوں مثلاً قتل ۔ یہ تین حرفی لفظ قتل (Root Word) کہلاتا ہے۔ یہ بات ذہن نشین کرنے کی ہے کہ عربی کا ہر لفظ تین حرفی لفظ سے بنتا ہے چاہے وہ تین حرفی فعل ہو جیسے قَتَلَ (اس ایک مرد نے قتل کیا) یا تین حرفی اسم مصدر ہو جیسے قَتْلٌ (قتل کرنا) ۔

تین حرفی لفظ سے ان اسماء کی تعمیر کی ترکیب اور تبدیلی کا بغور مطالعہ کریں اور اسی وزن پر مزید اسماء بنا کر ترجمہ کرنے کی مشق کریں جسکے بعد انشاء اللہ قرآن مجید کا ترجمہ کرنے میں آپ خود بے انتہا سہولت محسوس کریں گے اور دلچسپی بھی پیدا ہوگی۔

قرآن مجید کا ترجمہ کرنے کے لئے کسی بھی لفظ کے اسم ہونے یا فعل ہونے کی

http://mujahid.xtgem.com

پہچان بے انتہا ضروری ہے کیونکہ ایک ہی تین حرفی لفظ سے دونوں بنتے ہیں۔

اس باب میں ہم اسماء کی تعمیر اوران میں تغیر و تبدیلی کر کے اسماء بنانے کے طریقہ کا مطالعہ کریں گے مثلاً کس طرح تین حرفی لفظ " علم " سے عالم ، معلوم ، علاّمہ ، عالموں ، علیم بنے اوران کے معنوں میں کیا تبدیلی واقع ہوئی اور انکی تثنیہ اور جمع کس طرح بنتے ہیں۔

اصل ترکیب اور ترتیب کے مطالعہ سے پہلے مندرجہ ذیل اردو میں استعمال ہونے والے چند الفاظ کا بغور مطالعہ کریں کہ کس طرح تین حرفی افعال سے ان کی تعمیر ہوئی ہے۔

۱۔ ملازمت تین حرفی لفظ لزم سے بنا جسکے معنی ہیں لازم پکڑا

۲۔ استعمال تین حرفی لفظ عمل سے بنا جسکے معنی ہیں عمل کیا

۳۔ تعارف " " عرف " " " پہچانا

۴۔ بشارت " " بشر " " " بشارت دیا

۵۔ انقلاب " " قلب " " " پلٹا

۶۔ مدرسہ " " " درس " " " درس دیا

۷۔ مسجد " " " سجد " " " سجدہ کیا

۸۔ والدین " " " ولد " " " جنا

۹۔ تذکرہ " " " ذکر " " " یاد کیا

۱۰۔ مقبوضہ " " " قبض " " " تنگ کیا

اسم کے پہچان کی ضروری علامتیں :

جیسے کہ ہم پڑھ چکے ہیں کہ قرآن مجید کا ترجمہ کرنے کیلیئے اسماء اور افعال کی پہچان

http://mujahid.xtgem.com

بہت ضروری ہے۔ہمیں معلوم ہے کہ عربی کے اسماء اور افعال ، تین حرفی فعل میں " سلامتیون " کے حروف کے خاص ترکیب سے شامل ہونے سے بنتے ہیں ۔ ذیل کی علامتوں کو اچھی طرح ذہن نشیں کر لیں:

۱۔ تنوین یعنی دوزبر ، دوزیر اور دوپیش ہمیشہ صرف اسماء کے آخری حروف پر لگتے ہیں جیسے حِسَابًا ، یَوْمٍ ، کِتَابٌ ۔

۲۔ ال ہمیشہ اسماء سے پہلے لگتا ہے اور تنوین کو حرکت میں بدل دیتا ہے جیسے اَلْکِتَابُ.

۳۔ میم ہمیشہ اسماء کے شروع میں لگتا ہے جیسے مَفْعُولٌ ، مُحَدِّثٌ ، مَقْتَلٌ .

۴۔ تین حرفی لفظ کے پہلے حرف کے بعد الف لگتا ہے جیسے فَاعِلٌ ، خَالِقٌ ۔

۵۔ تین حرفی لفظ کے آخری حرف سے پہلے ی لگتا ہے جیسے خَبِیرٌ ، جَمِیلٌ .

۶۔ تین حرفی لفظ کے آخری حرف سے پہلے واو لگتا ہے جیسے غَفُوْرٌ ، ظَلُومٌ ۔

۷۔ تین حرفی لفظ کے آخری حرف سے پہلے الف لگتا ہے جیسے کِتَابٌ ، حِسَابٌ

۸۔ تین حرفی لفظ سے پہلے الف لگتا ہے جیسے اَکْبَرُ ، اَحْقَرُ

۹۔ تین حرفی لفظ کے آخری حرف سے پہلے الف اور بیچ والے حرف پر تشدید لگا دیتے ہیں جیسے غَفَّارٌ ، سَفَّاکٌ ۔

۱۰۔ تین حرفی لفظ کے آخر میں ان لگتا ہے جیسے فُرْقَانٌ ، قُرْاٰنٌ

نوٹ: قرآن مجید میں اسماء کی بہت کم تعداد تنوین کے بغیر بھی اسم بن جاتی ہے۔

اسماء مشتقہ کی قسمیں :

تین حرفی لفظ سے ''سلامتیون'' کے حروف کی مدد سے بنائے جانے والے اسماء ہی کو اسمائے مشتقہ کہتے ہیں ۔ان میں چند یہ ہیں جو زیادہ مستعمل ہیں۔

http://mujahid.xtgem.com

۱۔ اسم فاعل ۲۔ اسم مفعول ۳۔ صفت مشبّہ
۴۔اسم تفضیل ۵۔ اسم مبالغہ ۶۔ اسم آلہ
۷۔اسم ظرف ۸۔ اسم مصدر

۱۔ اسم فاعل :

جو لفظ کام کرنے والے کو بتائے اسے اسم فاعل کہتے ہیں جیسے خالق یا مجاہد

تین حرفی فعل (ثلاثی مجرّد) کا فاعل :

جب ماضی تین حرف کا ہو تو درج ذیل طریقہ سے بنایا جاتا ہے :

۱۔فعل ماضی کے پہلے حرف کے بعد الف لگا دیتے ہیں ،

۲۔دوسرے حرف کو زیر لگا دیتے ہیں،

۳۔ تیسرے حرف کو دو پیش لگا دیتے ہیں مثلاً کَتَبَ سے کَاتِبٌ ۔

تثنیہ اور جمع :

اردو کی طرح عربی میں ایک کے فوراً بعد جمع نہیں ہوتی بلکہ دو کیلئے بھی ایک لفظ بولا جاتا ہے جسے تثنیہ کہتے ہیں ۔

تثنیہ بنانے کیلئے :

۱۔ اسم فاعل کے بعد ان لگا دیتے ہیں ،

۲۔ تثنیہ کے ن کے نیچے ہمیشہ زیر لگاتے ہیں جیسے کَاتِبَانِ

جمع بنانے کیلئے :

۱۔ اسم فاعل کے بعد ون لگا دیتے ہیں ،

۲۔ جمع کے ن کے اوپر ہمیشہ زبر آتا ہے مثلاً کَاتِبُونَ

http://mujahid.xtgem.com

جمع	تثنیہ	واحد
کَاتِبُوْنَ	کَاتِبَانِ	کَاتِبٌ

مزیدفیہ کا فاعل :

اور اگر ماضی کا پہلا صیغہ تین حروف سے زیادہ ہو تو اسم فاعل کو درج ذیل طریقہ سے بنایا جاتا ہے :

۱۔ علامت مضارع کو ہٹا دیتے ہیں اور اسکی جگہ میم مضموم (پیش کے ساتھ) لگا دیتے ہیں،

۲۔ آخر سے پہلے حرف کو زیر دے دیتے ہیں اگر زیر نہ ہو ،

۳۔ آخری حرف پر تنوین لگا دیتے ہیں

مثلاً یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ یا یَتَقَبَّلُ سے مُتَقَبِّلٌ

جمع	تثنیہ	واحد
مُسْلِمُوْنَ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمٌ

تنبیہ : تثنیہ اور جمع کیلئے زیادہ تر اسماء کا ایک ہی قانون ہے۔

مؤنث :

جس طرح اردو میں مذکر فاعل سے مؤنث فاعلہ بنانے کیلئے آخر میں ہ لگا دیتے ہیں اسی طرح عربی میں بھی مؤنث بنانے کیلئے ۃ لگا دیتے ہیں مثلاً عَابِدٌ سے عَابِدَۃٌ

تنبیہ: مؤنث کیلئے زیادہ تر اسماء کا ایک ہی قانون ہے۔

http://mujahid.xtgem.com

مؤنث کی تثنیہ اور جمع :

۱۔ تثنیہ بنانے کیلئے اس میں بھی ان لگادیتے ہیں ،

۲۔ جمع بنانے کیلئے اس میں ات لگادیتے ہیں جیسے

واحد	تثنیہ	جمع
فَاعِلَةٌ	فَاعِلَتَانِ	فَاعِلَاتٌ
مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَتَانِ	مُسْلِمَاتٌ

۲۔ اسم مفعول :

وہ لفظ جو اس شخص یا چیز کو بتائے جس پر کام ہوا ہو اسم مفعول کہتے ہیں مثلاً مقتول یا مظلوم ۔ جب فعل تین حرفی ہو تو درج ذیل طریقہ سے بنایا جاتا ہے :

۱۔ لفظ کے شروع میں م مفتوح (زبر کے ساتھ) لگادیتے ہیں ،

۲۔ فعل کے پہلے حرف کو جازم کر دیتے ہیں ،

۳۔ آخری حرف سے پہلے واو لگادیتے ہیں ،

۴۔ آخری حرف کو دو پیش لگادیتے ہیں، مثلاً فَعَلَ سے مَفْعُولٌ یا خَلَقَ سے مَخْلُوقٌ

مزید فیہ کا مفعول:

اگر ماضی مزید فیہ ہو تو اسم مفعول، مضارع مجہول سے درج ذیل طریقہ سے بنتا ہے:

۱۔ علامت مضارع کو گرا کر اس کی جگہ میم مضموم (پیش کے ساتھ) لگادیتے ہیں ،

۲۔ آخر میں تنوین بڑھادیتے ہیں جیسے يُكْرَمُ سے مُكْرَمٌ یا يُجْتَنَبُ سے مُجْتَنَبٌ

http://mujahid.xtgem.com

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مَفْتُوْحٌ	مُفْتُوْحَانِ	مُفْتُوحُونَ
مونث	مَفْتُوحَةٌ	مَفْتُوحَتَانِ	مَفْتُوحَاتٌ

۳۔ صفت مشبّہ :

صفت مشبّہ وہ اسم مشتق ہے جو فعل لازم سے بنایا جائے اور اس ذات کو بتائے جس میں مصدری معنیٰ بطور ثبوت یعنی پائیداری کے پائے جائیں جیسے کَرِیمٌ۔

صفت مشبّہ کے اوزان بہت ہیں مگر ہم یہاں سمجھنے کیلئے صرف چار کی مثالیں پیش کریں گے۔

۱۔ سَمِعَ سے سَمِيعٌ (آخری حرف سے پہلے ی لگا دیتے ہیں)
۲۔ غَفَرَ سے غَفُورٌ (آخری حرف سے پہلے و لگا دیتے ہیں)
۳۔ شَجُعَ سے شُجَاعٌ (آخری حرف سے پہلے ا لگا دیتے ہیں)
۴۔ فَرِحَ سے فَرِحٌ (آخری حرف دو پیش لگا دیتے ہیں)

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	جَمِيلٌ	جَمِيلَانِ	جَمِيلُونَ
مؤنث	جَمِيلَةٌ	جَمِيلَتَانِ	جَمِيلَاتٌ

۴۔ اسم تفضیل :

اسم تفضیل وہ اسم ہے جس میں کسی دوسرے کے مقابلہ میں اس لفظ میں موجود

http://mujahid.xtgem.com

خصوصیت میں زیادتی پائی جائے جیسے کَبُرَ سے اَکْبَرُ
اسم تفضیل درج ذیل طریقہ سے بنایا جاتا ہے :

۱۔ اصل لفظ سے پہلے الف مفتوح (زبر) کے ساتھ لگا دیتے ہیں،
۲۔ پہلے حرف کو ساکن کر دیتے ہیں ،
۳۔ دوسرے حرف کو زبر دیدیتے ہیں ،
۴۔ آخری حرف کو پیش لگا دیتے ہیں ،

مؤنث بنانے کیلئے :

۱۔ پہلے حرف کو پیش لگا دیتے ہیں ،
۲۔ دوسرے حرف کو ساکن کر دیتے ہیں ،
۳۔ آخری حرف پر کھڑا زبر لگا دیتے ہیں ،
۴۔ لفظ کے آخر میں ی لگا دیتے ہیں ۔

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اَصْغَرُ	اَصْغَرَانِ	اَصْغَرُونَ / اَصَاغِرٌ
مؤنث	صُغْرٰی	صُغْرَیَانِ	صُغْرَیَاتِ / صُغَرٌ

۵۔ اسم مبالغہ :

اسم مبالغہ اس اسم کو کہتے ہیں جس میں اس لفظ میں موجود خصوصیت انتہائی درجہ تک موجود پائی جائے جیسے فَعَلَ سے فَعّالٌ (بہت زیادہ کام کرنے والا) ۔
اسم مبالغہ کے بہت اوزان ہیں ہم یہاں چند کا ذکر کریں گے جو زیادہ مستعمل ہیں۔
بعض صورتوں میں آخر میں ۃ کا اضافہ کر دیتے ہیں مذکر ہو یا مؤنث جیسے عَلّامَۃٌ۔

http://mujahid.xtgem.com

اسم مبالغہ درج ذیل طریقہ سے بناتے ہیں :

۱۔ لفظ کے دوسرے حرف پر تشدید لگا دیتے ہیں ،

۲۔ آخری حرف سے پہلے الف کا اضافہ کردیتے ہیں ،

۳۔ آخری حرف پر دو پیش لگا دیتے ہیں ،

۴۔ عموماً اسم مبالغہ میں مذکر اور مؤنث میں فرق نہیں ہوتا ۔

ذیل کی مثالوں کا مطالعہ اور مشق کریں ۔

كَبُرَ	سے	كُبَّارٌ	کے معنی بہت بزرگ
عَجِبَ	سے	عُجَابٌ	کے معنی بہت عجیب
قَدُسَ	سے	قُدُّوسٌ	کے معنی بہت پاک

۶۔ اسم ظرف :

اسم ظرف : وہ لفظ جو کسی کام کی جگہ یا وقت کا نام ہو اسے اسم ظرف کہتے ہیں جیسے يَقْتُلُ سے مَقْتَلٌ (وہ جگہ جہاں سزائے موت دی جاتی ہے) اسی طرح يَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ اور يَسْمَعُ سے مَسْمَعٌ ۔

اسم ظرف درج ذیل طریقہ سے بنایا جاتا ہے :

۱۔ تین حرفی ماضی کے ظرف کو فعل مضارع کے صیغہ واحد مذکر سے بناتے ہیں ،

۲۔ علامت مضارع دور کرکے اس کی جگہ میم مفتوح (زبر کی ساتھ) لگا دیتے ہیں ،

۳۔ عین کلمہ پر اگر پیش ہو تو اس کو زبر کردیتے ہیں،

۴۔ آخری حرف کو دو پیش دے دیتے ہیں ۔

http://mujahid.xtgem.com

جمع	تثنیہ	واحد
مَفَاعِلُ	مَفْعَلَانِ	مَفْعَلٌ
مَقَاتِلٌ	مَقْتَلَانِ	مَقْتَلٌ

۷۔ اسم آلہ:

اسم آلہ وہ اسم ہے جو اس چیز کی نشاندہی کرے جو کسی کام کے کرنے میں مدد دے جیسے یَقْتُلُ سے مِقْتَلٌ (قتل کرنے کا آلہ) اسی طرح یَضْرِبُ سے مِضْرَبٌ۔

اسم آلہ بنانے کے تین طریقے ہیں :

۱۔ اسم آلہ مضارع معروف سے درج ذیل طریقہ سے بناتے ہیں :

(ا) علامت مضارع دور کر کے اس کے جگہ میم مکسور (زیر کے ساتھ) لگا دیتے ہیں،

(ب) عین کلمہ کو زبر دیدتے ہیں ،

(ج) آخری حرف کو دو پیش دیدیتے ہیں ۔

۲۔ اوپر کے طریقے سے بنائے گئے اسم کے آگے ۃ لگا دیتے ہیں جیسے مِرْوَحَۃٌ (پنکھا)

۳۔ پہلے طریقے سے بنائے ہوئے اسم کے آخری حرف سے پہلے الف لگا دیتے ہیں جیسے فَتَحَ سے مِفْتَاحٌ (کھولنے کا آلہ یعنی چابی) ۔

اسم آلہ میں مذکر اور مؤنث کا کوئی فرق نہیں ہوتا ۔

جمع	تثنیہ	واحد
مَفَاعِلُ	مِفْعَلَانِ	مِفْعَلٌ
مَفَاعِيلُ	مِفْعَلَتَانِ	مِفْعَلَةٌ
مِفْعَلُونَ	مِفْعَلَانِ	مِفْعَالٌ

http://mujahid.xtgem.com

۸۔ اسم مصدر :

تین حرفی الفاظ کے مصادر بہت ہیں ہم یہاں چند مثالوں کا مطالعہ کریں گے مصادر عین کلمہ کے سکون اور حرکت کے لحاظ سے دو حصّوں میں تقسیم کئے گئے ہیں ۔

۱۔ جن کا عین کلمہ ساکن ہے ان مصادر کے آخر میں صرف حروف بڑھادئے جاتے ہیں۔

۲۔ جن کا عین کلمہ متحرک ہے انکے شروع یا درمیان میں حروف بڑھادئے جاتے ہیں۔

۱۔ ان مثالوں کا مطالعہ کریں جن کا عین کلمہ ساکن ہے اور مشق کریں ۔

فَسَقَ سے فِسْقٌ کے معنی حکم سے باہر ہونا

رَحِمَ سے رَحْمَةٌ کے معنی مہربانی کرنا

غَفَرَ سے غُفْرَانٌ کے معنی بخشنا

بَشَرَ سے بُشْرٰی کے معنی خوشخبری دینا

۲۔ ان مثالوں کا مطالعہ کریں جن کا عین کلمہ متحرک ہے اور مشق کریں ۔

حَسِبَ سے حِسَابٌ کے معنی گمان کرنا

وَقَدَ سے وَقُودٌ کے معنی ایندھن ڈالنا

هَدٰی سے هُدًی کے معنی هدایت دینا

غَلَبَ سے غَلَبَةٌ کے معنی غالب ہونا

☆☆☆☆☆

http://mujahid.xtgem.com

آٹھواں باب:

قرآن میں اسماء

ہم اس سے پہلے پڑھ چکے ہیں کہ عربی میں تمام اسماء تین حرفی لفظ سے "سلامتیون" کے حروف کی مدد سے بنتے ہیں ۔ اس باب میں تمام اسماء کا بغور مطالعہ کریں کہ کس طرح ہر لفظ کے ساتھ دئے ہوئے تین حرفی لفظ میں تبدیلی واقع ہونے سے یہ اسم بنا ۔ ان کے معنی یاد کرلیں ترجمہ کرنے میں مدد ملے گی ۔ تمام اسماء کی فہرستیں علیحدہ علیحدہ بنادی گئی ہیں ۔

۱۔ اسماء الحسنٰی قرآن مجید میں :

حیران کردینے والی بات یہ ہے کہ قرآن مجید میں تقریباً ۱۱۳ (ایک سو تیرہ) اسماء الحسنٰی آئے ہیں اور اللہ کیلئے ہٗ ، ھُوَ ، کَ ، نَا ، انتَ ، اَنَا اور نَحنُ کی ضمیریں بار بار استعال ہونے سے ان کی تعداد ۹۳۵۰ (نو ہزار تین سو پچاس) ہوگئی ہے جسکا مطلب یہ ہوا کے ایک ۸۵۰ صفحہ والے قرآن مجید کے ہر صفحہ پر گیارہ مرتبہ اللہ تعالٰی کے نام یا اللہ تعالٰی کیلئے ضمیریں استعال ہوئی ہیں ۔

صرف اسم ذات " اللہ " تقریباً ۲۴۸۷ مرتبہ آیا ہے ۔

قرآن مجید میں تقریباً ایک سو سے زیادہ اسماء الحسنٰی استعمال ہوئے ہیں، اگر ہم اسماء الحسنٰی معنوں کے ساتھ یاد کرلیں تو انکی برکت ، نیکیاں اور فضیلتیں اپنی جگہ ، ہمیں قرآن مجید کے ۹۰۰۰ (نو ہزار) الفاظ یاد ہوجائیں گے جن

http://mujahid.xtgem.com

سے ترجمہ کرنے میں بہت مدد ملے گی ۔ تمام صفاتی ناموں والے کام جو اللہ تعالیٰ ، مخلوق کی ربوبیت کیلئے کرتے ہیں انکا علم ہو جائے تو قرآن مجید کے پڑھنے اور سمجھنے میں مزید دلچسپی پیدا ہوگی انشاءاللہ ۔

تمام اسماء قرآن مجید سے لیے گئے ہیں، حوالہ قرآن ساتھ ہی درج ہیں۔

نمبر شمار	اسم مبارک	معنی	تین حرفی لفظ	حوالہٗ قرآن مجید
۱۔	اَللّٰہُ	اسم ذات ہے	الہ	الاخلاص۔۱
۲۔	الرَّحمٰنُ	نہایت مہربان	رحم	النمل۔۳۰
۳۔	الرَّحِیمُ	بہت رحم والا	رحم	النمل۔۳۰
۴۔	المَلِکُ	بادشاہ	ملک	الحشر۔۲۳
۵۔	القُدّوسُ	ہر عیب سے پاک	قدس	الحشر۔۲۳
۶۔	السَّلامُ	ہر آفت سے سلامتی میں رکھنے والا	سلم	الحشر۔۲۳
۷۔	اَلْمُؤْمِنُ	امن دینے والا	امن	الحشر۔۲۳
۸۔	المُھَیمِنُ	نگھبانی کرنے والا	ھمن	الحشر۔۲۳
۹۔	العَزِیزُ	زبردست	عزّ	الحشر۔۲۳
۱۰۔	الجَبَّارُ	غالب، خرابی کا درست کرنے والا	جبر	الحشر۔۲۳
۱۱۔	اَلْمُتَکَبِّرُ	بہت بڑائی والا	کبر	الحشر۔۲۳
۱۲۔	اَلْخَالِقُ	پیدا فرمانے والا	خلق	الحشر۔۲۴
۱۳۔	اَلْبَارِئُ	ٹھیک ٹھیک بنانے والا	برا	الحشر۔۲۴
۱۴۔	اَلْمُصَوِّرُ	صورت بنانے والا	صور	الحشر۔۲۴

http://mujahid.xtgem.com

۱۵۔	اَلْغَفَّارُ	بہت بخشنے والا	غفر	طٰہٰ۔۸۲
۱۶۔	اَلْقَهَّارُ	بہت غلبہ والا	قھر	الرّعد۔۱۶
۱۷۔	اَلْوَهَّابُ	بہت دینے والا	وھب	اٰل عمران۔۸
۱۸۔	اَلرَّزَّاقُ	بہت روزی دینے والا	رزق	الذّاریٰت۔۵۸
۱۹۔	اَلْفَتَّاحُ	بڑا فیصلہ کرنے والا	فتح	سبا۔۲۶
۲۰۔	اَلْعَلِيمُ	بہت جاننے والا	علم	سبا۔۲۶
۲۱۔	اَلْقَابِضُ	روزی تنگ کرنے والا	قبض	البقرہ۔۲۴۵
۲۲۔	اَلْبَاسِطُ	فراخ کرنے والا	بسط	الرّعد۔۲۸
۲۳۔	اَلْخَافِضُ	پست کرنے والا	خفض	۔
۲۴۔	اَلرَّافِعُ	بلند کرنے والا	رفع	۔
۲۵۔	اَلْمُعِزُّ	عزّت دینے والا	عزز	اٰل عمران۔۲۶
۲۶۔	اَلْمُذِلُّ	ذلّت دینے والا	ذلل	اٰل عمران۔۲۶
۲۷۔	اَلسَّمِيعُ	سننے والا	سمع	بنی اسرائیل۔۱
۲۸۔	اَلْبَصِيرُ	دیکھنے والا	بصر	بنی اسرائیل۔۱
۲۹۔	اَلْحَكَمُ	اٹل فیصلہ والا	حکم	۔
۳۰۔	اَلْعَدْلُ	بالکل صحیح انصاف کرنے والا	عدل	۔
۳۱۔	اَللَّطِيفُ	باریک بین، بھیدوں کا جاننے والا	لطف	الملک۔۱۴
۳۲۔	اَلْخَبِيرُ	پوری طرح خبر رکھنے والا	خبر	فاطر۔۳۱
۳۳۔	اَلْحَلِيمُ	بردبار	حلم	بنی اسرائیل۔۴۴
۳۴۔	اَلْعَظِيمُ	عظمت والا	عظم	الحاقّۃ۔۵۲

http://mujahid.xtgem.com

۳۵۔ الْغَفُوْرُ	خوب گناہ بخشنے والا	غفر	البقرہ۔۱۷۳
۳۶۔ الشَّکُوْرُ	قدردان، تھوڑے پر بہت دینے والا	شکر	الفاطر۔۳۴
۳۷۔ الْعَلِیُّ	بلند مرتبہ والا	علی	البقرہ۔۲۵۵
۳۸۔ الْکَبِیْرُ	بہت بڑا	کبر	الرّعد۔۹
۳۹۔ الْحَفِیْظُ	حفاظت کرنیوالا	حفظ	ھود۔۵۷
۴۰۔ الْمُقِیْتُ	خوراکیں پیدا فرمانے والا اور سب کو پہنچانیوالا	قوت	النّساء۔۸۵
۴۱۔ الْحَسِیْبُ	حساب لینے والا	حسب	النّساء۔۶
۴۲۔ الْجَلِیْلُ	بڑی بزرگی والا	جلّ	۔
۴۳۔ الْکَرِیْمُ	بے مانگے عطا فرمانے والا	کرم	الانفطار۔۶
۴۴۔ الرَّقِیْبُ	نگراں	رقب	الاحزاب۔۵۲
۴۵۔ الْمُجِیْبُ	دعاؤں کا قبول فرمانے والا	جوب	ھود۔۶۱
۴۶۔ الْوَاسِعُ	وسعت والا	وسع	ال عمران۔۷۲
۴۷۔ الْحَکِیْمُ	بڑا حکمت والا	حکم	الدّھر۔۳۱
۴۸۔ الْوَدُوْدُ	بڑی محبت والا	ودّ	البروج۔۱۴
۴۹۔ الْمَجِیْدُ	بڑی بزرگی والا	مجد	ھود۔۷۳
۵۰۔ الْبَاعِثُ	زندہ کر کے قبر سے اٹھانے والا	بعث	الجمعہ۔۲
۵۱۔ الشَّھِیْدُ	حاضر وموجود	شھد	الحج۔۱۷
۵۲۔ الْحَقُّ	اپنی تمام صفات کیساتھ ثابت	حق	البقرہ۔۲۶
۵۳۔ الْوَکِیْلُ	کام بنانے والا	وکل	ال عمران۔۱۷۳

http://mujahid.xtgem.com

۵۴۔ اَلْقَوِیُّ	قوت والا	قو	الحدید۔۲۵
۵۵۔ اَلْمَتِینُ	نہایت قوت والا	متن	النور۔۲۵
۵۶۔ اَلْوَلِیُّ	کارساز	ولی	البقرہ۔۲۵۷
۵۷۔ اَلْحَمِیْدُ	تعریف کا مستحق	حمد	النساء۔۱۳۰
۵۸۔ اَلْمُحْصِیُ	خوب اچھی طرح شمار کرنیوالا	حصی	الجن۔۲۸
۵۹۔ اَلْمُبْدِیُ	پہلی بار پیدا کرنیوالا	بدء	البروج۔۱۳
۶۰۔ اَلْمُعِیْدُ	لوٹانے والا	عود	البروج۔۱۳
۶۱۔ اَلْمُحْیِی	زندہ کرنے والا	حیّ	قٓ۔۴۳
۶۲۔ اَلْمُمِیتُ	موت دینے والا	موت	قٓ۔۴۳
۶۳۔ اَلْحَیُّ	ہمیشہ زندہ، موت سے پاک	حیّ	البقرہ۔۲۵۵
۶۴۔ اَلْقَیُّومُ	سب کی ہستی قائم رکھنے والا	قوم	البقرہ۔۲۵۵
۶۵۔ اَلْوَاجِدُ	بالفعل ہر کمال سے متصف	وجد	۔
۶۶۔ اَلْمَاجِدُ	بزرگی والا	مجد	۔
۶۷۔ اَلْوَاحِدُ	ایک	وحد	البقرہ۔۱۶۳
۶۸۔ اَلْاَحَدُ	یکتا۔اکیلا	احد	الاخلاص۔۱
۶۹۔ اَلصَّمَدُ	بے نیاز	صمد	الاخلاص۔۲
۷۰۔ اَلْقَادِرُ	بہت زیادہ قدرت والا	قدر	القمر۔۵۵
۷۱۔ اَلْمُقْتَدِرُ	پوری قدرت والا	قدر	۔
۷۲۔ اَلْمُقَدِّمُ	آگے بڑھانے والا	قدم	۔
۷۳۔ اَلْمُؤَخِّرُ	پیچھے ہٹانے والا	اخر	المنٰفقون۔۱۱

http://mujahid.xtgem.com

۷۴۔ اَلْاَوَّلُ	سب سے اوّل	اول	الحدید۔۳
۷۵۔ اَلْاٰخِرُ	سب سے آخر	اخر	الحدید۔۳
۷۶۔ اَلظَّاہِرُ	آشکار، ظاہر	ظھر	الحدید۔۳
۷۷۔ اَلْبَاطِنُ	پوشیدہ	بطن	الحدید۔۳
۷۸۔ اَلْوَالِیُ	پوری کائنات کا متولی	ولی	۔
۷۹۔ اَلْمُتَعَالِیُ	مخلوق کی صفات سے برتر	علو	الرّعد۔۹
۸۰۔ اَلْبَرُّ	بہت بڑا محسن	برّ	الطّور۔۲۸
۸۱۔ اَلتَّوَّابُ	بہت توبہ قبول فرمانے والا	توب	البقرہ۔۳۷
۸۲۔ اَلْمُنْتَقِمُ	انتقام لینے والا	نقم	المائدہ۔۵۹
۸۳۔ اَلْعَفُوُّ	معاف فرمانے والا	عفو	النّساء۔۹۸
۸۴۔ اَلرَّؤُفُ	بہت شفقت کرنے والا	رئف	البقرہ۔۱۴۳
۸۵۔ مَالِکُ الْمُلْکِ	پوری سلطنت کا مالک	ملک	ال عمران۔۲۶
۸۶۔ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام	بزرگی اور بخشش والا	جلّ/کرم	الرّحمٰن۔۲۷
۸۷۔ اَلْمُقْسِطُ	بڑا انصاف والا	قسط	۔
۸۸۔ اَلْجَامِعُ	سب کو جمع کرنیوالا	جمع	ال عمران۔۹
۸۹۔ اَلْغَنِیُ	سب سے بے نیاز	غنی	لقمان۔۱۲
۹۰۔ اَلْمُغْنِیُ	دوسروں کو غنی کرنے والا	غنی	۔
۹۱۔ اَلْمَانِعُ	روکنے والا	منع	۔
۹۲۔ اَلضَّارُّ	نقصان پہنچانے والا	ضرر	الحج۔۱۲

http://mujahid.xtgem.com

۹۳۔ النَّافِعُ	نفع پہنچانے والا	نفع	الحج۔۱۲
۹۴۔ النُّورُ	نور، سب کو روشن کرنے والا	نور	النور۔۳۵
۹۵۔ الْهَادِیُ	ہدایت دینے والا	ھدی	الفرقان۔۳۱
۹۶۔ الْبَدِیعُ	بلا مثل پیدا فرمانے والا	بدع	الانعام۔۱۰۲
۹۷۔ الْبَاقِیُ	ہمیشہ باقی رہنے والا	بقی	۔
۹۸۔ الْوَارِثُ	وارث، سب کے فنا ہونے کے بعد باقی رہنے ولا	ورث	الانبیاء۔۸۹
۹۹۔ الرَّشِیدُ	ھدایت والا	رشد	۔
۱۰۰۔ الصَّبُورُ	بہت برداشت کرنے والا	صبر	۔
۱۰۱۔ الْمُحِیطُ	جس کے علم وقدرت کے احاطہ سے کوئی چیز باہر نہ ہو	حوط	حٰم السّجدہ۔۵۴
۱۰۲۔ رَبٌّ	پرورش کرنے والا	ربّ	الفاتحہ۔۱
۱۰۳۔ الْقَاهِرُ	ہر شئے پر کامل غلبہ واختیار رکھنے والا	قھر	الانعام۔۱۸
۱۰۴۔ الرَّفِیعُ	بلندوبرتر درجات رکھنے ودینے والا	رفع	المؤمن۔۱۵
۱۰۵۔ الْقَدِیرُ	ہر شئے پر قادر	قدر	الرّعد۔۲۸
۱۰۶۔ غَافِرَ الذَّنبِ	گناہ کا بخشنے والا	غفر	المؤمن۔۳
۱۰۷۔ شَدِیدُ الْعِقَابِ	سخت بدلہ والا	عقب	البقرہ۔۲۱۱
۱۰۸۔ شَدِیدُ الْمَحَالِ	سخت پکڑ والا	شدد	الرّعد۔۱۳
۱۰۹۔ سَرِیعُ الْعِقَابِ	جلد عذاب دینے والا	عقب	الانعام۔۱۵۶
۱۱۰۔ ذُو عِقَابٍ	سخت عذاب والا	عقب	حٰم السّجدہ۔۴۳

http://mujahid.xtgem.com

۱۱۱۔	عَلَّامُ الْغُیُوْبِ	تمام غیبوں کا جاننے والا	علم	سبا۔۴۸
۱۱۲۔	رَفِیعُ الدَّرَجَاتِ	مراتب کو بلند کرنے والا	رفع	المؤمن۔۱۵
۱۱۳۔	اَحْسَنَ الْخَالِقِینَ	سب سے بہتر پیدا فرمانے والا	خلق	الصّٰفّٰت۔۲۵
۱۱۴۔	خَیرُ الْوَارِثِینَ	سب سے اچھا وارث	ورث	الانبیاء۔۸۹
۱۱۵۔	خَیرُ الرَّاحِمِینَ	سب سے اچھا رحم کرنے والا	رحم	مؤمنون۔۱۱۸
۱۱۶۔	اَحْکَمُ الْحَاکِمِینَ	خوب حکم کرنے والا سب حکم کرنے والوں سے	حکم	التین۔۸
۱۱۷۔	ذُو اِنْتِقَامٍ	بدلہ لینے والا	نقم	ال عمران۔۴
۱۱۸۔	ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیمِ	بڑا فضل والا	فضل	الجمعہ۔۴
۱۱۹۔	سَرِیعُ الْحِسَابِ	جلد حساب لینے والا	سرع	البقرہ۔۲۰۲
۱۲۰۔	رَبُّ الْعٰلَمِینَ	تمام جہانوں کا ربّ	علم	الفاتحہ۔۱
۱۲۱۔	عَالِمُ الْغَیبِ وَ الشَّهَادَةِ	غیب و حاضر کا جاننے والا	غیب	الحشر۔۲۲
۱۲۲۔	اَبْقٰی	سدا باقی رہنے والا	بقی	طٰہٰ۔۷۳
۱۲۳۔	اَحَقُّ	زیادہ حقدار	حق	الاحزاب۔۳۷
۱۲۴۔	مَولٰی	حمایتی	ولی	الانفال۔۴۰
۱۲۵۔	شَدِیدُ الْعَذَابِ	سخت عذاب دینے والا	عذب	البقرہ۔۱۶۵
۱۲۶۔	شَفِیعُ	شفاعت کرنیوالا	شفع	السجدہ۔۴
۱۲۷۔	اَکْبَرُ	سب سے بڑا	کبر	۔

http://mujahid.xtgem.com

۲۔ اسماء محمد ﷺ قرآن مجید میں :

محمد ﷺ کے مندرجہ ذیل نام قرآن مجید میں آئے ہیں ۔ ان اسماء کا بغور مطالعہ کریں کہ یہ اسماء کن تین حرفی الفاظ سے بنے ہیں ۔ ان تمام کے معنی یاد کریں اور اگر اسماء بھی یاد کرلیں تو زیادہ بہتر ہے ۔ ان اسماء کے بار بار دھرائے جانے کی وجہ سے ان کی تعداد سیکڑوں میں پہنچ جاتی ہے ۔

نام	معنی	تین حرفی لفظ	حوالۂ قرآن مجید
مُحَمَّدٌ	بہت زیادہ تعریف کیا گیا	حمد	ال عمران۔۱۴۴
اَحْمَدٌ	سب سے بڑھ کر تعریف کرنیوالے	حمد	محمد ﷺ۔۲
عَبْدُاللّٰہ	اللہ کے بندے	عبد	الحدید۔۹
شَاھِدٌ	گواہی دینے والے	شھد	الفتح۔۸
مُبَشِّرٌ	خوشخبری پہنچانے والے	بشر	المزمّل۔۱۵
بَشِیْرٌ	خوشخبری دینے والے	بشر	فرقان۔۵۶
مُذَکِّرٌ	نصیحت کرنے والے	ذکر	الغاشیہ۔۲۱
نَذِیْرٌ	ڈرانے والے	نذر	ھود۔۲
سِرَاجًا مُّنِیْرًا	روشن چراغ	سرج/نور	الاحزاب۔۴۶
دَاعِیًا اِلَی اللّٰہ	اللہ کی طرف بلانے والے	دعا	الاحزاب۔۴۶
حَقٌّ	حق، سچ	حقّ	یونس۔۱۰۸
عَزِیْزٌ	غالب، زبردست	عزّ	التوبہ۔۱۲۸
رَؤُوْفٌ	شفقت فرمانے والا	رئف	التوبہ۔۱۲۸
رَحِیْمٌ	رحمت فرمانے والے	رحم	التوبہ۔۱۲۸

http://mujahid.xtgem.com

اَمِینٌ	امانت دار، امین	امن	الدّخان۔۱۸
نُورٌ	نور	نور	المائدہ۔۱۵
نِعْمَةٌ	نعمت	نعم	البقرہ۔۲۳۱
هَادِیٌ	ھدایت دینے والا	ھدی	روم۔۵۳
رَحْمَةٌ	رحمت	رحم	الانبیاء۔۱۰۷
طٰهٰ	حروف مقطّعات	۔	طٰہٰ۔۱
یٰسٓ	حروف مقطّعات	۔	یٰس۔۱
اَلْمُزَمِّلُ	چادر میں لپٹنے والے	زمل	المزمل۔۱
المُدَّثِّرُ	لحاف میں لپٹنے والے	دثر	المدثّر۔۱
مُنْذِرٌ	اللہ کی وعید لوگوں کو پہنچانے والے	نذر	النمل۔۹۲
خاتَمَ النَّبِیّینَ	آخری نبی، جن پر نبوّت ختم کردی گئی	ختم/نبی	الاحزاب۔۴۰
الرَّسُولُ	رسول	رسل	الانفال۔۱
النَّبِیُّ	نبی	نبی	الحجرات۔۲
شَهِیدٌ	گواہ	شھد	الصّف۔۹
عَبْدُهٗ	اسکے بندے	عبد	النّور۔۴۷
حَرِیصٌ	سخت خواہش مند	حرص	التوبہ۔۱۲۸
كَرِیمٌ	بزرگ	کرم	التکویر۔۱۹
مُطَاعٌ	جسکی اطاعت کی جائے	طوع	التکویر۔۲۱
ذِكْرٌ	ذکر	ذکر	التکویر۔۲۷
شَاهِدٌ	گواہی دینے والے	شھد	البروج۔۳

http://mujahid.xtgem.com

مَشْھُوْدٌ	جسکی گواہی دی جائے	شھد	البروج۔۳
الاُمِّیُّ	اَمّی، بغیر پڑھے لکھے	امّ	الاعراف۔۵۷
صَاحِبٌ	رفیق، ساتھی	صحب	النّجم۔۲
اَولٰی	مقدّم، زیادہ قدر والا	ولی	الاحزاب۔۶
وَلِیٌّ	دوست	ولی	السّجدہ۔۴
مَحْمُوْدٌ	جسکی تعریف کی گئی	حمد	بنی اسرائیل۔۷۹
مُسْلِمٌ	فرمانبردار	سلم	۔
مُصْطَفٰے	چنا گیا	صفی	۔
مُؤْمِنٌ	ایمان لانے والے	امن	۔

۳۔ اسماء انبیاء علیھم السّلام قرآن مجید میں :

قرآن مجید میں مندرجہ ذیل انبیاء علیھم السّلام کے نام ہیں جنکا ہر مسلمان کو علم ہونا ضروری ہے۔ ان کی تعداد بھی بار بار دہرائے جانے کی وجہ سیکڑوں تک پہنچ گئی ہے۔

نام عربی میں	اردو میں نام	تعداد	حوالۂ قرآن مجید
محمد صلی اللہ علیہ وسلم	محمد صلی اللہ علیہ وسلم	۸ مرتبہ	الفتح۔۲۹
آدَمْ	آدمؑ	۲۵ "	البقرہ۔۳۱
نُوحْ	نوحؑ	۴۳ "	النساء۔۱۶۳
اِدْرِیسْ	ادریسؑ	۲ "	مریم۔۵۶
ھُودْ	ھودؑ	۷ "	الاعراف۔۶۵
صَالِحْ	صالحؑ	۸ "	الاعراف۔۷۷

http://mujahid.xtgem.com

اِبْرَاهِیمْ	ابراہیمؑ	۶۹"	البقرہ۔۱۲۴
لُوطْ	لوطؑ (ابراہیمؑ کے بھتیجے)	ـ"	الانعام۔۸۶
اِسْمٰعِیلْ	اسمٰعیلؑ (ابراہیمؑ کے بیٹے)	۱۲"	البقرہ۔۱۲۵
یَعْقُوبْ	یعقوبؑ	۱۶"	البقرہ۔۱۳۲
اِسْرَائِیل	یعقوبؑ کا لقب (بنی اسرائیل انہی کی اولاد کو کہتے ہیں)	ـ	البقرہ۔۴۰
یُوسُفْ	یوسفؑ	۲۷"	الانعام۔۸۴
شُعَیبْ	شعیبؑ	۱۱"	الاعراف۔۸۵
مُوسٰیْ	موسیٰؑ	۱۳۶"	البقرہ۔۵۱
هَارُونْ	ھارونؑ	۲۰"	البقرہ۔۲۴۸
اِلْیَاسْ	الیاسؑ	۳"	الانعام۔۸۵
اَلْیَسَعْ	الیسعؑ	۲"	الانعام۔۸۶
دَاوٗدْ	داوٗدؑ	۱۶"	البقرہ۔۲۵۱
سُلَیمَانْ	سلیمانؑ	۱۷"	البقرہ۔۱۰۲
اَیُّوبْ	ایوبؑ	۴"	النساء۔۱۶۳
یُونسْ	یونسؑ	۴"	النساء۔۱۶۳
ذُوالنُّون	یونسؑ کا لقب	۱"	الانبیاء۔۸۷
ذُوالْکِفل	ذوالکفل	۲"	الانبیاء۔۸۵
عُزَیرْ	عزیرؑ	۱"	التوبہ۔۳۰
زَکَرِیاْ	زکریاؑ	۷"	ال عمران۔۳۷

http://mujahid.xtgem.com

یَحْیٰیؑ	یَحیٰؑ	۵"	ال عمران۔۳۹
عِیسٰیؑ	عیسٰیؑ	۲۶"	البقرہ۔۸۷
مَسِیحؑ	مسیحؑ	۱۲"	ال عمران۔۴۵
اِبْنِ مَرْیَمؑ	مریمؑ کا بیٹا	۲۳"	النساء۔۱۵۷
اِسْحَاقؑ	اسحاقؑ	۔"	النساء۔۱۶۳

۴۔ اسماء قرآن مجید ، قرآن مجید میں :

قرآن مجید میں قرآن مجید کے مندرجہ ذیل نام آئے ہیں ان کا مطالعہ اور ذہن نشین ہو نا ضروری ہے اور یہ کہ یہ تمام اسماء کن تین حرفی الفاظ سے بنے ہیں۔ ان سب کے معنی یاد کرلیں۔

نام	معنی	تین حرفی لفظ	حوالۂ قرآن مجید
رَحْمَةٌ	رحمت	رحم	الانعام۔۱۵۷
حِکْمَةٌ	حکمت	حکم	بنی اسرائیل۔۳۹
هُدٰی	ہدایت	هدی	البقرہ۔۲
فُرْقَانٌ	حق و باطل میں فرق کرنیوالا	فرق	البقرہ۔۱۸۵
مُبِینٌ	واضح	بین	المائدہ۔۱۵
کَرِیمٌ	بزرگ	کرم	الواقعہ۔۷۷
کَلَامٌ	اللہ کا کلام	کلم	التوبہ۔۶
بُرْهَانٌ	سند	برہ	النساء۔۱۷۴
نُورٌ	روشنی	نور	النساء۔۱۷۴

http://mujahid.xtgem.com

شِفَاءٌ	قلوب کی بیماریوں کیلئے شفا	شفی	یونسؑ۔۵۷
مَوعِظَةٌ	نصیحت	وعظ	ال عمران۔۱۳۸
ذِكْرٌ	ذکر	ذکر	الحجر۔۹
مُبَارَكٌ	بابرکت	برک	الانعام۔۹۲
عَلِيٌّ	بلند مرتبہ	علو	الزخرف۔۴
حَكِيمٌ	حکمت والا	حکم	ال عمران۔۵۸
مُهَيمِنٌ	نگہبان	ھمن	المائدہ۔۴۸
مُصَدِّقٌ	تصدیق کرنے والا	صدق	البقرہ۔۴۱
حَبْلُ اللّٰهِ	اللہ کی رسّی	حبل	ال عمران۔۱۰۳
ذِكْرٰى	یاددھانی	ذکر	الاعراف۔۲
قَيِّمٌ	سیدھی بات	قام	الکھف۔۲
قَولٌ فَصلٌ	فیصلہ کن بات	قول/فصل	الطارق۔۱۳
اَحْسَنُ الْحَدِيثِ	بہترین کلام	حسن/کلم	الزمر۔۲۳
مَثَانِي	جوڑے جوڑے	ثنی	الحجر۔۸۷
مُتَشَابِهٌ	ملتا جلتا	شبہ	الزمر۔۲۳
تَنْزِيلٌ	نازل شدہ	نزل	الشعراء۔۱۹۲
رُوحٌ	روح	روح	الشوریٰ۔۵۲
الوَحْيِ	وحی	وحی	الانبیاء۔۴۵
عَرَبِيٌّ	عربی	عرب	یوسف۔۲
بَصَائِرٌ	سوجھ بوجھ پیدا کرنیوالے دلائل	بصر	الانعام۔۱۰۴

http://mujahid.xtgem.com

بَیَانٌ	بیان	بین	ال عمران۔۱۳۸
عِلْمٌ	علم	علم	البقرہ۔۱۲۰
حَقٌّ	سچ	حق	البقرہ۔۲۶
هَادِیٌ	ھدایت دینے والا	ھدی	بنی اسرائیل۔۹
عَجَبٌ	عجیب	عجب	الجن۔۱
تَذْكِرَةٌ	یاددھانی	ذکر	الحاقۃ۔۴۸
عُرْوَةُ الْوُثْقٰى	سہارا، مضبوط رسّی	عرو/وثق	البقرہ۔۲۵۶
صِدْقٌ	سچائی	صدق	الزمر۔۳۲
اَمْرٌ	حکم	امر	الطلاق۔۵
بُشْرٰی	خوشخبری	بشر	البقرہ۔۹۷
عَزِیْزٌ	زبردست۔نادر	عزّ	حٰم السجدہ۔۴۱
بَلَاغٌ	پیغام	بلغ	ابراہیم۔۵۲
قَصَصٌ	بیان	قص	ال عمران۔۶۲
عَظِیْمٌ	عظمت والا	عظم	الحجر۔۸۷
بَشِیْرٌ	خوشخبری دینے والا	بشر	حٰم السجدہ۔۴
نَذِیْرٌ	خبردار کرنے والا	نذر	حٰم السجدہ۔۴
مَجِیْدٌ	بزرگی والا	مجد	ق۔۱
حُكْمًا	فیصلہ	حکم	الرعد۔۳۷
بَیِّنَةٌ	روشن دلیل	بین	الانعام۔۱۵۷

http://mujahid.xtgem.com

۵۔ قرآنی شخصیات :

قرآن مجید میں استعمال ہونے والے انسانوں کے ناموں یا انسانوں کیلئے استعمال ہونے والی ضمیروں یا قصص میں استعمال ہونے والے ان کے رشتہ داروں کی فہرست ذیل میں دی جا رہی ہے ان کا مطالعہ کریں اور ذہن نشین کرلیں ۔ قصص القرآن میں اگر آپ کو علم ہو کہ اس واقعہ میں کس شخصیت کے بارے میں گفتگو کی جا رہی ہے تو ترجمہ کرنے کا مزہ دوبالا ہو جاتا ہے ۔

نام	نام/معنی	حوالۂ قرآن مجید
آذَر	آذر (ابراہیمؑ کے والد کا نام)	الانعام۔۷۴
الِ اِبْرا ھیمؑ	ابراہیمؑ کے خاندان والے	ال عمران۔۳۳
الِ دَاوٗد	داوٗدؑ کے خاندان والے	سبا۔۱۳
الِ عِمْران	عمران کے خاندان والے	ال عمران۔۳۳
الِ فرعون	فرعون والے	البقرہ۔۴۹
الِ لوطؑ	لوط کے خاندان والے	الحجر۔۵۹
الِ موسیٰ	موسیٰ کے خاندان والے	البقرہ۔۲۴۸
الِ ھٰرون	ہارون کے خاندان والے	البقرہ۔۲۴۸
الِ یعقوب	یعقوب کے خاندان والے	یوسف۔۶
اِبلیس	شیطٰن، ابلیس، ناامید	البقرہ۔۳۴
اِبن مریم	مریمؑ کے بیٹے	المومنون۔۵۰
اِبْنُہٗ	اس کا بیٹا (نوحؑ کا بیٹا۔کنعان)	ھود۔۴۲
اَبو کِ	تیرا باپ (مریمؑ کا باپ۔عمران)	مریم۔۲۸

http://mujahid.xtgem.com

ابی لھب	ابولھب (محمد ﷺ کے چچا)	لھب ۔۱
اُختُکَ	تیری بہن (موسیٰ کی بہن)	طٰہٰ ۔۴۰
اُختِہٖ	اس کی بہن (موسیٰ کی بہن)	القصص ۔۱۱
اُختُ ھٰرون	ھارون کی بہن	مریم ۔۲۸
اِخوانُ لوطٍ	لوط کے بھائی بند	ق ۔۱۳
اَزواجُکَ	آپ ﷺ کی بیویاں	الاحزاب ۔۵۰
اَزواجِہٖ	اپنی (محمد ﷺ) کسی بیوی سے (حفصہؓ)	التحریم ۔۳
اَسباط	نسل یعقوبؑ	البقرہ ۔۱۳۶
اصحٰبُ الاُخدود	خندق والے	البروج ۔۴
اصحٰبُ الایکۃ	ایکہ والے، بن والے	ق ۔۱۴
اصحٰب الحجر	حجر والے	الحجر ۔۵۰
اصحٰبُ الرّس	رس والے	ق ۔۱۲
اَصحٰبُ السَّبتِ	سبت والے	النساء ۔۴۷
اَصحٰبُ الفیل	ہاتھی والے (ابرھہ)	الفیل ۔۱
اَصحٰبَ القَریۃ	بستی والے (شہرانطاکیہ)	یٰس ۔۱۳
اَصحٰبَ الکَھفِ والرَّقیم	غاراورکتبہ والے	الکھف ۔۹
اَصحٰبِ مَدیَن	مدین والے (امّت شعیبؑ)	التوبہ ۔۷۰
اَصحٰبِ موسیٰ	موسیٰ والے	الشعرا ۔۶۱
الا عۡمٰی	نابینا (عمروبن قیسؓ)	عبس ۔۲

http://mujahid.xtgem.com

الّتی اَحْصَنَتْ فَرْجَها	وہ عورت جس نے اپنی ناموس کو محفوظ رکھا (حضرت مریمؑ)	انبیاء۔۹۱
الّتی هُوَ فی بیتها	وہ عورت جسکے گھر میں وہ تھے (حضرت یوسفؑ)	یوسف۔۲۳
الّذی اٰتینٰهُ اٰیٰتِنَا	اورجسکو ہم نے اپنی نشانیاں عطا کیں (امیہ بن ابی یا زاہد طعم ناعور کنعانی)	الاعراف۔۱۷۵
الّذی اَنْعَمَ اللّٰهُ علیه و اَنْعَمْتَ علیه	وہ شخص جس پر اللہ نے فضل کیا اور آپ نے بھی عنایت کی (حضرت زیدؓ)	الاحزاب۔۳۷
الّذی تَوَلّٰی کِبرَهٗ منهم	وہ جس نے ان لوگوں میں سے اس فتنہ میں سب سے بڑا حصہ لیا (عبداللہ بن ابی بن سلالہ)	النور۔۱۱
الّذی حَاجَّ ابراهیم فی ربهٖ	وہ شخص جس نے ابراہیمؑ سے ان کے رب کے بارے میں جھگڑا کیا (نمرود)	البقرہ۔۲۵۸
الّذی عندهٗ علم الکتاب	وہ جسے علم کتاب حاصل تھا (آصف بن برمیام)	النمل۔۴۰
الّذی مَرَّعلٰی قریةٍ	وہ شخص جو ایک بستی پر گزرا (حضرت عزیرؑ یا حضرت یرمیاہ)	البقرہ۔۲۵۹
اِمْرأة تَمْلِکُهُم	عورت ان پر حکومت کرتی تھی (بلقیس)	النمل۔۲۳
اِمْرأةُ الْعَزیز	عزیز کی بیوی (زلیخا)	یوسف۔۳۰
اِمْرأةُ عمرانَ	عمران کی بیوی (حنّا)	ال عمران۔۳۳

http://mujahid.xtgem.com

اِمْرَاَۃُ فِرعون	فرعون کی بیوی (حضرت آسیہؑ)	القصص۔۹
اِمْرَاَتُکَ	تیری بیوی (حضرت لوطؑ کی بیوی)	ھود۔۸۱
اِمْرَاَۃُ لُوط	حضرت لوطؑ کی بیوی	التحریم۔۱۰
اِمْرَاَۃَ نوحٍ	حضرت نوحؑ کی بیوی	التحریم۔۱۰
اِمْرَ اَتُہٗ	ان کی بیوی (لوطؑ کی بیوی)	الحجر۔۶۰
اِمْرَ اَتُہٗ	ان کی بیوی (حضرت سارٰی)	ھود۔۷۱
اِمْرَ اَتُہٗ	اسکی بیوی (ابولھب کی بیوی، امّ جلیل)	الھب۔۴
اِمْرَ اَتُہٗ	اپنی بیوی (زلیخا زوجہ عزیز)	یوسف۔۲۱
اِمْرَ اَتی	میری بیوی (ذکریاؑ کی بیوی۔الیشبع)	ال عمران۔۴۰
اُمِّکَ	تیری ماں (موسیٰ کی ماں)	طٰہٰ۔۲۸
اُمُّکِ	تیری ماں (حضرت مریمؑ کی ماں حنّا)	مریم۔۲۸
اُمِّ موسٰی	موسیٰؑ کی ماں	القصص۔۷
اُمِّہٖ	ان کی ماں	القصص۔۱۳
اَھلَ البَیتِ	گھر والے (حضرت سارٰیؑ)	ھود۔۷۳
اَھلَ البَیتِ	گھر والے (حضرت محمد ﷺ کے)	الاحزاب۔۳۳
اَھل مَدیَن	مدین والے	القصص۔۴۵
بَشَرٌ	انسان	الکھف۔۱۱۰
بَعضَ اَزْوَاجِہٖ	اپنی کسی بیوی سے	التحریم۔۳
بِناتِی	میری بیٹیاں (حضرت لوطؑ کی بیٹیاں)	ھود۔۷۸
بَنی آدم	بنی آدم، آدم کی اولاد	الاعراف۔۱۷۲

http://mujahid.xtgem.com

بَعْلاً	بعل (دیوتا، بت کا نام)	الصّٰفّٰت ـ ۱۲۵
بَنِيهِ	اپنے بیٹوں کو	البقرہ ـ ۱۳۲
تُبَّعٍ	قوم تبع (زید بن یمال)	ق ـ ۱۴
ثَمُو دُ	ثمود (سامی قوم)	ق ـ ۱۲
جَالوت	جالوت	البقرہ ـ ۲۴۹
جِبْرِيلَ	جبرائیلؑ	البقرہ ـ ۹۸
حَمَّا لَةَ الْحَطَب	لکڑی اٹھانے والی	الھب ـ ۴
حَوارِيّون	حواریوں (عیسیٰؑ کے صحابی)	ال عمران ـ ۵۲
ذَا لْقَرْ نَينِ	ذوالقرنین	الکھف ـ ۹۴
رَجُلٌ مُّوْمِن	ایک مردمومن	المومن ـ ۲۸
رَسُولَ يَّاتى مِن بَعدى	وہ رسول جو میرے بعد آئیں گے (محمدؐ)	الصّف ـ ٦
رُوحُ الاَمين	روح الامین (امانت دار فرشتہ)	الشّعراء ـ ۱۹۳
روح القدس	روح القدس (حضرت جبرائیلؑ)	البقرہ ـ ۸۷
زَيدًا	حضرت زیدؓ	الاحزاب ـ ۳۷
سامِرِى	سامری	طٰہٰ ـ ۹۵
سُوا عًا	سواع (دیوتا کا نام)	نوح ـ ۲۳
صاحِبَ الحوتِ	مچھلی والے (حضرت یونس)	القلم ـ ۴۸
صا حِبُكُم	تمہارے ساتھی (محمدؐ)	سبا ـ ۴٦
صاحِبُهُ	اپنے رفیق سے (حضرت ابوبکرؓ)	التوبہ ـ ۴۰

http://mujahid.xtgem.com

صاحبهم	ان کے ساتھی کو	الاعراف۔۱۸۴
ضَیفِ ابراهیم	ابراہیمؑ کے مہمان (فرشتے)	الحجر۔۵۱
طَالوت	طالوت (اسرئیل کا پہلا بادشاہ)	البقرہ۔۲۴۷
عَادٌ	عاد (قوم ثمودؑ)	ق۔۱۳
عِبادًا لّنا اُولی باس شدید	ہمارے جنگجو بندے (بنی اسرائیل)	بنی اسرائیل۔۵
عَبدًا (مّنْ عِبادِنَا)	ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ (حضرت خضرؑ)	الکھف۔۶۵
عَبْدُ نَا	ہمارا بندہ (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم)	البقرہ۔۲۳
(ب) عبدِہٖ	اپنے بندے کو (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم)	بنی اسرائیل۔۱
عَجُوزًا	بوڑھی عورت (حضرت لوطؑ کی بیوی)	شعراء۔۱۷۱
عُزّیٰ	عزّیٰ (بت کا نام)	النجم۔۱۹
عُصْبَةٌ (منکم)	تم میں کا ایک گروہ (عبداللہ بن ابی)	النور۔۱۱
غُلامٌ	لڑکا (مراد حضرت اسحٰقؑ و اسمٰعیلؑ)	الحجر۔۵۳
فَتٰهُ	اپنے نوجوان ساتھی (حضرت یوشعؑ)	الکھف۔۶۲
فِتیَةٌ	جوان چند (اصحاب کھف)	الکھف۔۱۰
فِرْعَون	فرعون	ق۔۱۳
قَارون	قارون (موسیٰؑ کے زمانے کا ایک سرکش)	القصص۔۷۶
قُرَیش	قریش	قریش۔۱
قومًا جبّارین	ایک زبردست قوم	المائدہ۔۲۴

http://mujahid.xtgem.com

قَومًا غَضِبَ اللّٰہ علیهم	قوم جس پر اللہ نے اپنا غضب نازل کیا (مراد یہود ونصریٰ)	مجادلہ۔۱۴
لات	لات (قبیلہ ثقیف کی دیوی) بت کا نام)	النجم۔۱۹
لقمان	لقمان	لقمان۔۱۲
ما جوج	ماجوج (قبیلہ وسط ایشیا کے)	الکھف۔۹۴
ما روت	ماروت (فرشتہ)	البقرہ۔۱۰۲
مَريَمُ	مریمؑ (بنت عمران)	ال عمران۔۴۳
مَنٰوة	منات (تقدیر کی دیوی)	النجم۔۲۰
مِيكٰلَ	میکائیلؑ	البقرہ۔۹۸
نِساء النّبی	پیغمبر کی بیویوں (محمد ﷺ)	الاحزاب۔۳۰
نَسْرًا	نسر (دیوتا)	نوح۔۲۳
وَدًّا	ودّ	نوح۔۲۳
هَاروت	ھاروت (فرشتہ)	البقرہ۔۱۰۲
هَارون	ہارونؑ (موسیٰ کے بھائی، پیغمبر)	النساء۔۳۰
هَا مان	ہامان	القصص۔۶
يَا جوج	یاجوج	الکھف۔۹۴
يَعُوق	یعوق (دوڑ بھاگ کا دیوتا)	نوح۔۲۳
يَغوث	یغوث (قوت جسمانی کا دیوتا)	نوح۔۲۳

http://mujahid.xtgem.com

۶۔ رشتوں کے نام قرآن مجید میں :

ان تمام رشتوں کا اچھی طرح مطالعہ کریں اور ذہن نشیں کر لیں ترجمہ میں مدد ملے گی۔

رشتہ	معنی	حوالہ قرآن مجید
۱ بَآ ءٌ (واحد . اَبٌ)	باپ	النور۔۶۱
اُمَّهَا تٌ (واحد . اُمٌّ)	مائیں	النور۔۶۱
اِخْوَان(واحد . اَخٌ)	بھائی	النور۔۶۱
اَخَوَاتٌ (واحد .اخت)	بہنیں	النور۔۶۱
اَعْمَامٌ(واحد . عَمٌّ)	چچا، تایا	النور۔۶۱
عَمَّا تٌ (واحد . عَمَّةٌ)	پھپیاں	النور۔۶۱
اَخْوالٌ (واحد . خال)	ماموں	النور۔۶۱
خٰلٰتٌ (واحد . خالة)	خالائیں	النور۔۶۱
اَبْنَاءٌ (واحد . اِبْن)	بیٹے	النور۔۳۱
بِنَاتٌ (واحد . بِنتٌ)	بیٹیاں	هود۔۷۸
بَعْلٌ (جمع . بُعُول)	شوہر	النساء۔۱۲۸
بُعُولَةٌ (واحد . بعلة)	بیوی (بعل کی جمع بھی بعولة ہے)	البقرہ۔۲۲۸
آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ	اپنے سسر	النور۔۳۱
اَبْنَاءِ بُعُو لَتِهِنَّ	سوتیلے بیٹے	النور۔۳۱
بَنی اِخْوانِهِنَّ	بھتیجے	النور۔۳۱
بنی اَخَوا تِهِنَّ	بھانجے	النور۔۳۱
صاحِبَةٌ	بیوی، ساتھی، رفیق	عبس۔۳۶

http://mujahid.xtgem.com

۷۔ جانوروں کے نام قرآن مجید میں :

قرآن مجید میں مندرجہ ذیل جانوروں کے نام استعمال ہوئے ہیں ان کا مطالعہ کریں اور ذہن نشین کرلیں ترجمہ میں بہت مدد ملے گی انشاءاللہ ۔

نام	معنی	حوالۂ قرآن مجید
اِبِلٍ	اونٹ، شتر	الانعام ۔۱۴۴
ذِئبٌ	بھیڑیا	یوسف ۔۱۳
السَّبُعُ	(وہ جانور) جسے درندے کھانے لگیں	المائدہ ۔۳
اَنعَام	مویشی (واحد۔نعم)	ال عمران ۔۱۴
بَحِيرَة	کان پھٹی اونٹنی	المائدہ ۔۱۰۳
بُدْنٌ	قربانی کے اونٹ یا گائے (واحد۔بدنة)	الحج ۔۳۶
(عَلٰى) بَطْنِهٖ	اپنے پیٹ کے بل (جمع ۔بطون)	النور ۔۴۵
(فِى) بَطْنِهٖ	اس کے پیٹ (میں)	الصّٰفّٰت ۔۱۴۴
بَعُوضَةً	مچھر	البقرہ ۔۲۶
بَعِيرٍ	اونٹ	یوسف ۔۶۵
بِغَال	خچر (واحد۔بغل)	النحل ۔۸
بَقَرَةٌ	گائے (جمع ۔بقرات)	البقرہ ۔۶۷
بَقَرَاتٌ	گائیں (واحد۔بقرة)	یوسف ۔۴۶
بِكْرٌ	نہ بوڑھی نہ بن بیاہی	البقرہ ۔۶۸
بَهِيمَة	چرندہ، چوپایہ	الحج ۔۲۴
ثُعبَانٌ	اژدھا، بڑا سانپ	الاعراف ۔۱۰۷

http://mujahid.xtgem.com

جآنٌّ	سانپ	النمل۔۱۰
جَرَاد	ٹڈیاں (واحد۔جرادہ)	الاعراب۔۱۳۳
جَمَلٌ	اونٹ (جمع۔جِمَالَةٌ)	الاعراف۔۳۹
حُوت	مچھلی	الکھف۔۶۱
حَيَّةٌ	سانپ	طٰہٰ۔۲۰
حِيتَانٌ	مچھلیاں (واحد۔حُوت)	الاعراف۔۱۶۳
دَابَّةٌ	چلنے والا جانور	الانعام۔۳۸
خَنَازِير	سؤر (واحد۔خنزیر)	المائدہ۔۶۰
خِنزِير	سؤر (جمع۔خنازیر)	المائدہ۔۶۰
خيل	گھوڑے، گھڑسوار	ال عمران۔۱۴
ذُبَابٌ	مکھی	الحج۔۷۳
سَلْوٰی	سلویٰ، بٹیر	البقرہ۔۵۷
صَافِنَات	اصیل گھوڑے (واحد۔صافِنَةٌ)	ص۔۳۱
ضَأْنِ	بھیڑ	الانعام۔۱۴۴
ضَفَادِعَ	مینڈک	الاعراف۔۱۳۳
طآئِرٍ	پرندہ، عمل	الانعام۔۳۸
طَيرًا	طیر، پرندہ، چڑیا	النمل۔۲۰
ذِی ظُفُرٍ	کھروالا، سم والا، ناخن والا	الانعام۔۱۴۶
اَلْعٰدِيٰتِ	سرپٹ دوڑنے والے گھوڑے	العدیٰت۔۱
عِشَارٌ	دس مہینے کی گاے	التکویر۔۴

http://mujahid.xtgem.com

عَنْكَبُوت	مکڑی	العنکبوت۔۴۱
غُرَابٌ	کوّا	المائدہ۔۲۱
غَنَمٌ	بکریاں، بکرے	الانعام۔۱۴۶
دَوَابٌّ	رینگنے والے جانور (واحد۔دابّةٌ)	الانفال۔۳
فَرَاشٌ	پروانے، پتنگے (واحد۔فِرَاشَةٌ)	القارعہ۔۴
فَرْشًا	چھوٹے قد کا جانور	الانعام۔۱۴۲
فِيلٌ	ہاتھی	الفیل۔۱
قَدْحًا	آگ نکالنے والے گھوڑے	الذٰریٰت۔۲
قُرْبَانٍ	قربانی، قربانی کا	آل عمران۔۱۸۳
قِرَدٌ	بندر	البقرہ۔۶۵
قَسْوَرَةٍ	شیر	المدثر۔۵۱
قُمَّلٌ	جوں	الاعراف۔۱۳۳
كَلْبٌ	کتا	الاعراف۔۱۷۵
مُتَرَدِّيَةٌ	وہ جانور جو نیچے گر کر ہلاک ہوجائے	المائدہ۔۳
مُسَوَّمَةٌ	نشان زدہ گھوڑے	آل عمران۔۱۴
مَعْزٌ	بکری	الانعام۔۱۴۳
مُغِيرَاتٌ	غارت ڈالنے والے	الذٰریٰت۔۳
مُكَلِّبِينَ	سدھائے ہوئے شکاری جانور	المائدہ۔۵
مَوْقُوذَةٌ	وہ جانور جو کسی کی ضرب سے ہلاک ہوجائے	المائدہ۔۳
نَاقَةٌ	اونٹنی	الاعراف۔۷۲

http://mujahid.xtgem.com

نَحلٌ	شھد کی مکھی	النحل۔۶۸
نِعاجٌ	دنبیاں، بھیڑیں (واحد۔نَعْجَةٌ)	ص۔۲۴
اَنْعَامٌ	چوپائے، اونٹ	الانعام۔۱۳۸
النَّمْلُ	چیونٹیاں (واحد۔نَملَةٌ)	النمل۔۱۸
نُون	مچھلی (ذوالنّون . مچھلی والا)	الانبیاء۔۸۷
وُحُوشٌ	جنگلی جانور، انسان سے غیر مانوس جانور	التکویر۔۵
وَصِيلَةٌ	مادّہ، بچے جننے والی اونٹنی	المائدہ۔۱۰۳
هُدهُد	ھدھد، ایک پرندہ کا نام	النمل۔۲۰
حَامٍ	حام، ایک قسم کا اونٹ	المائدہ۔۱۰۳
حِمَارٌ	گدھا (جمع۔حُمُرٌ)	البقرہ۔۲۵۹

۸۔ متعلقات جانور قرآن مجید میں :

قرآن مجید میں جانوروں سے متعلق اشیاء اور اعضاء کا بھی کثرت سے استعمال ہوا ہے ان کا مطالعہ کر کے ذہن نشین کرلیں ترجمہ میں آسانی ہوگی اور دلچسپی پیدا ہوگی انشاء اللہ۔

نام	معنی	حوالۂ قرآن مجید
اَجْنِحَةٌ	پر، بازو (واحد۔جناح)	فاطر۔۱
اَذبِحَنَّهٗ	میں اسے ذبح کردونگا	النمل۔۲۱
اَشْعَارِها	انکے بال	النحل۔۸۰
اِصْطَادُوا	تم شکار کرسکتے ہو	المائدہ۔۲

http://mujahid.xtgem.com

اَصْواف	اون (واحد۔صوف)	النمل۔۸۰
اَلْتَقَمَهٗ	ان کونگل لیا، ان کو لقمہ بنالیا	الصّٰفّٰت۔۱۴۲
اِنْحَرْ	قربانی کر	الکوثر۔۲
اَوبا رِھا	ان کی روئیں	النمل۔۸۰
اُھِلَّ (لِغیر اللّٰہ) بہٖ	جس جانور پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو	الانعام۔۱۴۵
تُثِیرُ (الارض)	زمین کو جوتتی ہو	البقرہ۔۷۱
اُھِلَّ (بہٖ لغیرِ اللّٰہ)	جو جانور اللہ کے سوا کسی اور سے نامزد کیا گیا ہو	البقرہ۔۱۷۳
تَخْطَفُ (ہٗ)	اسے اچک لے جاتی ہے	الحج۔۳۱
تُرِیحُونَ	تم شام کو چرا کر واپس لاتے ہو	النمل۔۶
تَسْقِی الْحرث	زراعت کو پانی دیا ہو	البقرہ۔۷۱
تَعَاطٰی	وار کیا	القمر۔۲۹
تَلْقَفُ	وہ انہیں نگل جاتا ہے	الاعراف۔۱۱۷
جَسَدٌ	جسم	الاعراف۔۱۴۸
جُلُودًا	چمڑے، کھالیں (واحد۔جلد)	النساء۔۸۰
جَناحَیہِ	اپنے دونوں بازو پر (واحد۔جناح)	الانعام۳۸
جَوَارِح	شکاری جانور (واحد۔جارحۃ)	المائدہ۔۴
جِیاد	تیز رو گھوڑے (واحد۔جواد)	ص۔۳۱
حَمُولَۃٌ	بوجھ اٹھانے والے	الانعام۔۱۴۲
حَنِیذٌ	تلا ہوا، بھنا ہوا	ھود۔۶۹
حَوَایا	انتڑیاں (واحد۔حویۃ)	الانعام۔۱۴۶

http://mujahid.xtgem.com

خرطوم	سونڈ	القلم ۔ ۱۶
خُوار	گائے یا بیل کی آواز	الاعراف ۔ ۱۴۸
دِفْءٌ	موسم گرما کی گرم پوشاک	النمل ۔ ۵
دَمٌ	خون، لہو	النحل ۔ ۶۶
مَسْفُوحًا	بہتا ہوا	الانعام ۔ ۱۴۵
ذِبْحٌ	وہ جانور جسے ذبح کیا جائے	الصّٰفّٰت ۔ ۷
ذَبَحُوهَا	انہوں نے اسے ذبح کیا	البقرہ ۔ ۷۱
ذَكَرَيْنِ	دونوں نر (واحد ۔ ذکر)	الانعام ۔ ۱۴۳
ذَكَّيْتُم	تم نے ذبح کر دیا	الانعام ۔ ۴
ذَلُولٌ	پست، مطیع	البقرہ ۔ ۷۱
رِكَاب	اونٹ، سواریاں	الحشر ۔ ۶
رَكُوبٌ	سوار ہونا	یٰس ۔ ۷۲
زِينَةٌ	زینت، زیبائش	النحل ۔ ۸
سَائِبَةٌ	بتوں کے نام پر آزاد چھوڑا ہوا چوپایہ	المائدہ ۔ ۱۰۳
سِمَانٌ	موٹی، فربہ	یوسف ۔ ۴۳
شُحُومٌ	چربیاں (واحد ۔ شحم)	الانعام ۔ ۱۴۶
شُرَّعًا	پانی کے اوپر ظاہر ہو	الاعراف ۔ ۱۶۳
شِيَةٌ	داغ، دھبہ	البقرہ ۔ ۷۱
صٰفّٰت	پر پھیلائے ہوئے	الملک ۔ ۱۹
صُرْ	مانوس کرو	البقرہ ۔ ۲۶۰

http://mujahid.xtgem.com

صَوافَّ	کھڑے ہوئے	الحج۔۳۶
صَوتُ الحَمِیر	گدھے کی آواز	لقمان۔۱۹
صَیدٌ	شکار	المائدہ۔۱
صَیدُ البحرِ	دریائی شکار	المائدہ۔۹۶
صَیدُ البرِّ	خشکی کا شکار	المائدہ۔۹۶
ضَامِرٌ	دبلا پتلا، کمزور	الحج۔۲۷
ضَبْحًا	گھوڑے دوڑنے میں ہانپتے ہوئے	العٰدیٰت۔۱
عِجَافٌ	دبلی	یوسف۔۴۳
عِجلٌ	بچھڑا، گوسالہ	البقرہ۔۵۱
عِظَامٌ	ہڈیاں (واحد۔عظم)	البقرہ۔۲۵۹
عَقَروا	کونچیں کاٹ ڈالیں	هود۔۶۵
عَوانٌ	درمیانی ہے بڑھاپے اور جوانی کے	البقرہ۔۶۸
فَارِضٌ	بوڑھی	البقرہ۔۶۸
فَرَّتْ	بھاگے ہوئے	المدثر۔۵۱
فَرْثٌ	گوبر	النحل۔۶۶
قَلائدُ	پٹے، ترملے (واحد۔قلادۃٌ)	المائدہ۔۲
لَبَنٌ	دودھ	النحل۔۶۶
لَحمٌ	گوشت (جمع۔لحوم)	البقرہ۔۱۷۳
ما ذُبِحَ علَی النُّصُبِ	وہ جانور جو استھانوں کی بھینٹ چڑھایا جائے	المائدہ۔۳
مُسْتَنفِرَةٌ	بدکے ہوئے، بھڑکے ہوئے	المدثر۔۵۰

http://mujahid.xtgem.com

مُسَخَّرَاتٍ	پابند	الاعراف۔۵۴
مُسَلِّمَة	سالم	البقرہ۔۷۱
مِمَّا اَمسَكْنَا عليهم	جو کچھ تمہارے لئے روک رکھے	المائدہ۔۴
مُنْخَنِقَةٌ	گلا گھٹا ہوا جانور	المائدہ۔۳
بَطْنٌ	پیٹ	النور۔۴۵
رِجْلَينِ	دو پیر	النور۔۴۵
نَفَشَتْ	رات کو چرواہے بغیر بکریاں جا پڑیں	الانبیاء۔۷۸
هَدْیَ	قربانی خانہ کعبہ کیلئے	المائدہ۔۲
يَأْتِينَكَ سَعْيًا	تیری طرف دوڑتے چلے آئیں گے	البقرہ۔۲۶۰
يُبَتِّكُنَّ اذانَ	وہ کان کاٹیں گے	النساء۔۱۱۹
يَبْحَثُ فِى الارض	زمین کھودتا ہے	المائدہ۔۳۱
يَطِيرُ	اڑتا ہے	الانعام۔۳۸
يَقْبِضْنَ	اپنے پر سکیڑ لیتے ہیں	الملک۔۱۹
يَلْهَثْ	پیاس سے ہانپتا جاتا ہے	الاعراف۔۱۷۶
يُمْسِكُ	انہیں تھامے رہتا ہے	الملک۔۱۹
وَصِيلَةٌ	وصیلہ	المائدہ۔۱۰۳
بَحِيرَةٌ	وہ جانور جس کا دودھ بتوں کیلئے وقف ہو	المائدہ۔۱۰۳
لَحْمًا طَرِيًّا	تروتازہ گوشت	النحل۔۱۴
ظُهُورٌ	پیٹھیں	الانعام۔۱۴۶
وَارْعَوا اَنْعَامَكم	اور چراؤ اپنے مویشیوں کو	طٰہٰ۔۵۴

http://mujahid.xtgem.com

نواں باب:

افعال کی تعمیر "سلامتیون" سے

قرآن مجید میں استعمال ہونے افعال یعنی کام ہوں یا نام ہوں سب تین حرفی لفظ سے ہی بنتے ہیں بہت ہی کم ایسے ہیں جو چار حرفی لفظ سے بنتے ہیں۔

جس طرح ایک تین حرفی لفظ سے کئی اسماء بنتے ہیں اسی طرح اسی ایک تین حرفی لفظ سے کئی افعال بھی بنتے ہیں۔

افعال کی چار قسمیں ہیں (۱) ماضی (۲) مضارع (۳) امر (۴) نہی۔ اس باب سے ہمیں صرف یہ چار گردانیں یاد کرنی ہیں اور بس۔

جیسے کہ ہم تعارف میں پڑھ چکے ہیں کہ قرآن مجید کا ترجمہ کرنے کے لئے اگر اسکے الفاظ کو تین حصوں میں تقسیم کرلیا جائے تو بہت آسانی ہو جاتی ہے۔

(۱) کثیر الاستعمال الفاظ (۲) اسماء اور (۳) افعال

اس باب کے مطالعہ اور افعال کی پہچان کے بعد آپکی دلچسپی قرآن مجید کا ترجمہ کرنے میں بہت بڑھ جائیگی جسے آپ خود محسوس کریں گے۔

فعل کی نشانیاں:

افعال کی پہچان کی مندرجہ ذیل نشانیاں ہیں ذہن نشین کرلیں۔

۱۔ ماضی کی گردان کا صیغہ۔ ۲۔ مضارع کی گردان کا صیغہ۔

۳۔ امر کی گردان کا صیغہ۔ ۴۔ نہی کی گردان کا صیغہ۔

۵۔ جس لفظ کے آخری حرف پر جزم ہو۔

http://mujahid.xtgem.com

۶۔ جس لفظ سے پہلے قَدْ لگا ہو جیسے قَدْ اَفْلَحَ یعنی تحقیق کامیاب ہو گئے ۔

۷۔ جس لفظ سے پہلے س لگا ہو جیسے سَیَصْلٰی یعنی عنقریب ڈالا جائیگا ۔

۸۔ جس لفظ سے پہلے لَمْ لگا ہو جیسے لَمْ یَلِدْ نہیں جنا اسنے ۔

۹۔ جس لفظ سے پہلے سَوف لگا ہو جیسے سَوفَ تَعْلَمُونَ عنقریب تم سب جان لو گے ۔

۱۰۔ جس لفظ سے پہلے اِذَا لگا ہو جیسے اِذَا جَاءَ یعنی جب آئی ۔

۱۱۔ جس لفظ سے پہلے اِذْ لگا ہو جیسے اِذْ قَالَ یعنی جب کہا ۔

۱۲۔ ل تاکید نون ثقیلہ یا ل تاکید نون خفیفہ کی گردان کا صیغہ جیسے لَیَعْلَمَنَّ یا لَیَعْلَمَنْ یعنی ضرور ضرور جانے گا وہ ۔ اسی طرح ہر گردان کا ہر صیغہ ۔

ان تمام افعال کی تعمیر اور ان میں تغیر و تبدیلی کا گہرائی سے مطالعہ اور اسی وزن پر دوسرے تین حرفی الفاظ سے مشق بہت ضروری ہے ۔

فعل ماضی :

عربی میں تمام الفاظ کی تعمیر اور وزن بنانے کیلئے لفظ " فـعـل " کو بنیادی لفظ مان لیا گیا ہے اور اسی لفظ سے خاص ترکیب سے سیکڑوں الفاظ بنا لینے کے بعد دوسرے تین حرفی فعل کو اسی وزن پر بنا کر پھر اس سے سیکڑوں الفاظ کی تعمیر کر لی جاتی ہے ۔

صرف فعل سے بننے والی ماضی ، مضارع ، امر اور نہی کی گردانوں کو یاد کر لیں باقی گردانوں کا مطالعہ کافی ہے ۔

ماضی کی گردان کے پہلے لفظ (صیغہ) کے تینوں حروف پر زبر لگا دیا جاتا ہے جیسے فـعـل کو ' فَـعَـلَ ' کر دیا جاتا ہے جسکے معنے اس ایک مرد نے کام کیا کے ہو جاتے ہیں ۔

http://mujahid.xtgem.com

ثلاثی مجرّد کے چھ ابواب (فعل ماضی کی اقسام):

قرآن مجید میں مستعمل تین حروف سے بننے والے الفاظ کی زیر، زبر اور پیش کی تبدیلی کے مدّنظر چھ قسمیں بنائی گئیں ہیں جنہیں ثلاثی مجرّد کے چھ ابواب بھی کہتے ہیں ۔ ان زیر ، زبر اور پیش کا اطلاق بیچ والے حرف یعنی عین کلمہ پر ہوتا ہے۔

جیسے فَعَلَ ، فَعِلَ اور فَعُلَ

ان ابواب کی تفصیل درج ذیل ہے:

ماضی		مضارع	
نَصَرَ	(ن)	يَنْصُرُ	ماضی کا عین کلمہ کا زبر، مضارع میں پیش میں بدل گیا
ضَرَبَ	(ض)	يَضْرِبُ	ماضی کا عین کلمہ کا زبر، مضارع میں زیر میں بدل گیا
سَمِعَ	(س)	يَسْمَعُ	ماضی کا عین کلمہ کا زیر، مضارع میں زبر میں بدل گیا
كَرُمَ	(ک)	يَكْرُمُ	ماضی کا عین کلمہ کا پیش، مضارع میں تبدیل نہیں ہوا
حَسِبَ	(ح)	يَحْسِبُ	ماضی کے عین کلمہ کے زیر میں مضارع میں تبدیلی نہیں ہوئی
فَتَحَ	(ف)	يَفْتَحُ	ماضی کے عین کلمہ کے زبر میں مضارع میں تبدیلی نہیں ہوئی

عربی لغات (Dictionery) میں ہر باب کی نشاندھی کیلئے ہر ماضی کے پہلے صیغے کے ساتھ اس لفظ کے پہلے حرف کولکھ دیا جاتا ہے کہ یہ کس باب میں آتا ہے کیونکہ ان ابواب کی مدد سے کسی بھی ماضی کے فعل سے ہم مضارع اور اس مضارع سے امر و نہی بنانے کے قابل ہوتے ہیں ۔ ان کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیں ۔

''سلامتیوں'' یا اس باب کے مطالعہ کے وقت عربی کی گردانوں کو دیکھ کر پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔آپ کو صرف ماضی ، مضارع اور امرونہی کی گردانیں یاد کرنی

http://mujahid.xtgem.com

ہیں ، جس کے بعد آپکو خود احساس ہونے لگے گا کہ آپ قرآن مجید کی عربی کا ترجمہ کرنے کی کوشش میں کامیاب ہوگئے ہیں۔ مزید مطالعہ سے آپکی دلچسپی اور شوق مزید بڑھے گا۔

گردانیں

ا۔ ماضی معروف کی گردان (مثبت) :

وہ فعل جو گزرا ہوا زمانہ بتائے فعل ماضی اور جس کا فاعل معلوم ہو' معروف کہتے ہیں۔

ماضی کی گردان میں مذکر، موئنث ، واحد ، تثنیہ، جمع ، غائب ، مخاطب اور متکلم کو ظاہر کرنے والے تمام " سلامتیون " کے حروف تین حرفی لفظ کے بعد آتے ہیں ۔ ان تمام صیغوں کے اوزان کا اچھی طرح مطالعہ کریں اور اس گردان کو یاد کریں ۔

اس گردان میں تثنیہ کیلیۓ الف اور جمع کیلیۓ وا لگتا ہے ۔

آنے والی گردانوں کی کیفیت بھی ماضی معروف کی گردان جیسی ہی ہوگی۔

سلامتیون کے حروف کا مطالعہ کریں جنکے فعل کیساتھ ملنے سے یہ گردان بنی۔

صیغہ	ترجمہ	کیفیت	سلامتیوں کے حروف
فَعَلَ	اس ایک مرد نے کیا	واحد مذکر غائب	ـ
فَعَلَا	ان دو مردوں نے کیا	تثنیہ مذکر غائب	ا
فَعَلُوا	ان سب مردوں نے کیا	جمع مذکر غائب	و ، ا
فَعَلَتْ	اس ایک عورت نے کیا	واحد موئنث غائب	ت
فَعَلَتَا	ان دو عورتوں نے کیا	تثنیہ موئنث غائب	ت، ا

http://mujahid.xtgem.com

فَعَلْنَ	ان سب عورتوں نے کیا	جمع مونث غائب	ن
فَعَلْتَ	تو ایک مرد نے کیا	واحد مذکر مخاطب	ت
فَعَلْتُمَا	تم دو مردوں نے کیا	تثنیہ مذکر مخاطب	ت، م، ا
فَعَلْتُمْ	تم سب مردوں نے کیا	جمع مذکر مخاطب	ت ، م
فَعَلْتِ	تو ایک عورت نے کیا	واحد مونث مخاطب	ت
فَعَلْتُمَا	تم دو عورتوں نے کیا	تثنیہ مونث مخاطب	ت، م، ا
فَعَلْتُنَّ	تم سب عورتوں نے کیا	جمع مونث مخاطب	ت ، نّ
فَعَلْتُ	میں نے کیا (مذکر یا مونث)	واحد متکلم	ت
فَعَلْنَا	ہم نے کیا (مذکر یا مونث)	جمع متکلم	ن ، ا

۲ ۔ ماضی مجہول کی گردان (مثبت) :

ماضی مجہول بنانے کا طریقہ ذیل میں درج ہے ۔

۱۔ ماضی مجہول کو ماضی معروف سے بنایا جاتا ہے ۔

۲۔ ماضی معروف کے پہلے حرف کو پیش دیدیتے ہیں۔

۳۔ دوسرے حرف کو زیر اور تیسرے حرف کو اسی حالت پر چھوڑ دیتے ہیں ۔

سلامتیون کے حروف کا مطالعہ کریں جنکے فعل کیساتھ ملنے سے یہ گردان بنی۔

صیغہ	ترجمہ	سلامتیوں کے حروف
فُعِلَ	وہ ایک مرد کیا گیا	-
فُعِلَا	وہ دو مرد کیئے گئے	ا
فُعِلُوا	وہ سب مرد کیئے گئے	و ، ا

http://mujahid.xtgem.com

فُعِلَتْ	وہ ایک عورت کی گئی	ت
فُعِلَتَا	وہ دو عورتیں کی گئیں	ت ، ا
فُعِلْنَ	وہ سب عورتیں کی گئیں	ن
فُعِلْتَ	تو ایک مرد کیا گیا	ت
فُعِلْتُمَا	تم دو مرد کئے گئے	ت ، م ، ا
فُعِلْتُمْ	تم سب مرد کئے گئے	ت ، م
فُعِلْتِ	تو ایک عورت کی گئی	ت
فُعِلْتُمَا	تم دو عورتیں کی گئیں	ت ، م ، ا
فُعِلْتُنَّ	تم سب عورتیں کی گئیں	ت ، نّ
فُعِلْتُ	میں کیا گیا یا میں کی گئی	ت
فُعِلْنَا	ہم کئے گئے (مرد یا عورت)	ن ، ا

ماضی منفی :

۱۔ ماضی معروف منفی : ماضی معروف مثبت کے شروع میں ما لگا دینے سے ماضی معروف منفی بن جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے مَا فَعَلَ یعنی اس نے نہیں کیا
اس کے بھی چودہ صیغے ہیں زبانی مشق کرلیں ۔

۲۔ ماضی مجہول منفی : ماضی مجہول مثبت کے شروع میں بھی ما لگا دینے سے ماضی منفی مجہول بن جاتا ہے جیسے فُعِلَ سے مَا فُعِلَ یعنی وہ نہیں کیا گیا۔
اس کے بھی چودہ صیغے ہیں زبانی مشق کرلیں ۔

http://mujahid.xtgem.com

۳۔ مضارع معروف کی گردان (مثبت) :

مضارع کو ماضی کی گردان کے پہلے صیغے سے بنایا جاتا ہے۔

١۔ مضارع کی علامتیں " ا ت ی ن " میں سے کوئی سی بھی علامت جب ماضی کی گردان کے پہلے صیغے کے شروع میں لگائی جاتی ہے تو وہ مضارع بن جاتا ہے۔

۲۔ لفظ کی پہلے حرف کو جزم لگا دیتے ہیں ۔

۳۔ لفظ کے آخری حرف کو پیش لگا دیتے ہیں۔

اس گردان کا اچھی طرح مطالعہ کریں اور یاد کریں اور دوسرے تین حرفی الفاظ کو اسی وزن پر بنا کر مشق کریں ۔

سلامتیون کے حروف کا مطالعہ کریں جن کے فعل کیساتھ ملنے سے یہ گردان بنی۔

صیغہ	معنی	سلامتیوں کے حروف
يَفْعَلُ	وہ ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا	ی
يَفْعَلَانِ	وہ دو مرد کرتے ہیں یا کریں گے	ی ، ا ، ن
يَفْعَلُونَ	وہ سب مرد کرتے ہیں یا کریں گے	ی ، و ، ن
تَفْعَلُ	وہ ایک عورت کرتی ہے یا کریگی	ت
تَفْعَلَانِ	وہ دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی	ت ، ا ، ن
يَفْعَلْنَ	وہ سب عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی	ی ، ن
تَفْعَلُ	تم ایک مرد کرتے ہو یا کرو گے	ت
تَفْعَلَانِ	تم دو مرد کرتے ہو یا کرو گے	ت ، ا ، ن
تَفْعَلُو نَ	تم سب مرد کرتے ہو یا کرو گے	ت ، و ، ن
تَفْعَلِينَ	تو ایک عورت کرتی ہے یا کریگی	ت ، ی ، ن

http://mujahid.xtgem.com

تَفْعَلَانِ	تم دو عورتیں کرتی ہو یا کرو گی	ت ، ا ، ن
تَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں کرتی ہو یا کرو گی	ت ، ن
اَفْعَلُ	میں کرتا ہوں یا کرونگا یا میں کرتی ہوں یا کرونگی	ا
نَفْعَلُ	ہم کرتے ہیں یا کرینگے (مذکر یا مونث)	ن

۴۔ مضارع مجہول کی گردان (مثبت) :

۱۔ مضارع مجہول کو مضارع معروف سے بنایا جاتا ہے۔

۲۔ مضارع مجہول بنانے کیلئے مضارع کی علامت کو پیش دیدیتے ہیں اگر پیش نہ ہو ، اور آخر سے پہلے حرف کو زبر دیدیتے ہیں اگر زبر نہ ہو۔

صیغہ	ترجمہ	سلامتیون کے حروف
یُفْعَلُ	وہ ایک مرد کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا	ی
یُفْعَلَانِ	وہ دو مرد کئے جاتے ہیں یا کئے جائینگے	ی ، ا ، ن
یُفْعَلُونَ	وہ سب مرد کئے جاتے ہیں یا کئے جائینگے	ی ، و ، ن
تُفْعَلُ	وہ ایک عورت کی جاتی ہے یا کی جائیگی	ت
تُفْعَلَانِ	وہ دو عورتیں کی جاتی ہیں یا کی جائینگی	ت ، ا ، ن
یُفْعَلْنَ	وہ سب عورتیں کی جاتی ہیں یا کی جائینگی	ی ، ن
تُفْعَلُ	تم ایک مرد کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے	ت
تُفْعَلَانِ	تم دو مرد کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے	ت ، ا ، ن
تُفْعَلُونَ	تم سب کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے	ت ، و ، ن
تُفْعَلِینَ	تم ایک عورت کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی	ت ، ی ، ن

http://mujahid.xtgem.com

تُفْعَلَانِ	تم دو عورتیں کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی	ت ، ا ، ن
تُفْعَلْنَ	تم سب عورتیں کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی	ت ، ن
اُفْعَلُ	میں کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤنگا یا میں کی جاتی ہوں یا کی جاؤنگی	ا
نُفْعَلُ	ہم کئے جاتے ہیں یا کئے جائینگے (مرد یا عورت)	ن

مضارع منفی :

۱۔ مضارع معروف منفی : مضارع معروف مثبت کے شروع میں لا لگا دینے سے مضارع معروف منفی بن جاتا ہے جیسے یَفْعَلُ سے لَا یَفْعَلُ یعنی وہ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا ۔اسکے بھی چودہ صیغے ہیں زبانی مشق کرلیں ۔

۲۔ مضارع مجھول منفی : مضارع مجھول مثبت کے شروع میں بھی لا لگا دینے سے مضارع مجھول منفی بن جاتا ہے جیسے یُفْعَلُ سے لَا یُفْعَلُ یعنی وہ نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائیگا۔اسکے بھی چودہ صیغے ہیں زبانی مشق کرلیں ۔

۵۔ امر یعنی حکم کی گردان :

امر اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کا حکم دیا جائے جیسے اِجْلِسْ یعنی تو بیٹھ ۔

۱۔ امر کو مضارع کی گردان سے بنایا جاتا ہے ۔

۲۔ مضارع کی علامت مخاطب کی ت کو ہٹا کر الف لگا دیتے ہیں ۔

۳۔ اصل لفظ کے دوسرے حرف پر پیش ہو تو الف پر بھی پیش لگا دیتے ہیں جیسے یَنْصُرُ کے ص پر پیش ہے اور اگر زیر یا زبر ہے تو الف کے نیچے زیر آئے گا۔

http://mujahid.xtgem.com

۴۔ آخری حرف کے پیش کو جزم سے بدل دیا جاتا ہے ۔

۵۔ اصل لفظ میں اگر حروف علت یعنی وائے (حروف علّت) ہیں تو امر میں ہٹادیئے جاتے ہیں مثلاً وَقیٰ میں و اور ی گرکر صرف قِ رہ جاتا ہے۔

صیغہ	ترجمہ	کیفیت	سلامتیون کے حروف
اِفْعَلْ	تو ایک مرد کر	واحد مذکر حاضر	ا
اِفْعَلَا	تم دو مرد کرو	تثنیہ مذکر حاضر	ا ، ا
اِفْعَلُوا	تم سب مرد کرو	جمع مذکر حاضر	ا ، و ، ا
اِفْعَلِي	تو ایک عورت کر	واحد مونث حاضر	ا ، ی
اِفْعَلَا	تم دو عورتیں کرو	تثنیہ مونث حاضر	ا ، ا
اِفْعَلْنَ	تم سب عورتیں کرو	جمع مونث حاضر	ا ، ن

سلامتیون کے حروف کا مطالعہ کریں جن کے فعل کے ساتھ ملنے سے یہ گردان بنی۔

۶۔ نہی کی گردان :

نہی اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کو کسی کام سے رکنے کا حکم دیا جائے جیسے لَا تَکْتُبْ یعنی تو مت لکھ ۔

۱۔ نہی کو فعل مضارع سے بنایا جاتا ہے ۔

۲۔ نہی کیلئے پہلے لَا لگادیتے ہیں۔

۳۔ آخری حرف کے پیش کو ہٹا کر جزم لگادیتے ہیں۔

صیغہ	ترجمہ	کیفیت	سلامتیون کے حروف
لَا تَفْعَلْ	نہ کر تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر	ل ، ا ، ت

http://mujahid.xtgem.com

لَا تَفْعَلَا	نہ کروتم دومرد	تثنیہ مذکر حاضر	ل ، ا ، ت، ا
لَا تَفْعَلُوا	نہ کروتم سب مرد	جمع مذکر حاضر	ل،ا، ت،و،ا
لَا تَفْعَلِي	نہ کرتوایک عورت	واحد مونث حاضر	ل،ا،ت،ی
لَا تَفْعَلَا	نہ کروتم دوعورتیں	تثنیہ مونث حاضر	ل،ا،ل،ا
لَا تَفْعَلْنَ	نہ کروتم سب عورتیں	جمع مونث حاضر	ل،ا،ت،ن

۷۔ تاکید بلن کی گردان (معروف) :

۱۔ لن کے معنی "ہرگزنہیں" کے ہیں، مضارع سے پہلے لن لگاکرمنفی مستقبل کے معنی پیدا کئے جاتے ہیں۔

۲۔ علامت مضارع کوتشدید لگاکراس کے ل کے پیش کوزبر سے بدل دیتے ہیں۔

صیغہ	ترجمہ	سلامتیون کے حروف
لَنْ يَّفْعَلَ	ہرگزنہیں کرے گا وہ ایک مرد	ل ، ن ، ی
لَنْ يَّفْعَلَا	ہرگزنہں کریں گے وہ دومرد	ل ، ن ی ، ا
لَنْ يَّفْعَلُوا	ہرگزنہیں کریں گے وہ سب مرد	ل ، ن ،ی،و،ا
لَنْ تَفْعَلَ	ہرگزنہیں کریگی وہ ایک عورت	ل ، ن ، ت
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگزنہیں کرینگی وہ دوعورتیں	ل ، ن ،ت،ا
لَنْ يَّفْعَلْنَ	ہرگزنہیں کرینگی وہ سب عورتیں	ل ، ن ، ی ، ن
لَنْ تَفْعَلَ	ہرگزنہیں کرے گا توایک مرد	ل ، ن ، ت
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگزنہیں کروگے تم دومرد	ل ، ن ، ت ،ا
لَنْ تَفْعَلُوا	ہرگزنہیں کروگے تم سب مرد	ل ، ن ، ت،و،ا

http://mujahid.xtgem.com

لَنْ تَفْعَلِي	ہرگزنہیں کریگی تو ایک عورت	ل ، ن ، ت، ی
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگزنہیں کروگی تم دوعورتیں	ل ، ن ، ت ، ا
لَنْ تَفْعَلْنَ	ہرگزنہیں کروگی تم سب عورتیں	ل ، ن ، ت ، ن
لَنْ اَفْعَلَ	ہرگزنہیں کرونگا میں یا کرونگی میں	ل ، ن ، ا
لَنْ نَّفْعَلَ	ہرگزنہیں کرینگے ہم (مذکر یا مونث)	ل ، ن ، ن

۸۔ تاکید بلن کی گردان (مجہول) :

۱۔ یہ گردان تاکید بلن (معروف) کی گردان سے بنائی جاتی ہے ۔

۲۔ مضارع کی علامتوں کو زبر کے بجائے پیش لگادیتے ہیں۔

صیغہ	ترجمہ	سلامتیوں کے حروف
لَنْ يُفْعَلَ	ہرگزنہیں کیا جائیگا وہ ایک مرد	ل ، ن ، ی
لَنْ يُفْعَلَا	ہرگزنہیں کئے جائینگے وہ دومرد	ل ، ن ، ی ، ا
لَنْ يُفْعَلُوا	ہرگزنہیں کئے جائینگے وہ سب مرد	ل ، ن ، ی، و، ا
لَنْ تُفْعَلَ	ہرگزنہیں کی جائیگی وہ ایک عورت	ل ، ن ، ت
لَنْ تُفْعَلَا	ہرگزنہیں کی جائینگی وہ دوعورتیں	ل ، ن ، ت ، ا
لَنْ يُفْعَلْنَ	ہرگزنہیں کی جائینگی وہ سب عورتیں	ل ، ن ، ی، ن
لَنْ تُفْعَلَ	ہرگزنہیں کئے جاؤگے تم ایک مرد	ل ، ن ، ت
لَنْ تُفْعَلَا	ہرگزنہیں کئے جاؤگے تم دومرد	ل ، ن ، ت ، ا
لَنْ تُفْعَلُوا	ہرگزنہیں کئے جاؤگے تم سب مرد	ل، ن، ت، و، ا
لَنْ تُفْعَلِي	ہرگزنہیں کی جاؤگی تم ایک عورت	ل ، ن ، ت ، ی

http://mujahid.xtgem.com

لَنْ تُفْعَلَا	ہرگز نہیں کی جاؤ گی تم دو عورتیں	ل ، ن ، ت ، ا
لَنْ تُفْعَلْنَ	ہرگز نہیں کی جاؤ گی تم سب عورتیں	ل ، ن ، ت ، ن
لَنْ اُفْعَلَ	ہرگز نہیں کیا جاؤنگا یا کی جاؤنگی میں	ل ، ن ، ا
لَنْ نُفْعَلَ	ہرگز نہیں کئے جائینگے ہم (مرد یا عورت)	ل ، ن ، ن

۹۔ جحد بلم کی گردان (معروف):

۱۔ جحد کے معنی "انکار کرنے" کے اور بلم کے معنی "لم کے ساتھ" کے ہیں۔ مضارع کی گردان سے پہلے لم لگا کر ماضی منفی کے معنی پیدا کئے جاتے ہیں۔

۲۔ مضارع کے ل کے پیش کو جزم سے بدل دیتے ہیں۔

صیغہ	ترجمہ	سلامتیوں کے حروف
لَمْ يَفْعَلْ	نہیں کیا اس ایک مرد نے	ل ، م ، ی
لَمْ يَفْعَلَا	نہیں کیا ان دو مردوں نے	ل ، م ، ی ، ا
لَمْ يَفْعَلُوا	نہیں کیا ان سب مردوں نے	ل ، م ، ی ، و ، ا
لَمْ تَفْعَلْ	نہیں کیا اس ایک عورت نے	ل ، م ، ت
لَمْ تَفْعَلَا	نہیں کیا ان دو عورتوں نے	ل ، م ، ت ، ا
لَمْ يَفْعَلْنَ	نہیں کیا ان سب عورتوں نے	ل ، م ، ی ، ن
لَمْ تَفْعَلْ	نہیں کیا تو ایک مرد نے	ل ، م ، ت
لَمْ تَفْعَلَا	نہیں کیا تم دو مردوں نے	ل ، م ، ت ، ا
لَمْ تَفْعَلُوا	نہیں کیا تم سب مردوں نے	ل ، م ، ت ، و ، ا
لَمْ تَفْعَلِي	نہیں کیا تو ایک عورت نے	ل ، م ، ت ، ی

http://mujahid.xtgem.com

لَمْ تَفْعَلَا	نہیں کیا تم دوعورتوں نے	ل ،م ، ت ، ا
لَمْ تَفْعَلْنَ	نہیں کیا تم سب عورتوں نے	ل ،م ، ت ، ن
لَمْ اَفْعَلْ	نہیں کیا میں نے (مرد یا عورت)	ل ، م ، ا
لَمْ نَفْعَلْ	نہیں کیا ہم نے (مرد یا عورت)	ل ، م ، ن

۱۰۔ جحد بلم کی گردان (مجہول) :

۱۔ یہ گردان جحد بلم (معروف) کی گردان سے بنائی جاتی ہے ۔

۲۔ مضارع کی علامتوں کا زبر ہٹا کر پیش لگا دیتے ہیں ۔

سلامتیون کے حروف کا مطالعہ کریں جن کے فعل کیساتھ ملنے سے یہ گردان بنی۔

صیغہ	ترجمہ	سلامتیون کے حروف
لَمْ يُفْعَلْ	نہیں کیا گیا وہ ایک مرد	ل ، م ، ی
لَمْ يُفْعَلَا	نہیں کئے گئے وہ دومرد	ل ، م ، ی ، ا
لَمْ يُفْعَلُوا	نہیں کئے گئے وہ سب مرد	ل ، م،ی ، و ،ا
لَمْ تُفْعَلْ	نہیں کی گئی تو ایک عورت	ل ، م ، ت
لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کی گئیں تم دوعورتیں	ل ، م ، ت ،ا
لَمْ يُفْعَلْنَ	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں	ل ، م ، ی ، ن
لَمْ تُفْعَلْ	نہیں کیا گیا تو ایک مرد	ل ، م ، ت
لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کئے گئے تم دومرد	ل ، م ، ت ، ا
لَمْ تُفْعَلُوا	نہیں کئے گئے تم سب مرد	ل ،م ،ت ، و ،ا
لَمْ تُفْعَلِي	نہیں کی گئی تو ایک عورت	ل ، م ، ت ،ی

http://mujahid.xtgem.com

لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	ل ، م ، ت ، ا
لَمْ تُفْعَلْنَ	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں	ل ، م ، ت ، ن
لَمْ اُفْعَلْ	نہیں کیا گیا میں یا نہیں کی گئی میں	ل ، م ، ا
لَمْ نُفْعَلْ	نہیں کئے گئے ہم (مرد یا عورت)	ل ، م ، ن

۱۱۔ لام تاکید بانون ثقیلہ کی گردان (معروف) :

یہ گردان بھی مضارع معروف کی گردان سے بنائی جاتی ہے۔ ہر صیغہ کی شروع میں تاکید کے لیے لَ اور آخر میں نّ لگا دیا جاتا ہے۔ ل کے پیش کو زبر کر دیا جاتا ہے۔

صیغہ	ترجمہ	سلامتیون کے حروف
لَیَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	ل ، ی ، نّ
لَیَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کرینگے وہ دو مرد	ل ، ی ، ا ، نّ
لَیَفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کرینگے وہ سب مرد	ل ، ی ، نّ
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کریگی وہ ایک عورت	ل ، ت ، نّ
لَتَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کرینگی وہ دو عورتیں	ل ، ت ، ا ، نّ
لَیَفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کرینگی وہ سب عورتیں	ل ، ی ،ن ، ا ، نّ
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرو گے تم ایک مرد	ل ، ت ، نّ
لَتَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کرو گے تم دو مرد	ل ،ت ، ا ، نّ
لَتَفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کرو گے تم سب مرد	ل ، ت ، نّ
لَتَفْعَلِنَّ	ضرور ضرور کرو گی تم ایک عورت	ل ، ت ، نّ
لَتَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کرو گی تم دو عورتیں	ل ، ت ، ا ، نّ

http://mujahid.xtgem.com

لَتَفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کروگی تم سب عورتیں	ل، ت، ن، ا، نّ
لَاَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرونگا یا کرونگی میں	ل ، ا ، نّ
لَنَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرینگے ہم (مرد یا عورت)	ل ، ن ، نّ

سلامتیون کے حروف کا مطالعہ کریں جن کے فعل کے ساتھ ملنے سے یہ گردان بنی۔

۱۲۔ لام تاکید بانون ثقیلہ کی گردان (مجہول):

یہ گردان لام تاکید بانون ثقیلہ معروف سے بنائی جاتی ہے۔ اس گردان میں صرف مضارع کی علامتوں کے زبر کو پیش سے بدل دیتے ہیں۔ ل اور ن تاکید کے لیے لگائے جاتے ہیں۔ (ثقیلہ سے مراد تشدید والا ہے)

صیغہ	ترجمہ	سلامتیون کے حروف
لَيُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جائیگا وہ ایک مرد	ل ، ی ، نّ
لَيُفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کئے جائینگے وہ دو مرد	ل ، ی ، ا ، نّ
لَيُفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کئے جائینگے وہ سب مرد	ل ، ی ، نّ
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کی جائیگی وہ ایک عورت	ل ، ت ، نّ
لَتُفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کی جائینگی وہ دو عورتیں	ل ، ت ، ا ، نّ
لَيُفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کی جائینگی وہ سب عورتیں	ل ، ی ، ن ، ا ، ن
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم ایک مرد	ل ، ت ، نّ
لَتُفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم دو مرد	ل ، ت ، ا ، نّ
لَتُفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم سب مرد	ل ، ت ، نّ
لَتُفْعَلِنَّ	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم ایک عورت	ل ، ت ، نّ

http://mujahid.xtgem.com

لَتُفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم دو عورتیں	ل ،ت ، ا ، نّ
لَتُفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم سب عورتیں	ل ،ت ،ن ،ا،نّ
لَأُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جاؤ نگا یا جاؤ نگی میں	ل ، ا ، نّ
لَنُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کئے جائینگے یا کی جائینگی ہم	ل ، ن ، نّ

☆☆☆☆☆

http://mujahid.xtgem.com

دسواں باب :

جملے کیسے بنتے ہیں

الحمدللہ ترجمہ سیکھنے کے تعلق سے تمام ابواب خاص طور پر اسماء کی تعمیر ، اسماء قرانی ، افعال کی تعمیر ، ضمیریں اور کثیر الاستعمال الفاظ کے مطالعہ اور ضروری چیزیں یاد کر لینے کے بعد اب ہم انشاءاللہ جملے بنانے کی مشق شروع کرتے ہیں۔

قرآن مجید کی آیات دو یا دو سے زیادہ الفاظ سے بنے ہوئے جملے ہیں یا مزید ان جملوں کو ملانے سے بڑی آیات بن گئیں ہیں ۔

عربی میں جملے بنانے کیلئے اردو یا انگریزی کی طرح مختلف زمانوں یعنی (TENSE) کے لمبے لمبے جملوں کو یاد کرنے کی قطعاً ضرورت نہیں پڑتی بلکہ عربی میں حرکات یعنی زیر، زبر اور پیش یا "سلامتیون" کے حروف اس مقصد کو پورا کر دیتے ہیں، مثلاً کَتَبَ معنی اس ایک مرد نے لکھا ، کَتَبْتَ معنی تو ایک مرد نے لکھا اور یَکْتُبُ معنی وہ ایک مرد لکھتا ہے یا لکھے گا ۔

جیسے کہ ہم پہلے پڑھ چکے ہیں کہ عربی میں صرف دو زمانے ماضی اور مضارع (حال اور مستقبل) ہوتے ہیں اور بس ۔

جملوں کی مشق میں آسانی کیلئے ہم جملوں کو مندرجہ ذیل قسموں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ اسماء سے جملے ۲۔ افعال سے جملے
۳۔ ہر گردان کا ہر صیغہ ایک جملہ ہے ۴۔ ضمیروں سے جملے

http://mujahid.xtgem.com

ا۔ اسماء سے جملے :

اس میں ہم اسم سے بننے والے جملوں کی مشق کریں گے ۔

(ا) مبتدا اور خبر (ب) مضاف اورمضاف الیہ

(ج) مرکّب توصیفی (د) فعل ، فاعل اورمفعول

(ا) مبتدا اور خبر :

اس جملے میں دونوں الفاظ اسم ہوتے ہیں ۔

اَللّٰہُ رَحْمٰنٌ — اللہ بڑا مہربان ہے

مُحَمَّدٌ رَسُولٌ — محمد ﷺ رسول ہیں

الرَّ جُلُ مُجَاھِدٌ — آدمی مجاہد ہے

ذیل میں دیے گئے اہم نکات کو ذہن نشین کرلیں :

ا۔ اس جملے میں پہلے لفظ کو مبتدا کہتے ہیں یا جسکے متعلق خبر دی جارہی ہے۔

۲۔ دوسرے لفظ کو خبر کہتے ہیں جو مبتدا کے متعلق کوئی خبر دیتا ہے۔

۳۔ عموماً پہلے لفظ سے پہلے ال اور اس کے آخری حرف پر ایک پیش لگتا ہے اور دوسرے لفظ کے آخری حرف پر دو پیش لگتے ہیں۔ اس جملے میں ایسا کرنے سے "ہے" کے معنی پیدا ہوجاتے ہیں۔

۴۔ پہلے لفظ پر اگر ال لگا ہوا ہو تو ایک پیش باقی رہ جاتا ہے ۔

۵۔ مبتدا اور خبر میں کبھی بھی دوسرے لفظ میں ال نہیں ہوتا۔

مشق کیجئے :

اَلْاِ سْلَا مُ دِینٌ — دین اسلام ہے — کَعْبَةٌ قِبْلَةٌ — کعبہ قبلہ ہے

اَللّٰہُ رَبٌّ — اللہ رب ہے — اَلْاِنْسَانُ عَجُولٌ — انسان جلد باز ہے

http://mujahid.xtgem.com

مُحَمَّدٌ نَبِیٌّ	محمد ﷺ نبی ہیں	زَاهِدٌ قَوِیٌّ	زاھد قوی ہے
الکِتَابُ مُقَدَّسٌ	کتاب مقدّس ہے	قُرانٌ مَجِیدٌ	قرآن بزرگی والا ہے
اَلْوَلَدُ مَرِیضٌ	لڑکا بیمار ہے	اَلْقُرْاٰنُ حَقٌّ	قرآن سچا ہے
المَاءُ بَارِدٌ	پانی ٹھنڈا ہے	زَیدٌ عَالِمٌ	زید عالم ہے

عربی میں ترجمہ کریں :

۱۔ مرد پاکباز ہے ۔ ۲۔ اللہ خالق ہے ۔

۳۔ زاھد امانتدار ہے۔ ۴۔ عابد قوی ہے۔

۵۔ اللہ ایک ہے۔ ۶۔ نبی بشارت دینے والا ہے۔

مؤنث :

جسطرح اردو میں مرد کے نام رشید کے ساتھ ہ لگا دینے سے عورت کا نام رشیدہ بن جاتا ہے اسی طرح عربی میں بھی مذکر کے ساتھ گول ۃ لگا دینے سے مؤنث بن جاتا ہے جیسے عابدٌ سے عابدة ، کبیرٌ سے کبیرة

مشق کریں :

اَلْبِنْتُ حَافِظَةٌ	لڑکی حافظہ ہے	نَعِیمَةٌ کَبِیرَةٌ	نعیمہ بڑی ہے
الأُخْتُ صَالِحَةٌ	بہن نیک ہے	زَاهِدَةٌ صَائِمَةٌ	زاھدہ روزہ دار ہے

اسم معرفہ :

کتاب کا مطلب کوئی کتاب مگر کتاب سے پہلے عربی میں ال لگا دینے سے ایک مخصوص کتاب الکتاب اسم معرفہ کہلاتی ہے اور تنوین حرکت میں بدل جاتی ہے جیسے کِتَابٌ سے الکِتابُ یا نَبِیٌّ سے النَّبِیُّ .

http://mujahid.xtgem.com

(ب) مضاف اور مضاف الیہ :

یہ بھی دو الفاظ کا جملہ ہوتا ہے اور دونوں اسم ہوتے ہیں ۔

جملے میں کا یا کی کے معنی پیدا کرنے کے لئے عربی میں پہلے لفظ کے آخری حرف پر پیش اور دوسرے لفظ کے آخری حرف پر دو زیر لگا دیتے ہیں جیسے

بَیتُ مَحمُودٍ	محمود کا گھر	حَدِیثُ رَسُولٍ	رسول کی بات
عَبْدُ اللّٰہِ	اللہ کا بندہ	یَومُ الدِّینِ	بدلہ کا دن

ذیل میں دیئے گئے اہم نکات کو ذہن نشین کرلیں :

۱۔ اس جملے میں پہلے لفظ کو مضاف کہتے ہیں جو کوئی بھی چیز یا اسم ہوسکتا ہے ۔

۲۔ دوسرے لفظ کو مضاف الیہ کہتے ہیں جس کی چیز کا پہلے ذکر کیا جاچکا ہے ۔

۳۔ پہلے لفظ کے آخری حرف پر پیش آتا ہے جسے مضاف کہتے ہیں ۔

۴۔ دوسرے لفظ کے آخری حرف کے نیچے دو زیر آتے ہیں جسے مضاف الیہ کہتے ہیں۔

۵۔ مضاف الیہ سے پہلے اگر ال لگ جائے تو اس کے آخری حرف کے نیچے ایک زیر رہ جاتا ہے ۔

مشق کیجئے :

بَیتُ اللّٰہِ	اللہ کا گھر	کَیدُ الشَّیطٰنِ	شیطان کا مکر
رَوضَۃُ الرَّسُولِ	رسول ﷺ کا روضہ	دَارُ آخِرَۃٍ	آخرت کا گھر
اَصْحٰبُ النَّارِ	آگ کے لوگ	حُدُودُ اللّٰہِ	اللہ کی حدود
طَعَامُ الاَثِیمِ	گنہگار کا کھانا	مُحَبَّتُ رَسُولٍ	رسول ﷺ کی محبت

http://mujahid.xtgem.com

(ج) مرکّب توصیفی :

یہ جملہ بھی دو الفاظ سے بنتا ہے ۔ مرکّب توصیفی وہ ہے جس میں کسی کی صفت بیان کی جائے جیسے كَلِمَةٌ طَيِّبَةٌ معنی پاک کلمہ ،
شَجَرَةٌ خَبِيثَةٌ معنی خبیث درخت اور الْبَيْتُ الْجَمِيلُ معنی خوبصورت گھر

ذیل میں درج اہم نکات کو ذہن نشین کرلیں :

۱۔ جس کی صفت بیان کی جائے اسے موصوف کہتے ہیں اس جملے میں پہلے موصوف آتا ہے
۲۔ جو موصوف کا وصف ہو اسے صفت کہتے ہیں اور صفت بعد میں آتی ہے ۔
۳۔ موصوف کے ساتھ اگر ال لگا ہے تو صفت کے ساتھ بھی ال لگے گا ۔
۴۔ موصوف اگر مونث ہے تو صفت بھی مونث ہوگی ۔
۵۔ موصوف اگر واحد ہے تو صفت بھی واحد ہوگی اسی طرح تثنیہ اور جمع میں بھی ۔
۶۔ موصوف اور صفت دونوں کے آخری حروف پر دو دو پیش آتے ہیں اور ال لگ جانے کی صورت میں ایک ایک پیش باقی رہ جاتا ہے ۔

مشق کریں :

قَلَمٌ طَوِيلٌ	لمبا قلم	الْكِتَابُ الْجَمِيلُ	خوبصورت کتاب
الْبِنْتُ الصَّغِيرَةُ	چھوٹی لڑکی	بِنْتَانِ صَالِحَتَانِ	دو نیک لڑکیاں
عِمَارَةٌ قَدِيمَةٌ	پرانی عمارت	كَلْبٌ أَسْوَدُ	کالا کتا

(د) فعل ، فاعل اور مفعول :

اس جملے میں تین الفاظ ہوتے ہیں ۔ پہلا فعل یعنی کام ، دوسرا فاعل یعنی کام کرنے والا اور تیسرا مفعول یعنی جس پر کام کیا گیا جیسے

http://mujahid.xtgem.com

بَعَثَ اللّٰهُ النَّبِیَّ	اللہ نے نبی بھیجا
فَتَحَ مُحَمَّدٌ ﷺ مَكَّةَ	محمد ﷺ نے مکہ فتح کیا
قَرَأَ حَافِظٌ قُرْاٰنًا	حافظ نے قرآن پڑھا

ذیل میں درج کئے گئے اہم نکات کو ذہن نشین کرلیں :

۱۔ اس جملے میں پہلے فعل آتا ہے پھر فاعل آتا ہے اور آخر میں مفعول آتا ہے ۔

۲۔ فاعل پر دو پیش آتے ہیں ۔

۳۔ مفعول کے آخری حرف پر دو زبر آتے ہیں ۔

۴۔ فاعل اور مفعول سے پہلے اگر ال لگ جائے تو انکے آخری حرف پر دو دو کی جگہ ایک ایک زبر باقی رہ جاتا ہے ۔

۵۔ مفعول کے آخری حرف پر دو زبر ہونے کی صورت میں اسکے آخر میں الف بھی لگایا جاتا ہے ۔

ترجمہ اور مشق کریں :

كَتَبَ عَابِدٌ كِتَابًا	خَلَقَ اللّٰهُ الْاَرْضَ
عَلَّمَ النَّبِیُّ حِكْمَةً	قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْطَ
ضَرَبَ مُعَلِّمٌ طَالِبًا	شَرِبَ مَحْمُوْدٌ عَسَلاً

۲۔ افعال سے جملے :

جیسے کہ ہم پہلے پڑھ چکے ہیں کہ عربی میں اسماء ہوں یا افعال بنیادی طور پر یہ سب تین حرفی لفظ سے بنتے ہیں جنہیں ثلاثی مجرّد کہتے ہیں ۔ انہی ثلاثی مجرّد کو حرکات

http://mujahid.xtgem.com

اورسلامتیو ن کے حروف کے استعمال سے تغیر وتبدیلی پیدا کر کے سیکڑوں الفاظ بنا لئے جاتے ہیں ۔

ہم اس باب میں صرف یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ تمام گردانوں کا ہر لفظ اپنی جگہ ایک جملہ ہے اور یہ ذہن نشین ہو جائے اور اس کی مشق ہو جائے تو قرآن مجید حقیقت میں رب کے فرمان کے مطابق آسان نظر آنے لگے گا انشاء اللہ ۔

(ا) فعل ماضی سے جملے (ب) فعل مضارع سے جملے

(ا) فعل ماضی سے جملے :

قَتْلٌ کو عربی اصطلاح میں اسم مصدر کہتے ہیں جسکے معنی مارڈالنا کے ہیں اس کے ہر حرف کو اگر ہم زبر لگا کر قَتَلَ بنادیں تو اسکے معنی اس ایک مرد نے قتل کیا کے ہو جاتے ہیں اور بعض صورتوں میں بیچ والے حرف میں حرکات کی تبدیلی کیساتھ بھی یہی معنی ہوتے ہیں جیسا کے ہم نے افعال کی تعمیر والے باب میں پڑھا جیسے

ضَرَبَ	اس ایک مرد نے مارا
حَسِبَ	اس ایک مرد نے گمان کیا
كَرُمَ	بزرگ ہوا
فَتَحَ	اس ایک مرد نے کھولا
جَمَعَ	اس ایک مرد نے جمع کیا
كَبُرَ	عزت میں بڑا ہوا

ان تین حرفی الفاظ کو حرکات دینے سے ان میں درج ذیل خصوصیات پیدا ہوگئیں :

۱۔ یہ جملہ مذکر کیلئے استعمال ہوتا ہے ۔

۲۔ کام کرنیوالا ایک فرد ہے ۔

http://mujahid.xtgem.com

۴۔ کام کرنیوالا غائب میں ہے یعنی سامنے موجود نہیں ۔
اسی طرح ہر تین حرفی فعل کو حرکات دیکر مشق کریں ۔
اب ہم فَتَحَ سے پوری ماضی کے گردان بنا کران کے معنوں میں تبدیلی کا مطالعہ کرتے ہیں کے کس طرح اس گردان کا ہر لفظ ایک مکمل جملہ ہے :

فَتَحَ	اس ایک مرد نے کھولا
فَتَحَا	ان دو مردوں نے کھولا
فَتَحُوا	ان سب مردوں نے کھولا
فَتَحَتْ	اس ایک عورت نے کھولا
فَتَحَتَا	ان دو عورتوں نے کھولا
فَتَحْنَ	ان سب عورتوں نے کھولا
فَتَحْتَ	تو ایک مرد نے کھولا
فَتَحْتُمَا	تم دو مردوں نے کھولا
فَتَحْتُمْ	تم سب مردوں نے کھولا
فَتَحْتِ	تو ایک عورت نے کھولا
فَتَحْتُمَا	تم دو عورتوں نے کھولا
فَتَحْتُنَّ	تم سب عورتوں نے کھولا
فَتَحْتُ	میں نے کھولا (مرد یا عورت)
فَتَحْنَا	ہم نے کھولا (مرد یا عورت)

مشق کیجئے :

جَمَعَ اس ایک مرد نے مال جمع کیا نَصَرْتُمَا تم دو مردوں نے مدد کی

http://mujahid.xtgem.com

قَتَلا	ان دومردوں نے قتل کیا	دَخَلْتُمْ	تم سب مرد داخل ہوئے
ضَرَبُوا	ان سب مردوں نے مارا	نَظَرْتِ	تو ایک عورت نے دیکھا
جَعَلَتْ	اس ایک عورت نے بنایا	سَجَدْتُمَا	تم دوعورتوں نے سجدہ کیا
شَرِبَتَا	ان دوعورتوں نے پیا	قَرَأْتُنَّ	تم سب عورتوں نے پڑھا
سَمِعْنَ	ان سب عورتوں نے سنا	رَكَعْتُ	میں نے رکوع کیا
ذَهَبْتَ	تو ایک مرد گیا	عَبَدْنَا	ہم نے عبادت کی

ترجمہ کیجئے :

۱۔ اس ایک عورت نے جمع کیا
۲۔ تم دومردوں نے مدد کی
۳۔ ان سب مردوں نے بنایا
۴۔ ہم نے پیدا کیا
۵۔ تم دوعورتوں نے کھولا
۶۔ تم سب مردوں نے لکھا
۷۔ ہم نے کاٹا
۸۔ میں نے مارا
۹۔ تو ایک عورت نے پڑھا
۱۰۔ ان سب عورتوں نے مدد کی

مَا و لَا کا استعمال :

مَا اور لَا ماضی پر داخل ہوکر نفی کے معنی پیدا کرتے ہیں مگر اس سے الفاظ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ۔ دونوں کے استعمال میں صرف اتنا فرق ہے کہ مَا تنہا آتا ہے جیسے مَا كَتَبَ یعنی اس نے نہیں لکھا مگر لَا کیلئے دہرا کر آنا لازم ہے جیسے وَلَا صَدَّقَ وَ لَا صَلّٰى یعنی نہ تصدیق کی نہ نماز پڑھی ۔

http://mujahid.xtgem.com

مشق کریں اور مزید جملے بنا کر ترجمہ کریں:

مَا جَعَلْتُ	میں نے نہیں بنایا	مَا کَتَبُوا	ان سب مردوں نے نہیں لکھا
مَا سَمِعْتُمَا	تم دونوں نے نہیں سنا	مَا شَرِبَ	اس ایک مرد نے نہیں پیا
مَا ذَهَبْتُ	میں نہیں گیا	مَا دَخَلْتُنَّ	تم سب داخل نہیں ہوئیں
مَا جَمَعْتِ	تو ایک عورت نے جمع نہیں کیا	مَا نَظَرْنَا	ہم نے نہیں دیکھا

(ب) فعل مضارع سے جملے :

فعل مضارع سے جملے بنانے کیلئے ماضی ہی کے جملے میں مضارع کی علامتیں ا ،ت، ی اور ن شروع میں لگا کر مضارع کی گردان کی شکل دیدیتے ہیں مثلاً فَعَلَ یعنی اس ایک مرد نے کیا سے یَفْعَلُ یعنی وہ ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا ایسا کرنے سے:

۱۔ زمانہ ماضی ، حال یا مستقبل میں بدل جاتا ہے ۔

۲۔ ا ، ت ، ی اور ن لگانے سے میرے ، تیرے ، ان عورتوں کے ، ان مردوں کے اور ہمارے کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں ۔

گردان کے دوسرے صیغوں میں تبدیلی سے جملوں کے معنوں میں جو تبدیلی ہو رہی ہے اسکا مطالعہ کریں اور مزید تین حرفی لفظ سے اسی وزن پر گردان بنا کر معنی کرنے کی مشق کرتے جائیں ۔

يَكْتُبُ	وہ ایک لکھتا ہے یا لکھے گا
يَكْتُبَانِ	وہ دو مرد لکھتے ہیں یا لکھیں گے
يَكْتُبُونَ	وہ سب مرد لکھتے ہیں یا لکھیں گے

http://mujahid.xtgem.com

تَكْتُبُ	وہ ایک عورت لکھتی ہے یا لکھے گی
تَكْتُبَانِ	وہ دو عورتیں لکھتی ہیں یا لکھیں گی
يَكْتُبْنَ	وہ سب عورتیں لکھتی ہیں یا لکھیں گی
تَكْتُبُ	تم ایک مرد لکھتے ہو یا لکھو گے
تَكْتُبَانِ	تم دو مرد لکھتے ہو یا لکھو گے
تَكْتُبُونَ	تم سب مرد لکھتے ہو یا لکھو گے
تَكْتُبِينَ	تو ایک عورت لکھتی ہے یا لکھے گی
تَكْتُبَانِ	تم دو عورتیں لکھتی ہو یا لکھو گی
تَكْتُبْنَ	تم سب عورتیں لکھتی ہو یا لکھو گی
اَكْتُبُ	میں لکھتا ہوں یا لکھوں گا یا لکھتی ہوں یا لکھوں گی
نَكْتُبُ	ہم لکھتے ہیں یا لکھیں گے (مذکر یا مونث)

نوٹ: تثنیہ مؤنث غائب' مذکر مخاطب اور مؤنث مخاطب کے لیے ایک ہی صیغہ آتا ہے۔

مشق کریں:

يَنْصُرُ	وہ ایک مرد مدد کرتا ہے	تَطْلُبَانِ	تم دو مرد طلب کرتے ہو
يَشْرِبَانِ	وہ دو مرد پیتے ہیں	تَكْتُبُونَ	تم سب مرد لکھتے ہو
يَجْمَعُونَ	وہ سب مرد جمع کرتے ہیں	تَدْخُلُ	وہ ایک عورت داخل ہوتی ہے
تَذْهَبُ	وہ ایک عورت جاتی ہے	تَخْرُجَانِ	وہ دو عورتیں خارج ہوتی ہیں
تَفْتَحَانِ	وہ دو عورتیں کھولتی ہیں	تَسْجُدْنَ	تم سب عورتیں سجدہ کرتی ہو
يَنْظُرْنَ	وہ سب عورتیں دیکھتی ہیں	اَعْلَمُ	میں جانتا ہوں
تَجْعَلُ	تم ایک مرد بناتے ہو	نَسْلِمُ	ہم آفت سے نجات پاتے ہیں

http://mujahid.xtgem.com

مَا و لَا کا استعمال :

مَا اور لَا مضارع پر بھی داخل ہوکر نفی کے معنی پیدا کردیتے ہیں اور اس سے الفاظ میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوتی جیسے لَا تَنْصُرُ یا مَا تَنْصُرُ کے ایک ہی معنی ہیں تم مدد نہیں کرتے ہو یا تم مدد نہیں کروگے ۔

مشق کریں :

لَا اَقُوْلُ میں نہیں کہتا ہوں — مَا تَكْذِبُوْنَ تم سب مرد جھوٹ نہیں بولتے

لَا نَسْمَعُ ہم نہیں سنتے ہیں — مَا تَطْلُبَانِ تم دونوں طلب نہیں کرتے ہو

لَا يَجْعَلْنَ وہ سب عورتیں نہیں بناتی ہیں — مَا تَنْظُرُ وہ ایک عورت نہیں دیکھتی ہے

لَا يَقْتُلَانِ وہ دونوں قتل نہیں کرتے ہیں — مَا تَطْلُبْنَ تم سب طلب نہیں کرتی ہو

۳۔ ہر گردان کا ہر ایک صیغہ ایک جملہ ہے :

کتاب کے اتنے حصّہ کے مطالعہ کے بعد ہمیں اندازہ تو ہو ہی گیا کہ کسی بھی گردان کا ہم کوئی صیغہ لیں تو وہ ایک مکمل جملہ ہوتا ہے ۔ یہ بات ذہن نشین رکھنا ضروری ہے ۔

۴۔ ضمیروں سے جملے :

ضمیریں اسماء اور افعال کے ساتھ ملاکر بھی لکھی جاتی ہیں اور علیحدہ بھی لکھی جاتی ہیں اور پہلے بھی آتی ہیں اور بعد میں بھی آتی ہیں ۔

قرآن میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والے الفاظ یہی ضمیریں ہیں اسلئے چاروں ضمیروں سے کس طرح جملے بنتے ہیں ان کا مطالعہ اور مشق بہت ضروری ہے ۔

ہم ضمیریں کثیر الاستعمال الفاظ کے باب میں پڑھ چکے ہیں ۔

(ا) ضمیر متصل سے جملے — (ب) ضمیر منفصل سے جملے

http://mujahid.xtgem.com

(ج) ضمیر اشارہ سے جملے (د) ضمیر موصول سے جملے

(ا) ضمیر متصل سے جملے :

ضمیر متصل ہمیشہ لفظ کے بعد لگتی ہے اور اس لفظ کے ساتھ ملا کر لکھی جاتی ہے۔ یہ ضمیر اسم اور فعل دونوں کے ساتھ مل کر جملہ بناتی ہے جیسے کِتَابُهٗ یعنی اس ایک مرد کی کتاب اور قَتَلَهٗ یعنی اس ایک مرد نے اس ایک مرد کو قتل کیا۔

مشق کیجئے :

تَسْبِیحُهٗ	اسکی تسبیح	ضَرَبَهَا	اس ایک مرد نے اس عورت کو مارا
قُلُوبُهُمْ	ان سب مردوں کے دل	یَنْصُرُكُمْ	وہ تمھاری مدد کرے گا
دِیْنُنَا	ہمارا دین	رَزَقْتَنَا	تو نے ہمیں رزق دیا
آبَاؤُكُمْ	تمہارے باپ دادا	فَرَقْنَا الْبَحْرَ	ہم نے سمندر کو پھاڑا
كِتَابُهُمَا	ان دونوں کی کتاب	جَمَعُوْاكُمْ	ان سب نے تم سب کو جمع کیا
اَوْلَادُهُنَّ	ان سب عورتوں کی اولاد	فَجَعَلَهُمْ	پس اس نے اس سب کو بنا دیا
رَبِّی	میرا رب	ضَرَبَا هُنَّ	ان دونوں نے ان سب عورتوں کو مارا

ترجمہ کریں : (۱) اسکی رحمت (۲) ان سب عورتوں کا گھر۔
(۳) ہم نے تم کو بھیجا ۔ (۴) اس عورت کا نام زاہدہ ہے ۔ (۵) تم سب کی مثال۔
(۶) ان سب نے ہمیں نکالا ۔ (۷) تم دونوں کی نماز ۔ (۸) اس نے ان سب کو قتل کیا۔

(ب) ضمیر منفصل سے جملے :

ضمیروں سے جملے بنانا بہت آسان ہے ۔ ضمیر منفصل کسی بھی اسم یعنی نام سے پہلے لگا دینے سے ایک مکمل جملہ بن جاتا ہے جیسے نَحْنُ مُسْلِمُوْنَ کے معنی ہم مسلمان ہیں۔

http://mujahid.xtgem.com

مشق کریں :

هُوَاللّٰهُ	وہ اللہ ہے	اَنْتَ زَاهِدٌ	تم زاھد ہو
هُمَا كَاتِبَانِ	وہ دونوں کاتب ہیں	اَنْتِ عَابِدَةٌ	تم عابدہ ہو
اَنْتُمَا حَاكِمَانِ	تم دونوں حاکم ہو	اَنْتُمْ طَالِبُونَ	تم سب طالب علم ہو
هُمْ فَاتِحُونَ	وہ سب فاتح ہیں	اَنَا مُسْلِمٌ	میں ایک مرد مسلمان ہوں
نَحْنُ صَائِمٰتٌ	ہم روزہ دار عورتیں ہیں	اَنْتِ عَالِمَةٌ	تم ایک عورت عالمہ ہو

ترجمہ کریں : (۱) وہ دونوں عالم ہیں ۔ (۲) تم سب عورتیں روزہ دار ہو۔
(۳) میں مسلمان ہوں ۔(۴) ہم حافظ ہیں ۔(۵) تم دونوں طالب علم ہو۔

(ج) ضمیر اشارہ سے جملے :

ضمیر اشارہ قریب یا دور کی چیزوں کی نشاندہی کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔ مشق کریں:

هٰذَا قَلَمٌ	یہ قلم ہے	هٰذَانِ كِتَابَانِ	یہ دونوں کتابیں ہیں
هٰؤُ لَاءِ اَوْلَادٌ	یہ سب بچے ہیں	هٰذِهٖ وَرَقَةٌ	یہ پتہ ہے
ذَالِكَ رَجُلٌ	وہ مرد ہے	ذَانِكَ عَابِدَانِ	وہ دونوں عابد ہیں
تَانِكَ مُسْلِمَتَانِ	وہ دونوں مسلمان عورتیں ہیں	اُولٰئِكَ كَافِرُونَ	وہ سب کافر ہیں
تِلْكَ الدَّارُ الْآ خِرَةِ	وہ آخرۃ کا گھر ہے		

(د) ضمیر موصول سے جملے :

یہ ضمیر جو ، جو کہ ، جسے اور جس نے کے معنوں میں استعمال ہوتی ہے۔

http://mujahid.xtgem.com

مشق کریں :

اَلَّذِی جَمَعَ مَا لًا	جس نے مال جمع کیا
اَلَّذِینَ یُقِیمُونَ الصَّلٰوۃ	جو لوگ نماز قائم کرتے ہیں
الَّتِی تَطَّلِعُ عَلَی الاَفْئِدَۃ	وہ جو کہ دلوں تک پہنچے گی
الّٰاتِی قَطَّعْنَ اَیدِیَهُنَّ	وہ عورتیں جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے
الَّذَانِ یَذْهَبَانِ	وہ دونوں مرد جو جا رہے ہیں

☆☆☆☆☆

http://mujahid.xtgem.com

گیارھواں باب

آیئے ترجمہ کریں

جیسا کہ ہم پہلے پڑھ چکے ہیں کہ قرآن مجید کی عربی زبان میں بڑی سے بڑی آیت بھی چھوٹے چھوٹے حروف ، الفاظ اور جملوں کے مرکب ہوتے ہیں اور اس کے ہر حرف ، لفظ اور جملے میں پوری ایک مکمل بات موجود ہوتی ہے۔

اس کے برخلاف انگریزی یا اردو میں مختلف زمانوں کے بنانے کیلئے ایک لمبی قطار ہوتی ہے اور جب تک پورے جملے کے ہر لفظ کو ایک دوسرے سے ملا کر ترجمہ نہ کریں، مطلب واضح نہیں ہوتا ۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید کیلئے اللہ ربّ العزۃ کا اعلان ہے کہ :

ترجمہ : "اور بیشک ہم نے قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا پس کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنیوالا "۔ (القمر ۔ ۲۲)

ترجمہ کی مشق شروع کرنے سے پہلے ، کیا ہم نے پچھلے ابواب میں سے مندرجہ ذیل کام کر لئے ؟

۱۔ ماضی ، مضارع اور امر و نہی کی گردانوں کو یاد کر لیا ۔

۲۔ تین حرفی الفاظ میں " سلامتیون " کے شامل ہونے سے پیدا ہونے والی تبدیلی کو سمجھ لیا ہے جن کی تفصیل اسماء اور افعال کی تعمیر کے باب میں دی گئی ہے۔

۳۔ کثیر الاستعمال الفاظ ،ضمیروں ،حروف عاملہ اور متفرق الفاظ کو یاد کر لیا۔

۴۔ اسماء قرآنی اور خاص طور پر اسماء الٰہیہ ، اسماء محمد ﷺ اور اسماء قرآنی

http://mujahid.xtgem.com

کا بغور مطالعہ کرلیا ہے ۔

۵۔ 'جملے کیسے بنتے ہیں' والے باب کا اچھی طرح مطالعہ کرلیا ۔

۶۔ اردو میں مستعمل قرآن کے الفاظ کا مطالعہ کرلیا ۔

پہلے دس گھنٹے میں مندرجہ بالا کام کرلینے کے بعد اب ہم انشاءاللہ قرآن مجید کی آیات کا ترجمہ کرنے کی مشق شروع کرسکتے ہیں ۔

کتاب کا باقی حصہ قرآن مجید کے اندر استعمال کیئے گئے اسماء اور افعال کا ذخیرہ ہے آپ جتنا زیادہ مطالعہ کریں گے اور مختلف اسماء اور افعال یاد کرتے چلے جائیں گے آپکی دلچسپی قرآن مجید میں مزید بڑھتی جائیگی ۔

جن دس گھنٹوں کا ذکر اوپر کیا گیا ہے یہ ان تمام ابواب کے بغور مطالعہ کیلیئے ہیں۔ گردانوں ،ضمیروں اوردوسری چیزوں کے یاد کرنے کا وقت ان میں شامل نہیں یہ آپ کے شوق ، تڑپ ، آپکی توجہ اور اللہ تعالیٰ سے دعا پرموقوف ہے ۔

ایسا نہ کرنا اسلیئے غیر اصولی ہوگا کہ 'دس سال میں میٹرک کی مثال ' جو تعارف میں دی گئی ہے محنت تو کریں ، مگر قرآن مجید کیلیئے اپنے مزاج کے مطابق تھوڑی سی کوشش کرکے ، اپنے تیئں مشکل ہونے کا فیصلہ کرکے چھوڑ دیں تو کیا اللہ تعالیٰ کے حضور، حشر کے میدان میں یہ بہانہ چل جائے گا؟ یا قرآن مجید میں محمد رسول اللہ ﷺ کی یہ گواہی سچ ثابت ہوجائے گی ۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

ترجمہ : " اور رسول کہے گا کہ اے میرے رب میری قوم نے اس قرآن کو بالکل نظرانداز کردیا تھا " ۔ (الفرقان ۔ ۳۰)

اللہ تعالیٰ اس کٹھن گھڑی سے ہر مسلمان کو محفوظ رکھے آمین ۔

قرآن مجید کا ترجمہ کرنے کیلیئے ہر آیت کو درجہ ذیل تین حصوں میں تقسیم کرلیں

http://mujahid.xtgem.com

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ (بار بار استعمال ہونے والے الفاظ) ۔

۲۔ اسماء یا نام ، ان کے آپ کو ۸۰ فیصد کے معنی معلوم ہیں ۔

۳۔ افعال یا کام ، ان کے آپ کو ۸۰ فیصد کے معنی معلوم ہیں۔

ترجمہ کی مشق سے پہلے تجربہ کیلئے تاج کمپنی کے قرآن مجید کے صفحہ ۲۱۰ کی فوٹو کاپی کی دوسطور سے یہ بات بہتر طور پر آسانی سے انشاءاللہ سمجھ میں آجائیگی ۔

۞ پہلی سطر میں بارہ الفاظ ہیں :

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ آٹھ ہیں: بِ ، نَا ، وَ ، لَقَدْ ، نَا ، کم ، فِی اور وَ

۲۔ اسماء دو ہیں: اٰیٰت معنی نشانیاں اور اَلْاَرْضِ معنی زمین

۳۔ افعال دو ہیں: يَظْلِمُونَ معنی وہ ظلم کرتے ہیں ،

مَكَّنّٰكُمْ معنی ہم نے تم کو ٹھکانہ دیا

ترجمہ: ہماری آیتوں کے ساتھ ظلم کرتے ہیں۔اور تحقیق ہم نے ان کو زمین میں ٹھکانہ دیا۔

۞ چھٹی سطر میں تیرہ الفاظ ہیں:

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ آٹھ ہیں : اَنَا ، مِنْ ، هُ ، نِی ، مِنْ ، وَ ، هُ اور مِنْ

۲۔ اسماء دو ہیں: خَیْرٌ معنی اچھا یا نیکی

نَارٌ معنی آگ

۳۔ افعال تین ہیں: قَالَ معنی کہا

خَلَقْتَ معنی تو نے پیدا کیا (دو مرتبہ)

طِیْنٍ معنی مٹی (اگلی سطر کا لفظ ہے)

http://mujahid.xtgem.com

بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝۹ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ
جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝۱۰ ع
وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ
اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ڰ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ لَمْ يَكُنْ مِّنَ
السّٰجِدِيْنَ ۝۱۱ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ۭ
قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ
طِيْنٍ ۝۱۲ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ اَنْ
تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ۝۱۳ قَالَ
اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝۱۴ قَالَ اِنَّكَ مِنَ
الْمُنْظَرِيْنَ ۝۱۵ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ
صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝۱۶ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ
اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ
شَمَاۗىِٕلِهِمْ ۭ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ۝۱۷ قَالَ

http://mujahid.xtgem.com

ترجمہ: کہا، میں اس سے اچھا ہوں۔ تو نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا اور اس کو مٹی سے۔

ا۔ قرآنی آیات کا ترجمہ :

ا۔ اللہ کی پناہ :

اَعُوْذُ بِا للّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۔ (تعوذ)

ترجمہ کی آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں ۔

ا۔ باربار استعمال ہونے والے الفاظ دو ہیں — بِ — ساتھ
مِن — سے ۔

۲۔ اسم تین ہیں دو کے معنی معلوم ہیں — اللّٰه — معلوم
شَيْطٰن — معلوم
الرَّجِيْم — مردود ۔

۳۔ فعل ایک ہے — اَعُوْذُ — میں پناہ مانگتا ہوں (مضارع کی گردان کا تیرھواں صیغہ ہے)۔

ترجمہ: اس کلمہ میں دو جملے ہیں۔

ا۔ میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی ،

۲۔ شیطان مردود سے ۔

۲۔ تیرے نام سے ابتدا :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ (تسمیہ)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

http://mujahid.xtgem.com

۱۔ کثیرالاستعمال لفظ ایک ہے بِ ساتھ ۔

۲۔ اسم چار ہیں اسم معلوم

اللّٰہ معلوم

الرَّحْمٰنِ معلوم

الرَّحِیم معلوم ۔

۳۔ فعل اس میں کوئی نہیں ۔

ترجمہ : اس کلمہ میں دو جملے ہیں ،

۱۔ ساتھ نام اللہ کے

۲۔ جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے ۔

۳۔کلمہ توحید :

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ • (کلمہ توحید)

ترجمہ کی آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ دو ہیں لا ، اِلاَّ معنی یاد کر لئے ہیں۔

۲۔ اسم چار ہیں اللّٰہ معلوم

محمّد صلی اللہ علیہ وسلم معلوم

رسول معلوم

اللّٰہ معلوم ۔

۳۔ فعل اس میں کوئی نہیں۔

ترجمہ : اس کلمہ میں دو جملے ہیں ،

http://mujahid.xtgem.com

۱۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے

۲۔ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں ۔

۴۔ ہر چیز اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے :

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ • (الجمعہ ۔ ۱)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ لِ ، ما ، فی ، معنی یاد کر لئے ہیں ۔

چھ ہیں رَ ، ما ، فی

۲۔ اسماء تین ہیں اللّٰہ معلوم

السّمٰوٰت آسمانوں

الارض زمین ۔

۳۔ فعل ایک ہے يُسَبِّحُ تسبیح بیان کرتا ہے مضارع کی گردان کا پہلا صیغہ ۔

ترجمہ : اس آیت میں تین جملے ہیں ۔

۱۔ اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتا ہے ،

۲۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے ،

۳۔ اور جو کچھ زمین میں ہے ۔

۵۔ ہم سب اللہ کے لئے ہیں :

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ • (البقرہ ۔ ۱۵۶)

http://mujahid.xtgem.com

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ اِنَّ ، نـا ، لِ ، وَ ، اِنَّ ، یہ سب یاد ہیں ۔

آٹھ ہیں نا ، الیٰ ، ہِ

۲۔ اسماء دو ہیں اللّٰہ معلوم

رَاجِعُوْنَ لَوٹنے والے ہیں (واحد۔راجع)

۳۔ فعل اس میں کوئی نہیں۔

ترجمہ : اس آیت میں دو جملے ہیں ،

۱۔ بیشک ہم اللہ کیلئے ہیں

۲۔ اور بیشک ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ۔

۶۔گواہی :

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْکَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ • (کلمہ شہادت)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ اَن ، لا ، اِلٰـہ ، اِلاّ ، ہٗ ، یہ سب یاد ہیں ۔

گیارہ ہیں ۔ لا ، لَ ، ہٗ ، اَنَّ ، ہٗ ، وَ.

۲۔ اسماء سات ہیں ، چار کے اللّٰہ ، شَرِیک معنی معلوم ہیں ۔

معنی معلوم ہیں۔ محمّد ﷺ ، رَسُولٌ

اِلٰہٌ معبود

وَحْدَهٗ اکیلا

http://mujahid.xtgem.com

	عَبْدٌ	بندہ ۔
۳۔ افعال دو ہیں ۔	اَشْهَدُ (دومرتبہ)	معنی میں گواہی دیتا ہوں (مضارع کی گردان کا تیرھواں صیغہ)۔

ترجمہ: اس کلمہ میں سات جملے ہیں ۔

۱۔ میں گواہی دیتا ہوں ،

۲۔ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے ،

۳۔ وہ اکیلا ہے ،

۴۔ نہیں ہے کوئی شریک اس کا ،

۵۔ اور میں گواہی دیتا ہوں ،

۶۔ کہ بیشک محمد ﷺ اس کے بندے ،

۷۔ اور اس کے رسول ہیں ۔

۷۔تمام اچھے نام اللہ کے ہیں :

اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ۝ (لقمٰن . ۳۴)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں ۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ ایک ہے ۔	اِنَّ	معلوم ۔
۲۔ اسماء	اللّٰہ ، عَلِیمٌ ، خَبِیرٌ	معلوم ۔

ترجمہ : اس آیت میں دو جملے ہیں ۔

۱۔ بیشک اللہ جاننے والا اور

http://mujahid.xtgem.com

۲۔ خبر رکھنے والا ہے ۔

۸۔رزق کے خزانے اللہ کے پاس ہیں :

اِنَّ اللّٰہَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ بِغَیْرِ حِسَاب ۝ (اٰل عمران ۔۳۷)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ چار ہیں ۔	اِنَّ ، مَنْ ، بِ ، غیر	معلوم ۔
۲۔ اسماء دو ہیں ۔	اللّٰہ ، حِساب	معلوم ۔
۳۔ افعال دو ہیں ۔	یَرْزُقُ	وہ رزق دیتا ہے
	یَشَاءُ	وہ چاہتا ہے ۔

ترجمہ : اس آیت میں دو جملے ہیں ۔

۱۔ بیشک اللہ رزق دیتا ہے ،

۲۔ جسے چاہتا ہے بے حساب ۔

۹۔نعمتوں کا شمار نہیں ، شکر کیا کریں گے ؟

فَبِاَیِّ آلاَءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَانِ ۝ (الرّحمٰن ۔ ۱۳)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ	فَ ، بِ ، اَیِّ ، کُمَا	معلوم ۔
۲۔ اسم ایک ہے ۔	آلاَءِ	نعمتیں ۔

http://mujahid.xtgem.com

۳۔ فعل ایک ہے ۔ تُكَذِّبٰنِ تم دونوں جھٹلاؤ گے ۔

ترجمہ : اس آیت میں ایک جملہ ہے ۔

ا۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ۔

۱۰۔ اللہ نہیں، تم ہی ظالم ہو :

وَ مَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَ لٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝ (ال عمران ۔ ۱۱۷)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

ا۔ کثیر الاستعمال الفاظ وَ ، ما ، وَ ، لٰكِن معلوم ۔

۲۔ اسماء دو ہیں ۔ اللّٰه معلوم

اَنْفُس نفس کی جمع ۔

۳۔ افعال دو ہیں۔ ظَلَمَهُمْ اس نے ان سب پر ظلم کیا

يَظْلِمُوْنَ وہ سب ظلم کرتے ہیں ۔

ترجمہ : اس آیت میں دو جملے ہیں ۔

ا۔ اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا ،

۲۔ اور حقیقت میں یہ لوگ خود اپنے اوپر ظلم کر رہے ہیں ۔

۱۱۔ بہت بڑی نعمت :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝

http://mujahid.xtgem.com

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ○ صِرَاطَ الَّذِينَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ (الفاتحہ)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کوتین حصّوں میں تقسیم کرلیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ لِ ، اِيَّاكَ ، وَ ، اِيَّاكَ ، نَا ، معلوم ۔ تیرہ ہیں ۔ الَّذِينَ ، عَلٰی ، هِمْ ، غیر ، عَلٰی ، هِمْ ، وَ ، لاَ

۲۔ اسماء تیرہ ہیں ۔ اللّٰہ ، رَبّ ، الرَّحْمٰن ، الرَّحیم معلوم ، مٰلِک ، یوم ، الدِّین

اَلْحَمْدُ	تمام تعریفیں
العٰلَمِينَ	تمام جہانوں
الصِّرَاط	راستہ
المُسْتَقِيمَ	سیدھا
المَغْضُوبِ	جن پر غضب کیا گیا
الضَّآلِّينَ	بھٹکے ہوئے ۔

۳۔ افعال چار ہیں۔

نَعْبُدُ	ہم عبادت کرتے ہیں
نَسْتَعِينَ	ہم مدد مانگتے ہیں
اِهْدِنَا	ہم کو ہدایت دے
اَنْعَمْتَ	تو نے انعام کیا ۔

ترجمہ : اس سورۃ میں نو جملے ہیں ۔

۱۔ سب تعریف واسطے اللہ تعالیٰ کے لیے جو پروردگار عالموں کا ،

http://mujahid.xtgem.com

۲۔ بخشش کرنے والا مہربان ہے ،

۳۔ مالک دن جزا کا ،

۴۔ تیری ہی عبادت کرتے ہیں ،

۵۔ اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ہم ،

۶۔ دکھا ہم کو راہ سیدھی ،

۷۔ راہ ان لوگوں کی کہ نعمت کی ہے تو نے اوپر ان کے ،

۸۔ سوائے ان کے کہ غضب کیا ہے تو نے اوپر ان کے ،

۹۔ اور نہ راہ گمراہوں کی ۔

۱۲۔قرآن فرض ہے :

اِنَّ الَّذِی فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّکَ اِلٰی مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّیْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْھُدٰی وَ مَنْ ھُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ○ (القصص۔۸۵)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ اِنَّ ، اَلَّذِی ، عَلٰی ، کَ ، کَ ، اِلٰی ، قُلْ ، ی ، مَنْ ، بِ ، وَ ، مَنْ ، ھُوَ ، فِی . چودہ ہیں۔

۲۔ اسم چھ ہیں۔ اَلْقُرْاٰن ، مَعَادٍ معنی انجام یا لوٹنے کی جگہ ، رَبّ ، اَلْھُدٰی معنی ھدایت ، ضَلٰلٍ معنی گمراہی ، مُبِینٍ معنی کھلی ۔

۳۔ افعال چار ہیں۔ فَرَضَ معنی فرض کیا ، لَرَآدُّ معنی ضرور لوٹائے گا ، اَعْلَمُ معنی بہت زیادہ جاننے والا ، جَاءَ معنی آیا ۔

http://mujahid.xtgem.com

ترجمہ : جملے اس میں چار ہیں۔

۱۔ بیشک جس نے آپ پر قرآن فرض کیا ہے ،

۲۔ وہ آپ کو ضرور ایک بہترین انجام کو پہنچانے والا ہے،

۳۔ آپ کہد یجئے " میرا رب خوب جانتا ہے کہ ہدایت لے کر کون آیا ہے

۴۔ اور کھلی گمراہی میں کون مبتلا ہے " ۔

۱۳۔ نماز فرض ہے :

إِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتَابًا مَّوْقُوْتًا ۝ (النساء۔۱۰۳)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ إِنَّ ، عَلٰى .

دو ہیں۔

۲۔ اسماء چار ہیں الصَّلٰوةَ معنی نماز ، الْمُؤْمِنِيْنَ معنی مومنین

كِتَابًا معنی لکھدی گئی چیز

مَوْقُوْتًا معنی پابندیِ وقت کے ساتھ۔

۳۔ فعل ایک ہے۔ كَانَتْ معنی ہوگئی (فرض ہوگئی)

ترجمہ : اس آیت میں ایک جملہ ہے۔

۱۔ بیشک نماز پابندیِ وقت کے ساتھ مومنین پر فرض کردی گئی ہے۔

۱۴۔ روزہ فرض ہے:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ

http://mujahid.xtgem.com

قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ (البقرۃ ۔ ۱۸۳)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ يٰاَيُّهَا ، الَّذِيْنَ ، عَلٰى ، كُمْ ، كَ ، مَا ، عَلٰى ، الَّذِيْنَ ، مِنْ ، قَبْلَ ، كُمْ ، لَعَلَّ ، كُمْ . تیرہ ہیں۔

۲. اسم ایک ہے ۔ الصِّيَامُ معنی روزے

۳۔ افعال چار ہیں۔ اٰمَنُوْا معنی وہ سب ایمان لائے،

كُتِبَ معنی لکھ دیا گیا (دو مرتبہ) ،

تَتَّقُوْنَ معنی تم سب تقوی اختیار کرتے ہو۔

ترجمہ ۔ اس آیت میں تین جملے ہیں ۔

۱۔ اے لوگوں جو ایمان لائے ہو، تم پر روزے فرض کر دیئے گئے،

۲۔ جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے،

۳۔ تاکہ تم متقی بن جاؤ ۔

۱۵۔ قتال فرض ہے :

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَ هُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْئًا وَّشَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ (البقرہ ۔ ۲۱۶)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ عَلٰى ، كُمْ ، وَ ، هُوَ ، لَ ، كُمْ ، وَ ، عَسٰى ، اَنْ ، وَ ، هُوَ ، لَ ، كُمْ ، وَ ، عَسٰى ، اَنْ ، وَ ، هُوَ ، لَ ، كُمْ ، وَ ، چوبیس ہیں۔

http://mujahid.xtgem.com

وَ ، اَنْتُمْ ، لَا ۔

۲۔ اسماء سات ہیں۔ قِتَالٌ ، کُرْہٌ معنی ناپسند ، شَیْئًا معنی چیز (دو مرتبہ)
خَیْرٌ معنی اچھا ، شَرٌّ معنی بری ، اللّٰہ ۔

۳۔ افعال پانچ ہیں کُتِبَ معنی لکھ دیا گیا ، تَکْرَھُوْا معنی تم ناپسند کرتے ہو
تُحِبُّوا معنی تم محبت کرتے ہو ، یَعْلَمُ معنی وہ جانتا ہے،
تَعْلَمُوْنَ معنی تم سب جانتے ہو۔

ترجمہ: اس آیت میں پانچ جملے ہیں ۔

۱۔ تم پر قتال فرض کیا گیا ہے ،

۲۔ اور وہ تمہیں ناپسند ہے ،

۳۔ اور ہوسکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور وہ تمہارے لئے بھلی ہو،

۴۔ اور ہوسکتا ہے کہ تم کسی چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے لئے بری ہو،

۵۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ۔

۱۶۔قصاص فرض ہے:

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الْقِصَاصُ فِی الْقَتْلٰی ط (البقرہ۔۱۷۸)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ یٰٓاَیُّھَا معنی اے ، اَلَّذِیْنَ معنی وہ لوگ جو
پانچ ہیں۔ عَلٰی ، کُمْ ، فِی ۔

۲۔ اسماء دو ہیں اَلْقِصَاصُ معنی قصاص ، اَلْقَتْلٰی معنی مقتولوں

۳۔ فعل ایک ہے کُتِبَ معنی لکھ دیا گیا (فرض کر دیا گیا)۔

http://mujahid.xtgem.com

ترجمہ : اس آیت میں ایک جملہ ہے ،

ا۔ اے ایمان والوتم پر مقتولوں کا قصاص لینا فرض کیا گیا ہے ۔

۱۷۔زکوٰۃ فرض ہے :

وَ اَقِیۡمُوۡا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتُوۡا الزَّکٰوۃَ وَ ارۡ کَعُوۡا مَعَ الرَّا کِعِیۡنَ ٭

(البقرہ ۔ ۴۳)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

ا۔ کثیرالاستعمال الفاظ وَ ، وَ ، وَ ، مَعَ

چار ہیں۔

۲۔ اسماء تین ہیں۔ الصَّلٰوۃ ، الزَّکٰوۃ ، الرَّا کِعِیۡنَ

۳۔ افعال تین ہیں۔ اَقِیۡمُوۡا معنی قائم کرو ، اٰتُوۡا معنی دو ،

اِرۡکَعُوۡا معنی رکوع کرو ۔

ترجمہ : اس آیت میں تین جملے ہیں ،

ا۔ اور نماز قائم کرو ،

۲۔اور زکوٰۃ دو ،

۳۔ اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو ۔

۱۸۔حج فرض ہے :

وَلِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الۡبَیۡتِ مَنِ اسۡتَطَاعَ اِلَیۡهِ سَبِیۡلاً ؕ وَمَنۡ کَفَرَ فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ عَنِ الۡعٰلَمِیۡنَ ٭ (ال عمران۔۹۷)

http://mujahid.xtgem.com

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصّوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ وَ، لِ، عَلیٰ، مَنْ، اِلیٰ، ہٖ، وَ، مَنْ، فَ، اِنَّ، عَنْ.
گیارہ ہیں۔

۲۔ اسماء آٹھ ہیں۔ اللّٰہ دومرتبہ آیا ہے ، النَّاسِ معنی لوگ ، حَجٌّ،
اَلْبَیْتِ معنی گھر ، سَبِیْلٌ معنی راستہ
غَنِیٌّ معنی بے نیاز، العٰلَمِیْنَ معنی تمام جہانوں۔

۳۔ افعال دو ہیں۔ اسْتَطَاعَ معنی استطاعت رکھی ، کَفَرَ معنی منکر ہوا

ترجمہ : اس آیت میں چار جملے ہیں ،

۱۔ اوراللہ کیلئے لوگوں پر حجّ بیت اللہ فرض ہے،
۲۔ جو اس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو،
۳۔ اور جو کوئی منکر ہوا ،
۴۔ پس بیشک اللہ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے ۔

۲۔قرآنی دعاؤں کا ترجمہ :

دینے والے کو پتہ ہوتا ہے کہ مانگنے والا کس طریقہ سے مانگے تو مجھے دینا چاہیئے ، لہٰذا اللہ ربّ العزّۃ نے ہم کمزوروں پر یہ احسان بھی کر دیا کہ ہمیں بتا دیا کہ اپنے ربّ سے کس طرح مانگنا چاہیئے ۔ اور اس دعا کے عمل کو اللہ تعالیٰ نے عبادت بھی بنا دیا ۔

آیت : وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ ط اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَھَنَّمَ دٰخِرِیْنَ ۝ (المومن ۔۶۰)

ترجمہ : اور تمہارا رب کہتا ہے "مجھے پکارو، میں تمہاری دعائیں قبول کرونگا،

http://mujahid.xtgem.com

بیشک جولوگ گھمنڈ میں آ کر میری عبادت سے منہ موڑتے ہیں، ضرور وہ ذلیل وخوار ہو کر جہنّم میں داخل ہونگے۔"

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ سے سوال نہیں کرتا اس پر (اللہ کا) غضب نازل ہوتا ہے۔(ترمذی)

دعا کے فائدے :

دعا مانگتے وقت درج ذیل کا احساس اور ان کا اقرار ضروری ہے اور دعائیں مانگنے سے یہ احساس اور اقرار مزید پختہ ہوتا ہے۔

۱۔ ہم محتاج ہیں اور اللہ تعالیٰ غنی ہے۔

۲۔ اللہ تعالیٰ کے پاس ہر چیز کے خزانے ہیں اور اس کے خزانوں میں کسی چیز کی کمی نہیں۔

۳۔ وہ برتر اور عظیم ہستی ہے اور ہم کم تر اور انتہائی کمزور ہیں۔

۴۔ اللہ تعالیٰ کسی دعا کو ردّ نہیں کرتے اور

۵۔ یہ کہ ناامّیدی کفر ہے۔

ایک حدیث ،کہ کوئی دعا ردّ نہیں کی جاتی :

" حضرت محمد ﷺ نے فرمایا بیشک تمہارا ربّ تبارک و تعالیٰ حیؔ کریم اس بات سے حیا کرتے ہیں کہ کوئی بندہ اسکی طرف ہاتھ بلند کرے اور ان کو خالی لوٹا دے"۔

دعا کی قبولیت کے تین طریقے :

محمّد ﷺ نے فرمایا جب کوئی مسلمان اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے اور اس میں گناہ اور قطعہ رحمی کی بات نہ ہو تو تین میں سے کسی ایک طریقہ سے اس کی دعا ضرور قبول کی جاتی ہے۔

http://mujahid.xtgem.com

۱۔ جو چیز بھی اس نے مانگی اسے دیدی جاتی ہے ۔

۲۔ یا اس کے برابر کوئی وبال یا مصیبت آنیوالی ہوتو ٹال دی جاتی ہے ۔

۳۔ یا اس کو آخرۃ کیلیئے رکھ دیا جاتا ہے ۔ (ترمذی ، احمد)

قرآنی دعائیں :

قرآنی آیات کا ترجمہ کرتے وقت جس طرح ہم نے ہر آیت کے تین حصے کر لئے تھے اسی طرح ان دعاؤں کی آیات کے ہم تین حصے کرلیں گے ۔ مگر اب ہم صرف ان تین حصّوں کے صرف نمبر ڈالیں گے تفصیل میں نہیں جائیں گے۔

آیات اور دعاؤں کے ترجمہ کرتے وقت آپ ایک فرق پر، ضرور غور کریں اور وہ یہ کہ دعاؤں میں جتنے بھی افعال آتے ہیں وہ امر کا صیغہ ہوتے ہیں یا نہی کا ۔ ان کی اچھی طرح مشق کریں دعائیں یاد کرنے میں آسانی ہوگی اور انشاء اللہ مانگنے میں بھی مزہ آئے گا ۔

۱۔ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ۝ وَ یَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ • (طٰہٰ ۔ ۲۵ تا ۲۸)

۱۔ کثیرالاستعمال الفاظ ی ، لِ ، ی ، ی ، لِ ، ی ، ی ،مِن ، ی ، ی .

۲۔ اسماء رَبِّ = میرا رب ، صَدْرٌ = سینہ

اَمْرٌ = کام ، لِسَانٌ = زبان

قَوْلٌ = بات ۔

۳۔ افعال اِشْرَحْ = کشادہ کردیجیئے یَسِّرْ = آسان کردیجیئے

اِحْلُلْ = کھول دیجیئے یَفْقَهُوا = وہ سمجھ لیں ۔

http://mujahid.xtgem.com

ترجمہ : اے میرے رب میرا سینہ کشادہ کردیجیے اور میرے کام کو میرے لئے آسان کردیجیے اور میری زبان کی گرہ کھول دیجیے تا کہ وہ میری بات سمجھ سکیں ۔

۲۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ (البقرۃ ۔ ۲۰۱)

ا۔ کثیرالاستعمال الفاظ نَا ، نَا ، فِی ، و ، فِی ، وَ ، نَا ۔

۲۔ اسماء رَبٌّ ، دُنْیَا ، اٰخِرَةٌ ، عَذَابٌ ، حَسَنَةٌ = بھلائی ، نَارٌ = آگ

۳۔ افعال اٰتِ = دیجیے ، قِ = بچایئے

ترجمہ : اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دیجیے اور آخرت کی بھی بھلائی دیدیجیے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لیجیے ۔

۳۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً ۚ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ (اٰل عمران ۔ ۸)

ا۔ نَا ، لَا ، نَا ، بَعْدَ ، اِذْ ، نَا ، وَ ، لَ ، نَا ، مِن ، لَدُنْ ، کَ ، اِنَّ ، کَ ، اَنْتَ ۔

۲۔ رَبٌّ ، قُلُوبٌ ، رَحْمَةٌ ، وَهَّابٌ سب کے معنی معلوم ہیں ۔

۳۔ لَا تُزِغْ = کجی میں مبتلا مت کیجیے (نہی کا پہلا صیغہ)

هَدَیْتَ = تو نے ھدایت دی (ماضی کا ساتواں صیغہ)

http://mujahid.xtgem.com

هَبْ = عطا فرمائیے (امر کا پہلا صیغہ)

ترجمہ : اے ہمارے رب جب تو ہمیں سیدھی راہ پر لگا چکا ہے تو پھر ہمارے دلوں کو کجی میں مبتلا نہ کر دیجیے ، ہمیں اپنے خزانہ فیض سے رحمت عطا کر تو ہی فیاض حقیقی ہے ۔

۴۔ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ٥ (آل عمران ۔ ۱۴۷)

۱۔ نَا ، لَ ، نَا ، نَا ، وَ ، نَا ، فِی ، نَا ، وَ ، نَا ، وَ ، نَا ، علی ۔

۲۔ رَبٌّ ، ذُنُوْبٌ معنی گناہ

اَمْرٌ معنی کام ، اَقْدَامٌ ، قَوْمٌ ، کٰفِرِیْنَ

۳۔ اِغْفِرْ معنی بخشدے ، ثَبِّتْ معنی ثابت قدم رکھ

اُنْصُرْ معنی مدد کر

ترجمہ: اے ہمارے رب ہمارے گناہوں کو بخش دیجئے اور ہمارے کام میں جو حدود سے تجاوز ہو گیا اسے معاف کر دیجئے اور ہمارے قدم جما دیجئے اور کافروں کی قوم کے مقابلہ میں ہماری مدد فرمائیے ۔

۵۔ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ٥ (الفرقان ۔ ۷۴)

۱۔ نَا ، لَ ، نَا ، مِن ، نَا ، وَ ، نَا ، وَ ، نَا ، لِ ۔

۲۔ رَبٌّ ، اَزْوَاجٌ ، مُتَّقِیْنَ ، اِمَامًا ،

http://mujahid.xtgem.com

ذُرِّیَّۃٌ معنی اولاد ، قُرَّۃٌ معنی ٹھنڈک ،

اَعْیُنٍ معنی آنکھیں ۔

۳۔ ھَبْ معنی عطا فرما ، اِجْعَلْ معنی بنادیجئے ۔

ترجمہ : اے ہمارے ربّ ہمیں اپنی بیویوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کیجئے اور ہم کو پرہیزگاروں کا امام بنادیجئے ۔

۶۔ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝ (ابراہیم ۔۴۰ تا ۴۱)

۱۔ یَ ، وَ ، مِن ، ی ، نَا ، وَ ، نَا ، لِ ، ی ، وَ ، ی ، وَ ، لِ ۔

۲۔ رَبّ ، صَلٰوۃ ، رَبّ ، دُعَاءٌ ،

رَبّ ، وَالِدَین ، مُؤْمِنِینَ ، یَومٌ ،

حِسَابٌ ، ذُرِّیَّۃٌ معنی اولاد ، مُقِیمٌ معنی قائم رکھنے والا ۔

۳۔ اِجْعَلْ معنی بنادیجئے (امر کا پہلا صیغہ)

تَقَبَّلْ معنی قبول کرلیجئے (امر کا پہلا صیغہ)

اِغْفِرْ معنی بخش دیجئے (امر کا پہلا صیغہ)۔

یَقُوْمُ معنی قائم ہوگا (مضارع کا پہلا صیغہ)۔

ترجمہ : اے میرے ربّ مجھ کو اور میری اولاد کو نماز قائم رکھنے والا بنادیجئے ۔ اے ہمارے ربّ اور ہماری دعا قبول فرمالیجئے ۔ اے ہمارے ربّ مجھ کو ، میرے والدین کو اور تمام ایمان لانے والوں کو بخش دیجئے جس دن حساب قائم ہو ۔

http://mujahid.xtgem.com

۷۔ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ • وَاجْعَلْ لِّيْ
لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ • وَّاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ •
(الشّعراء ۔ ۸۳ تا ۸۵)

۱۔ لِ ، ی ، وَ ، ی ، بِ ، و ، لِ ، فِي ، وَ ، نِي ، مِن .

۲۔ رَبّ ، صَالِحِينَ ، لِسَانٌ ، وَرَثَةٌ ،
جَنَّةٌ معنی جنّت ، حُكْمًا معنی حکمت ،
صِدْقٍ معنی سچی ، اٰخِرِينَ معنی بعدآنیوالے ،
نَعِيمٌ معنی نعمتوں والی ۔

۳۔ هَبْ ، اَلْحِقْ معنی ملادیجئے ، اِجْعَلْ ، اِجْعَلْ

ترجمہ : اے میرے رب عطا کیجئے مجھ کو حکمت اور ملا دیجئے صالحین کے ساتھ،
اور بعد کے آنیوالے لوگوں میں مجھے سچّی ناموری عطا کیجئے۔

☆☆☆☆☆

http://mujahid.xtgem.com

بارھواں باب :

اردو میں مستعمل قرآنی الفاظ

قرآن مجید میں استعمال ہونے والے تقریباً ٪ ۸۰ (اسّی فیصد) الفاظ ایسے ہیں جو اردو میں مستعمل ہیں ، ان الفاظ میں عربی کے قوانین کے مطابق خاص ترکیب سے جو تغیّر و تبدیلی پیدا ہوئی اور عربی رسم الخط کی وجہ سے، ہم انہیں عربی خیال کرتے ہیں۔

اسی طرح اردو میں استعمال ہونے والے زیادہ تر الفاظ ایسے ہیں جو قرآن کے الفاظ ہیں یا عربی کے قوانین کے مطابق بنے ہیں مگر ہم انہیں اردو خیال کرتے ہیں اس باب میں جو فہرست ہے اس میں اللہ تعالٰی ، محمد ﷺ ، قرآن ، انبیاء ، عبادتوں کے نام اور مناسک اور شرعی امور کی تمام اصطلاحیں شامل نہیں ہیں۔

یہ اسماء اور اصطلاحیں ہزاروں کی تعداد میں ہیں ۔ یہ تو آپ کو علم ہو چکا ہے کہ عربی کا ہر لفظ تین حرفی لفظ سے بنتا ہے ، تمام الفاظ کے ساتھ جس تین حرفی لفظ سے وہ لفظ بنا ہے لکھ دیا گیا ہے ۔ اس باب میں قرآن مجید سے چند مثالیں دی جا رہی ہیں۔

ہر لفظ کا قرآن مجید سے حوالہ دیدیا گیا ہے تاکہ مطالعہ میں آسانی رہے۔

نمبر شمار	قرآن کے الفاظ	اردو کے الفاظ	تین حرفی الفاظ	حوالۂ قرآن مجید
۱۔	حَمْدٌ	حمد	حمد	الفاتحہ ۔ ۱
۲۔	اِسْمٌ	اسم ، نام	اسم	النمل ۔ ۳۰
۳۔	مَالِکٌ	مالک	ملک	الفاتحہ ۔ ۳
۴۔	یَوْمٌ	یوم ، دن	یوم	الفاتحہ ۔ ۳

http://mujahid.xtgem.com

۵۔ اَلدِّینُ	دین	دین	الفاتحہ ۔ ۳
۶۔ کِتَابٌ	کتاب	کتب	البقرہ ۔ ۲
۷۔ رِزْقٌ	رزق	رزق	البقرہ ۔ ۳
۸۔ قَبْلِ	قبل ، پہلے	قبل	البقرہ ۔ ۴
۹۔ اٰخِرَۃِ	آخرت	اخر	البقرہ ۔ ۴
۱۰۔ ھُدًی	ہدایت	ھدی	البقرہ ۔ ۲
۱۱۔ خَتَمَ	ختم کردی ، مہر لگادی	ختم	البقرہ ۔ ۷
۱۲۔ غَیْبٌ	غیب ، غائب	غیب	البقرہ ۔ ۳
۱۳۔ غَیْرِ	غیر ، علاوہ	غیر	الفاتحہ ۔ ۷
۱۴۔ قُلُوبٌ	قلوب ، دل	قلب	البقرہ ۔ ۱۰
۱۵۔ عَذَابٌ	عذاب	عذب	البقرہ ۔ ۱۰
۱۶۔ مَرَضٌ	مرض ، بیماری	مرض	البقرہ ۔ ۱۰
۱۷۔ زَادَ	زیادہ کیا	زاد	البقرہ ۔ ۱۰
۱۸۔ مُفْسِدُونَ	مفسد لوگ ، مفسد کی جمع	فسد	البقرہ ۔ ۱۲
۱۹۔ لٰکِنْ	لیکن	لکن	البقرہ ۔ ۱۳
۲۰۔ تِجَارَۃٌ	تجارت	تجر	البقرہ ۔ ۱۶
۲۱۔ مَثَلٌ	مثل ، مثال	مثل	البقرہ ۔ ۱۷
۲۲۔ حَوْلٌ	ماحول ، اردگرد	حول	البقرہ ۔ ۱۷
۲۳۔ تَرَکَ	ترک کردیا ، چھوڑ دیا	ترک	البقرہ ۔ ۱۷
۲۴۔ سَمَاءٌ	سماء ، آسمان	سمو	البقرہ ۔ ۱۹

http://mujahid.xtgem.com

۲۵۔ بَرْقٌ	برق ۔ بجلی	برق	البقرہ ۔ ۱۹
۲۶۔ مَوْتٌ	موت	موت	البقرہ ۔ ۱۹
۲۷۔ مُحِیطٌ	محیط ، گھیرنے والا	حوط	البقرہ ۔ ۱۹
۲۸۔ شَیْئٌ	شئے ، چیز	شئی	البقرہ۔ ۱۷۸
۲۹۔ اَنْزَلَ	نازل کیا	نزل	البقرہ ۔ ۲۲
۳۰۔ ثَمَرٰاۃٌ	ثمرات، پھل ، ثمرۃ کی جمع	ثمر	البقرہ ۔ ۳۲
۳۱۔ صٰدِقِینَ	صادق کی جمع ، سچے	صدق	البقرہ ۔ ۲۳
۳۲۔ کَافِرِینَ	کافر کی جمع، منکر، ناشکرے	کفر	البقرہ ۔ ۹۰
۳۳۔ صَالِحَاتٌ	نیک کام ، نیک عورتیں	صلح	النساء ۔ ۳۳
۳۴۔ صَالِحٌ	صالح ، نیک مرد	صلح	التحریم ۔ ۴
۳۵۔ تَحْتَ	ماتحت ، نیچے	تحت	البقرہ ۔ ۲۵
۳۶۔ اَزْوَاجٌ	ازواج ، بیویاں	زوج	البقرہ ۔ ۲۴۰
۳۷۔ حَقٌّ	حق ، سچ	حق	ال عمران۔ ۸۶
۳۸۔ اَرَادَ	ارادہ کیا	رود	البقرہ ۔ ۲۶
۳۹۔ کَثِیرٌ	کثیر ، بہت	کثر	البقرہ ۔ ۲۶
۴۰۔ عَھْدًا	عہد ، وعدہ	عہد	البقرہ ۔ ۸۰
۴۱۔ بَعِیدٌ	بعید ، دور	بعد	البقرہ۔ ۱۷۶
۴۲۔ خَلِیفَۃٌ	خلیفہ، نائب	خلف	البقرہ ۔ ۳۰
۴۳۔ اِسْتِطَاعَ	استطاعت رکھا	طوع	ال عمران۔ ۹۷
۴۴۔ عَرَضَ	عرض کیا ، پیش کیا	عرض	البقرہ ۔ ۳۱

http://mujahid.xtgem.com

۴۵۔ مُخْتَلِفٌ	مختلف	خلف	البقرہ ۔ ۳۰
۴۶۔ اُسْجُدُوا	سجدہ کرو	سجد	البقرہ ۔ ۳۴
۴۷۔ اِبْلِیْسٌ	ابلیس ، ناامید ہونیوالا	بلس	البقرہ ۔ ۳۴
۴۸۔ بَعْضٌ	بعض	بعض	البقرہ ۔ ۳۶
۴۹۔ مَتَاعٌ	متاع ، سامان	متع	هود ۔ ۳
۵۰۔ كَلِمَاتٌ	کلمات ، کلمہ کی جمع	کلم	البقرہ ۔ ۳۷
۵۱۔ خَوفٌ	خوف	خوف	القریش ۔ ۴
۵۲۔ حُزْنٌ	حزن ، غم	حزن	یوسف۔۸۴
۵۳۔ قَلِیلًا	قلیل ، تھوڑے	قلل	البقرہ ۔ ۴۱
۵۴۔ نَفْسٌ	نفس	نفس	البقرہ ۔ ۴۸
۵۵۔ شَفَاعَةٌ	شفاعت	شفع	البقرہ ۔ ۴۸
۵۶۔ عَدْلٌ	عدل ، انصاف	عدل	النساء ۔ ۵۷
۵۷۔ بَلَاءٌ	بلا ، آزمائش ، امتحان	بلو	البقرہ ۔ ۴۹
۵۸۔ بَحْرٌ	بحر ، سمندر	بحر	البقرہ ۔ ۵۰
۵۹۔ لَيْلَةٌ	لیل ، رات	لیل	البقرہ۔۱۶۴
۶۰۔ نَهَارٌ	نہار ، دن	نہر	البقرہ۔۱۶۴
۶۱۔ بَابٌ	باب ، دروازہ	بوب	الحدید ۔ ۱۳
۶۲۔ بَدَّلَ	بدل دیا	بدل	البقرہ ۔ ۵۹
۶۳۔ مُصْطَفَيْنِ	مصطفٰی کا تثنیہ، چنے گئے	صفو	ص ۔ ۴۷
۶۴۔ طَعَامٌ	طعام ، کھانا	طعم	البقرہ ۔ ۶۱

http://mujahid.xtgem.com

۶۵۔ خَیرٌ	خیر ، بہتر	خیر	البقرہ۔۵۴
۶۶۔ ذِلَّةٌ	ذلت	ذلل	یونس ۔ ۲۶
۶۷۔ عَمَلٌ	عمل ، جمع ۔ اعمال	عمل	التوبہ ۔ ۱۲۱
۶۸۔ فَوقَ	مافوق الفطرۃ ۔ اوپر	فوق	یوسف۔۷۶
۶۹۔ صَفرَاء	صفرا ، زرد رنگ	صفر	البقرہ ۔ ۶۹
۷۰۔ طَمَعَ	طمع کیا ، چاہا	طمع	الاعراف۔۵۵
۷۱۔ فَرِیقٌ	فریق ، گروہ ، فرقہ	فرق	البقرہ ۔ ۷۵
۷۲۔ فَتَحَ	فتح کیا، کھولا ، ظاہرکیا	فتح	البقرہ ۔ ۷۶
۷۳۔ یُسِرّونَ	اسرار میں رکھتے ہیں	سرّ	البقرہ ۔ ۷۷
۷۴۔ یُعلِنُونَ	اعلان کرتے ہیں	علن	البقرہ ۔ ۷۷
۷۵۔ خَطِیئَةٌ	خطائیں	خطا	البقرہ ۔ ۸۱
۷۶۔ وَالِدَینِ	والدین ، ماں باپ	ولد	البقرہ ۔ ۸۳
۷۷۔ یَتَامیٰ	یتیموں	یتم	البقرہ ۔ ۸۳
۷۸۔ مِسکِینٌ	مسکین	سکن	القلم ۔ ۲۴
۷۹۔ زَکٰوةٌ	زکوٰۃ	زکی	الرّوم ۔ ۳۹
۸۰۔ مُحَرَّمٌ	حرام کیا گیا ، محترم	حرم	البقرہ ۔ ۸۵
۸۱۔ جَزَاءٌ	جزا ، بدلہ	جزا	البقرہ ۔ ۸۵
۸۲۔ حَیٰوةٌ	حیات ، زندگی	حیّ	البقرہ ۔ ۸۵
۸۳۔ مَسَاکِنَ	مساکن ، ٹھکانے	سکن	التوبہ۔۷۲
۸۴۔ رَسُولٌ	رسول ، جمع ۔ رُسُل	رسل	التوبہ۔۳۳

http://mujahid.xtgem.com

۸۵۔ لَعَنَ	لعنت کیا	لعن	الاحزاب۔۶۴
۸۶۔ قُوَّةٌ	قوت	قوت	البقرہ ۔ ۶۵
۸۷۔ خَالِصَةً	خالص	خلص	البقرہ ۔ ۹۴
۸۸۔ اَحْرَصُ	بہت حریص	حرص	البقرہ ۔ ۹۶
۸۹۔ سَنَةٌ	سن ، برس	سنو	الحج ۔ ۴۷
۹۰۔ عَدُوٌّ	عدو ، دشمن	عدو	البقرہ ۔ ۹۸
۹۱ جِبْرِيل	جبرائیلؑ ،فرشتہ کا نام	۔	البقرہ ۔ ۹۸
۹۲۔ مِيكَالَ	میکائیلؑ ،فرشتہ کا نام	۔	البقرہ ۔ ۹۸
۹۳۔ فَاسِقُونَ	فاسق کی جمع ،نافرمان لوگ	فسق	البقرہ ۔ ۹۹
۹۴۔ مُلْكٌ	ملک ، بادشاہی	ملک	البقرہ ۔ ۱۰۲
۹۵۔ سَاحِرُونَ	ساحر کی جمع ، جادوگر	سحر	یونس ۔ ۷۷
۹۶۔ بَابِلُ	بابل، ایک شہر کا نام	بابل	البقرہ ۔ ۱۰۲
۹۷۔ هَارُوتُ	ھاروت ، فرشتہ کا نام	ھرت	البقرہ ۔ ۱۰۲
۹۸۔ مَارُوتُ	ماروت ، فرشتہ کا نام	مرت	البقرہ ۔ ۱۰۲
۹۹۔ فِتْنَةٌ	فتنہ ، آزمائش	فتن	البقرہ ۔ ۲۱۷
۱۰۰۔ ضُرٌّ	ضرر ، نقصان	ضرر	لقمان۔۳۲
۱۰۱۔ مَنَافِعُ	منافع ، فائدہ	نفع	یٰس۔۷۳
۱۰۲۔ خَاصَّةً	خاص	خص	الانفال۔۲۵
۱۰۳۔وَلِيٌّ	ولی ، دوست،جمع اولیاء	ولی	البقرہ۔۲۵۷
۱۰۴۔مُحْسِنٌ	محسن ، احسان کرنیوالا	حسن	البقرہ۔۱۱۲

http://mujahid.xtgem.com

۱۰۵۔ اَجْرٌ	اجر ، ثواب ، بدلہ	اجر	النساء ۔ ۹۵
۱۰۶۔ مَسَاجِدٌ	مساجد، مسجد کی جمع	سجد	البقرہ ۔ ۱۱۴
۱۰۷۔ سَعٰی	سعی کیا ، کوشش کیا	سعی	البقرہ ۔ ۱۱۴
۱۰۸۔ خَرَابٌ	خراب ، ویرانی، اجڑنا	خرب	البقرہ ۔ ۱۱۴
۱۰۹۔ دَخَلَ	داخل ہوا	دخل	یوسف ۔ ۳۶
۱۱۰۔ وَلَدًا	لڑکا ، اولاد	ولد	البقرہ ۔ ۱۱۶
۱۱۱۔ اَصْحَابٌ	اصحاب	صحب	البقرہ ۔ ۸۲
۱۱۲۔ مِلَّةٌ	ملت ، دین	ملل	ص ۔ ۷
۱۱۳۔ عَدْلٌ	عدل ، انصاف	عدل	البقرہ ۔ ۴۸
۱۱۴۔ اِمَامًا	امام ، پیشوا	امّ	البقرہ ۔ ۱۲۴
۱۱۵۔ ذُرِّيَّةٌ	ذرّیت ، اولاد	ذرر	النساء ۔ ۳۸
۱۱۶۔ قِيٰمَةٌ	قیامت	قوم	البقرہ ۔ ۸۵
۱۱۷۔ اَهْلٌ	اہل ، والے	اہل	النساء ۔ ۶۴
۱۱۸۔ اُمَّةٌ	امّت ، جماعت	امّ	البقرہ ۔ ۱۴۱
۱۱۹۔ اَحْسَنُ	احسن ، زیادہ اچھا	حسن	یوسف ۔ ۳
۱۲۰۔ شَهَادَتْ	شہادت ، گواہی	شہد	الطلاق ۔ ۲
۱۲۱۔ قِبْلَةٌ	قبلہ	قبل	البقرہ ۔ ۱۴۵
۱۲۲ مَسْجِدِ الْحَرَامِ	مسجد الحرام جو مکہ میں ہے	سجد	البقرہ ۔ ۱۹۱
۱۲۳۔ رُوْحٌ	روح	روح	النحل ۔ ۲
۱۲۴۔ حُجَّةٌ	حجت ، دلیل	حج	البقرہ ۔ ۱۵۱

http://mujahid.xtgem.com

۱۲۵۔ تَذْكِرَةٌ	تذکرہ ،نصیحت،یاددھانی	ذکر	العبس ۔ ۱۱
۱۲۶۔ شُكْرٌ	شکر ،شکرکرنا	شکر	النمل ۔ ۲۰
۱۲۷۔ مَعَ	مع ، ساتھ	۔	البقرہ ۔ ۴۳
۱۲۸۔ سَبِيلٌ	سبیل ، راستہ	سبل	النساء ۔ ۹۴
۱۲۹۔ اَمْوَاتٌ	اموات	موت	البقرہ ۔ ۲۸
۱۳۰۔ نَقْصٌ	نقصان	نقص	البقرہ۔۱۵۵
۱۳۱۔ اَمْوَالٌ	اموال ،مال کی جمع	مول	البقرہ۔۱۵۵
۱۳۲۔ مُصِيبَةٌ	مصیبت	صوب	ال عمران۔۱۵۶
۱۳۳۔صَفَا	صفا (سعی کی پہاڑی)	صفو	البقرہ۔۱۵۸
۱۳۴۔مَرْوَةٌ	مروہ (سعی کی پہاڑی)	مرو	البقرہ۔۱۵۸
۱۳۵۔ حَجٌّ	حج کیا	حج	البقرہ۔۱۹۷
۱۳۶۔رِيَاحٌ	ریاح ، ہوائیں	روح	الاعراف۔۵۷
۱۳۷۔ مُحَبَّةٌ	محبت	حب	طٰہٰ ۔ ۳۹
۱۳۸۔ اِتَّبِعُوا	اتباع کی انہوں نے	تبع	محمّد ۔ ۳
۱۳۹۔ قَطَعَ	قطع کیا، کاٹا اس نے	قطع	الحشر ۔ ۵
۱۴۰۔ اَسْبَابٌ	اسباب، سبب کی جمع	سبب	المومن۔۳۷
۱۴۱۔ حَسَرَاتٌ	حسرات ،حسرت کی جمع	حسر	البقرہ۔۱۶۷
۱۴۲۔ فَحْشَآءُ	فحش ، بے حیائی	فحش	الاعراف۔۲۷
۱۴۳۔دُعَاءٌ	دعا ، بلانا	دعو	ال عمران۔۳۸

☆☆☆☆☆

http://mujahid.xtgem.com

تیرھواں باب:

ذخیرۂ الفاظ بڑھایئے

جیسے کہ ہم پہلے پڑھ چکے ہیں کہ تقریباً ۸۰ ٪ (اسّی فیصد) قرآن مجید کے الفاظ اردو میں مستعمل ہیں۔ ان کے بنانے کی ترکیب جو عربی کے طریقے ہی سے بنتے ہیں ہمیں علم ہو جائے تو ہم خود صبح سے شام تک استعمال ہونے والے افعال سے سیکڑوں الفاظ بنا سکتے ہیں۔

اس باب میں ہم مختلف طریقوں سے الفاظ کے بنانے کی مشق کرینگے اور ان مثالوں کے وزن پر تین حرفی لفظ کو رکھ کر چلتے پھرتے، پڑھتے لکھتے مشق کرتے رہیں آپ کو قرآن مجید، اپنی زبان میں محسوس ہونے لگے گا انشاء اللہ، صرف ''سلامتیون'' کے حروف سے الفاظ کی تعمیر کا تصور آپکے ذہن میں بیٹھنے کی دیر ہے۔

اس باب میں مختلف افعال کی قسموں کی گردانیں اور وہ اسماء اور افعال جو بار بار تلاوت میں دہرائی گئی ہیں مشق کیلئے دیئے جا رہے ہیں جس کے بعد آپ خود اسماء اور افعال کی پہچان اور اسکی تعمیر اور ترجمہ میں بڑی آسانی محسوس کریں گے انشاءاللہ۔

۱۔ تین حرفی فعل سے مضارع، فاعل، مفعول، امر و نہی کا جدول ذیل میں دیا جا رہا ہے مطالعہ اور مشق کریں:

ماضی	معنی	مضارع	فاعل	مفعول	امر	نہی
خَلَقَ	پیدا کیا	يَخْلُقُ	خَالِقٌ	مَخْلُوقٌ	اُخْلُقْ	لَا تَخْلُقْ
نَصَرَ	مدد کیا	يَنْصُرُ	نَاصِرٌ	مَنْصُورٌ	اُنْصُرْ	لَا تَنْصُرْ

http://mujahid.xtgem.com

بَعَثَ	بھیجا	یَبْعَثُ	بَاعِثٌ	مَبْعُوثٌ	اِبْعَثْ	لَا تَبْعَثْ
فَتَحَ	کھولا	یَفْتَحُ	فَاتِحٌ	مَفْتُوحٌ	اِفْتَحْ	لَا تَفْتَحْ
ضَرَبَ	مارا	یَضْرِبُ	ضَارِبٌ	مَضْرُوبٌ	اِضْرِبْ	لَاتَضْرِبْ
قَرَأَ	پڑھا	یَقْرَأُ	قَارِئٌ	مَقْرُوءٌ	اِقْرَأْ	لَا تَقْرَأْ
اَخَذَ	پکڑا	یَاْخُذُ	اٰخِذٌ	مَاخُوذٌ	خُذْ	لَا تَاْخُذْ
وَجَدَ	پایا	یَجِدُ	وَاجِدٌ	مَوجُوْدٌ	جِدْ	لَا تَجِدْ
وَقٰی	بچا	یَقِیْ	وَاقٍ	مَوقِیٌّ	قِ	لَا تَقِ
وَلِیَ	نزدیک ہوا	یَلِیْ	وَلِیٌّ	مَولِیٌّ	لِ	لَا تَلِ
قَالَ	کہا	یَقُوْلُ	قَائِلٌ	مَقُوْلٌ	قُلْ	لَا تَقُلْ
طَوٰی	لپیٹا	یَطْوِیْ	طَاوٍ	مَطْوِیٌّ	اِطْوِ	لَا تَطْوِ

۲۔ اگر تین حرفی فعل کا بیچ والا حرف ، حرفِ علت (ا ، و ، ی) ہو جیسے قَالَ یعنی کہا یا بَاعَ یعنی خرید و فروخت کیا ہوتو انکی گردان درجہ ذیل طریقہ پر ہوتی ہے۔

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
قَالَ	یَقُوْلُ	بَاعَ	یَبِیْعُ
قَالَا	یَقُوْلَانِ	بَاعَا	یَبِیْعَانِ
قَالُوْا	یَقُوْلُوْنَ	بَاعُوْا	یَبِیْعُوْنَ
قَالَتْ	تَقُوْلُ	بَاعَتْ	تَبِیْعُ
قَالَتَا	تَقُوْلَانِ	بَاعَتَا	تَبِیْعَانِ
قُلْنَ	یَقُلْنَ	بِعْنَ	یَبِعْنَ

http://mujahid.xtgem.com

قُلْتَ	تَقُولُ	بِعْتَ	تَبِيعُ
قُلْتُمَا	تَقُولَانِ	بِعْتُمَا	تَبِيعَانِ
قُلْتُمْ	تَقُولُونَ	بِعْتُمْ	تَبِيعُونَ
قُلْتِ	تَقُولِينَ	بِعْتِ	تَبِيعِينَ
قُلْتُمَا	تَقُولَانِ	بِعْتُمَا	تَبِيعَانِ
قُلْتُنَّ	تَقُلْنَ	بِعْتُنَّ	تَبِعْنَ
قُلْتُ	اَقُولُ	بِعْتُ	اَبِيعُ
قُلْنَا	نَقُولُ	بِعْنَا	نَبِيعُ

۳۔ اگر تین حرفی فعل کا آخری حرف، حرف علّت ہو جیسے دَعَا یعنی دعا کی یا رَمٰی یعنی پتھر مارا ہو تو ان کی گردان درج ذیل وزن پر ہوتی ہے۔

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع
دَعَا	يَدْعُو	رَمٰى	يَرْمِي
دَعَوَا	يَدْعُوَانِ	رَمَيَا	يَرْمِيَانِ
دَعَوْا	يَدْعُوْنَ	رَمَوْا	يَرْمُوْنَ
دَعَتْ	تَدْعُو	رَمَتْ	تَرْمِي
دَعَتَا	تَدْعُوَانِ	رَمَتَا	تَرْمِيَانِ
دَعَوْنَ	يَدْعُوْنَ	رَمَوْنَ	يَرْمِيْنَ
دَعَوْتَ	تَدْعُو	رَمَيْتَ	تَرْمِي
دَعَوْتُمَا	تَدْعُوَانِ	رَمَيْتُمَا	تَرْمِيَانِ

http://mujahid.xtgem.com

دَعَوتُم	تَدْعُونَ	رَمَيتُم	تَرْمُونَ
دَعَوتِ	تَدْعِينَ	رَمَيتِ	تَرْمِينَ
دَعَوتُمَا	تَدْعُوَانِ	رَمَيتُمَا	تَرْمِيَانِ
دَعَوتُنَّ	تَدْعُونَ	رَمَيتُنَّ	تَرْمِينَ
دَعَوتُ	اَدْعُو	رَمَيتُ	اَرْمِي
دَعَونَا	نَدْعُو	رَمَينَا	نَرْمِي

۴۔ اگر تین حرفی فعل میں ایک ہی جنس کے دو حرف پائے جاتے ہیں جیسے مَدَّ معنی پھیلایا ، ان کی گردان ذیل کے وزن پر ہوتی ہے ۔

ماضی	مضارع
مَدَّ	يَمُدُّ
مَدَّا	يَمُدَّانِ
مَدُّوا	يَمُدُّونَ
مَدَّتْ	تَمُدُّ
مَدَّتَا	تَمُدَّانِ
مَدَدْنَ	يَمْدُدْنَ
مَدَدْتَ	تَمُدُّ
مَدَدْتُّمَا	تَمُدَّانِ
مَدَدْتُّمْ	تَمُدُّونَ
مَدَدْتِ	تَمُدِّينَ

http://mujahid.xtgem.com

مَدَدْتُمَا	تَمُدَّانِ
مَدَدْتُنَّ	تَمْدُدْنَ
مَدَدْتُ	اَمُدُّ
مَدَدْنَا	نَمُدُّ

۵۔ اگر تین حرفی فعل میں دو حروف ، حروف علت ہوں جیسے وَقٰی معنی بچا یا ان کے گردان ذیل کے وزن پر ہوتی ہے ۔

ماضی	مضارع
وَقٰی	یَقِیْ
وَقَیَا	یَقِیَانِ
وَقَوْا	یَقُوْنَ
وَقَتْ	تَقِی
وَقَتَا	تَقِیَانِ
وَقَیْنَ	یَقِیْنَ
وَقَیْتَ	تَقِیْ
وَقَیْتُمَا	تَقِیَانِ
وَقَیْتُمْ	تَقُوْنَ
وَقَیْتِ	تَقِیْنَ
وَقَیْتُمَا	تَقِیَانِ
وَقَیْتُنَّ	تَقِیْنَ

http://mujahid.xtgem.com

وَقَيتُ	اَقِىْ
وَقَينَا	نَقِىْ

٦۔ درج بالا افعال کی امرونہی کی گردانیں علیحدہ علیحدہ وزن پر ہوتی ہیں اسلئے مطالعہ اور مشق کیلئے گردانیں ذیل میں دی جارہی ہیں ۔

امر کی گردانیں :

قُلْ	اُدْعُ	اِرْمِ	مُدَّ / اُمْدُدْ	قِ
قُولَا	اُدْعُوَا	اِرْمِيَا	مُدَّا	قِيَا
قُولُوا	اُدْعُوا	اِرْمُوا	مُدُّوا	قُوا
قُولِي	اُدْعِي	اِرْمِي	مُدِّى	قِي
قُولَا	اُدْعُوَا	اِرْمِيَا	مُدَّا	قِيَا
قُلْنَ	اُدْعُونَ	اِرْمِينَ	اُمْدُدْنَ	قِينَ

نہی کی گردان :

لَا تَقُلْ	لَا تَدْعُ	لَا تَرْمِ	لَاتَمُدُّ/ لَاتَمْدُدْ	لَا تَقِ
لَا تَقُولَا	لَا تَدْعُوَا	لَا تَرْمِيَا	لَا تَمُدَّا	لَا تَقِيَا
لَا تَقُولُوا	لَا تَدْعُوا	لَا تَرْمُوا	لَا تَمُدُّوا	لَا تَقُوا
لَا تَقُولِي	لَا تَدْعِي	لَا تَرْمِي	لَا تَمُدِّى	لَا تَقِي
لَا تَقُولَا	لَا تَدْعُوَا	لَا تَرْمِيَا	لَا تَمُدَّا	لَا تَقِيَا
لَا تَقُلْنَ	لَا تَدْعُونَ	لَا تَرْمِينَ	لَا تَمْدُدْنَ	لَا تَقِينَ

☆☆☆☆☆

http://mujahid.xtgem.com

چودھواں باب:

بڑے الفاظ، الفاظ نہیں جملے ہیں

قرآن مجید میں بہت سے الفاظ دیکھنے میں بہت بڑے معلوم ہوتے ہیں مگر حقیقت میں وہ صرف تین حرفی لفظ ہی سے بنے ہوئے ہوتے ہیں ۔ باقی تمام حروف کے اپنے اپنے معنی ملا کر ترجمہ کرنے سے وہ ایک مکمل اردو کا جملہ بن جاتا ہے ۔ کثیر الاستعمال الفاظ کا یاد کرنا لازمی ہے۔

چند مثالیں مطالعہ اور مشق کیلئے دی جارہی ہیں ۔

۱۔ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ • (البقرہ ۔ ۱۳۷)

ف معنی پس (ایسے تمام حروف کثیر الاستعمال الفاظ کے

سَ معنی عنقریب (باب میں جمع کر دئے گئے ہیں ۔)

یَ مضارع کی علامت واحد مذکر غائب کیلئے

کَفٰی معنی وہ کافی ہے (تین حرفی لفظ)

کَ واحد مذکر مخاطب کیلئے ضمیر یعنی تم ایک مرد

ھم جمع مذکر غائب کیلئے ضمیر یعنی وہ سب

ان سب کو ملائیں : ف + سَ + یَ + کَفٰی + کَ + ھُم + اللّٰہ

ترجمہ: پس عنقریب اللہ کافی ہے تمہارے لئے ان کے مقابلہ میں۔

http://mujahid.xtgem.com

۲۔ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ ۰ (البقرہ ۔ ۱۴۴)

فَ — معنی پس

لَ — لام تاکید

ن — مضارع کی علامت ، ہمارے لئے

وَلّی — معنی پھیردیا ، تین حرفی لفظ

نّ — نون ثقیلہ تاکید کیلئے

کَ — واحدمذکرمخاطب کیلئے ضمیرمتصل ، تم ایک مرد

ان سب کوملائیں: فَ + لَ + نُ + وَلّی + نَّ + کَ

ترجمہ : پس البتہ پھیر دینگے ہم تم کو ۔

۳۔ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ (النور ۔ ۵۵)

لَ — لام تاکید

ی — مضارع کی علامت واحدمذکرغائب کیلئے

ست — باب استفعال کا ست

خلف — ۰ خلیفہ ہوا (تین حرفی لفظ)

نّ — نون ثقیلہ

ھم — جمع مذکرغائب کیلئے ضمیرمتصل

ان سب کوملائیں : لَ + یَ + است + خلف + نَّ + ھُم

http://mujahid.xtgem.com

ترجمہ : وہ ضرور ان سب کو خلافت دیگا ۔

۴ ۔ فَلْيَسْتَجِيبُوا • (البقرہ ۔ ۱۸۶)

فَ	معنی پس
لِ	امر کیلئے
یَ	مضارع کی علامت واحد مذکر غائب کیلئے
است	باب استفعال کا است (یہ مانگنے کے معنی پیدا کرتا ہے)
جیب	جاوب معنی جواب دیا ، تین حرفی لفظ جاب سے بنا
وا	جمع مذکر غائب کیلئے

ان سب کو ملائیں : فَ + لِ + یَ + است + جیب + وا

ترجمہ : پس چاہئے کہ وہ سب حکم مانیں ۔

۵ ۔ مُدْهَآمَّتٰنِ • (الرحمٰن ۔ ٦۴)

م	فاعل کا میم ، باب افعیلال میں
دھم	اصل تین حرفی لفظ
ا	باب افعیلال کے فاعل مُدْھَام کا
ت	مونث کی
ان	تثنیہ کا

ان سب کو ملائیں : مُ + دھم + ا لف + ت + ان

http://mujahid.xtgem.com

ترجمہ : دو گہرے سبز جیسے سیاہ ۔

۶۔ وَاصْطَنَعْتُکَ • (طٰہٰ ۔ ۴۱)

وَ	معنی اور
اِصْطَنَعَ	معنی پسند کرلیا
تُ	ماضی کی گردان کی ضمیر متصل تُ معنی میں نے
کَ	واحد مذکر مخاطب کی ضمیر متصل معنی تجھ کو

ان سب کو ملائیں : وَ + اِصْطَنَعْ + تُ + کَ

ترجمہ : اور پسند کرلیا میں نے تجھ کو ۔

۷۔ مُبْتَلِیکُمْ • (البقرہ ۔ ۲۴۹)

م	فاعل کا میم باب اِفْتَعَلَ میں
ت	باب افتعل کا
بَلَا	معنی بلا ، مصیبت ، امتحان (تین حرفی لفظ)
کُمْ	جمع مذکر مخاطب کی ضمیر متصل معنی تم سب کو

ان سب کو ملائیں : مُ + تَ + بَلَا + کُم

ترجمہ : وہ تم سب کی آزمائش کرنے والا ہے ۔

http://mujahid.xtgem.com

۸۔ يَسْتَحْسِرُوْنَ • (الانبیاء ۔ ۱۹)

ی	مضارع کی علامت واحد مذکر غائب کیلئے
ست	باب استفعال کا
حَسَرَ	معنی وہ تھکا ، تین حرفی لفظ
ون	جمع مذکر کیلئے

ان سب کو ملائیں : یَ + است + حَسَرَ + ون

ترجمہ : وہ سب تھکتے ہیں ۔

۹۔ مُتَشَاكِسُونَ • (الزمر ۔ ۲۹)

م	فاعل کا میم باب تفاعل میں
ت اور الف	باب تفاعل کا
شَكَسَ	ضدی ہوا ، سخت خو ہوا (تین حرفی لفظ)
ون	جمع مذکر کا

اب سب کو ملائیں : مُ + ت + ا + شَكَسَ + ون

ترجمہ : وہ سب ضدی لوگ ۔

۱۰۔ بِمُزَحْزِحِهٖ • (البقرہ ۔ ۶۹)

بِ	ساتھ

http://mujahid.xtgem.com

مُ	فاعل کا میم ، رباعی مجرد (چارحرفی لفظ) کا
زَحْزَحَ	جگہ سے دور کیا ، رباعی مجرد (چارحرفی لفظ)
ہٖ	واحد مذکر غائب کی ضمیر متصل

ان سب کو ملائیں : بِ + مُ + زَحْزَحَ + ہٖ

ترجمہ : ساتھ اس کا چھڑانے والا۔

۱۱۔ لَنُدْخِلَنَّهُمْ ۝ (الحج ۔ ۵۹)

لَ	لام تاکید
نُ	مضارع کی علامت جمع مخاطب کیلئے
دَخَلَ	داخل ہوا ، تین حرفی لفظ
نَّ	نون ثقیلہ کی گردان کا
ھم	جمع مذکر غائب کی ضمیر متصل

ان سب کو ملائیں : لَ + نُ + دَخَلَ + نَّ + هُم

ترجمہ : ہم ضرور ان سب کو داخل کریں گے۔

☆☆☆☆☆

http://mujahid.xtgem.com

پندرھواں باب :

قرآن میں گنتی

اسم عدد :

گنتی کیلئے استعمال ہونے والے الفاظ کواسم عدد کہتے ہیں۔اسم عدد کی دوقسمیں ہیں:

۱۔ اسم عددذاتی ۲۔ اسم عددوصفی

۱۔ اسم عددذاتی :اسم عددذاتی وہ ہے جوکسی گنتی کوظاہرکرے مثلاً واحد،اربع وغیرہ۔

۲۔ اسم عددوصفی : اسم عددوصفی وہ ہے جوکسی شئے کی ترتیب کوظاہرکرے مثلاً اوّل ، ثالث ، رابع وغیرہ ۔

کوشش کی گئی ہے کہ اس باب میں قرآن مجید کی ہرگنتی کم ازکم ایک مرتبہ تحریرکر دی جائے تاکہ مشق ہوجانے کے بعداگرکسی تبدیلی کے ساتھ بھی آجائے توترجمہ کرنے میں دشواری پیش نہ آئے ۔

عربی کی گنتی کے چندحیران کن اصول بھی تحریرکئے جارہے ہیں تاکہ ان اصولوں کو سمجھتے ہوئے گنتی کی اچھی طرح مشق ہوجائے ۔

ان اصولوں کے مطالعہ سے پہلے مذکر اور مؤنث کیلئے جوگنتی استعمال ہوتی ہے ان کا مطالعہ کریں :

اسم عددذاتی :

مذکرکیلئے گنتی :

گنتی کے ساتھ جن تین حرفی لفظ سے یہ اسم عدد بنے ہیں ان کا بغورمطالعہ کریں ۔

http://mujahid.xtgem.com

نمبرشمار	اسم عدد	معنی	تین حرفی لفظ	حوالہٗ قرآن مجید
۱۔	وَاحِدٌ	ایک	وحد	البقرہ ۔ ۱۶۳
۲۔	اِثْنَانِ	دو	ثنی	المائدہ۔ ۱۰۶
۳۔	ثَلَاثَةٌ	تین	ثلث	البقرہ ۔ ۱۹۶
۴۔	اَرْبَعَةٌ	چار	ربع	البقرہ ۔۲۲۶
۵۔	خَمْسَةٌ	پانچ	خمس	الکھف ۔۲۳
۶۔	سِتَّةٌ	چھ	سدس	الاعراف۔۵۴
۷۔	سَبْعَةٌ	سات	سبع	البقرہ ۔ ۱۹۶
۸۔	ثَمَانِيَةٌ	آٹھ	ثمن	الانعام ۔۱۴۳
۹۔	تِسْعَةٌ	نو	تسع	المدثر ۔۳۰
۱۰۔	عَشَرَةٌ	دس	عشر	البقرہ۔۶۰

مؤنث کے لئے گنتی :

گنتی کے ساتھ جن تین حرفی لفظ سے اسم عدد بنے ہیں ان کا بغور مطالعہ کریں ۔

نمبرشمار	اسم عدد	معنی	تین حرفی لفظ	حوالہٗ قرآن مجید
۱۔	وَاحِدَةٌ	ایک	وحد	البقرہ ۔۲۱۳
۲۔	اِثْنَتَانِ / اِثْنَتَیْ	دو	ثنی	الاعراف۔۱۶۰
۳۔	ثَلٰثٌ	تین	ثلث	الزّمر ۔ ۶
۴۔	اَرْبَعٌ	چار	ربع	النور۔ ۸
۵۔	خَمْسٌ	پانچ	خمس	۔

http://mujahid.xtgem.com

۶۔	سِتٌّ	چھ	سدس	۔
۷۔	سَبْعٌ	سات	سبع	البقرہ ۔ ۲۹
۸۔	ثَمَانٌ	آٹھ	ثمن	۔
۹۔	تِسْعٌ	نو	تسع	الکھف ۔ ۲۵
۱۰۔	عَشَرٌ	دس	عشر	الانعام۔۱۶۱

اور ہم نے مذکر اور مونث گنتی میں دیکھا کہ ایک اور دو کے بعد تین سے دس تک گنتی مذکر کیلئے مونث اور مونث کیلئے مذکر استعمال ہوئی ہے ۔

آیئے ان اصولوں کا مطالعہ کرتے ہیں ۔

چند بنیادی اصول :

۱۔ عربی کی گنتی میں ایک اور دو کیلئے ، مذکر کیلئے مذکر اور مونث کیلئے مونث گنتی استعمال ہوتی ہے مثلاً

اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ	(مذکر)	البقرہ ۔ ۱۶۳
اُمَّةً وَّاحِدَةً	(مونث)	البقرہ ۔ ۲۱۳

۲۔ تین سے دس تک ، مذکر کیلئے مونث گنتی اور مونث کیلئے مذکر گنتی استعمال ہوتی ہے مثلاً

ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ	(مذکر کیلئے مونث گنتی)	البقرہ ۔ ۱۹۸
ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ	(مونث کیلئے مذکر گنتی)	الزمر ۔ ۶
اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ	(مذکر کیلئے مونث گنتی)	حٰم السجدہ۔۱۰
اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍ	(مونث کیلئے مذکر گنتی)	النور ۔ ۸

http://mujahid.xtgem.com

۳۔ گیارہ اور بارہ کیلئے اکائی اور دھائی دونوں میں مذکر کیلئے مذکر، اور مؤنث کیلئے مؤنث گنتی استعمال ہوتی ہے مثلاً

اِثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا (مؤنث) البقرہ ۔ ۶۰

اَحَدَ عَشَرَ كَوكَبًا (مذکر) یوسف ۔ ۴

۴۔ تیرہ سے انیس تک اکائی والی گنتی مذکر کیلئے مؤنث اور مؤنث کیلئے مذکر استعمال ہوتی ہے ۔

۵۔ تیرہ سے انیس تک دھائی والی گنتی مذکر کیلئے مذکر اور مؤنث کیلئے مؤنث استعمال ہوتی ہے ۔

۶۔ تمام دہائیوں کے ساتھ جب اکائیاں ملائی جاتی ہیں تو ایک اور دو مذکر اور مؤنث کیلئے قیاس کے موافق ہوتے ہیں اور تین سے نو تک کی گنتی خلاف قیاس ہوتی ہے۔

دہائیاں ، سیکڑے اور ہزار :

دہائیوں میں مذکر اور مؤنث میں کوئی فرق نہیں ہوتا ۔

نمبر شمار	اسم عدد	معنی	تین حرفی لفظ	حوالہ قرآن مجید
۱۔	عِشْرُونَ	بیس	عشر	الانفال ۔ ۶۵
۲۔	ثَلَاثِينَ	تیس	ثلث	الاعراف ۔ ۱۴۲
۳۔	اَرْبَعِينَ	چالیس	ربع	الاعراف ۔ ۱۴۲
۴۔	خَمْسِينَ	پچاس	خمس	العنکبوت ۔ ۱۴
۵۔	سِتِّينَ	ساٹھ	سدس	المجادلہ ۔ ۴
۶۔	سَبْعِينَ	ستر	سبع	الاعراف ۔ ۲۵۵

http://mujahid.xtgem.com

۷۔	ثَمٰنِیْنَ	اسّی	ثمن	النور ۔ ۴
۸۔	تِسْعُوْنَ	نوے	تسع	ص ۔ ۲۳
۹۔	مِاَۃٌ	ایک سو	مائی	الانفال ۔ ۶۵
۱۰۔	مِائَتَیْنِ	دوسو	مائی	الانفال ۔ ۶۵
۱۱۔	اَلْفٌ	ایک ہزار	الف	الانفال ۔ ۶۵
۱۲۔	اَلْفَیْنِ	دوہزار	الف	الانفال ۔ ۶۵
۱۳۔	ثَلٰثَۃِ اٰلَافٍ	تین ہزار	ثلث	آل عمران ۔ ۱۲۴

متفرق اعداد :

قرآن مجید میں مندرجہ ذیل متفرق اعداد بھی استعمال ہوئے ہیں ۔

نمبر شمار	اسم عدد	معنی	تین حرفی لفظ	حوالۂ قرآن مجید
۱۔	ضِعْفَیْنِ	دوگنا	ضعف	البقرہ ۔ ۲۶۵
۲۔	اَضْعَافًا مُّضٰعَفَۃً	دوگنے پر دوگنا	ضعف	آل عمران ۔ ۱۳۰
۳۔	ثُلٰثَ	تین تین	ثلث	النساء ۔ ۳
۴۔	رُبٰعَ	چار چار	ربع	النساء ۔ ۳
۵۔	ثُلُثَانِ	دوتہائی	ثلث	النساء ۔ ۱۷۶
۶۔	ثَالِثُ ثَلٰثَۃٍ	تیسرا تین میں کا	ثلث	المائدہ ۔ ۷۳
۷۔	ثَانِیَ اثْنَیْنِ	دوسرا دو میں کا	ثنی	التوبہ ۔ ۴۰
۸۔	تَارَۃً اُخْرٰی	دوسری بار	اخر	طٰہٰ ۔ ۵۵
۹۔	اِحْدٰی	کوئی ایک	احد	التوبہ ۔ ۵۲

http://mujahid.xtgem.com

۱۰۔	عَدَدٌ	گنتی	عدد	یونس ۔ ۵
۱۱۔	مِعْشَارٌ	عُشُر، دسواں حصہ	عشر	سبا ۔ ۴۵
۱۲۔	تِسْعٌ وَ تِسْعُوْنَ	ننانوے	تسع	ص ۔ ۲۳
۱۳۔	اُلُوْفٌ	ہزاروں	الف	البقرہ ۔ ۲۴۳
۱۴۔	اَحَدَ عَشَرَ	گیارہ	احد	یوسف ۔۴
۱۵۔	اِثْنَتَا عَشْرَةَ	بارہ (مؤنث)	ثنی	البقرہ ۔۶۰
۱۶۔	اِثْنٰی عَشَرَ	بارہ (مذکر)	ثنی	المائدہ ۔ ۱۳
۱۷۔	تِسْعَةَ عَشَرَ	انیس	تسع	المدثر ۔ ۳۰
۱۸۔	خَمْسَةَ اٰلَافٍ	پانچ ہزار	خمس	ال عمران ۔۱۲۵
۱۹۔	خَمْسِيْنَ اَلْفٍ	پچاس ہزار	خمس	المعارج ۔۴
۲۰۔	ثَلٰثَ مِائَةٍ	تین سو	ثلث	الکھف ۔۲۵
۲۱۔	مَثْنٰى	دو دو	ثنی	النساء ۔۳
۲۲۔	مِائَةَ اَلْفٍ	ایک لاکھ	مائی	الصّٰفّٰت ۔۱۴۷

طریقہ : بولتے وقت پہلے اکائی بولیں گے پھر دہائی پھر سیکڑے اور پھر ہزار ، اور ہر درجہ کے بعد "و" عاطفہ بڑھا دی جائیگی جیسے

۱۳۱۴ ھجری کو اس طرح بولیں گے :

هٰذِهِ السَّنَةُ اَرْبَعَ عَشَرَةَ وَ ثَلٰثِ مِاَةٍ وَ اَلْفٍ مِنَ الْهِجْرَةِ .

اسم عدد وصفی :

اسم عدد وصفی وہ ہے جو کسی شئے کی ترتیب کو ظاہر کرے مثلاً اوّل ، ثالث وغیرہ۔

http://mujahid.xtgem.com

اسم عدد وصفی مذکر کیلئے مذکر اور مؤنث کیلئے مؤنث آتے ہیں ۔

نمبر شمار	اسم عدد	معنی	تین حرفی لفظ	حوالۂ قرآن مجید
۱۔	اَوَّلٌ	پہلا	اول	طٰہٰ ۔ ۶۵
۲۔	ثَانٍ	دوسرا	ثنی	التوبہ ۔ ۴۰
۳۔	ثَالِثٌ	تیسرا	ثلث	المائدہ ۔ ۷۳
۴۔	رَابِعٌ	چوتھا	ربع	الکھف ۔ ۲۳
۵۔	خَامِسٌ	پانچواں	خمس	النور ۔ ۷
۶۔	سَادِسٌ	چھٹا	سدس	المجادلہ ۔ ۷
۷۔	سَابِعٌ	ساتواں	سبع	۔
۸۔	ثَامِنٌ	آٹھواں	ثمن	الکھف ۔ ۲۲
۹۔	تَاسِعٌ	نواں	تسع	۔
۱۰۔	عَاشِرٌ	دسواں	عشر	۔

تنبیہ : ۱۔ اول کیلئے مؤنث اولیٰ استعمال ہوتا ہے ۔

۲۔ دو سے دس تک کیلئے مؤنث کی ت لگا دی جاتی ہے جیسے

رَابِعَةٌ ، سَابِعَةٌ وغیرہ ۔

اعداد کسریٰ :

کسور نصف کے علاوہ تہائی سے دسویں حصے تک ایک ہی وزن پر آتے ہیں ۔ ان میں مذکر اور مؤنث کا کوئی فرق نہیں ہوتا ۔

http://mujahid.xtgem.com

نمبر شمار	اسم عدد	معنی	گنتی میں	تین حرفی لفظ	حوالۂ قرآن مجید
۱۔	نِصفٌ	آدھا	۱/۲	نصف	النساء۔۱۱
۲۔	ثُلُثٌ	تہائی	۱/۳	ثلث	النساء۔۱۱
۳۔	رُبُعٌ	چوتھائی	۱/۴	ربع	النساء۔۱۱
۴۔	خُمُسٌ	پانچواں حصہ	۱/۵	خمس	الانفال۔۴۱
۵۔	سُدُسٌ	چھٹا حصہ	۱/۶	سدس	النساء۔۱۱
۶۔	سُبُعٌ	ساتواں حصہ	۱/۷	سبع	۔
۷۔	ثُمُنٌ	آٹھواں حصہ	۱/۸	ثمن	النساء۔۱۱
۸۔	تُسُعٌ	نواں حصہ	۱/۹	تسع	۔
۹۔	عُشُرٌ	دسواں حصہ	۱/۱۰	عشر	۔

☆☆☆☆☆

http://mujahid.xtgem.com

سولھواں باب

فعل ثلاثی مزید فیہ

تین حرفی لفظ (ثلاثی مجرّد) سے افعال کی تعمیر پر ہم پورا باب پڑھ چکے ہیں ۔

عربی میں انہی تین حرفی لفظ کے ساتھ " سلامتیون " کے حروف میں سے ایک یا ایک سے زیادہ حروف بڑھا کر مزید افعال بنائے جاتے ہیں ان افعال کو " ثلاثی مزید فیہ " کہتے ہیں ۔

ثلاثی مزید فیہ وہ ہے جس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے اَخْرَجَ اور اِسْتَنْصَرَ ثلاثی مزید فیہ ہیں ۔

ثلاثی مزید فیہ بنانے کے چودہ طریقے ہیں انہیں ثلاثی مزید فیہ کے چودہ ابواب بھی کہتے ہیں ۔ ان میں سے آٹھ ابواب زیادہ مستعمل ہیں جن کا ہم اس باب میں مختصر تعارف کرائیں گے مگر تمام ابواب کی فہرست معلومات کیلئے شامل کر رہے ہیں۔

اس طریقے پر بننے والے بیشتر الفاظ اردو میں بھی مستعمل ہیں ۔

تین حرفی لفظ (ثلاثی مجرّد) کی طرح ان کی ماضی ، مضارع ، امر و نہی کی گردانیں بھی بنتی ہیں اور اسی طرح فاعل اور مفعول بھی بنتے ہیں ۔

ان ابواب کے نام ان افعال کے مصادر کے وزن پر رکھے گئے ہیں۔

۱۔ اِفْعَالٌ	۲۔ تَفْعِیلٌ
۳۔ مُفَاعَلَةٌ	۴۔ تَفَعُّلٌ
۵۔ تَفَاعُلٌ	۶۔ اِفْتِعَالٌ

http://mujahid.xtgem.com

۷۔ اِنْفِعَالٌ ۸۔ اِسْتِفْعَالٌ

۱۔ اِفْعَالٌ :

یہ مزید فیہ ، ثلاثی مجرّد کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب سے پہلے الف زیادہ کر کے باب افعال بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے اَفْعَلَ اور نَزَلَ سے اَنْزَلَ نَزَلَ کے معنی 'نازل ہوا' کے ہیں ایسا کرنے سے اَنْزَلَ کے معنی 'اس ایک مرد نے نازل کیا' کے ہو جاتے ہیں۔ اسے خاصیّت باب کہتے ہیں ۔ ہر باب کی کئی خصوصیات ہیں مگر یہاں معلومات کیلئے صرف ایک ہی کا ذکر کریں گے ۔

اَنْزَلَ کے لام کلمہ سے پہلے الف لگا کر مصدر اِنْزَالٌ بنا جسکے معنی 'نازل کرنا' کے ہیں۔

۲۔ تَفْعِیلٌ :

یہ مزید فیہ، ثلاثی مجرّد کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے بیچ والے حرف جسے عین کلمہ بھی کہتے ہیں پر تشدید لگا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے فَعَّلَ یا بَلَغَ سے بَلَّغَ. بَلَغَ کے معنی 'پہنچا' کے ہیں ایسا کرنے سے بَلَّغَ کے معنی 'تھوڑا تھوڑا کر کے پہنچایا' کے ہو جاتے ہیں ، اسے اس باب کی خصوصیت کہتے ہیں۔

بَلَّغَ کا مصدر تَبْلِیغٌ ہے جسکے معنی ' تھوڑا تھوڑا کر کے پہچانا ' کے ہیں۔

۳۔ مُفَاعَلَةٌ :

یہ مزید فیہ ، ثلاثی مجرّد کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے فا کلمہ کے بعد الف بڑھا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے فَاعَلَ یا نَصَرَ سے نَاصَرَ

http://mujahid.xtgem.com

نَصَرَ معنی 'اس ایک مرد نے مدد کی' کے ہیں ایسا کرنے سے نَاصَرَ کے معنی 'دوفریقوں نے ایک دوسرے کی مدد کی' کے ہوجاتے ہیں، یہ اس باب کی خصوصیت ہے۔
نَاصَرَ کا مصدر 'مُنَاصَرَةٌ' ہے جسکے معنی 'ایک دوسرے کی مدد کرنا' کے ہیں۔

۴۔ تَفَعُّلٌ :

یہ مزید فیہ، ثلاثی مجرّد کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے شروع میں ت بڑھا کر عین کلمہ کو تشدید لگا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے تَفَعَّلَ یا عَلِمَ سے تَعَلَّمَ
عَلِمَ کے معنی 'اس ایک مرد نے جانا' کے ہیں ایسا کرنے سے تَعَلَّمَ کے معنی 'اس ایک مرد نے سیکھا' کے ہوجاتے ہیں یہ اس باب کی خصوصیت ہے۔
تَعَلَّمَ کا مصدر 'تَعَلُّمٌ' ہے جسکے معنی 'سیکھنا' کے ہیں۔

۵۔ تَفَاعُلٌ :

یہ مزید فیہ، ثلاثی مجرّد کے ہی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے شروع میں ت اور فا کلمہ کے بعد الف بڑھا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے تَفَاعَلَ یا فَخَرَ سے تَفَاخَرَ۔
فَخَرَ کے معنی 'فخر کیا' کے ہیں ایسا کرنے سے تَفَاخَرَ کے معنی 'دونوں فریقوں نے ایک دوسرے پر فخر کیا' کے ہوجاتے ہیں یہ اس باب کی خصوصیت ہے۔
تَفَاخَرَ کا مصدر تَفَاخُرٌ ہے جس کے معنی 'دوفریقوں کا ایک دوسرے پر فخر کرنا' کے ہیں۔

http://mujahid.xtgem.com

۶۔ اِفْتِعَالٌ :

یہ مزید فیہ ، ثلاثی مجرّد کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے شروع میں الف اور فا کلمہ کے بعد ت بڑھا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے اِفْتَعَلَ یا جَنَبَ سے اِجْتَنَبَ ۔

جَنَبَ کے معنی 'دور کیا' کے ہیں ایسا کرنے سے اِجْتَنَبَ کے معنی 'بچا' کے ہوجاتے ہیں ، اسے اس باب کی خصوصیت کہتے ہیں ۔

اِجْتَنَبَ کا مصدر اِجْتِنَابٌ ہے جس کے معنی 'بچنا' کے ہو جاتے ہیں ۔

۷۔ اِنْفِعَالٌ :

یہ مزید فیہ ، ثلاثی مجرّد کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب سے پہلے الف اور ن بڑھا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے اِنْفَعَلَ یا قَلَبَ سے اِنْقَلَبَ ۔

قَلَبَ کے معنی پھیرا کے ہیں ایسا کرنے سے اِنْقَلَبَ کے معنی 'پھرا' یا 'لوٹا' کے ہوجاتے ہیں ، اسے اس باب کی خصوصیت کہتے ہیں۔

اِنْقَلَبَ کا مصدر اِنْقِلَابٌ ہے جس کے معنی 'پھرنا' یا 'لوٹنا' کے ہوجاتے ہیں ۔

۸۔ اِسْتِفْعَالٌ :

یہ مزید فیہ ، ثلاثی مجرّد کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے شروع میں الف، س اور ت بڑھا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے اِسْتَفْعَلَ یا غَفَرَ سے اِسْتَغْفَرَ.

غَفَرَ کے معنی 'بخشا' کے ہیں ایسا کرنے سے اِسْتَغْفَرَ کے معنی

http://mujahid.xtgem.com

'بخشش مانگا' کے ہو جاتے ہیں ، اسے اس باب کی خصوصیت کہتے ہیں۔
اِسْتَغْفَرَ کا مصدر اِسْتِغْفَارٌ ہے جس کے معنی 'بخشش مانگنا' کے ہو جاتے ہیں۔

ثلاثی مجرّد کے چودہ ابواب :

ثلاثی مزید فیہ کے مزید چھ ابواب اور ہیں مگر یہ کیونکہ قرآن مجید میں بہت کم استعمال ہوئے ہیں اس لئے انکی تفصیل نہیں دی جا رہی مگر تمام ابواب کے نام ان کے اوزان پر مصادر اور ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب مشق و مطالعہ کے لئے دئے جا رہے ہیں۔

نمبر شمار	باب کا نام	مصادر	معنی	فعل ثلاثی مزید فیہ
۱۔	اِفْعَالٌ	اِکْرَامٌ	عزت کرنا	اَکْرَمَ
۲۔	تَفْعِیلٌ	تَبْلِیغٌ	پہنچانا	بَلَّغَ
۳۔	مُفَاعَلَةٌ	مُقَابَلَةٌ	آپس میں مقابلہ کرنا	قَابَلَ
۴۔	تَفَعُّلٌ	تَنَزُّلٌ	نازل کرنا	تَنَزَّلَ
۵۔	تَفَاعُلٌ	تَقَابُلٌ	آمنے سامنے ہونا	تَقَابَلَ
۶۔	اِفْتِعَالٌ	اِجْتِنَابٌ	پرہیز کرنا	اِجْتَنَبَ
۷۔	اِنْفِعَالٌ	اِنْفِطَارٌ	پھٹ جانا	اِنْفَطَرَ
۸۔	اِسْتِفْعَالٌ	اِسْتِعْمَالٌ	عمل میں مدد لینا	اِسْتَعْمَلَ
۹۔	اِفْعِلَالٌ	اِحْمِرَارٌ	سرخ ہونا	اِحْمَرَّ
۱۰۔	اِفْعِیلَالٌ	اِدْهِیمَامٌ	سیاہ ہونا	اِدْهَامَّ
۱۱۔	اِفْعِیعَالٌ	اِخْشِیشَانٌ	بہت کھردرا ہونا	اِخْشَوْشَنَ
۱۲۔	اِفْعِوَّالٌ	اِجْلِوَّادٌ	گھوڑے کا دوڑنا	اِجْلَوَّدَ

http://mujahid.xtgem.com

۱۳۔ اِفْعَلَّ	اِثَّاقَلَ	بھاری ہونا	اِثَّاقَلَ
۱۴۔ اِفَّعَّلَ	اِطَّهَّرَ	پاک ہونا	اِطَّهَّرَ

قرآن مجید میں کثرت سے استعمال ہونے والے مزید فیہ کے چار ابواب:

قرآن مجید میں کثرت سے استعمال ہونے والے مزید فیہ کے چار ابواب کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب ، ان کا ترجمہ اور ان کے مصادر مطالعہ اور مشق کیلئے دیئے جارہے ہیں مزید تین حرفی الفاظ کو اسی وزن پر رکھ کر ترجمہ کیجئے ۔

ذیل میں باب اِفْعَالٌ کے وزن پر الفاظ دیئے گئے ہیں :

آپ خود غور کریں کہ تمام مصادر اردو میں مستعمل ہیں ۔

ماضی واحد مذکر غائب	ترجمہ	مصادر
اَسْلَمَ	اسلام لایا (اس ایک مرد نے)	اِسْلَامٌ
اٰمَنَ	ایمان لایا (")	اِیْمَانٌ
اَعْرَضَ	اعراض کیا ، روگردانی کیا (")	اِعْرَاضٌ
اَکْرَمَ	عزت دیا (")	اِکْرَامٌ
اَرْسَلَ	بھیجا (")	اِرْسَالٌ
اَقْرَرَ	اقرار کیا (")	اِقْرَارٌ
اَخْبَرَ	خبر دیا (")	اَخْبَارٌ
اَنْصَرَ	مدد کیا (")	اَنْصَارٌ
اَظْهَرَ	اظہار کیا (")	اِظْهَارٌ
اَرْجَعَ	لوٹایا (")	اِرْجَاعٌ

http://mujahid.xtgem.com

باب تَفْعِیلٌ کے وزن پر الفاظ :

ذیل میں باب تَفْعِیلٌ کے وزن پر استعمال ہونے والے مزید فیہ کے الفاظ دیئے جا رہے ہیں مزید ثلاثی مجرّد سے الفاظ بنا کر مشق کریں :

غور کریں کہ تمام مصادر اردو میں مستعمل الفاظ ہیں ۔

ماضی واحد مذکر غائب	ترجمہ	مصادر
کَبَّرَ	بڑائی بیان کی (اس ایک مرد نے)	تَکْبِیرٌ
سَبَّحَ	تسبیح بیان کیا (")	تَسْبِیحٌ
عَلَّمَ	سکھایا (")	تَعْلِیمٌ
فَصَّلَ	تفصیل بیان کیا (")	تَفْصِیلٌ
زَیَّنَ	زینت دیا (")	تَزْیِینٌ
قَدَّرَ	اندازہ مقرر کیا (")	تَقْدِیرٌ
عَرَّفَ	تعارف کرایا (")	تَعْرِیفٌ
صَوَّرَ	صورت گری کی (")	تَصْوِیرٌ
عَطَّلَ	معطّل کیا (")	تَعْطِیلٌ
بَلَّغَ	پیغام پہنچایا (")	تَبْلِیغٌ

باب اِفْتِعَالٌ کے وزن پر الفاظ :

ذیل میں باب اِفْتِعَالٌ کے وزن پر استعمال ہونے والے مزید فیہ کے الفاظ دیئے جا رہے ہیں ۔ مزید تین حرفی الفاظ سے مشق کریں۔

غور کریں کہ تمام مصادر اردو میں مستعمل ہیں ۔

http://mujahid.xtgem.com

ماضی واحد مذکر غائب	ترجمہ	مصادر
اِخْتَلَفَ	اختلاف کیا (اس ایک مرد نے)	اِخْتِلَافٌ
اِعْتَرَفَ	اعتراف کیا (")	اِعْتِرَافٌ
اِجْتَنَبَ	پرہیز کیا (")	اِجْتِنَابٌ
اِسْتَلَمَ	سلام کیا (")	اِسْتِلَامٌ
اِفْتَخَرَ	فخر کیا (")	اِفْتِخَارٌ
اِحْتَمَلَ	وزن اٹھایا (")	اِحْتِمَالٌ
اِحْتَسَبَ	حساب لیا (")	اِحْتِسَابٌ
اِمْتَحَنَ	جانچا (")	اِمْتِحَانٌ
اِشْتَهَرَ	شہرت پہنچایا (")	اِشْتِهَارٌ
اِشْتَرَكَ	شرکت کی (")	اِشْتِرَاكٌ

باب اِسْتِفْعَالٌ کے وزن پر الفاظ :

ذیل میں باب اِسْتِفْعَالٌ کے وزن پر استعمال ہونے والے مزید فیہ کے الفاظ دیئے جا رہے ہیں۔ مزید ثلاثی مجرد سے الفاظ بنا کر مشق کریں۔

غور کریں کہ اکثر مصادر اس باب میں سے بھی اردو میں مستعمل ہیں۔

ماضی واحد مذکر غائب	ترجمہ	مصادر
اِسْتَغْفَرَ	بخشش مانگا (اس ایک مرد نے)	اِسْتِغْفَارٌ
اِسْتَكْبَرَ	بڑائی چاہا (")	اِسْتِكْبَارٌ
اِسْتَعْمَلَ	عمل میں لایا (")	اِسْتِعْمَالٌ

http://mujahid.xtgem.com

اِسْتَقَمَ	ثابت قدمی چاہا (	")	اِسْتِقَامٌ
اِسْتَهْزَءَ	مذاق اڑایا (	")	اِسْتِهْزَاءٌ
اِسْتَحَبَّ	محبت طلب کی (	")	اِسْتِحْبَابٌ
اِسْتَعَذَ	پناہ مانگا (	")	اِسْتِعَاذٌ
اِسْتَنْصَرَ	مدد مانگا (	")	اِسْتِنْصَارٌ
اِسْتَقَرَّ	قرار پکڑا (	")	اِسْتِقْرَارٌ
اِسْتَبْشَرَ	خوش ہوا (	")	اِسْتِبْشَارٌ

☆☆☆☆☆

http://mujahid.xtgem.com

سترھواں باب

رباعی مجرّد کے ابواب

ثلاثی مجرّد یعنی تین حرفی فعل کی طرح قرآن مجید میں رباعی مجرّد یعنی چارحرفی فعل کے بھی اسماء اور افعال استعمال ہوئے ہیں مگر بہت کم ۔

رباعی : رباعی اسے کہتے ہیں جس میں چارحروف اصلی ہوں جیسے بَعْثَرَ .

مجرّد : مجرّد اسے کہتے ہیں کہ جس کے ماضی کے صیغہ واحدمذکرغائب میں کوئی حرف زائدنہ ہو ۔

رباعی مجرّد: چارحروف کے ماضی کے صیغہ واحدمذکرغائب کورباعی مجرّد کہتے ہیں جیسے بَعْثَرَ اور دَحْرَجَ ۔

رباعی مجرّد کاصرف ایک باب ہےاور رباعی مزیدفیہ کےتین باب ہیں ۔

رباعی مجرد کا باب فَعْلَلَةٌ :

جیسےاوپرذکرہوچکاہےاس میں چارحروف ہوتے ہیں اس کے پہلے حرف پر زبر ، دوسرے پر جزم ، تیسرے اور چوتھے پربھی زبر ہوتاہے ۔ جیسے فَعْلَلَ ، بَعْثَرَ اور دَحْرَجَ ۔

اس باب کامصدربنانے کے لئے رباعی مجرّد کےآگے ۃ لگادیاجاتاہے جیسے فَعْلَلَةٌ ۔

اس کے باب کانام اس کےمصدرکےوزن پرہی رکھاگیاہے ۔

http://mujahid.xtgem.com

رباعی مزید فیہ :

رباعی مزید فیہ کے تین باب ہیں ۔ ان ابواب کے نام ان افعال کے مصادر کے وزن پر رکھے گئے ہیں ۔

کیونکہ یہ قرآن مجید میں بہت کم استعمال ہوئے ہیں اسلئے ان کی تفصیل نہیں دی جا رہی ہے مگر تمام ابواب کے نام ، ان کے اوزان پر مصادر اور ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب ، مشق اور مطالعہ کے لئے دیئے جا رہے ہیں ۔

آپ بغور مطالعہ کریں اور مشق کریں کہ ان ابواب کی تعمیر اور تغیر میں بھی کس طرح سے " سلامتیون " کے حروف نے اپنا کردار ادا کیا ہے ۔

نمبر شمار	باب کا نام	مصادر	معنی	فعل رباعی مزید فیہ
۱.	اِفْعِنْلَالٌ	اِبْرِنْشَاقٌ	خوش ہونا	اِبْرَنْشَقَ
۲.	اِفْعِلَّالٌ	اِقْشِعْرَارٌ	بال کھڑے ہونا	اِقْشَعَرَّ
۳.	تَفَعْلُلٌ	تَسَرْبُلٌ	کپڑا اوڑھنا	تَسَرْبَلَ

ذیل میں مطالعہ اور مشق کیلئے رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ کے افعال سے کس طرح مضارع ، فاعل ، مفعول اور امر و نہی بنتے ہیں دیئے جا رہے ہیں ۔

ماضی	معنی	مضارع	فاعل	مفعول	امر	نہی
بَعْثَرَ	اٹھایا	یُبَعْثِرُ	مُبَعْثِرٌ	مُبَعْثَرٌ	بَعْثِرْ	لَا تُبَعْثِرْ
اِبْرَنْشَقَ	خوش ہوا	یَبْرَنْشِقُ	مُبْرَنْشِقٌ	.	اِبْرَنْشِقْ	لَا تَبْرَنْشِقْ
اِقْشَعَرَّ	بال کھڑے ہوئے	یَقْشَعِرُّ	مُقْشَعِرٌّ	.	اِقْشَعِرَّ یا اِقْشَعْرِرْ	لَا تَقْشَعِرَّ یا لَا تَقْشَعْرِرْ

http://mujahid.xtgem.com

تَسَرْبَلَ	کپڑا اوڑھا	يَتَسَرْبَلُ	مُتَسَرْبِلٌ	تَسَرْبَلْ	لَاتَتَسَرْبَلْ

☆☆☆☆☆

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

اٹھارھواں باب

اغراض مزید فیہ

ثلاثی مجرّد کو مزید فیہ بنانے میں حسب ذیل مختلف اغراض کارفرما ہوتے ہیں قرآن مجید میں کیونکہ یہ افعال کثرت سے استعمال ہوئے ہیں اسلئے ان کا مطالعہ ضروری ہے ۔ جیسے کہ پہلے ذکر کیا جاچکا ہے کہ ہر باب میں ایک ہی تین حرفی فعل (ثلاثی مجرّد) کو مزید فیہ میں تبدیل کرنے سے اس کے معنی مختلف انداز سے تبدیل ہوتے جاتے ہیں۔

یہ پورا باب اپنی اصلی حالت میں عربی۔اردو لغت " اَلْمُنْجِد " سے نقل کیا گیا ہے تا کہ اس کتاب سے فائدہ اٹھانے والے ان قیمتی معلومات سے محروم نہ رہ جائیں۔

ا۔ فَعَّلَ :

(۱) تعدیہ ، لازم کو متعدی کرنا یا اگر فعل متعدی ہو تو ایک اور مفعول کا اضافہ کرنا، جیسے فَرِحَ زَیْدٌ .زید خوش ہوا سے فَرَّحْتُهٗ .میں نے اسکو خوش کیا ۔

(۲) تکثیر ، مفعول کی تکثیر مراد ہو جیسے قَطَّعْتُ الْحَبْلَ میں نے رسّی کے بہت سے ٹکرے کئے ۔

(۳) نسبت ، مفعول کی نسبت اصل فعل کی طرف مقصود ہو جیسے کَفَّرْتُهٗ میں نے اس کو کفر کی طرف منسوب کیا اور اس کو کافر ٹھیرایا۔

(۴) سلب ، کسی چیز سے ماخذ کو دور کرنا جیسے قَشَّرْتُ الْعُوْدَ اس نے لکڑی سے اس کا چھلکا دور کیا ۔

(۵) اتخاذ ، کسی اسم کو ماخذ بنانا جیسے خَیَّمَ الْقَوْمُ .لوگوں نے خیمے لگائے۔

http://mujahid.xtgem.com

۲۔ فَاعَلَ :

(۱) اشتراک ، دوشخصوں کا مل کر کوئی کام کرنا جن میں ہر ایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی جیسے ضَارَبَ زَیْدٌ عُمْرًا ۔زید نے عمرو کو اور عمرو نے زید کو مارا پیٹا۔

(۲) موافقت فَعَّلَ ، فَعَّلَ کے ہم معنی ہونا جیسے ضَاعَفْتُ الشَّیْءَ میں نے اس کو دو چند کر دیا بمعنی ضَعَّفْتُهٗ .

(۳) موافقت اَفْعَلَ ، اَفْعَلَ کے ہم معنی ہونا جیسے بَاعَدْتُهٗ میں نے اسکو دور کیا بمعنی اَبْعَدْتُهٗ .

(۴) موافقت مجرد ، مجرد کے ہم معنی ہونا جیسے سَافَرَ زَیْدٌ .زید نے سفر کیا بمعنی سَفَرَ ۔

۳۔ اَفْعَلَ :

(۱) تعدیہ ، جیسے خَرَجَ زَیْدٌ ۔زید نکلا سے اَخْرَجْتُهٗ .میں نے اسکو نکالا۔

(۲) دخول ، ماخذ میں آنا جیسے اَمسیٰ زَیْدٌ ۔زید شام میں داخل ہوا ۔

(۳) قصد ، کسی جگہ کا قصد کرنا اَعْرَقَ .عراق کا قصد کیا ۔

(۴) صیرورت ، صاحب ماخذ ہونا جیسے اَلْبَنَ الْبَقَرُ ،گائے دودھ والی ہو گئی۔

(۵) مبالغہ ، کسی شئی کی کیفیت یا مقدار کی زیادت بیان کرنا جیسے اَسْفَرَ الصُّبْحُ .صبح خوب روشن ہو گئی ۔

(۶) وجدان ، کسی چیز کو ماخذ کے ساتھ متصف پانا جیسے اَبْخَلْتُ زَیْدًا ۔میں نے زید کو بخیل پایا۔

(۷) عرض ، مفعول کو محل ماخذ میں پیش کرنا جیسے اَبَعْتُ الْفَرَسَ میں نے گھوڑے کو منڈی میں برائے فروختگی پیش کیا ۔

http://mujahid.xtgem.com

(۸) سلب ، اَشْكَيْتُهٗ . میں نے اس کی شکایت دور کی ۔

(۹) حینونت ، کسی چیز کا ماخذ کے وقت کو پہنچنا جیسے اَحْصَدَ الزَّرْعُ ۔کھیتی کاٹنے کا وقت آ پہنچا ۔

(۱۰) موافقت مجرّد ، جیسے اَقَلْتُ الْبَيْعَ بمعنی قُلْتُهٗ ، میں نے بیع کو فسخ کیا۔

۴۔ تَفَعَّلَ :

(۱) مطاوعت فَعَّلَ ، فَعَّلَ کے بعد اس کا اس غرض سے آنا کہ مفعول نے فاعل کے اثر کو قبول کیا جیسے عَلَّمْتُهٗ فَتَعَلَّمَ . میں نے اس کو سکھایا تو وہ سیکھ گیا۔

(۲) تکلف ، ماخذ میں تصنع اور بناوٹ ظاہر کرنا جیسے تَشَجَّعَ عُمْرٌو . عمرو بتکلف بہادر بنا ۔

(۳) اتخاذ ، کسی چیز کو بنانا ماخذ میں لینا جیسے تَاَبَّطَ الصَّبِیَّ عَمْرٌو ، عمرو نے بچے کو بغل میں لیا ۔

(۴) تجنب ، ماخذ سے پرہیز کرنا جیسے تَاَثَّمَ ۔ اپنے گناہ سے پرہیز کیا ۔

(۵) صیرورت ، جیسے تَمَوَّلَ زَيْدٌ ۔ زید مالدار ہوگیا ۔

(٦) تدریج ، کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا جیسے تَجَرَّعَ زَيْدٌ . زید نے گھونٹ گھونٹ کر کے پانی پیا ۔

(۷) طلب ، جیسے تَعَجَّلَ الشَّیْءَ اس نے کسی چیز میں عجلت چاہی۔

(۸) انتساب ، جیسے تَبَدّٰی . بادیہ کی طرف منسوب ہوا ۔

۵۔ تَفَاعَلَ :

(۱) اشتراک ، جیسے تَشَاتَمَا . دونوں نے ایک دوسرے کو گالی دی۔

http://mujahid.xtgem.com

(۲) مطاوعت ، فَاعَلَ جیسے بَاعَدْتُہٗ فَتَبَاعَدَ . میں نے اس کو دور کیا تو وہ دور ہوگیا ۔

(۳) تخییل ، وہ صفت ظاہر کرنا جو درحقیقت نہ ہو جیسے تَمَارَضَ ۔ اس نے اپنے آپ کو مریض ظاہر کیا ۔

(۴) تدریج ، جیسے تَوَارَدَ الْقَوْمُ . لوگ ٹھر ٹھر کر آئے ۔

(۵) موافقت مجرّد ، جیسے تَعَالَى اللّٰہُ بمعنی عَلَا ۔

۶۔ اِفْتَعَلَ :

(۱) مطاوعت فَعَلَ ، جیسے جَمَعْتُہٗ فَاجْتَمَعَ میں نے اس کو جمع کیا تو وہ جمع ہوگیا

(۲) اتخاذ ، جیسے اِحْتَجَرَ الْفَارُ . چوہے نے بل بنایا ۔

(۳) مبالغہ ، جیسے اِكْتَسَبَ . اس نے کسب میں مبالغہ کیا ۔

(۴) طلب : جیسے اِكْتَدَّ فُلَانًا . اس نے فلاں سے مشقت طلب کی ۔

(۵) موافقت فَعَلَ ، جیسے اِجْتَذَبَ بمعنی جَذَبَ ۔

(۶) موافقت تَفَاعَلَ ، جیسے اِخْتَصَمَ بمعنی تَخَاصَمَ ۔

۷۔ اِنْفَعَلَ :

(۱) مطاوعت اَفْعَلَ ، جیسے اَغْلَقَ الْبَابَ فَانْغَلَقَ ۔ اس نے دروازہ بند کیا تو وہ بند ہوگیا ۔

(۲) مطاوعت فَعَّلَ ، جیسے کَسَّرْتُہٗ فَانْكَسَرَ ۔ میں نے اس کو توڑا تو وہ ٹوٹ گیا ۔

فائدہ : باب انفعال ہمیشہ لازم آتا ہے متعدی نہیں اور ہمیشہ ایسے معنی کیلئے آتا ہے

http://mujahid.xtgem.com

جن کا تعلق اعطائے ظاہری سے ہو ۔

۸۔ اِفْعَلَّ :

(۱) دخول ، کسی صفت میں داخل ہونا جیسے اِحْمَرَّ الْبُسْرُ ۔کھجور نے سرخی پکڑ لی

(۲) مبالغہ ، جیسے اِسْوَدَّ الَّیلُ ۔رات بہت تاریک ہوگئی۔

فائدہ : باب اِفْعِلَال اکثر الوان وعیوب کے لئے آتا ہے ۔

۹۔ اِسْتَفْعَلَ :

(۱) طلب ، جیسے اِسْتَغْفَرَ ۔ اس نے مغفرت طلب کی ۔

(۲) وجدان ، جیسے اِسْتَکْرَمْتُہٗ۔ میں نے اسکو کرم سے متصف کیا۔

(۳) تحوّل ، قلب ماہیت یا صفت ہوکر ماخذ بن جانا ، جیسے اِسْتَحْجَرَ الطِّینُ مٹی پتھر ہوگئی۔

(۴) تکلّف ، جیسے اِسْتَجْرَاَ ۔ اس نے جرائت بتکلّف دکھائی ۔

(۵) مطاوعت اَفْعَلَ ، جیسے اَقَمْتُہٗ فَاسْتَقَامَ ۔ میں نے اس کو سیدھا کیا تو وہ سیدھا ہوگیا ۔

(۶) موافقت مجرّد ، جیسے اِسْتَقَرَّ بمعنی قَرَّ۔

۱۰۔ اِفْعَوعَلَ :

(۱) مبالغہ ، جیسے اِحْدَودَبَ ۔بہت کبڑا ہوگیا ۔

(۲) موافقت مجرّد ، اِحْلَولَی الثَّمر بمعنی حَلَا .

http://mujahid.xtgem.com

۱۱،۱۲۔ اِفْعَوَّلَ ، اِفْعَالَّ :

مبالغہ ، جیسے اِجْلَوَّذَ ۔ وہ بہت تیز دوڑا ، اِحْمَارَّ۔ اسکی سرخی تیز ہوگئی ۔فائدہ: وزن اِفْعَالَّ ، الوان و عیوب کیلئے مخصوص ہے ۔

۱۳۔ تَفَعْلَلَ :

مطاوعت فَعْلَلَ ، جیسے دَحْرَجْتُهُ فَتَدَحْرَجَ ۔ میں نے اس کو لڑکایا، سو وہ لڑک گیا۔

۱۴،۱۵۔ اِفْعَلَّلَ و اِفْعَنْلَلَ :

مبالغہ ،جیسے اِسْحَنْفَرَ اس نے نہایت شتابی کی۔ اِقْشَعَرَّ ۔ وہ سخت خوف یا ڈر یا سردی کے باعث کانپ گیا اور اس کے رونگٹے کھڑے ہوگئے ۔

تنبیہ : مجرّد کو مزید میں لانے کی یہ چند اہم اغراض تھیں۔ علمائے صرف نے اور اغراض کا بھی ان میں اضافہ کیا ہے۔

یہ واضح رہے کہ ان ابواب مزید فیہ کیلئے یہ ضروری نہیں کہ ہر مجرّد سے ان کو بنا لیا جائے، بلکہ یہ سب سماعی چیزیں ہیں جن کا مدار سماع اور کتب لغت پر ہے۔

☆☆☆☆☆

http://mujahid.xtgem.com

انیسواں باب

افعال کی ہفت اقسام

افعال کی ہفت اقسام

بناوٹ کے لحاظ سے فعل کی چار قسمیں ہیں:

۱۔ فعل صحیح ۲۔ فعل مہموز

۳۔ فعل مضاعف ۴۔ فعل مُعتل

۱۔ فعل صحیح :

فعل صحیح وہ ہے جس کے اصلی حرفوں میں ہمزہ ، حرف علّت اور ایک ہی جنس کے دو حروف نہ ہوں جیسے کَتَبَ ، سَمِعَ ، نَصَرَ وغیرہ۔

۲۔ فعل مہموز :

فعل مہموز وہ ہے جس کے اصلی حروف میں سے ایک ہمزہ ہو جیسے اَمَرَ ، سَأَلَ اور قَرَأَ وغیرہ

فعل مہموز کی تمام امر کی گردانیں باقی افعال سے جداگانہ نوعیت کی ہوتی ہیں جیسے اَکَلَ سے کُلْ معنی تو کھا ، اَخَذَ سے خُذْ تو پکڑ اور سَأَلَ سے سَلْ وغیرہ ۔ امر میں حروف علت حذف ہو جاتا ہے۔

http://mujahid.xtgem.com

۳۔ فعل مضاعف :

فعل مضاعف وہ ہے جس میں ایک ہی جنس کے دو حروف پائے جاتے ہوں جیسے ضَلَّ ، حَدَّ اور ضَمَّ وغیرہ ۔

۴۔ فعل مُعتَل :

فعل مُعتَل وہ ہے جس کے حروف اصلی میں کوئی ایک حرف علّت ہو جیسے وَعَدَ ، بَاعَ اور رَمٰی وغیرہ ۔

فعل مُعتَل کی تین قسمیں ہیں :

(ا) فعل مثال (ب) فعل اَجوف (ج) فعل ناقص

(ا) فعل مثال :

جس فعل کا فا کلمہ حرف علّت ہو اسے فعل مثال کہتے ہیں جیسے وَسِعَ ، وَرِثَ اور وَلَدَ وغیرہ ۔

تین حرفی فعل (ثلاثی مجرد) کے مضارع میں عین کلمہ سے پہلے جو واوٗ ہوتا ہے اسے حذف کردیتے ہیں جیسے وَعَدَ سے یَعِدُ اور وَضَعَ سے یَضَعُ وغیرہ ۔

امر میں حروف علت حذف ہوجاتا ہے جیسے عِدْ اور ضَعْ وغیرہ ۔

(ب) فعل اَجوف :

جس فعل کا عین کلمہ حرف علّت ہو اسے فعل اَجوف کہتے ہیں جیسے قَالَ اور بَاعَ جو دراصل قَوَلَ اور بَیَعَ تھے ۔

فعل اَجوف کی دو قسمیں ہیں:

(۱) فعل اَجوف واوی (۲) فعل اَجوف یائی

http://mujahid.xtgem.com

(۱) فعل اَجْوف واوی :

جب حرف علّت و ہوتو اَجْوف واوی کہلاتا ہے جیسے قَالَ اَجْوف واوی ہے۔

(۲) فعل اَجْوف یائی :

جب حرف علّت ی ہوتو اَجْوف یائی کہلاتا ہے جیسے بَاعَ اَجْوف یائی ہے۔

(ج) فعل ناقص :

جس فعل کا لام کلمہ حرف علّت ہو اسے فعل ناقص کہتے ہیں جیسے دَعٰی اور رَمٰی وغیرہ ۔

فعل ناقص کی دو قسمیں ہیں :

(۱) فعل ناقص واوی (۲) فعل ناقص یائی

(۱) فعل ناقص واوی :

جس فعل کا لام کلمہ و ہوتو اسے فعل ناقص واوی کہتے ہیں جیسے دَعَا یہ در اصل دَعَو تھا۔

(۲) فعل ناقص یائی :

جس فعل کا لام کلمہ ی ہوتو اسے فعل ناقص یائی کہتے ہیں جیسے رَمٰی یہ دراصل رَمَیَ تھا ۔

فعل لفیف :

جب کسی فعل میں دو حروف علّت جمع ہو جائیں تو اسے لفیف کہتے ہیں جیسے وَقٰی اور وَلِیَ وغیرہ ۔

http://mujahid.xtgem.com

امر میں حروف علت حذف ہو جاتے ہیں اس لیے صرف ان کے امر قِ اور لِ رہ جاتے ہیں۔

لفیف کی دو قسمیں ہیں :

(۱) فعل لفیف مفروق (۲) فعل لفیف مقرون

(۱) فعل لفیف مفروق :

جب کسی فعل میں دو حروف علّت یکجا نہ ہوں اور ان میں کوئی حرف فاصل ہو (یعنی ان کے درمیان ہو) تو اسے فعل لفیف مفروق کہتے ہیں جیسے وَقٰی اور وَلِی وغیرہ۔

(۲) فعل لفیف مقرون :

جب کسی فعل میں دو حروف علّت ہوں اور ان میں کوئی حرف فاصل نہ ہو (یعنی ان کے درمیان نہ ہو) تو اسے فعل لفیف مقرون کہتے ہیں جیسے طَوٰی اور غَوٰی وغیرہ۔

ضروری : درج بالا تفصیل کے موافق تو گیارہ قسمیں ہوتی ہیں مگر صرفیوں نے ان سب کو سات قسموں میں منحصر کیا ہے جنہیں ہفت اقسام کہتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

http://mujahid.xtgem.com

لغت القرآن

http://mujahid.xtgem.com

http://mujahid.xtgem.com

لغت القرآن

قرآن مجید میں جتنے بھی اسماء اور افعال استعمال ہوئے ہیں ان میں زیادہ تر ثلاثی مجرّد یعنی تین حرفی فعل کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب سے بنے ہوئے ہیں اور ان اصل الفاظ کی کل تعداد تقریباً دوہزار (۲۰۰۰) ہے ۔

لغت میں کوشش کی گئی ہے کہ قرآن مجید کا ہر لفظ کم از کم ایک مرتبہ حروف تہجی کی ترتیب سے تحریر کر دیا جائے تاکہ کسی بھی لفظ کے مطالعہ اور مشق کیلئے کسی اور کتاب کی تلاش میں بھاگ دوڑ نہ کرنی پڑے ۔

لغت کے مطالعہ میں آسانی کیلئے یہاں ہم ثلاثی مجرّد کے ان چھ ابواب کا اعادہ کریں گے جن کی علامتوں کو ہر ثلاثی مجرّد کے ساتھ تحریر کر دیا گیا ہے تاکہ مضارع اور امرونہی بنانے میں کوئی دشواری پیش نہ آئے۔

قرآن مجید میں مستعمل تین حروف سے بننے والے افعال کی زیر ، زبر اور پیش کی تبدیلی کے مدنظر چھ قسمیں بنائی گئی ہیں۔جنہیں ثلاثی مجرّد کے چھ ابواب بھی کہتے ہیں۔ان زیر ، زبر اور پیش کا اطلاق بیچ والے حرف یعنی عین کلمہ پر ہوتا ہے جیسے

فَعَلَ ، فَعِلَ اور فَعُلَ

ان ابواب کی تفصیل درج ذیل ہے:

ماضی		مضارع	
نَصَرَ	(ن)	يَنْصُرُ	ماضی کا عین کلمہ کا زبر مضارع میں پیش میں بدل گیا

http://mujahid.xtgem.com

ضَرَبَ (ض) یَضْرِبُ ماضی کا عین کلمہ کا زبر مضارع میں زیر میں بدل گیا

سَمِعَ (س) یَسْمَعُ ماضی کا عین کلمہ کا زیر مضارع میں زبر میں بدل گیا

کَرُمَ (ک) یَکْرُمُ ماضی کا عین کلمہ کا پیش مضارع میں تبدیل نہیں ہوا

حَسِبَ (ح) یَحْسِبُ ماضی کے عین کلمہ کے زیر میں مضارع میں تبدیلی نہیں ہوئی

فَتَحَ (ف) یَفْتَحُ ماضی کے عین کلمہ کے زبر میں مضارع میں تبدیلی نہیں ہوئی

ان تمام ابواب کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیں۔

لغت کی تیاری میں مرأۃ القرآن اور المنجد سے مدد لی گئی ہے۔

کوشش کی گئی ہے کہ کسی ثلاثی مجرّد (تین حرفی لفظ) کے ایک سے زیادہ باب یا معنی دیئے گئے ہیں تو مطالعہ کی آسانی کیلئے ان کو بھی تحریر کردیا جائے۔

جو اسماء ثلاثی مجرّد سے نہیں بنے ہیں ان کے بھی حروف تحریر کر کے ان کے ساتھ بریکٹ میں اسم لکھ دیا گیا ہے۔

لغت میں اگر کسی تین حرفی لفظ کے وہی معنی ہیں جو قرآن مجید میں ہیں تو اس تین حرفی لفظ کا صرف حوالہ دیدیا گیا ہے مثلاً اَثِمَ کے معنی گناہ کیا کے ہیں اور قرآن مجید میں اَثِمَ سے بنے ہوئے لفظ میں گناہ ہی کے معنی نکلتے ہیں اس لئے صرف اَثِمَ کے حوالے پر اکتفا کیا گیا ہے۔

اور اگر لغت میں دیئے گئے لفظ کے معنی اور اس سے بننے والے لفظ کے معنی قرآن مجید میں کچھ اور ہیں مثلاً اَثَرَ کے معنی اختیار کیا یا اثر ڈالا کے ہیں مگر قرآن مجید میں اس تین حرفی لفظ سے بنے ہوئے لفظ آثار کے معنی نشانیاں کے آتے ہیں لہٰذا اس لفظ کو بھی لغت میں شامل کر کے حوالہ دیدیا گیا ہے۔

حوالہ کے کالم میں ۸۰_۳۱ کا مطلب سورۃ نمبر ۸۰ اور آیۃ نمبر ۳۱ ہے۔

http://mujahid.xtgem.com

"ا"

ثلاثی مجرد	معنی	مثال	معنی	حوالہ
اَبّ (اسم)	ـ	اَبًّا	گھاس، چارہ	۸۰_۳۱
اَبَدًا (ن)	ٹھیرا	اَبَدًا	ہمیشہ ہمیشہ	۴_۱۶۹
اَبَقَ (ض)	چھپا، فرار ہوا	ـ	ـ	۳۷_۱۴۰
اَبِلَ (س)	اونٹوں کی سیاست میں ماہر ہوا	اِبِلِ	اونٹ	۸۸_۱۷
ابابیل (اسم)	ـ	اَبَابِیل	ابابیل	۱۰۵_۳
اَبَا (ن)	باپ ہوا	اَبَا	باپ	۳۳_۴۱
اَبیٰ (ف)	انکار کیا، ناراض ہوا	ـ	ـ	۲_۳۴
اَتیٰ (ض)	آیا، حاضر ہوا	اٰتینٰھُمَا	ہم نے دیا ان دونوں کو	۳۷_۱۱۷
اَثَّ (ن)	کھیتی زیادہ ہوگئی	اَثَاثًا	اثاثہ	۱۶_۸۰
اَثَرَ (ض)	اختیار کیا، اثر ڈالا	اٰثَارٌ	نشانانیاں	۳۷_۱۱۲
اثل (اسم)	ـ	اَثْلٍ	جھاڑو	۳۴_۱۶
اَثِمَ (س)	گناہ کیا	ـ	ـ	۲_۲۷۶
اَجَّ (ن)	کڑوا کیا، کھارا کیا	ـ	ـ	۲۵_۵۳
اَجَّ (ف)	شعلہ بھڑکا	ـ	ـ	ـ
اَجَرَ (ض)	نوکر رکھا	ـ	ـ	۱۲_۵۷
اَجِلَ (س)	مقررہ وقت تک	ـ	ـ	۳_۱۴۵
اَحَدَ	ایک کیا	اَحَدٌ	یکتا۔ایک	۱۱۲_۱
اَخَذَ (ن)	پکڑا، لیا	ـ	ـ	۴_۹۱

http://mujahid.xtgem.com

اَخَّرَ	مؤخّر کیا	ـ	ـ	۷۵_۱۳
اَخَا (ن)	بھائی ہوا	ـ	ـ	۵۸_۱۲
اَدَّ (ن)	بھاری ہوا	ـ	ـ	۲۲_۱۱
اَدِمَ (ح)	گندم گوں ہوا	ادَمَ	آدمؑ	۳۱_۲
اَدٰی (ض)	ادا کیا	ـ	ـ	۱۸۷_۲
اَذِنَ (س)	سنا	ـ	ـ	۴۷_۴۱
اَذِنَ (ح)	اجازت دی ،بلایا	ـ	ـ	۴۳_۹
اَرِبَ (س)	ماہر ہوا	ـ	ـ	۱۸_۲۰
اَرِبَ (ح)	عضو پر مارا	ـ	ـ	ـ
اَرُبَ (ک)	صاحب بصیرت ہوا	ـ	ـ	ـ
اَرُضَ (ن)	گھاس زیادہ ہوا	اَرُضٌ	زمین	۲۳_۲
اَرائِکِ (اسم)	مسہریاں	ـ	ـ	۳۱_۱۸
اَرَمَ (ض)	چٹ کردیا	ـ	ـ	ـ
اِرَمَ (اسم)	قوم عاد کا شاہی خاندان	ـ	ـ	۷_۸۹
اَزَرَ (ض)	قوت دی	ـ	ـ	۳۱_۲۰
اٰزَرَ (اسم)	ابراھیم کے باپ کا لقب	ـ	ـ	ـ
اَزَّ (ن.ض)	جوش میں آیا	تَؤُزُّهُم	اچھالتے ہیں انکو	۸۳_۱۹
اَزِفَ (س)	نزدیک آیا	ـ	ـ	۱۸_۴۰
اَسَرَ (ض)	قید کیا	ـ	ـ	۲۶_۳۳
اَسَّ (ف)	بنیاد رکھی	ـ	ـ	۱۰۹_۹
اَسِفَ (س)	پچھتایا	ـ	ـ	۶_۱۸

http://mujahid.xtgem.com

-	-	یُوسف	یوسفؑ	۴_۱۲
اَسَنَ (ض ،ن)	بوہوئی	-	-	۱۵_۴۷
اَسَا (ن)	اسکونمونہ بنایا	-	-	۲۱_۳۳
اَسِیَ (س)	غمناک ہوا	-	-	۲۳_۵۷
اَشَرَ (ف)	بڑائی مارا	-	-	۲۶_۵۴
اَصَرَ (ض)	توڑا	اِصْرٌ	بوجھ	۱۵۷_۷
اَصُلَ (ن)	شریف ہوا	اَصْلٌ	جڑ	۲۴_۱۴
-	-	اَصِیْلًا	شام	۲۵_۷۶
اَفَّ (ض ،ن)	کہا	اُفٍّ	ہوں	۲۳_۱۷
اَفَقَ (ض)	زمین کے کناروں میں پھرا	-	-	۵۳_۴۱
اَفِقَ (س)	عزت میں بیمثال ہوا	-	-	-
اَفَکَ (ض)	جھوٹ بولا	-	-	۱۱۷_۷
اَفَلَ (ض ،ن)	غائب ہوا			۷۶_۶
وَقَتَ (ض)	کام کیلئے وقت مقرر کیا	اُقِّتَتْ	وقت مقررہ پر	۱۱_۷۷
اَکَلَ (ن)	کھایا	-	-	۴۵_۱۲
اَلَتَ (ض)	حق کم کیا	-	-	۳۱_۵۱
اَلِفَ (س)	محبت کیا	اَلَّفَ	الفت ڈالی	۱۰۳_۳
اَلَفَ (ف)	ہزار پورا کیا	-	-	۳_۹۷
اَلَّ (ض)	ہائے کی، گڑگڑایا	اِلًّا	قرابت	۱۰_۹
اَلَّ (ن)	جلدی کیا، دھتکارہ	-	-	-
اَلِمَ (س)	درد ہوا، عذاب ہوا	-	-	۱۰_۲

http://mujahid.xtgem.com

اَلَہَ (ف)	عبادت کی	اِلٰهَهٗ	اسکا معبود	۲۵_۴۳
آلا (ن)	کم کیا	_	_	۳_۱۱۸
آلیٰ	قسم کھائی	یُولُونَ	وہ قسم کھاتے ہیں	۲_۲۲۶
امت (اسم)	_	اَمْتًا	ٹیلا	۲_۱۰۷
امد (اسم)		اَمَدًا	مدت	۱۸_۱۲
اَمَرَ (ن)	حکم دیا	_	_	۲_۶۸
امس (اسم)	_	اَمْسِ	کل	۱۰_۲۴
اَمَلَ (ن)	امید دلائی	_	_	۱۵_۳
اَمَّ (ن)	ارادہ کیا، امام بنا	_	_	۱۵_۷۹
اَمَّتْ	ماں بنی	اُمِّکَ	تیری ماں	۱۰_۳۸
_	_	اُمِّیُّونَ	بغیر پڑھے لکھے	۲_۷۸
_	_	اُمَّةٌ	امت	۲_۱۴۱
اَمِنَ (س)	امن میں آیا، بے خوف ہوا، تسلّی پکڑی، مطمئن ہوا	_	_	۴_۵۹
اَمَنَ (ض)	بھروسہ کیا	_	_	_
اَمُنَ (ک)	امانت دار ہوا	اٰمِین	ایسا ہی ہو	۲۶_۷۸
اَمَا (ن)	لونڈی بنایا	_	_	۲۴_۳۲
اَنُثَ (ف)	نرم ہوا	اُنْثیٰ	مؤنث	۲_۱۷۸
_	_	اِثْنَانِ	دو	۵_۱۰۶
انجیل (اسم)	انجیل	_	_	_
اَنِسَ (س)	تسلی پکڑی	اِنْسَانٌ	انسان	۸۹_۱۵

http://mujahid.xtgem.com

ـ	ـ	اَنَسْتُ	دیکھا میں نے	۲۹_۲۸
اَنِفَ (س)	ناک چڑھائی	اَنْفٌ	ناک	۴۵_۵
انم (اسم)		اَنَامٌ	مویشی	۱۰_۵۵
اَنیٰ (ض)	قریب کیا، حاضر ہوا	ـ	ـ	۱۶_۵۷
ـ	ـ	اٰنِیَۃٍ	کھولتا ہوا	۵_۸۸
اَہِلَ (س)	ـ	اَھْلٌ	لوگ	۷۳_۱
اَبَ (ن)	رجوع کیا	ـ	ـ	۳۴_۵۰
ـ	ـ	مَاٰبٌ	ٹھکانہ	۴۰_۳۸
ـ	ـ	اَوِّبِی	آواز سے پڑھو	۱۰_۳۴
اَدَ (ن)	گراں ہوا	ـ	ـ	۲۵۵_۲
اَوَّلٌ (اسم)	اوّلٌ پہلا	اَوّلون	پہلے لوگ	۱۰۰_۹
ـ	ـ	تَاْوِیْلًا	تعبیر، انجام، تاویل	۵۹_۴
اٰہَ (ن)	آہ کیا	.	ـ	۷۵_۱۱
اَویٰ .	جگہ دی	.	ـ	۷۲_۸
اَوٰی (ض)	وارد ہوا، نازل ہوا	اٰیَۃٌ	نشانی	۱۰_۱۸
اَدَّ (ض)	سخت ہوا	.	ـ	۴۰_۹
اَیِکَ (س)	بڑا ہوا	.	ـ	۱۴_۵۰
اَیَامَ (اسم)	رنڈووں	.	ـ	۳۲_۲۴

http://mujahid.xtgem.com

"ب"

بَا بُلَّ (اسم)	بابل	ـ	ـ	۲۰۱_۲
بَئَارَ (ف)	کنواں بنایا	ـ	ـ	۴۵_۲۲
بَئُو سَ (ک)	مصیبت میں آیا	بَأْ سٌ	لڑائی، عذاب	۲۵_۵۷
بَئِسَ (س)	سخت حاجتمند ہوا	تَبْتَئِس	مت غمگین ہو	۳۶_۱۱
بَتَرَ (ن)	کٹ گیا	ـ	ـ	۳_۱۰۸
بَتِرَ (س)	کاٹا	ـ	ـ	ـ
بَتَکَ (ض)	چیرا ، قطع کیا	ـ	ـ	۱۱۹_۴
بَتَلَ (ن)	الگ ہوگیا	ـ	ـ	۸_۷۳
بَثَّ (ض ، ن)	پھیلایا، بکھیرا	ـ	ـ	۴_۱۰۱
بَجَسَ (ض،ن)	جاری ہوا، پھوٹ نکلا	.	ـ	۱۶۰_۷
بَحَثَ (ف)	تفتیش کی، کریدا	.	ـ	۳۱_۵
بَحَرَ (ف)	زمین کو پھاڑا، شق کیا	.	ـ	۱۹_۵۵
بَخَسَ (ف)	کم کیا	.	ـ	۵۷_۷
بَقَعَ (ف)	گھوٹ ڈالا	.	ـ	۶_۱۸
بَخَلَ (ف)	بخل کیا	.	ـ	۱۸۰_۳
بَدَاَ (ف)	شروع کیا	.	ـ	۴_۱۰
بَدَرَ (ن)	جلدی کی	بَدَرٌ	بدر	۱۲۳_۳
.	ـ	بِدَارًا	حاجت سے پہلے	۶_۴
بَدَعَ (ف)	ایجاد کی، اختراع کی	.	ـ	۲۷_۵۷

http://mujahid.xtgem.com

بَدَ لَ (ن)	تبدیل کر دیا	.	ـ	۲_۴
بَدَ نَ (ن)	بدن، جسم	.	ـ	۹۲_۱۰
بَدُ نَ (ک)	بڑا ہوا، موٹا ہوا	.	ـ	۳۴_۲۲
بَدَ ا (ن)	ظاہر ہوا، نکلا	.	ـ	۲۳_۲
بَذَ رَ (ن)	فضول خرچی میں اڑایا	.	ـ	۲۶_۳
بَرَاَ (ف)	عدم سے پیدا کیا	.	ـ	۵۴_۲
بَرِ ءَ (س)	خلاصی پائی	.	ـ	۶۷_۲
بر ج (اسم)	ـ	بُرُوجٌ	بروج	۱_۸۵
.	ـ	مُتَبَرِّجٰتٍ	دکھاتی پھریں	۶۰_۲۴
بَرَ حَ (ف)	جگہ چھوڑی ، ہٹا	.	ـ	۹۱_۲۰
بَرَ دَ (ن)	سرد ہوا	.	ـ	۴۲_۳۸
بَرَّ (ض)	نیکی کیا	اَبْرَار	نیک لوگ	۱۸_۸۳
بَرَ زَ (ن)	باہر نکلے، سامنے ہوا	.	ـ	۲۱_۱۴
بَرُ زَ (ک)	بزرگی یا بہادری میں بڑھا	ـ	ـ	ـ
برزخ (اسم)	ـ	بَرْزَخٌ	برزخ	۲۰_۵۵
بَرِ صَ (س)	کوڑھ ہوا	.	ـ	۴۹_۳
بَرِ قَ (س)	چندھیائی	.	ـ	۳۱_۱۸
بَرَقَ (ف)	بجلی چمکی	.	ـ	۱۹_۲
بَرَ کَ (ن)	برکت ہوئی	.	ـ	۱_۲۵
بَرَمَ (ن)	رسا بٹا	اَبْرَمُوْ ا	مصمّم ارادہ کیا	۷۹_۴۳
بر ھن	ـ	بُرْھَانَکُمْ	اپنی سند	۱۱۱_۲

http://mujahid.xtgem.com

بَزَغَ (ن)	طلوع ہوا	بَازِغًا	چمکتا ہوا	۷۷_۶
بَسَرَ (ن)	ترش رو ہوا	.	ـ	۲۲_۷۴
.	ـ	بَاسِرَةٌ	اداس	۲۴_۷۵
بَسَّ (ن)	ریزہ ریزہ کیا	.	ـ	۵_۵۶
بَسَطَ (ن)	کشادہ کیا، پھیلایا، خوش طبع ہوا	.	ـ	۶۲_۲۹
بَسَقَ (ن)	اونچا ہوا	.	ـ	۱۰_۵۱
اَبْسَلَ	گرفتار کیا	.	ـ	۷۰_۶
بَسَمَ (ض)	مسکرایا	.	ـ	۱۹_۲۷
بَشَرَ (ض)	خوش ہوا	بَشَّرْنٰکَ	ہم نے تم کو خوشخبری دی	۵۵_۱۵
.	ـ	بَاشِرُوْھُنَّ	ملو اپنی عورتوں سے	۱۸۷_۲
.	ـ	بَشَرٌ	بشر، انسان	۱۰_۱۴
بَصُرَ (ک)	دیکھا، جانا	.	ـ	۶۹_۲۰
بَصِرَ (س)	دیکھا، جانا	مُبْصِرَةً	سمجھائش	۱۳_۲۷
بصل (اسم)	ـ	بَصَلِهَا	اسکی پیاز	۶۱_۲
بضع (اسم)	ـ	بِضَاعَةٌ	پونجی	۸۸_۱۲
بَطُؤَ (ک)	دیر کی	.	ـ	۷۲_۴
بَطِرَ (ن)	تکبّر کیا، طغیانی کی	.	ـ	۵۸_۲۸
بَطَشَ (ض)	سخت پکڑ کی	.	ـ	۱۶_۴۴
بَطَلَ (ن)	فساد کیا، ضائع ہو گیا، جھوٹ ہوا، نقصان ہوا	.	ـ	۸_۸
بَطَنَ (ن)	چھپا	.	ـ	۱۲۰_۶

http://mujahid.xtgem.com

بَطَنَ (ف)	پیٹ پر ضرب لگائی	.	-	۵۴_۵۵
بَطِنَ (س)	پیٹ بڑا ہوا	بَطَائِنُهَا	اسکے استر	۱۷۵_۲
بَعَثَ (ف)	بھیجا	.	-	۱۹_۱۸
بَعِثَ (س)	نیند سے جگایا	.	-	۵۲_۳۶
.	-	انبِعَاثهم	ان کی دوڑ	۴۶_۹
بَعثَر	کریدا، الٹ پلٹ کر دیا	.	-	۴_۸۲
بَعُدَ (ک)	دور ہوا	.	-	۱۰۱_۲۱
بَعِدَ (س)	مرا، ہلاک ہوا، دور ہوا	.	-	۶۸_۱۱
بعر (اسم)	-	بَعِيرٌ	اونٹ	۷۲_۱۲
بعض (اسم)	-	بَعُوضَةٌ	مچھر	۲۶_۲
بَعَلَ (ن)	مرد عورت کا خاوند بنا	.	-	۲۲۸_۲
بَغَتَ (ف)	اچانک آیا	.	-	۹۵_۷
بغل (اسم)	-	بِغَالٌ	خچر	۸_۱۶
بَغَا (ن)	تلاش کیا	.	-	۷_۲۴
بَغَا (ض)	سرکشی کی، ظلم کیا، غلبہ حاصل کیا	.	-	۲۷_۴۲
.	-	لَا یَبْغُونَ	نہ چاہیں گے	۱۰۸_۱۸
بَقَرَ (ف)	وسیع کیا، پھاڑا	بَقَرَةٌ	گائے	۶۷_۲
بقع (اسم)	-	بُقْعَةٌ	تختہ، جگہ	۳۰_۲۸
بقل (اسم)	-	بَقْلِهَا	ترکاری	۶۱_۲
بَقِيَ (س)	باقی رہا	.	-	۲۸_۵۵
بَکِرَ (س)	کنوارا ہوا	اَبْکَارًا	کنواریاں	۳۶_۵۶

http://mujahid.xtgem.com

ـ	ـ	اِبْكَارٌ	صبح	۳_۴۱
بکّ (اسم)	ـ	بِبَكَّةَ	مکہ میں	۳_۹۶
بَكُمَ (ک)	گونگا بنا	.	ـ	۲_۱۸
بَكیٰ (ض)	غم سے رویا	.	ـ	۵۳_۴۲
بَلُدَ (ک)	آباد ہوا، وطن بنایا			۳_۱۹۶
اَبْلَسَ	ناامید ہوگئے	اِبْلِيْسُ	ابلیس	۳_۳۴
بَلَعَ (ف)	نگل گیا	.	ـ	۱۱_۴۴
بَلَغَ (ن)	پہنچا ، پورا کیا	بَالِغٌ	پورا کرنے والا	۶۵_۲
بَلَا (ن)	جانچا	.	ـ	۲_۱۵۵
بَلِیَ (س)	پرانا ہوا	.	ـ	۲۰_۱۳۰
بنن (اسم)	ـ	بَنَانٍ	پور پور، جوڑ جوڑ	۸_۱۳
بنو (اسم)	ـ	بَنُوْنَ	اولاد	۲۶_۸۸
بَنَی (ض)	بنایا	بَنَيْنٰهَا	ہم نے اسکو بنایا	۵۱_۴۷
بَاءَ (ن)	کمایا	بَوَّأْنَا	ہم نے جگہ دی	۱۰_۹۳
بَابَ (ن)	ملازم بنا	اَبْوَابٌ	دروازے	۷_۴۰
بَارَ (ن)	ہلاک ہوا، ٹوٹ گیا	.	ـ	۳۵_۲۹
بَالَ (ن)	حال ہوا	.	ـ	۴۷_۲
بَهَتَ (ف)	حیران ہوا، جھوٹ باندھا	.	ـ	۲_۲۵۸
بَهُجَ (ک)	حسین ہوا	.	ـ	۲۷_۶۰
بَهَجَ (ف)	خوش کیا	.	ـ	ـ
بَهَلَ (ف)	لعنت کی	نَبْتَهِلْ	ہم التجا کریں	۳_۶۱

http://mujahid.xtgem.com

بھم (اسم)	-	بَھِیمَۃٌ	چوپائے	۵_۱
بَاتَ (ض)	رات گزاری	یُبَیِّتُونَ	مشورہ کرتے ہیں	۲۱_۱۰۸
.	-	بَیتٌ	گھر	۲_۱۲۷
بَادَ (ض)	ہلاک ہوا، خراب ہوا	.	-	۱۸_۳۵
بَاضَ (ض)	انڈا دیا، سفید ہوا	.	-	۱۲_۸۴
بَاعَ (ض)	خریدا یا بیچا	.	-	۲_۲۸۲
.	-	یُبَایِعُونَ	وہ بیعت کرتے ہیں	۴۸_۱۰
بیع (اسم)	-	بِیَعٌ	عبادت خانے	۲۲_۴۰
بَانَ (ض)	الگ ہوگیا، چھوڑ دیا واضح ہوگیا، بیان کیا، ظاہر ہوا	تَبَیَّنَ	جدا ہوچکی	۲_۲۵۶

"ت"

تابوت (اسم)	-	تَابُوتٌ	تابوت	۲_۲۴۸
تَبَّ (ن)	ہلاک ہوا	.	-	۱۱۱_۱
تَبِرَ (س)	ہلاک ہوا	.	-	۷_۱۳۹
تَبِعَ (س)	اتباع کی	.	-	۷_۳
تَجَرَ (ن)	تجارت کی			۶۱_۱۰
تَرِبَ (س)	گرد آلود ہوا، غریب ہوا	.	-	۹۰_۱۶
تَرِفَ (س)	صاحب نعمت ہوا	.	-	۲۳_۳۳
ترقوہ (اسم)	-	التَّرَاقِي	ہنسلی کی ہڈی	۷۵_۲۶

http://mujahid.xtgem.com

تَرَکَ (ن)	چھوڑا	.	–	۵۹_۵
تَسَعَ(ف،ض)	نو بنایا	تَعْسًالَهُمْ	منہ کے بل گر پڑے	۴۷_۸
تَفِثَ (س)	میل چڑھ آئی	.	–	۲۲_۲۹
اَتْقَنَ	درست کیا	.	–	۲۷_۸۸
تَلَّ (ن)	رسی کو کوئیں میں ڈالا	تَلَّهٗ	ماتھے کے بل پچھاڑا اسکو	۳۷_۱۰۳
تَلَا (ن)	پیچھے لگے	يَتْلُوا	تلاوت کرتے ہیں وہ	۲_۱۳۹
تَمَّ (ف)	وہ پورا ہوا	.	–	۲۸_۲۷
تَنَّا رٌ (اسم)	تنور مارنیوالا	التَّنُّورُ	تنور	۱۱_۴۰
تَا بَ (ن)	گناہ چھوڑ کر رجوع ہوا اللہ کی طرف	تَوبَةٌ	بخشش	۴_۹۲
توراة (اسم)	موسیٰؑ پر نازل ہونے والی آسمانی کتاب	التَّورَاةٌ	تورات	۳_۴۸
تَا رَ (ن)	جاری ہوا	تَارَةً اُخْرٰى	دوسری بار	۱۷_۶۹
تین (اسم)	–	التِّينُ	انجیر	۹۵_۱
تَا هَ (ض)	حیران ہوکر پھرتا رہا			۵_۲۶

"ث"

ثَبَتَ (ن)	قرار پکڑا	.	–	۱۷_۷۴
.	–	لِيُثْبِتُوكَ	تاکہ تجھے قید کریں	۸_۳۰
.	–	ثَابِتٌ	مضبوط	۱۴_۲۴
ثَبَرَ (ن)	اس پر لعنت کی، ہلاک کیا	.	–	۱۷_۱۰۲
ثَبَطَ (ن)	روکا ٹھیرایا	.	–	۹_۴۶

http://mujahid.xtgem.com

ثَبَی	(ض)	جمع کیا	ثُبَاتٍ	ٹولیاں ٹولیاں	۷۱_۴
ثَجَّ	(ن)	بہنے لگا	.	-	۱۴_۷۸
ثَخُنَ	(ک)	گاڑھا ہوا، سخت ہوا	اَثْخَنْتُمُوْهُمْ	خوب قتل کرلو انکو	۴_۴۷
ثَرَبَ	(ض)	ملامت کی اسکے کام میں	.	-	۹۲_۱۲
.		-	يَثْرِبُ	یثرب، مدینہ	۱۳_۳۳
ثَرِیَ	(س)	زمین نمناک ہوئی	.	-	۶_۲۰
ثَعَبَ	(ف)	ان پر لوٹ ماری	ثُعْبَانٌ	اژدھا	۱۰۷_۷
ثَقَبَ	(ن)	جھکا	شِهَابٌ	انگارہ چمکتا	۱۰_۳۷
			ثَاقِبٌ		
ثَقِفَ	(س)	داناہوا	يَثْقَفُوْكُمْ	وہ تم پر غالب آجائیں	۲_۶۰
ثَقُلَ	(ک)	بھاری ہوا	مِثْقَالَ	ذرہ برابر	۴۷_۲۱
ثَلَثَ	(ن)	تین ہوا	.	-	۱۴_۳۶
ثلة	(اسم)	-	ثُلَّةٌ	جماعت	۳_۵۶
ثَمَدَ	(ن، ف)	حوض کی طرح جگہ بنایا	ثَمُوْدٌ	ثمود	۷۳_۷
اَثْمَرَ		پھل لایا	ثَمَرَاتٌ	پھل	۲۲_۲
ثَمَنَ	(ن)	آٹھ ہوا، آٹھواں لیا	.	-	۱۲_۴۰
ثَنی	(ض)	اس کو دو بنادیا	.	-	۱۷۵_۴
ثَابَ	(ن)	جمع ہوئے	اَثَابَهُمْ	ان کو ثواب دیا	۵۸_۵
.		-	ثِيَابَهُم	انکے کپڑے	۵_۱۱
ثَارَ	(ن)	غبار اٹھا	.	-	۴۸_۳۰
ثَوَی	(ض)	ٹھیرا	.	-	۱۵۱_۳

http://mujahid.xtgem.com

تَثَيَّبَ		عورت طلاق یا موت کی وجہ سے علیحدہ ہوگئی	ثَيِّبٰتٍ	بیاہ کی ہوئی عورتیں	۶۶_۵

"ج"

جَأَرَ	(ف)	اللہ کی طرف ہاتھ اٹھایا، عاجزی کی	لَا تَجْـَٔرُوا	مت چلاؤ	۲۳_۶۶
جبّ	(اسم)	ـ	الجُبُّ	کنواں	۱۲_۱۰
جبت	(اسم)	ـ	بِالْجِبْتِ	بتوں کے ساتھ	۴_۵۰
جَبَرَ	(ن)	ٹوٹی ہوئی ہڈی کو باندھا	جَبَّارٌ	زبردست	۵۹_۱۱
جبریل	(اسم)	ـ	جِبْرِيل	جبرائیلؑ، ایک مقرب فرشتہ	۶۶_۴
جَبَلَ	(ن)	اللہ نے پیدا کیا	جِبِلَّةً	خلقت	۳۶_۱۸۴
.		ـ	جِبَالَ	پہاڑ	۱۱_۴۲
جَبُنَ	(ک)	ڈرپوک ہوا	لِلْجَبِينِ	ماتھے کے بل	۳۷_۱۰۳
جَبَهَ	(ف)	ماتھے پر مارا	.	ـ	۹_۳۶
جَبَى	(ن)	خراج اکٹھا کیا	وَاجْتَبَيْنَا	اور ہم نے چن لیا	۱۹_۵۸
.		ـ	الجَواب	تالاب	۳۴_۱۳
جَثَّ	(ن)	جڑ سے اکھاڑ دیا	.	ـ	۱۴_۲۶
جَثَمَ	(ن، ض)	اوندھا پڑنے والا	.	ـ	۷_۹
جَثَى	(ن)	زانو کے بل بیٹھا	.	ـ	۴۵_۲۸
جَحَدَ	(ف)	کفر کیا، جھوٹ بولا باوجود علم کے	.	ـ	۷_۵۰
جَحَمَ	(ف)	آگ جلائی	.	ـ	۲۷_۹

http://mujahid.xtgem.com

جدث (اسم)	۔	اَجْدَاث	قبریں	۵_۲۶
جَدَّ (ض)	لوگوں کی نظر میں بڑا ہوا	جُدَدٌ	گھاٹیاں	۲۷_۲۵
.	۔	جَدِیدٌ	جدید، نیا	۵_۱۳
جَدَرَ (ن)	اس کا لائق ہوا، اسے چیچک نکلی، دیوار کھینچی	اَلْجِدَارُ	دیوار	۸۲_۱۸
جَدِلَ (س)	دانہ بالی میں پک گیا	تُجَادِلُونَ	تم جھگڑتے ہو	۷۱_۷
جَذَّ (ن)	ٹکڑے ٹکڑے کیا	.	۔	۵۸_۲۱
جذع (اسم)	۔	جُذُوعُ النَّخْلِ	کھجور کے تنے	۷۱_۲۰
جذو (اسم)	۔	جَذْوَةٌ	انگارہ	۲۹_۲۸
جَرَحَ (ف)	زخم دیا	.	۔	۴۵_۵
جَرِدَ (س)	جگہ کوٹڈی پہنچی	.	۔	۷_۵۴
جَرَدَ (ن)	بال اتارے	.	۔	۔
جَرَّ (ن)	کھینچا	.	۔	۱۵۰_۷
جَرُزَ (ک)	کھیتی نہ اگایا	جُرُزًا	بنجر	۲۷_۳۲
جَرَزَ (ن)	کاٹا، جڑ سے اکھاڑا	.	۔	۔
جَرَعَ (ف)	گھونٹ پیا			۱۷_۱۴
جَرَفَ (ن)	بہالے گیا	جُرُفٍ	گھائی	۱۰۹_۹
جَرَمَ (ض)	گناہ کیا	.	۔	۲۵_۳۴
جَرُمَ (ک)	اسکا گناہ بڑا ہوا	.	۔	۸۹_۱۱
.	۔	لَا جَرَمَ	بیشک	۲۲_۱۱
جَرٰی (ض)	پانی چلا	.	۔	۵۰_۵۵

http://mujahid.xtgem.com

.	۔	جَوَارٌ	کشتی	۴۲_۳۲
جَزَءَ (ف)	چیز کو حصوں میں تقسیم کیا	.	۔	۱۵_۴۴
جَزِعَ (س)	بے قرار ہوا	.	۔	۷۰_۲۰
جَزٰی (ض)	آدمی کو بدلہ دیا، بچایا	.	۔	۳۱_۳۳
جَسِدَ (س)	خون خشک ہو کر چمٹ گیا	جَسَدًا	جسم، بدن	۷_۱۴۷
جَسَّ (ن)	پہچاننے کیلئے ہاتھ سے ٹٹولا	.	۔	۴۹_۱۲
جَسُمَ (ک)	بڑے جسم والا ہوا	اَجْسامُھم	ان کے جسم	۳_۴۰
جَعَلَ (ف)	پیدا کیا، بنایا	.	۔	۱۶_۱۲۴
جَفَا (ف)	دریا نے گھاس پھوس ایک طرف پھینکا	جُفَاءً	سوکھا کچرا	۱۳_۱۷
جَفَنَ (ن)	اونٹنی کو ذبح کیا	جِفَانٌ	لگن	۳۴_۱۳
جَفٰی (ن)	جگہ چھوڑی	.	۔	۳۱_۳۲
جَلَبَ (ن)	ہانکا اور لے آیا	.	۔	۱۷_۶۴
.	۔	جَلَابِیبِھِنَّ	انکے چادریں	۳۳_۵۱
جَلَتَ (ض)	مارا	جَالُوتَ	جالوت	۲_۲۵۱
جَلَدَ (ض)	کوڑا مارا	.	۔	۲۴_۲
جَلَدَ (ن)	صاحب قوت ہوا	جُلُودٌ	جلد، کھال	۴_۵۵
جَلَسَ (ض)	بیٹھا	.	۔	۵۸_۱۱
جَلَّ (ض)	صاحب عزت ہوا	.	۔	۵۵_۲۷
جَلَا (ن)	ظاہر ہوا، اپنے ملک سے نکلا، آدمی کو وطن سے نکالا	جَلّٰھَا	اس کو روشن کیا	۹۱_۳
.	۔	الْجَلَاءَ	جلاوطنی	۵۹_۳

http://mujahid.xtgem.com

جَمَحَ (ف)	بے بس کر دیا	.	ـ		۹_۵۸
جَمَدَ (ن)	ٹھیر گیا، جم گیا	.	ـ		۲۷_۸۸
جَمَعَ (ف)	اکھٹا کیا	.	ـ		۱۸_۱۰۰
.	ـ	اَلْجُمُعَةُ	جمعہ		۶۲_۹
جَمَلَ (ن)	اکھٹا کیا، خوبصورت ہوا	.	ـ		۱۲_۱۸
.	ـ	اَلْجَمَلُ	اونٹ		۷_۳۹
.	ـ	جُمْلَةٌ	سارا ، اکھٹا		۲۵_۳۲
جَمَّ (ن)	زیادہ جمع ہو گیا	جَمًّا	جی بھر کر		۸۹_۲۰
جَمَّ (ض، ن)	ماپ کو چوٹی تک بھرا	.	ـ		ـ
جَنَبَ (ن)	دفع کیا، دور رہا	.	ـ		۵۳_۳۲
جَنَبَ (ن، ض، ف)	پلید ہوا				۴_۴۳
.	ـ	جَانِبِهٖ	اپنا پہلو		۱۷_۸۳
جَنَحَ (ف)	جھکا	جَنَاحِكَ	اپنے کندھے		۲۰_۲۲
.	ـ	اَجْنِحَةٍ	پر		۳۵_۱
.	ـ	جُنَاحٌ	گناہ		۲_۵۸
جَنَّدَ	اکھٹا کیا	جُنُوْدًا	فوجیں		۳۳_۹
جَنَفَ (ض)	راستہ چھوڑ دیا	مُتَجَانِفٌ	مائل ہونیوالا		۵_۳
جَنَّ (ن)	رات نے پردہ کیا	.	ـ		۶_۷۶
جَنَّ (ض)	چھپا	جَانٌّ	جن، سانپ		۵۵_۳۹
جُنَّ	عقل بگڑ گئی	مَجْنُوْنٌ	دیوانہ		۴۴_۱۴
.	ـ	جَنَّةٌ	جنت، باغ		۲_۲۶۶

http://mujahid.xtgem.com

جَنٰی (ض)	پھل اتارا، چنا، گناہ کمایا	رُطَبًا جَنِیًّا	پکی کھجوریں	۲۵_۲۰
جَابَ (ن)	تراشا	.	ـ	۹_۸۹
.	ـ	فَاسْتَجَبْنَا	پس ہم نے پکار سنی	۲۱_۷۶
		جَوَابٌ	جواب	۲۳_۲۹
جَادَ (ن)	گھوڑا تیز رو ہوا، سخاوت میں غالب ہوا	.	ـ	۳۱_۳۸
.	ـ	اَلْجُودِی	پہاڑ کا نام	۴۴_۱۱
جَارَ (ن)	راستہ چھوڑ دیا، ظلم کیا، پناہ مانگی	.	ـ	۶_۹
.	ـ	اَلْجَارِ	پڑوسی	۳۵_۴
جَازَ (ن)	گزر گیا، جائز ہوا	نَتَجَاوَزُ	ہم معاف کر دیتے ہیں	۱۲_۴۶
جَاسَ (ن)	فساد کیلئے گھس آئے	.	ـ	۵_۱۷
جَاعَ (ن)	وہ بھوکا ہوا	.	ـ	۴_۱۰۶
جَوِفَ (س)	وہ اجوف ہوا	جَوفِہٖ	اسکے وجود میں	۴_۳۳
جَوّ (اسم)	ـ	جَوِّ	ہوا، جنگل وسیع	۷۹_۱۶
جَهَدَ (ف)	محنت کی	جَاهِدْ	لڑو	۷۳_۹
جَهَرَ (ف)	اونچی آواز سے کہا	.	ـ	۲_۴۹
جَهَّزَ	تیار کیا	بِجَهَازِهِمْ	انکا اسباب	۵۹_۱۲
جَهِلَ (س)	بے وقوف ہوا، بے خبر ہوا	.	ـ	۴۹_۵
جَهَمَ (ن)	تیوری چڑھانے والا ہوا	جَهَنَّمُ	جہنم، دوزخ	۲۰۶_۲
جَاءَ (ض)	آیا	.	ـ	۹۴_۵
جَابَ (ض)	قمیص کا گریبان بنایا	.	ـ	۳۱_۲۴
جَادَ (ف)	گردن اونچی اور لمبی ہوئی	جِیدِهَا	اسکی گردن	۵_۱۱۱

http://mujahid.xtgem.com

"ح"

حَبَّ (ض)	چاہا، پسند کیا، درست کیا	.	۔	۲۸_۵۶
.	۔	اِسْتَحَبُّوا	انہوں نے اختیار کیا	۹_۲۳
حَبَرَ (ن)	زینت دی، خوش کیا	.	۔	۳۰_۱۵
حَبِرَ (س)	خوش ہوا	اَحْبَارُهُمْ	اپنے عالموں	۹_۳۱
حَبَسَ (ض)	قید کیا، روک دیا	.	۔	۱۱_۸
حَبِطَ (س)	ضائع ہوا	.	۔	۴۷_۳۲
حَبَکَ	جلاہے نے بنا	الْحُبُکِ	جالیدار، جال ستاروں کا	۵۱_۷
حَبَلَ (ن)	رسی سے باندھا	.	۔	۲۰_۶۶
حَتَمَ (ض)	محکم کیا	.	۔	۱۹_۷۱
حَثَّ (ن)	برانگیختہ کیا	حَثِیثًا	دوڑا چلا آتا ہے	۷_۵۴
حَجَبَ (ن)	چھپایا، اندر نہ آنے دیا	.	۔	۸۳_۱۵
حَجَّ (ف)	دلیل کے ساتھ غالب آیا، قصد کیا، حج کیا	اَتُحَاجُّوْنِّی	کیا تم مجھ سے جھگڑا کرتے ہو	۶_۸۰
حَجَرَ (ن)	بند کیا، حرام کیا	الْحُجُرَات	دیوار، کمرے	۴۹_۴
.	۔	حَنَاجِرَ	گلے	۳۳_۱۰
.	۔	ذِی حِجْر	عقل والے	۸۹_۵
.	۔	حِجَارَةِ	پتھر	۱۰۵_۴
حَجَزَ (ن)	روکا، دفع کیا	حَاجِزًا	پردہ	۲۷_۶۱
حَدِبَ (ح)	آدمی کو زیشت ہوا	حَدَبِ	اونچان	۲۱_۹۶

http://mujahid.xtgem.com

حَدَثَ (ن)	واقع ہوا، نیا ہوا، بات سنائی	.	ـ	۱_۶۵
حَدَّ (ن)	حد بنائی	حُدُودٌ	حدود، حدیں	۱۳_۲۱
حَدَّ (ض)	سوگ منایا	یُحَادُّونَ	خلاف کرتے ہیں	۵_۵۸
.	ـ	حِدَادٍ	تیز	۱۹_۳۳
.	ـ	الحَدِیدُ	لوہا	۹۶_۱۸
حَدَقَ (ض)	گھیرلیا	حَدَائِقٌ	باغ	۶۰_۲۷
حَذِرَ (س)	ڈرا	فَاحْذَرْهُمْ	پس انسے بچتے رہو	۱۴_ ۶۴
.	ـ	حِذْرَكُمْ	اپنے ہتھیار	۷۱_۴
حَرَبَ (ن)	لڑائی کی	.	ـ	۳۳_۵
حَرِبَ (س)	غضبناک ہوا	الْمِحْرَابُ	محراب	۳۷_۳
.	ـ	مَحَارِیبُ	قلعے	۱۳_۳۴
حَرَثَ (ض،ن)	زمین جوتی	حَرْثٌ	کھیتی	۲۰_۴۲
حَرِجَ (س)	تنگ ہوا، حرام ہوا	حَرَجاً	تنگی	۶۵_۴
حَرَدَ (ض)	منع کیا، الگ ہوا	علیٰ حردٍ قادرین	لپکتے ہوئے زور کے ساتھ	۲۵_۶۸
حَرِدَ (س)	ناراض ہوا	ـ	ـ	ـ
حَرَّ (ض، ن)	گرم ہوا، گرم کیا	الحَرُورُ	دھوپ	۲۱_۳۵
(س)	غلام آزاد ہوا	الحُرُّ بالحُرِّ	آزاد کے بدلے آزاد	۱۷۸_۲
.	ـ	حَرِیْرًا	پوشاک ریشمی	۱۲_۷۶
حَرَسَ (ن،ض)	چوکیداری کی	حرسًا شدیدًا	سخت چوکیدار	۸_۷۲

http://mujahid.xtgem.com

حَرَصَ (ن)	لالچ کیا، چاہا	حَرِیْصٌ	حریص	۱۲۸_۱۰
حَرِصَ (س)	لالچ کیا، چاہا	ـ	ـ	ـ
حَرَضَ (ن،ض)	لاغر ہوا، گھل گیا	حَرِّضْ	تاکید کر	۸۴_۴
حَرَفَ (ح)	پھیر دیا، جھکا دیا	یُحَرِّفُوْنَ	بدل ڈالتے ہیں	۵۷_۲
حَرِفَ (ض)	ضائع ہوا	ـ	ـ	ـ
ـ	ـ	عَلٰی حَرْفٍ	کنارے پر	۱۱_۲۲
حَرَقَ (ن)	جلایا	لَنُحَرِّقَنَّهٗ	ہم اسے ضرور جلائیں گے	۹۷_۲۰
حَرُکَ (ک)	حرکت کی، ہلا	لَا تُحَرِّکْ	مت حرکت دو	۱۶_۷۵
حَرَمَ (ض)	منع کیا، محروم کیا	مَحْرُوْمُوْنَ	محروم، بدقسمت	۶۷_۵۶
حَرِمَ (س)	حرام ہوا	شہر الحرام	حُرمت والا مہینہ	۱۹۴_۲
ـ	ـ	حَرَماً آمِناً	پناہ کی جگہ	۵۷_۲۸
حَرَوَ (ض)	کم ہوا، گھٹا	تَحَرَّوْا رَشَدًا	اٹکل کرلیا نیک راہ کا	۱۴_۷۲
حَزَبَ (ن)	پہنچا، سخت ہوا	الاَحْزَاب	بعض فرقے	۳۶_۱۳
حَزِنَ (س)	غمناک ہوا	لَاتَحْزَنُوا	غم نہ کھاؤ تم	۳۰_۴۱
حَزَنَ (ن)	غمناک کیا	ـ	ـ	ـ
حَسَبَ (ن)	گنا	بِحُسْبَان	ایک حساب سے	۵_۵۵
حَسِبَ (ح،س)	گمان کیا	اَمْ حَسِبْتُمْ	کیا گمان کیا تم نے	۲۱۴_۲
حَسُبَ (ک)	بزرگ ہوا	حَسْبِیَ اللّٰہ	مجھے اللہ کافی ہے	۱۲۹_۹
حَسَدَ (ن، ض)	حسد کیا، آرزو رکھی	بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا	بلکہ تم جلتے ہو	۵_۴۸
حَسِرَ (س)	تھکا، افسوس کیا	یٰحَسْرَتَنَا	ہائے افسوس ہمیں	۳۱_۶
حَسَرَ (ن،ض)	کھولا، ظاہر ہوا	ـ	ـ	ـ

http://mujahid.xtgem.com

-	-	محسورًا	ہارا ہوا' تھکا ہوا	۱۷_۲۹
حَسَّ (ن)	قتل کیا' جڑ سے اکھاڑا	إِذْ تُحُسُّونَهم	جب تم انکو قتل کرنے لگو	۳_۱۵۲
حَسَّ (ض)	معلوم کیا' محسوس کیا	فَتَحَسَّسُوا	تلاش کرو	۱۲_۸۷
حَسَمَ (ض)	جڑ سے کاٹا' روکا	حُسُوماً	لگاتار	۶۹_۷
حَسُنَ (ک)	خوبصورت ہوا	إِنْ أَحْسَنْتُمْ	اگر تم نے بھلائی کی	۱۷_۷
حَسَنَ (ن)	خوبصورت ہوا	حُسْنُ الْمَآب	اچھا ٹھکانہ	۳_۱۴
حَشَرَ (ض' ن)	اکٹھا کیا' جمع کیا	لِمَ حَشَرْتَنِي	کیوں اٹھایا تو نے	۲۰_۱۲۵
حَصَبَ (ض' ن)	کنکر مارا	حَصَبُ جَهَنَّم	ایندھن دوزخ کا	۲۱_۹۸
حَصْحَصَ	ظاہر ہو گیا	حَصْحَصَ الْحَقّ	حق ظاہر ہو گیا	۱۲_۵۱
حَصَدَ (ن' ض)	کھیتی کاٹا	حصیدًا	کٹی ہوئی ڈھیر	۱۰_۲۴
حَصَرَ (ن)	تنگ کیا' گھیرا	فَإِنْ أُحْصِرْتُم	اگر تمہیں روکا جائے	۲_۱۹۶
-	-	حُصُورًا	عورتیں	۳_۳۹
حَصَلَ (ن)	ثابت ہوا' باقی رہا	حُصِّلَ	تحقیق ہو جائے	۱۰۰_۱۰
حَصُنَ (ک)	محفوظ ہوا' مستحکم ہوا	اَلْمُحْصَنٰت	آزاد' پاکدامن	۲_۲۴
-	-	لِتُحْصِنَكُم	تاکہ بچائے تم کو	۲۱_۸۰
حَصٰی (ض)	کنکر مارا	اَحْصٰی	گن لی	۷۲_۲۸

http://mujahid.xtgem.com

حَصَا (ن)	روکا' منع کیا	اَحْصٰھا	گھیر لیا اسے	۱۸۔۴۹
حَضَرَ (ن)	موجود ہوا' حاضر ہوا	اُحْضِرَت	حاضر کی گئی	۴۰۔۱۲۷
حَضِرَ (ض)	حاضر ہوا	حَاضِرَۃً	ہاتھوں ہاتھ	۲۔۲۸۲
حَضَّ (ن)	اکسایا' ترغیب دیا	لَاتَحٰضُّوْنَ	نہیں ترغیب دیتے	۸۹۔۱۸
حَطَبَ (ض)	ایندھن اکٹھا کیا	الحَطَبَ	ایندھن	۱۱۱۔۴
حَطَّ (ن)	اترا' نازل ہوا' چھوڑا	حِطَّۃٌ	ہم کو بخش دے	۲۔۵۸
حَطَمَ (ض)	توڑا' پیسا	لَیَحْطِمَنَّکُمْ	پیس ڈالے تم کو	۲۷۔۱۸
حَظَرَ (ض)	چھوڑا' روکا' محفوظ کیا	مَحْظُوْرًا	روکی ہوئی	۱۷۔۲۰
حَظَّ (ن)	نصیبوں والا ہوا	وَنَسُوا حَظًّا	بھول گئے نفع اٹھانا	۵۔۱۳
حَفَدَ (ض)	خدمت کی، جلدی کی	حَفَدَۃً	پوتے	۱۶۔۷۲
حَفَرَ (ض)	گڑھا کھودا	الْحَافِرَۃِ	الٹے پاؤں	۷۹۔۱۰
حَفِظَ (س)	نگہبانی کی' محفوظ رکھا	واحْفَظُوا اَیْمانکم	اپنی قسموں کی حفاظت کرو	۵۔۸۹
حَفَّ (ن' ض)	گھیرا' احاطہ کیا	حَفَفْنَا بِنَخلٍ	ہم نے ان دونوں کے گرد کھجوریں رکھیں	۱۸۔۳۲
حَفَّ (ن)	چھلکا اتارا	-	-	-
حَفَا (ن)	بخشش میں مبالغہ کیا	فَیُحْفِکُمْ	پھر تم کو تنگ کرے	۴۷۔۳۷
حقب (اسم)	قرن (۸۰ برس سے زیادہ)	اَحْقَابًا	قرنوں	۷۸۔۲۳
حَقَفَ (ن)	خمدار ہوا	اَحْقَاف	ریت کا ٹیلہ	۴۶۔۲۱
حَقَّ (ن)	حقیقت تک پہنچا' حق ثابت کیا	الحاقّۃ	ثابت ہو چکنے والی	۶۹۔۱

http://mujahid.xtgem.com

حَقَّ (ن، ض)	حق ثابت ہوا، واجب ہوا	-	-	-
حَکَمَ (ن)	فیصلہ کیا، حکم دیا	حُکِّمَت	جانچ لیا	۱۱_۱
حَکُمَ (ک)	حکم ہوا، دانا ہوا	حِکْمَۃٌ	حکمت	۲_۲۳۱
حَلَفَ (ض)	قسم کھائی	حَلَّاف	بہت زیادہ قسمیں کھانے والا	۶۸_۱۰
حَلَقَ (ض)	سر مونڈھا	لَاتَحْلِقُ	مت منڈھواؤ	۲_۱۹۶
حَلَقَ (ن)	حلق پر ضرب لگایا	-	-	-
حلقم (اسم)	-	الحُلْقُوم	حلق	۵۶_۸۳
حَلَّ (ن)	گرہ کھولا، حل کیا	وَاحْلُلْ	اور کھول دیجئے	۲۰_۲۷
حَلَّ (ن، ض)	نازل ہوا، واجب ہوا	وَمَنْ یَّحْلِلْ	اور جس پر وارد ہو	۲۰_۸۱
حَلَّ (ض)	حلال ہوا	لَاتُحِلُّوا	نہ حلال سمجھو	۵_۳
حَلَمَ (ن)	خواب دیکھا	اَضْغَاثُ اَحْلَام	خیال خواب میں	۱۲_۴۴
حَلُمَ (ک)	درگذر کیا	حَلِیْمٌ	تحمل والا	۲_۲۲۵
حَلِمَ (س)	خراب ہوا	-	-	-
-	-	لَم یبلُغُوا الحُلُم	نہیں پہنچے عقل کی حد کو	۲۴_۵۸
حَلّٰی (ض)	زیور پہنایا	یُحَلَّوْن	پہنائے جائینگے	۱۸_۳۱
حَمَا (ف)	سیاہ مٹی نکالی	حِمَاۃٍ	دلدل	۱۸_۸۶
حَمِدَ (س)	تعریف کیا	-	-	۳_۱۸۸

http://mujahid.xtgem.com

حَمِرَ (س)	لال ہوا	ـ	ـ	۵_۶۲
حَمِلَ (ح)	اٹھایا	ـ	ـ	۱۱۱_۲۰
حَمَّ (ف)	گرم کیا' ابالا	ـ	ـ	۷۰_۶
حَمِیَ (س)	بھڑک اٹھی' دھکائی	ـ	ـ	۳۶_۹
حَنِثَ (س)	باطل کی طرف جھکا	ـ	ـ	۴۴_۳۸
حَنجَرَ	ذبح کیا	ـ	ـ	۹_۳۳
حَنَذَ (ض)	بھونا' پکایا	ـ	ـ	۶۹_۱۱
حَنَفَ (ض)	جھکا	ـ	ـ	۱۳۵_۲
حَنکَ (ض)	لگام دی' قابو کیا	ـ	ـ	ـ
حَنکَ (ن' ض)	نشیب وفراز سے آگاہ کیا	ـ	ـ	۶۲_۱۷
حَنَّ (ض)	شوق ظاہر کیا	ـ	ـ	۱۳_۱۹
ـ	ـ	حُنَیْنٍ	جنگ حنین	۲۵_۹
حَابَ (ن)	گناہ کیا	حُوبٌ	بڑا وبال	۲_۴
حوت (اسم)	ـ	اَلْحُوتُ	مچھلی	۱۴۲_۳۷
حَاجَ (ن)	محتاج ہوا' فقیر ہوا	حَاجَةً	خواہش	۶۸_۱۲
حَاذَ (ن)	گھیرا' قابو کیا	ـ	ـ	۱۹_۵۸
حَارَ (ن)	پھرا' دھویا	لَنْ یَّحُوْرَ	ہرگز پھر کر نہ جائیگا	۱۴_۸۶
ـ	ـ	حَوَارِیُّوْن	حواریوں	۵۲_۵
ـ	ـ	حُوْرٌ	حور	۷۲_۵۵
حَازَ (ن)	شامل کیا' جمع کیا	ـ	ـ	۱۶_۸
حَاشَا لِلّٰہِ (اسم)	اللہ کو پاکی ہے	ـ	ـ	۵۱_۱۲

http://mujahid.xtgem.com

حَاطَ (ن)	گھیرا، محافظت کی	-	-	۶۰_۱۷
حَالَ (ن)	تبدیل کیا، گزرا	-	-	۴۳_۱۱
حَوَیَ (ف)	سیاہ ہوا، سیاہی مائل ہوا	-	-	۵_۵۷
حَوٰی (ض)	جمع کیا	-	-	-
حَادَ (ض)	چھوڑ دیا	مِنۃُ تَحِیدُ	جس سے تو ٹلتا تھا	۱۹_۵۰
حَارَ (ف)	حیران ہوا، گم کیا	-	-	۷۱_۶
حَاصَ (ض)	کنارا پکڑا، خلاصی پائی	-	-	۲۱_۱۴
حَاضَتْ (ض)	حیض آیا	-	-	۴_۶۵
حَافَ (ض)	ظلم کیا، ناانصافی کی	-	-	۵۰_۲۴
حَاقَ (ض)	گھیر لیا، اترا	-	-	۱۰_۶
حَانَ (ض)	وقت قریب آیا	-	-	۳۶_۲
حَیِیَ (س)	زندہ رہا	حَیٰوۃٌ	زندگی	۴۳_۸
-	-	حَیَّۃٌ	سانپ	۲۰_۲۰
-	-	اِسْتِحْیَاءٍ	شرم سے	۲۵_۲۸

"خ"

خَبَأَ (ف)	چھپایا، پوشیدہ کیا	-	-	۲۵_۲۷
خَبَتَ (ض)	آہستہ یاد کیا	-	-	۲۳_۱۱
خَبُثَ (ک)	پلید ہوا، گندا ہوا	-	-	۵۷_۷
خَبَرَ (ن)	آزمایا	-	-	-

http://mujahid.xtgem.com

خَبُرَ (ک)	خبر ہوئی	ـ	ـ	۳۱_۳۵
خَبَزَ (ض)	روٹی پکائی	ـ	ـ	۳۶_۱۲
خَبَطَ (ف)	سخت مار ماری	ـ	ـ	۲۷۵_۲
خَبَلَ (ن)	بگاڑ دیا	ـ	ـ	۱۱۸_۳
خَبِلَ (س)	جنون پہنچا	ـ	ـ	ـ
خَبَا (ن)	مدھم ہوا، بجھا	ـ	ـ	۹۷_۱۷
خَتَرَ (ض)	بے وفائی کی	ـ	ـ	۳۲_۳۱
خَتَمَ (ض)	مہر لگادی، ختم کیا	ـ	ـ	۷_۲
خَدَّ (ن)	پھاڑا، شگاف کیا	ـ	ـ	۱۸_۳۱
خَدَعَ (ف)	دغا دیا	ـ	ـ	۹_۲
خَادَنَ	دوستی رکھا، ساتھی بنایا	ـ	ـ	۶_۵
خَذَلَ (ن)	ترک کیا، مدد چھوڑ دی	ـ	ـ	۱۶۰_۳
خَرِبَ (س)	اجاڑ ہوا	ـ	ـ	۲_۵۹
خَرَبَ (ض)	ویران کیا، ہلاک کیا	ـ	ـ	ـ
خَرَجَ (ن)	نکلا	ـ	ـ	۱۰_۱۹
خَرْدَلٍ (اسم)	رائی کا دانہ	ـ	ـ	۴۷_۲۱
خَرَّ (ض)	گرا، سجدہ کیا	ـ	ـ	۱۴۳_۷
خَرَصَ (ض،ن)	جھوٹ بولا	ـ	ـ	۱۱۶_۶
خَرْطَمَۃ	اسکی سونڈ پر مارا	ـ	ـ	۱۶_۶۸
خَرَقَ (ض،ن)	پھاڑ ڈالا، سوراخ کیا	ـ	ـ	۷۲_۱۸
خَزَنَ (ن)	ذخیرہ کیا، بدبودار ہوا	ـ	ـ	۲۲_۱۵

http://mujahid.xtgem.com

خَزِنَ (س)	بدبودار ہوا	-	-	-
خَزُنَ (ک)	بدبودار ہوا	-	-	-
خَزِیَ (س)	ذلیل ہوا، مصیبت میں پڑا	-	-	۱۹۲_۳
خَسَأَ (ف)	دھتکارا، ذلیل ہوا	-	-	۱۰۸_۲۳
خَسِرَ (س)	نقصان اٹھایا، ہلاک ہوا، گمراہ ہوا	-	-	۱۱۸_۴
خَسَفَ (ض)	دھنسا، غرق ہوا	-	-	۸_۷۵
خَشَبَ (ض)	چھانٹا، ملایا	-	-	۴_۶۳
خَشَعَ (ف)	ذلیل ہوا، عاجز ہوا، جھکا	-	-	۱۰۸_۲۰
خَشِیَ (س)	خوف کیا، ڈرا	-	-	۳۳_۵۰
خَصَّ (ن)	خاص کرلیا	-	-	۱۰۵_۲
خَصَفَ (ض)	مطابق بنایا، جوڑا جوڑی بنائی	-	-	۲۲_۷
خَصَمَ (ض)	جھگڑے میں غالب آیا	-	-	۱۹_۲۲
خَضَدَ (ض)	کانٹے کاٹے	-	-	۲۸_۵۶
خَضِرَ (س)	سبز ہوا	-	-	۸۰_۳۶
خَضَعَ (ف)	عاجز ہوا، نیچا ہوا	-	-	۳۲_۳۳
خَطَأَ (ف)	غلطی کی، گناہ کیا	-	-	۵۰_۳۳
خَطَبَ (ن)	وعظ کیا، نصیحت کی	-	-	۶۳_۲۵
خَطَّ (ن)	لکھا، داڑھی نکلی	-	-	۴۸_۲۹
خَطِفَ (س)	اچک لیا	-	-	۱۰_۳۷
خَطَا (ن)	قدم بقدم چلا	-	-	۱۶۸_۲
خَفَتَ (ن)	ساکن ہوا	-	-	۲۳_۶۸

http://mujahid.xtgem.com

خَفَضَ (ض)	جھکا، پست کیا	-	-	۸۸_۱۵
خَفَّ (ض)	ہلکا ہوا	-	-	۹_۷
خَفٰی (ض)	ظاہر کیا	-	-	-
خَفِیَ (س)	چھپایا	-	-	۱۷_۳۲
خَلَدَ (ن)	صدا رہا، ہمیشہ رہا	-	-	۳_۱۰۴
خَلَصَ (ن)	خالص ہوا	-	-	۱۴۵_۴
خَلَطَ (ض)	ملا دیا، خلط ملط کیا	-	-	۱۰۳_۹
خَلَعَ (ف)	رتبہ سے گرایا، اتارا، طلاق دیا	-	-	۱۲_۲۰
خَلَفَ (ن)	جانشین ہوا، پیچھے آیا	-	-	۱۶۸_۷
	-	مُختلِفُونَ	اختلاف کرنے والے	۳_۷۸
خَلَقَ (ن)	پیدا کیا، ایجاد کیا	-	-	۹_۲
خَلَّ (ن، ض)	دبلا ہوا، کم ہوا	-	-	-
خَالَّهُ	دوست بنایا	-	-	۲۵۵_۲
خَلَا (ن)	خالی ہوا، تنہا ہوا	-	-	۲۴_۳۵
خَمِدَ (س)	مدھم ہوا، بجھا	-	-	۹_۳۶
خَمَدَ (ن)	مدھم ہوا، بجھا	-	-	-
خَمَرَ (ض، ن)	ڈھانک دیا، شراب پلایا	-	-	۱۵_۴۷
خَمَسَ (ن، ض)	پانچ ہوا	-	-	۲۳_۱۸
خَمَصَ (ف)	بھوک سے پیٹ خالی ہوا	-	-	۳_۵
خَمَطَ (ن)	بو پیدا ہوئی	-	-	۱۶_۳۴
خنزر (اسم)	-	خِنزِیرٌ	سوّر	۱۷۳_۲

http://mujahid.xtgem.com

خَنَسَ (ض)	پیچھے رہا، چھپ گیا	-	-	۱۱۴_۴
خَنَقَ (ن)	گلا گھونٹا	-	-	۵_۴
خَارَ (ن)	گائے کی آواز دی	-	-	۷_۱۴۷
خَاضَ (ن)	پڑ گیا، داخل ہوا، بحث کیا، مشغول ہوا	-	-	۹_۷۰
خَافَ (ف)	ڈرا، پرہیزگاری کی	-	-	۲_۱۸۲
خَالَ (ن)	نگرانی کیا، انتظام کیا	-	-	۳۹_۸
-	-	خَالٰتِکَ	تیری خالائیں	۳۳_۵۰
خَانَ (ن)	دغا کی، خیانت کی	-	-	۶۶_۱۰
خَوٰی (ض)	منہدم ہو گیا	-	-	۲_۲۵۹
خَابَ (ض)	نامراد ہوا، ناکام ہوا	-	-	۱۴_۱۵
خَارَ (ض)	صاحبِ نیکی ہوا، پسند کیا	-	-	۷_۱۵۵
خَاطَ (ض)	سیا	-	-	۲_۱۸۷
خَالَ (ف)	ظن کیا، گمان کیا	-	-	۲۰_۶۶
خَامَ (ض)	ٹھہرا، رہائش کی	-	-	۵۵_۷۲

"د"

دَاَبَ (ف)	کام میں مصروف رکھا، جانور کو ہانکا	-	-	۴۰_۳۱
دَبَّ (ض)	رینگا، ہاتھ پاؤں پر چلا	-	-	۲_۱۶۴
دَبَرَ (ن)	گزر گیا، پھر گیا	یَتَدَبَّرُوْنَ	غور کرتے ہیں	۴_۸۲
دَثَرَ (ن)	مٹا، نشان ختم ہوا	-	-	-

http://mujahid.xtgem.com

دَثَّرَ	چادر سے ڈھانکا	ـ	ـ	۷۴_۱
دَحَرَ (ف)	ہانکا' دفع کیا	ـ	ـ	۱۷_۱۸
دَحَضَ (ف)	باطل کیا' باطل ہوا	ـ	ـ	۱۸_۵۶
دَحٰی (ف)	بچھایا' پھیلایا	ـ	ـ	۷۹_۳۰
دَخَرَ (ن)	ذلیل ہوا' عاجز ہوا	ـ	ـ	۱۶_۴۸
دَخِرَ (س)	ذلیل ہوا' عاجز ہوا	ـ	ـ	ـ
دَخَلَ (ن)	داخل ہوا' اندر آیا	ـ	ـ	۳_۳۷
دَخِنَ (س)	دھواں ہوا	ـ	ـ	۴۱_۱۱
دَرَءَ (ف)	سختی سے دفع کیا	ـ	ـ	۲_۷۲
دَرَجَ (ض)	مرتبہ میں بلند ہوا	ـ	ـ	۷_۱۸۲
دَرِجَ (س)	مرتبہ میں بلند ہوا	ـ	ـ	ـ
دَرَّ (ض)	برسایا	ـ	ـ	۶_۶
دَرَسَ (ض)	پڑھا' یاد کیا	ـ	ـ	۷_۱۶۸
اَدْرَکَ	وقت آ گیا' آ پکڑا	ـ	ـ	۱۱_۹۰
درھم(اسم)	ـ	دَرَاھِم	درھم کی جمع، سکہ	۱۲_۲۰
دَرٰی (ض)	معلوم کیا، جانا	ـ	ـ	۶۹_۳
دَمَرَ (ن)	نیزہ مارا' کیلوں سے درست کیا	ـ	ـ	۵۴_۱۳
دَسَّ (ن)	زمین میں دفن کیا	ـ	ـ	۱۶_۵۹
دَعَّ (ن)	دفع کیا' دھکیلا	ـ	ـ	۱۰۷_۲
دَعَا (ن)	پکارا' مدد چاہی' دعوت دی' دعا کی	ـ	ـ	۳_۳۸
دَفِئَ (س)	گرم ہوا' گرم محسوس کیا	ـ	ـ	۱۶_۵

http://mujahid.xtgem.com

دَفُؤَ (ک)	گرم ہوا' گرم محسوس کیا	-	-	۵_۱۶
دَفَعَ (ف)	دور کیا' رد کیا	-	-	۵_۴
دَفَقَ (ن)	گرا' زور سے گرایا	مآءٍ دَافِقٍ	اچھلنے والے پانی سے	۶_۸۶
دَکَّ (ن)	ڈھا کر زمین کے ہموار کیا	-	-	۲۱_۸۹
دَلَکَ (ن)	ڈھلا' غروب ہونے کے لیے جھکا	-	-	۷۸_۱۷
دَلَّ (ن)	رہنمائی کی' راستہ دکھایا	-	-	۱۴_۳۴
دَلَا (ن)	کنویں میں ڈول ڈالا	-	-	۱۹_۱۲
دَمْدَمَ	ہلاک کیا' الٹ مارا	-	-	۱۵_۹۱
دَمَرَ (ن)	ہلاک ہوا	-	-	۱۰_۴۷
دَمَعَتْ (ف)	آنسو بہے	-	-	۸۶_۵
دَمِعَتْ (س)	آنسو بہے	-	-	-
دَمَغَ (ف' ن)	سر کو زخمی کیا	-	-	۸_۲۱
دَمِیَ (س)	خون نکلا' خون بہا	-	-	۶_۱۶
دَنَّرَ	سکہ بنایا	-	-	۵_۳
دَنَا (ن)	نزدیک ہوا	-	-	۸_۵۳
دَنِیَ (س)	ضعیف اور ساقط ہوا	-	-	۴۲_۸
دَاوٗدَ (اسم)	حضرت داؤدؑ	-	-	۲۵۱_۲
دَارَ (ن)	حرکت کی' گردش کی	-	-	۱۹_۳۳
دَالَ (ن)	تبدیل ہوا	-	-	۱۴۰_۳
دَامَ (ن)	ہمیشہ رہا	-	-	۲۷_۵
دَانَ (ن)	کمینہ ہوا	-	-	-

http://mujahid.xtgem.com

دُونَ	غیر، سوائے	-	-	۲۳_۲
دَهَرَ (ف)	طویل زمانہ قیام کیا	-	-	۲۴_۴۵
دَهَقَ (ف)	ایسا بھرا کہ چھلکا	-	-	۳۴_۷۸
دَهَمَ (ف)	اچانک آ گرا	-	-	۶۴_۵۵
دَهَنَ (ن)	خوشبو یا تیل لگایا	لَو تُدْهِنُ	تو بھی ڈھیلا ہو	۶۸_۹
دَهٰی (ف)	مصیبت پہنچائی	-	-	۴۶_۵۴
دَهِیَ (س)	چالاک ہوا	-	-	-
دَانَ (ض)	قرض دیا، ذلیل کیا	-	-	۲۸۲_۲
دَانَ (ض)	قبول کیا	-	-	۳۰_۹

"ذ"

ذَئَبَ (ف)	ہانکا اور خوف دلایا	-	--	-
ذَأَبَ (س)	بھیڑیے کی طرح بن گیا	-	-	۱۷_۱۲
ذَءَمَ (ف)	عیب ناک کیا، حقیر کیا	-	-	۱۷_۷
ذَبَّ (ض)	خشک ہوا، مرجھایا	-	-	-
ذَبَّ (ن)	مکھی اڑایا، دفع کیا	ذُبَابًا	مکھی	۷۳_۲۲
ذَبْذَبَ	حیران ہوا، لٹکی ہوئی چیز ہلی	-	-	۱۴۳_۴
ذَبَحَ (ف)	ذبح کیا، قربانی کی	-	-	۷۱_۲
ذَخَرَ (ف)	ذخیرہ کیا	-	-	۴۹_۳
ذَرَءَ (ف)	پیدا کیا، کھیتی اگایا	-	-	۱۳۶_۶

http://mujahid.xtgem.com

ذَرَءَ (ف)	بھکیرا	۔	۔	۴۲۔۱۱
ذَرَّ (ن)	دانا بویا	۔	۔	۸۲۔۱۰
ذَرَعَ (ف)	ناپا	۔	۔	۷۷۔۱۱
ذَرَا (ن)	اڑایا، بکھیرا	۔	۔	۴۶۔۱۸
ذَعِنَ (س)	قبول کیا، عاجزی کی	۔	۔	۴۹۔۲۴
ذَقَنَ (ن)	ٹھوڑی پر مارا	۔	۔	۱۰۷۔۱۷
ذَکَرَ (ن)	ذکر کیا، یاد کیا، نصیحت کی	۔	۔	۵۵۔۷۴
ذَکَا (ن)	ذبح کیا	۔	۔	۴۔۶
ذَلَّ (ن)	بے عزت ہوا، عاجز ہوا	۔	۔	۷۲۔۳۶
ذَمَّ (ن)	بے عزتی کی، الزام لگایا	۔	۔	۴۹۔۶۸
ذِمًّا (اسم)	عہد	۔	۔	۸۔۹
ذَنَبَ (ض)	پیچھا کیا، کھوج لگایا	اَذْنَبَ	گناہ کیا	۱۴۔۲۶
ذَهَبَ (ف)	گیا، ختم ہوا	۔	۔	۸۷۔۲۱
ذَهِبَ (س)	کان میں سونا پا کر حیران ہوا	۔	۔	۳۳۔۳۵
ذَهَلَ (ف)	بھول گیا	۔	۔	۲۔۲۲
ذَادَ (ن)	دفع کیا، ہانک دیا	۔	۔	۲۳۔۲۸
ذَاقَ (ن)	چکھا	۔	۔	۲۲۔۷
ذَاعَ (ض)	منتشر ہوا	اَذَاعُوا بِهٖ	مشہور کر دیتے ہیں اسکو	۸۳۔۴

http://mujahid.xtgem.com

"ر"

رَئُسَ (ک)	رئیس ہو گیا	ـ	ـ	۲_۲۷۹
رَئَسَ (ف)	سر پر ضرب لگائی	ـ	ـ	۴_۱۹
رَأَفَ (ف)	مہربانی کی، ترس کھایا، دیکھا	ـ	ـ	۲_۱۴۳
رَأَی (ف)	نظر اور عقل سے دیکھا	ـ	ـ	۶_۷۶
ـ	ـ	رُءْیَاکَ	اپنے خواب	۱۲_۵
رَأَیَ (ف)	پھیپھڑے پر چوٹ لگائی	ـ	ـ	ـ
رَبَّ (ن)	رہنمائی کی	رَبَائِبُکُمْ	تمہاری عورتوں کی بیٹیاں	۴_۲۳
رَبِحَ (س)	نفع حاصل کیا	ـ	ـ	۲_۱۶
رَبَصَ (ف)	انتظار کیا	ـ	ـ	۵۷_۱۴
رَبَطَ (ن، ض)	مضبوط باندھا	ـ	ـ	۱۸_۱۴
رَبَعَ (ف، ن، ض)	چوتھائی لیا	ـ	ـ	۴_۳
رَبَا (ن)	مال زیادہ ہوا، مال بڑھا	ـ	ـ	۲_۲۷۶
رَبّٰی	پرورش کی، پالا	ـ	ـ	۲۶_۱۸
اَرْبٰی	سود لیا	ـ	ـ	۲_۲۷۵
رَتَعَ (ف)	عیش میں پرورش پائی	ـ	ـ	۱۲_۱۲
رَتَقَ (ن)	کپڑا سیا، جوڑا	ـ	ـ	۲۱_۳۰
رَتِلَ (س)	باترتیب ہوا	رَتِّلْ	ٹھہر ٹھہر کر پڑھا	۷۳_۴
رَجَّ (ن)	ہلا، ہلایا، لرزا	ـ	ـ	۵۶_۴
رِجْزُ (اسم)	گناہ، عذاب، گندگی	ـ	ـ	۸_۱۱

http://mujahid.xtgem.com

رَجِسَ (س)	برا کام کیا	ـ	ـ	۵_۹۰
رَجُسَ (ک)	برا کام کیا	ـ	ـ	ـ
رَجَعَ (ض)	پھرا' لوٹا	ـ	ـ	۷_۱۵۰
رَجَفَ (ن)	کانپا' ہلا	ـ	ـ	۷۳_۱۴
رَجَلَ (ن)	ٹانگ پر مارا	ـ	ـ	ـ
رَجِلَ (س)	پیدل چلا	رَجُلٌ	مرد	۲_۲۸۲
رَجَمَ (ن)	پتھر مارا' سنگسار کیا	ـ	ـ	۱۱_۹۱
رَجَا (ن)	امید کیا	ـ	ـ	۱۸_۱۱۰
رَحِبَ (س)	خراب ہوا' وسیع ہوا	ـ	ـ	۷_۵۸
رَحُبَ (ک)	خراب ہوا' وسیع ہوا	ـ	ـ	۷_۵۸
رحق (اسم)		رَحِیقٌ	ایک قسم کی شراب	۸۳_۲۵
رَحَلَ (ن)	کوچ کیا	ـ	ـ	۱۲_۷۰
رَحِمَ (س)	مہربانی کی' شفقت کی	ـ	ـ	۱۱_۱۱۹
رَخُوَ (ک)	نرم ہوا، آسان ہوا	ـ	ـ	۳۸_۳۶
رَخِيَ (س)	نرم ہوا' آسان ہوا	ـ	ـ	۳۸_۳۶
رَدَءَ (ف)	مدد کی	ـ	ـ	۲۸_۳۴
رَدُءَ (ک)	ردّی ہوا	ـ	ـ	ـ
رَدَّ (ن)	لوٹایا' پھیرا' ردّ کیا	ـ	ـ	۳۳_۲۵
رَدَفَ (ن)	پیچھے ہوا	ـ	ـ	۸_۹
رَدِفَ (س)	پیچھے ہوا	ـ	ـ	ـ
رَدَمَ (ض)	بند کیا	ـ	ـ	۱۸_۹۵

http://mujahid.xtgem.com

رَدِیَ (س)	گرا' ہلاک ہوا	ـ	ـ	۴۱_۲۳
رَذُلَ (ک)	حقیر ہوا' رذیل ہوا	ـ	ـ	۲۲_۵
رَذِلَ (س)	حقیر ہوا' رذیل ہوا	ـ	ـ	ـ
رَزَقَ (ن)	روزی دی	ـ	ـ	۴_۳۹
رَسَخَ (ن)	اپنی جگہ پر ثابت رہا	ـ	ـ	۳_۷
رَسَّ (ن)	کنواں کھودا	ـ	ـ	۲۵_۳۸
رَسِلَ (س)	بال لٹکایا	اَرْسَلَ	بھیجا	۹_۳۳
رَسَا (ن)	قائم ہوا' ثابت ہوا' راسخ ہوا	ـ	ـ	۷۹_۳۲
رَشَدَ (ن)	ہدایت پائی	ـ	ـ	۲_۱۸۶
رَصَدَ (ن)	گھات میں بیٹھا اور تاک لگائی	ـ	ـ	۸۹_۴۰
رَصَّ (ن)	ایک کو دوسرے سے ملایا	مَرْصُوصٌ	سیسہ پلائی ہوئی	۶۱_۴
رَضِعَ (س)	دودھ پیا	ـ	ـ	۲۲_۲
رَضَعَ (ض'ف)	دودھ پیا	ـ	ـ	ـ
رَضِیَ (س)	راضی ہوا' پسند کیا	ـ	ـ	۵_۱۱۹
رَطَبَ (ن)	تر ہو گیا	ـ	ـ	۶_۵۹
رَطَبَ (ف)	تر کیا	ـ	ـ	ـ
رَطُبَ (ک)	تر کیا	ـ	ـ	ـ
رَعَبَ (ف)	ڈرا' ڈرایا	ـ	ـ	۳۳_۲۶
رَعَدَ (ف)	گرجا	ـ	ـ	۲_۱۹
رَعٰی (ض)	گھاس چرا' رعیت میں سیاست میں چلایا	ـ	ـ	۲۰_۵۴

http://mujahid.xtgem.com

رَغِبَ (س)	چاہا، جھکا	ـ	ـ	۲ـ۱۳۰
رَغِدَ (س)	فراغ ہوا، وسیع ہوا، زندگی خوشحال ہوئی	ـ	ـ	۲ـ۳۵
رَغُدَ (ک)	فراغ ہوا، وسیع ہوا، زندگی خوشحال ہوئی	ـ	ـ	ـ
رَغَمَ (ن)	ذلیل ہوا	مُرَاغَمًا	جگہ	۴ـ۱۰۰
رَغِمَ (س)	ذلیل ہوا	ـ	ـ	ـ
رَفَتَ (ض، ن)	توڑ دیا	ـ	ـ	۱۷ـ۴۹
رَفَثَ (ن، ض)	فحش بکا، بے حجاب ہوا	ـ	ـ	۲ـ۱۹۷
رَفَدَ (ن)	عطا کیا	ـ	ـ	۱۱ـ۹۹
رَفْرَفٍ (اسم)	مسند	ـ	ـ	۵۵ـ۷۶
رَفَعَ (ف)	بلند کیا، عزت دی	ـ	ـ	۲ـ۵۳۲
رَفَقَ (ن)	مدد کیا، مہربانی سے پیش آیا	ـ	ـ	۱۸ـ۱۶
رَفِقَ (س)	مہربانی سے پیش آیا	ـ	ـ	ـ
رَفُقَ (ک)	ساتھی ہوا	ـ	ـ	۴ـ۶۹
رَقَبَ (ن)	نگہبانی کی، امید رکھی، انتظار کیا	ـ	ـ	۲۸ـ۱۸
رَقَدَ (ن)	سویا	ـ	ـ	۱۸ـ۱۸
رَقَّ (ض)	پتلا ہوا	رَقٍّ	ورق	۵۲ـ۳
رَقَمَ (ف)	لکھا، بیان کیا	ـ	ـ	۵۳ـ۹
رَقِيَ (س)	چڑھا، پہنچا	ـ	ـ	۱۷ـ۹۳
رَكِبَ (س)	سوار ہوا	ـ	ـ	۱۸ـ۷۱

http://mujahid.xtgem.com

رَکَدَ (ن)	ٹھہرا	ـ	ـ	۳۳_۴۲
رکد(اسم)	ـ	رِکْزًا	بھنک	۹۸_۱۹
رَکَسَ (ن)	الٹ دیا' تہہ بالا کیا	ـ	ـ	۸۷_۴
رَکَضَ (ن)	بھاگا' دوڑا	ـ	ـ	۱۲_۲۱
رَکَعَ (ف)	جھکا	ـ	ـ	۴۸_۷۷
رَکَمَ (ن)	ڈھیر لگایا' تہہ بہ تہہ کیا	ـ	ـ	۳۷_۸
رَکَنَ (ن)	مائل ہوا' جھکا	ـ	ـ	۷۴_۱۷
رَکِنَ (س)	مائل ہوا' جھکا	ـ	ـ	ـ
رَکُنَ (ک)	باوقار ہوا	ـ	ـ	۸۰_۱۱
رَمَحَ (ف)	نیزہ مارا	ـ	ـ	۹۴_۵
رَمَدَ (ض)	ٹھنڈ سے ہلاک ہوا	رَمَادٌ	راکھ	۱۸_۱۴
رَمَزَ (ن)	اشارہ کیا	ـ	ـ	۴۱_۳
رَمِضَ (س)	گرمی زیادہ ہوئی' گرم ہوا	ـ	ـ	ـ
رَمَضَ (ن' ض)	گرمی زیادہ ہوئی	رَمَضَانُ	رمضان	۱۸۵_۲
رَمَّ (ض)	بوسیدہ ہوا	ـ	ـ	۴۲_۵۱
رمن (اسم)	ـ	رُمَّانٌ	انار	٦۸_۵۵
رَمٰی (ض)	پھینکا' تہمت لگایا	ـ	ـ	۱۷_۸
رَاحَ (ن)	شام میں آیا گیا	ـ	ـ	٦_۱٦
رَاحَ (ف)	ہوادار ہوا	ـ	ـ	۴۸_۸
روحٌ (اسم)	روح	ـ	ـ	۹_۳۲
رَادَ (ن)	مانگا' طلب کیا	اَرَادَ	چاہا	۲٦_۲

http://mujahid.xtgem.com

روض(اسم)	-	رَوْضَةٍ	روضہ،باغ	۳۰-۱۵
رَاعَ (ن)	گھبرایا،ڈرا	-	-	۱۱-۷۴
رَاغَ (ن)	اِدھراُدھر گھسا	-	-	۳۷-۹۱
روم(اسم)	-	الرُّومُ	روم	۳۰-۲
رَهِبَ (س)	ڈرا،خوف کھایا	-	-	۷-۱۱۶
رَهَطَ (ف)	بڑالقمہ اٹھایا	رَهْطٌ	بھائی بند	۱۱-۹۱
رَهِقَ (ص)	بیوقوف ہوا،ظلم کیا	-	-	۱۰-۲۶
رَهَنَ (ف)	گروی رکھا	-	-	۷۴-۳۸
رَهَا (ن)	ساکن ہوا،تھما	-	-	۴۴-۲۴
رَابَ (ض)	شک میں ڈالا	-	-	۲۹-۴۸
رَاشَ (ض)	مال واسباب جمع کیا،غنی کیا	رِيشًا	آرائشی کپڑے	۷-۲۶
رَاعَ (ض)	بلند ہوا،بڑھا	-	-	۲۶-۱۳۸
رَانَ (ض)	زنگ پکڑا	-	-	۸۳-۱۴

"ز"

زَبَدَ (ن)	مکھن کھلایا	زَبَدٌ	جھاگ	۱۳-۱۷
زبر(اسم)	-	زُبُورٌ	آسمانی کتاب	۲۱-۱۰۵
زبن(اسم)	-	زبانیةُ	پیادے،سرکش جن وانسان	۹۶-۱۸
زجّ (اسم)	-	زُجَاجَةٌ	شیشہ	۲۴-۳۵

http://mujahid.xtgem.com

زَجَرَ (ن)	ڈانٹا، جھڑکا، دھمکی دی	-	-	۵۴_۹
زَجَا (ن)	چلایا، دفع کیا، ہانکا	-	-	۱۷_۶۶
زحزح	-	بِمُزَحْزِحِہٖ	بچانے والا	۲_۹۶
زَحَفَ (ف)	دھیرے دھیرے چلایا، گھسیٹا	زَحْفًا	میدانِ جنگ	۸_۱۵
زُخْرُفٌ	سونا، ملمہ سازی کی	-	-	۶_۱۱۲
زَرَبَ (ن)	باڑہ بنایا	زَرَابِیُّ	نہالچے، قالین	۸۸_۱۶
زَرَعَ (ف)	بیج ڈالا، کھیتی کی	-	-	۱۲_۴۷
زَرِقَ (س)	اندھا ہوا	-	-	۲۰_۱۰۲
زَرَیٰ (ض)	حقیر جانا، ڈانٹا	-	-	۱۱_۳۱
زَعَمَ (ن، ف)	گمان میں سچ یا جھوٹ کہا، عقیدہ رکھا	-	-	۶۴_۷
زَعَمَ (ن)	کفیل ہوا	زَعِیمٌ	ضامن	۱۲_۷۲
زَفَرَ (ض)	آگ نے آواز نکالی	زَفِیرٌ	چیخنا، دھاڑنا	۱۱_۱۰۶
زَفَّ (ض)	تیز دوڑا	-	-	۳۷_۹۴
زَقَمَ (ن)	لقمہ بنا کر نگل گیا	زَقُّوم	سینڈ کا درخت	۳۷_۶۲
زکر (اسم)	-	زَکَرِیَّا	زکریاؑ	۳_۳۸
زَکَا (ن)	سنورا، پاک ہوا	-	-	۲۴_۲۱
زَکِیَ (س)	سنورا، پاک ہوا	-	-	-
زَلْزَلَ	بھونچال سے حرکت دی	-	-	۲_۲۱۴
زَلَفَ (ن)	نزدیک ہوا	-	-	۵۰_۳۱
زَلَقَ (ف، ن)	پھسلا	-	-	۶۸_۵۱
زَلَّ (ض)	پھسلا، گرا	-	-	۲_۲۰۹

http://mujahid.xtgem.com

زلم (اسم)	ـ	اَزْلَامٌ	جوے کے تیر	۳_۵
زمر (اسم)	ـ	زُمَرًا	گروہ	۷۳_۳۹
زَمَّلَ	چھپادیا' ڈھانک دیا	ـ	ـ	۱_۷۳
زمھر (اسم)	ـ	زَمْھَرِیرًا	ٹھنڈک	۱۳_۷۶
زَنْجَبِیلٌ	سونٹھ	ـ	ـ	۱۹_۷۶
زنم (اسم)	ـ	زَنِیْمٌ	بدنام	۱۳_۶۸
زَنٰی (ض)	بدکاری کی	ـ	ـ	۶۸_۲۵
زَھَدَ (ف)	بے رغبتی سے کسی چیز کو چھوڑ دیا	ـ	ـ	۲۰_۱۲
زَھِدَ (س)	بے رغبتی سے کسی چیز کو چھوڑ دیا	ـ	ـ	ـ
زَھُدَ (ک)	بے رغبتی سے کسی چیز کو چھوڑ دیا	ـ	ـ	ـ
زَھَرَ (ف)	سورج یا منہ روشن ہوا	ـ	ـ	ـ
زَھِرَ (س)	صاحب حسن ورونق ہوا	ـ	ـ	۱۳۱_۲۰
زَھُرَ (ک)	صاحب حسن ورونق ہوا	ـ	ـ	ـ
زَھَقَ (ف)	نکل بھاگا	ـ	ـ	۸۱_۱۷
زَاجَ (ن)	بھڑکایا' فساد ڈالا	زَوَّجْنٰھُم	ہم نے ان کو بیاہ دی	۲۰_۵۲
زَادَ (ن)	زادِراہ تیار کیا' زادِراہ لیا	ـ	ـ	۱۹۷_۲
زَارَ (ن)	ملنے اور دیکھنے آیا	ـ	ـ	۲_۱۰۲
زَوِرَ (س)	ٹیڑھا ہوا' جھکا	ـ	ـ	۲_۵۸
زَالَ (ن)	ٹل گیا	ـ	ـ	۱۵_۲۱
زَاتَ (ض)	زیتون سے مرغن کیا	ـ	ـ	۳۵_۲۴
زَادَ (ض)	بڑھا' بڑھایا	ـ	ـ	۱۰_۲

http://mujahid.xtgem.com
http://mujahid.xtgem.com

زَاغَ (ض)	پھر گیا، کج روی کیا۔	-	-	۱۷_۵۳
زَالَ (ف،ض)	ایک طرف کیا، ہمیشہ ہوا	-	-	۱۱۰_۹
زَانَ (ض)	خوبصورت بنایا	-	-	۱۳۷_۶

"س"

سَأَلَ (ف)	چاہا، مانگا، سوال کیا، پوچھا	-	-	۱_۷۰
سَئِمَ (س)	تھک گیا، اکتایا	-	-	۴۹_۴۱
سَبَا (اسم)	سبا	سَبَا	سباقبیلہ	۱۵_۳۴
سَبَّ (ن)	برا کہا، گالی دی	-	-	۱۰۸_۶۰
-	-	اَسْبَاب	اسباب	۳۷_۴۰
سَبَتَ (ض.ن)	ہفتہ میں داخل ہوا،	-	-	۱۶۳_۷
	آرام کیا	-	-	۹_۷۸
سَبَحَ (ف)	آرام لیا، تیرا، سویا	يُسَبِّحُون	تیرتے ہیں	۴۰_۳۶
-	-	سَبَّحَ	تسبیح بیان کیا	۱_۵۷
سَبَطَ (ن)	وسیع ہوا، خوب ہوا	اسباط	اولاد	۱۴۰_۲
سَبَعَ (ف)	ساتواں ہوا	-	-	۴۸_۱۲
سَبَغَ (ن)	فراخ ہوا، دراز ہوا، پورا ہوا، کشادہ کیا	-	-	۲۰_۳۱
سَبَقَ (ض)	آگے بڑھا	-	-	۹۹_۲۰
سَبَّلَ	خیرات کیا، اللہ کے راستے میں لگایا	-	-	۹۴_۴
سَتَرَ (ض، ن)	ڈھانکا، چھپایا	-	-	۲۲_۴۱

http://mujahid.xtgem.com

سَجَدَ (ن)	سجدہ کیا' عاجزی سے جھکا	۔	۔	۱۵۔۳۰
سَجَرَ (ن)	ایندھن ڈالا' جھونکا	۔	۔	۸۱۔۶
سَجَلَ (ن)	اوپر سے پھینکا	سجّیل	کنکر کے پتھر	۱۰۵۔۴
سَجَنَ (ن)	قید کیا	۔	۔	۱۲۔۲۵
سَجٰی (ن)	سنسان ہوا' ہمیشہ رہا	۔	۔	۹۳۔۲
سَحَبَ (ف)	زمین پر گھسیٹا	۔	۔	۴۰۔۷۱
۔	۔	سَحَابٌ	بادل	۲۴۔۴۰
سَحَتَ (ف)	حرام کمایا' حرام کھایا' ہلاک کیا	۔	۔	۱۰۔۶۱
سَحَرَ (ف)	جادو کیا' فریب کیا	۔	۔	۷۔۱۱۶
سَحِقَ (س)	دور ہوا	۔	۔	۶۷۔۱۱
سَحُقَ (ک)	دور ہوا	۔	۔	۔
سَحَلَ (ف)	چھیلا' پیسا' ملامت کیا	ساحل	کنارہ	۲۰۔۳۹
سَخَرَ (ف)	ذلیل کیا' مغلوب کیا	۔	۔	۳۸۔۳۶
سَخِرَ (س)	ٹھٹھا کیا' تمسخر کیا	۔	۔	۹۔۸۰
سَخِطَ (س)	غصہ کیا	۔	۔	۵۔۸۰
سَدَّ (ف)	بند کیا	۔	۔	۳۶۔۹
سَدَّ (ض)	بند کیا	۔	۔	۔
سَدَرَ (ن' ض)	لٹکایا	سِدْرٍ	بیر	۳۴۔۱۶
سَدِرَ (س)	حیران ہوا	۔	۔	۔
سَدَسَ (ن' ض)	چھٹا ہوا	۔	۔	۷۔۵۴
سَدَا (ن)	ہاتھ بڑھایا	سُدًا	بے قید	۷۵۔۳۶

http://mujahid.xtgem.com

سَرَبَ (ن)	جاری ہوا' بہا	ـ	ـ	۱۰_۱۳
سَرِبَ (س)	ٹپکا' بہا	ـ	ـ	ـ
ـ	ـ	سَرَابًا	سراب	۱۰_۷۸
سَرْبَلَ	کرتا پہنایا	ـ	ـ	۸۱_۱۶
سَرِجَ (س)	روشن ہوا' چمکا	ـ	ـ	۶۱_۲۵
سَرَحَ (ف)	مویشی کو چرانے لے گیا	ـ	ـ	۶_۱۶
ـ	ـ	او تسریحٌ	یا چھوڑ دینا	۲۲۹_۲
سَرَدَ (ض' ن)	زرہ بنا' سیا	سَرْدِ	زرہ کی کڑیاں	۱۰_۳۴
سردق	ـ	سُرَادِقُھا	انکی قناتیں	۲۹_۱۸
سَرَّ (ن)	چھپایا' خوش ہوا	ـ	ـ	۵۲_۵
سَرِعَ (س)	جلدی کی' دوڑے	ـ	ـ	۱۱۴_۳
سَرِفَ (س)	سستی کی' غفلت کی' حد سے گزرا	ـ	ـ	۱۲۷_۲۰
سَرَقَ (ض)	چوری کی' حیلہ کیا	ـ	ـ	۸۱_۱۲
سرمد	ـ	سَرْمَدًا	ہمیشہ	۷۱_۲۸
سَرٰی (ض)	رات کو چلا	ـ	ـ	۱_۱۷
سَطَحَ (ف)	پھیلایا' بچھایا	ـ	ـ	۲۰_۸۸
سَطَرَ (ن)	لکھا	ـ	ـ	۱_۶۸
ـ	ـ	مُسَیطِرُوْنَ	داروغہ	۳۷_۵۲
سَطَا (ن)	حملہ کر کے مغلوب کیا	ـ	ـ	۷۲_۲۳
سَعَدَ (ن)	نیک ہوا	ـ	ـ	۱۰۸_۱۱
سَعِدَ (ف)	نیک ہوا	ـ	ـ	ـ

http://mujahid.xtgem.com

سَعَرَ (ف)	جلایا' دہکایا' سلگایا	-	-	۸۱_۱۲
سَعٰی (ف)	دوڑا' کام کیا' کوشش کیا	-	-	۲_۱۱۴
سَغَبَ (ن)	بھوکا ہوا	-	-	۹۰_۱۴
سَغِبَ (س)	بھوکا ہوا	-	-	-
سَفِحَ (س)	خون بہایا	-	-	۶_۱۴۵
سَفَرَ (ن)	سفر کو نکلا	-	-	۱۸_۶۳
سَفَعَ (ف)	طمانچا مارا' بال پکڑ کر کھینچا	-	-	۹۶_۱۰
سَفَکَ (ض)	خون گرایا	-	-	۲_۳۰
سَفَلَ (ن)	نیچے ہوا	-	-	۹۵_۵
سَفِلَ (س)	نیچے ہوا	-	-	-
سَفِنَتْ (س)	سطح پر چلا	سفینہ	کشتی	۱۸_۸۰
سَفَنَتْ (ن)	سطح پر چلا	-	-	-
سَفِهَ (س)	بے عقل ہوا' جاہل ہوا	-	-	۲_۱۳۰
سَقَرَ (ن)	جھلسایا' کھولایا	سَقَرْ	آگ	۷۴_۲۷
سَقَطَ (ن)	زمین پر گرا	-	-	۳۴_۹
سَقَفَ (ن)	چھت بنایا' ڈھانکا	-	-	۱۶_۲۶
سَقِمَ (س)	بیمار ہوا	-	-	۳۷_۸۹
سَقُمَ (ک)	بیمار ہوا	-	-	-
سَقٰی (ض)	پانی پلایا	-	-	۲۸_۲۴
سَکَبَ (ن)	گرا' بہا' گرایا' بہایا	-	-	۵۶_۳۱
سَکَتَ (ن)	چپ رہا' تھم گیا' ٹھہر گیا	-	-	۷_۱۵۴

http://mujahid.xtgem.com

سَکَرَ (ن)	پانی بھرا	سُکِّرَت	باندھ دیا گیا	۱۵_۱۵
سَکِرَ (س)	بدمست ہوا	-	-	۱۵_۷۲
سَکَنَ (ن)	قرار پکڑا' آباد ہوا	-	-	۱۴_۴۵
سَلَبَ (ن)	چھینا	-	-	۲۲_۷۳
سَلَّحَ	ہاتھیار کیا' اسلحے سے لیس کیا	-	-	۴_۱۰۱
سَلَقَ (ف)	کھال اتاری' کھینچ نکالا	-	-	۳۶_۳۷
سَلْسَبِیلًا	چشمے کا نام	-	-	۷۶_۱۸
سَلِطَ (س)	زبان درازی کی	سُلْطَانًا	سلطان	۴_۹۱
سَلُطَ (ک)	زبان درازی کی	-	-	-
سَلَفَ (ن)	گزرا' زمین ہموار کی	-	-	۲_۲۷۵
سَلَقَ (ن)	طعنہ دیا' بات سے ایذا پہنچایا	-	-	۳۳_۱۹
سَلَکَ (ن)	چلا' داخل ہوا' ڈالا	-	-	۲۰_۵۳
سَلَّ (ن)	ایک چیز میں سے دوسری چیز آہستہ آہستہ نکالا	سُلٰلَۃِ	نچوڑے ہوئے	۳۲_۸
سَلِمَ (س)	نجات پائی	اَسْلَمَ	حکم مانا' تابعداری کی	۶_۱۴
سَلَا (ن)	خوش اور بے غم ہوا	سَلْوٰی	بٹیر	۲۰_۸۰
سَمَدَ (ن)	تکبر سے سر اونچا کیا' گایا، کسی کام میں مبہوت ہوا	-	-	۵۳_۶۱
سَمَرَ (ن' ض)	رات کو افسانہ بیان کیا	سامری	سامری	۲۰_۹۳
سَمِعَ (س)	سنا	-	-	۳_۱۸۱
سمعل	-	اِسْمٰعِیل	اسمٰعیل	۲_۱۲۵

http://mujahid.xtgem.com

سَمَکَ	(ن)	بلند کیا	سَمْکَھَا	اونچا کیا اسکا ابھار	۷۹_۲۸
سَمَّتْ	(ن)	جلا دیا	نارالسَّموم	لو آگ سے	۱۵_۲۷
.		ـ	سَمِّ الخِیاطِ	سوئی کا ناکہ	۷_۳۹
سَمِنَ	(س)	موٹا ہوا، چربی زیادہ ہوئی	ـ	ـ	۸۸_۷
سَمَنَ	(ن)	گھی میں تلا	ـ	ـ	۵۱_۲۶
سَمَا	(ن)	اونچا ہوا	ـ	ـ	۲_۵۹
سَمَا	(ن)	نام رکھا	سَمَّیتُھَا	میں نے اسکا نام رکھا	۳_۳۶
سَنَدَ	(ن)	اعتماد کیا، سہارا کیا	مُسَنَّدَہ	دیوار سے لگائی ہوئی	۶۳_۴
سندس		ـ	سُنْدُسٍ	باریک ریشم	۷۶_۲۱
سَنَّمَ		خوب بھرا	تَسْنِیمٍ	چشمہ کا نام	۸۳_۲۷
سَنَّ	(ن)	طریقہ اختیار، بیان کیا، جاری کیا	سُنَّۃٌ	دستور، سنت	۳۵_۴۲
سَنِہَ	(س)	بہت سالوں والا ہوا، باسی ہوا، تغیر ہوا	ـ	ـ	۲_۲۵۹
سَنَا	(ن)	کوندا، آگ روشن ہوئی، سن، برس	ـ	ـ	۲۴_۴۳
.		ـ	سَنَۃٍ	سنہ، برس	۲۲_۴۷
سَآءَ	(ن)	بری ہوئی، غمگین ہوا	ـ	ـ	۴_۲۱
سوح	(اسم)	ـ	بِسَاحَتِھِمْ	انکے میدان میں	۳۷_۱۷۷
سَادَ	(ن)	بزرگ ہوا، باعزت ہوا	ـ	ـ	۳۳_۶۷
ـ		ـ	تَسْوَدُّ	سیاہ ہوگیا	۳_۱۰۶
سَارَ	(ن)	دیوار پر چڑھا، دیوار کود کر اندر آیا	ـ	ـ	۳۸_۲۱
سَاطَ	(ن)	کوڑے سے مارا	ـ	ـ	۸۹_۱۳
سَاعَ	(ن)	ضائع ہوئی	سَاعَۃِ	ایک گھڑی	۳۰_۵۵

http://mujahid.xtgem.com

سَاغَ (ن)	گلے سے اتارا	ـ	ـ	۱۷_۶۴
سَاقَ (ن)	چلنے والے کو پیچھے سے تیر چلایا	ـ	ـ	۶_۸
.	ـ	السَّاقُ	پنڈلی	۲۹_۷۵
سَوَّلَ	ناف کے نیچے درد ہوا	سَوَّلَتْ	صلح دی	۹۶_۲۰
سَامَتْ (ن)	گھوڑے کو چرنے کے لیے چھوڑا	یَسُومُونَکُمْ	دیتے تھے تم کو	۱۶_۷
سَوِیَ (ح)	کام درست ہوا	لَاتَسْتَوِی	نہیں برابر	۱۰۰_۵
سَهِرَ (س)	وہ رات بھر جاگا	بِالسَّاهِرَةِ	میدان میں	۱۴_۷۹
سَهُلَ (ک)	کام آسان ہوا	ـ	ـ	۷۳_۷
سَاهَمَهٗ	باہم قرعہ اندازی کی	فَسَاهَمَ	قرعہ ڈلوایا	۱۴۱_۳۷
سَهَا (ن)	کام بھول گیا، غافل ہوگیا	ـ	ـ	۱۱_۵۱
سَابَ (ض)	پانی ہر طرف سے آوارہ چلا گیا	سَائِبَةٍ	بتوں کے نام پر چھوڑا ہوا مال	۱۰۳_۵
سَاحَ (ض)	پانی آوارہ پھرا	سَائِحٰتٌ	روزہ رکھنے والیاں	۵_۶۶
سَارَ (ض)	چلا	ـ	ـ	۲۰_۷۸
سَالَ (ض)	پانی جاری ہوا	ـ	ـ	۱۷_۱۳
سین (اسم)	ـ	طُورِ سَیْنَآءَ	سینا پہاڑ	۲۰_۲۳

"ش"

شَأَمَ (ف)	بدفالی لایا	ـ	ـ	۹_۵۶
شَأْنَ (ن)	حالت ہوئی	هُوَ فِي شَأْنٍ	وہ ایک بڑے کام میں ہے	۲۹_۵۵

http://mujahid.xtgem.com

شَبَّہَ	اس جیسی ہوگئی	وَلٰکِنْ شُبِّہَ لھم	لیکن وہی صورت بن گئی انکے آگے	۱۵۶_۴
شَتَّ (ض)	پھوٹ پڑی	اَشْتَاتًا	جدا ہوکر	۶۱_۲۴
شتَا (ن)	موسم سرما میں داخل ہوا	الشِّتَاءِ	جاڑے کا موسم	۲_۱۰۶
شَجَرَ (ن)	ان کے درمیان جھگڑا پڑا	_	_	۶۵_۴
.	_	شَجَرَةِ	شجر، درخت	۵۲_۵۶
شَحَّ (ن،ض)	بخل وحرص کیا	اَشِحَّةً	دریغ	۱۹_۳۳
شَحُمَ (ک)	وہ چربی والا موٹا ہوا	_	_	۱۴۶_۶
شَحَنَ (ف)	کشتی کو بھر دیا	_	_	۴۱_۳۶
شَخَصَ (ن)	آنکھ اوپر چڑھی رہ گئی	_	_	۹۷_۲۱
شَدَّ (ن)	زوردار ہوا	_	_	۸۵_۲
شَرَبَ (ن)	بات سمجھائی	_	_	_
شَرِبَ (س)	پیا، سیر ہوا، پیاسا ہوا	_	_	۵۷_۵۶
شَرَحَ (ف)	تشریح کی، کشادہ کیا	_	_	۱۲۵_۶
شَرَدَ (ن)	دوڑا، اللہ کی اطاعت سے نکلا	فَشَرِّدْ	پس پھوٹ ڈال ان میں	۵۸_۸
شرذمة	_	شِرْذِمَةٌ	جماعت	۵۴_۲۶
شَرَّ (ف،ن،ض)	برا ہوا، برا کیا	_	_	۴_۱۱۴
شَرَطَ (ض،ن)	لازم کیا	اَشْرَاطُھَا	نشانیاں	۱۸_۴۷
شَرَعَ (ف)	ظاہر اور واضح کیا	شُرَّعًا	پانی کے اوپر	۱۶۳_۷
شَرَقَ (ن)	سورج طلوع ہوا	اَشْرَقَتْ	چمکے	۶۹_۳۹
شَرِکَ (س)	ایک حصہ دار بنا	اَیُشْرِکُونَ	کیا وہ شریک بناتے ہیں	۱۹۱_۷

http://mujahid.xtgem.com

شَرٰی (ض)	خرید اور فروخت کیا	ـ	ـ	۲_۲۰۷
شَطَأَ (ف)	کنارے پر چلا	شَطْأَهٗ	اپنا پٹھا نکالا	۴۸_۲۹
شَطَرَ (ن)	نصف نصف کر دیا	شَطْرَ المسجد الحرام	مسجد حرام کی طرف	۲_۱۴۴
شَطَّ (ض، ن)	زیادہ کیا، حق سے دور ہوا	شَطَطًا	عقل سے دور	۱۸_۱۴
شَطَنَ (ن)	اس کے مخالف ہو گیا، دور کیا	شَیٰطِین	شیطٰن کی جمع	۶_۱۱۲
شَعَبَ (ف)	جمع کیا، متفرق کیا، درست کیا	شُعُوبًا	ذاتیں	۴۹_۱۳
شَعَرَ (ن)	معلوم کیا، محسوس کیا	ـ	ـ	۲_۱۵۴
شَعُرَ (ک)	معلوم کیا، محسوس کیا	ـ	ـ	ـ
شَعَرَ (ن)	شعر کہا	ـ	ـ	ـ
شَعِرَ (س)	اس کے بال لمبے اور زیادہ ہوئے	ـ	ـ	ـ
شَعَلَ (ف)	آگ نے شعلہ نکالا، آگ جلائی	ـ	ـ	۱۹_۴
شَغَفَ (ف)	دل کے پردہ پر چوٹ لگائی	ـ	ـ	۱۲_۳۰
شَغَلَ (ن)	کام میں لگا	ـ	ـ	۳۶_۵۵
شَفَعَ (ن)	جوڑا بنایا	وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ	اور سفارش نفع نہیں دیتی	۳۴_۲۳
شَفِقَ (س)	شفقت کیا، بھلائی چاہی	مُشْفِقُوْنَ	ڈرنے والے	۲۱_۲۸
شَفَةَ (ف)	اس کے لب پر مارا	شَفَتَیْن	دو ہونٹ	۹۰_۹
شَفٰی (ض)	چاند کنارے پر آ کر ڈوب گیا	شَفَا حُفْرَةٍ	کنارے پر ایک گڑھے میں آگ کے	۳_۱۰۳
ـ	ـ	شِفَاءٌ	شفا، صحت	۱۶_۶۹

http://mujahid.xtgem.com

شَقَّ (ن)	پھاڑا، کام مشکل ہوا	ـ	ـ	۲۶_۸۰
		شَاقُّوا الرَّسُول	مخالف ہوگئے رسولؐ کے	۳۲_۴۷
شَقِیَ (ن)	شقی ہوا، بدبخت ہوا	ـ	ـ	۳۲_۱۹
شَکَرَ (ن)	شکر کیا	ـ	ـ	۱۵_۴۶
شَکِسَ (ن)	سخت خو ہوا، بخیل ہوا	ـ	ـ	۲۹_۳۹
شَکَّ (ن)	شک کیا، شک میں پڑا	ـ	ـ	۱۵۶_۴
شَکَلَ (ن)	مشتبہ ہوا، ملتا جلتا ہوا	شَاکِلَتِهٖ	اپنے ڈھنگ پر	۸۴_۱۷
شَکِلَ (س)	سرخ و سفید ہوا	ـ	ـ	ـ
شَمِتَ (س)	دشمن کے غم پر خوش ہوا	ـ	ـ	۱۴۹_۷
شَمَخَ (ض،ف)	بلند ہوا	ـ	ـ	۲۷_۷۷
شَمَزَتْ (ن)	کراہت ہوئی	اِشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ	رک جاتے ہیں دل	۴۵_۳۹
شَمَسَ (ن،ض)	دن دھوپ والا ہوا	ـ	ـ	۱۳_۷۶
شَمِسَ (س)	دن دھوپ والا ہوا	ـ	ـ	ـ
شَمَلَ (ن)	شامل ہوا، بائیں طرف لیا	اَصْحٰبُ الشِّمَالِ	بائیں طرف والے	۴۱_۵۶
شَمِلَ (س)	شامل ہوا	ـ	ـ	ـ
شَنَأَ (ف)	بغض رکھا، دشمنی کیا	ـ	ـ	۳_۵
شَنِیَ (س)	بغض رکھا، دشمنی کیا	ـ	ـ	ـ
شَابَ (ن)	ملایا، خیانت کیا	ـ	ـ	۶۷_۳۷
شَارَ (ن)	نکالا، سدھایا	وَشَاوِرْهُمْ	اور ان سے مشورہ لے	۱۵۹_۳
شَاظَ (ن)	گالی دیا، غصہ بھڑکا	شُوَاظٌ مِّنَ النَّارِ	شعلے آگ سے	۳۵_۵۵
شَاکَ (ن)	کانٹا چبھویا	ـ	ـ	۷_۸

http://mujahid.xtgem.com

شَوٰی (ض)	آگ میں بھونا	نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰی	کھینچنے والی کلیجہ کو	۷۰_۱۶
شَهِبَ (س)	روشن رنگ ہوا	ـ	ـ	۱۵_۱۸
شَهُبَ (ک)	روشن رنگ ہوا	ـ	ـ	ـ
شَهَبَ (ف)	جھلسا دیا	ـ	ـ	ـ
شَهِدَ (س)	گواہی دی، حاضر ہوا	ـ	ـ	۱۲_۲۶
شَهُدَ (ک)	گواہی دیا	ـ	ـ	ـ
شَهَرَ (ف)	مشہور کیا	شَهْرٌ	مہینہ	۲_۱۸۵
شَهَقَ (ف، ض)	دھاڑا، رونے میں ہچکی لیا	ـ	ـ	۱۱_۱۰۷
شَهِقَ (س)	دھاڑا، رونے میں ہچکی لیا	ـ	ـ	ـ
شَهَا (ن)	چاہا، پسند کیا، رغبت کی	ـ	ـ	۲۱_۱۰۲
شَاءَ (ف)	ارادہ کیا، چاہا	ـ	ـ	۱۸_۳۹
شَابَ (ض)	بوڑھا ہوا، سفید بال والا ہوا	ـ	ـ	۷۳_۱۷
شَاخَ (ض)	بوڑھا ہوا	ـ	ـ	۲۸_۲۳
شَادَ (ض)	بلند کیا، پلستر کیا	قَصْرٍ مَّشِيدٍ	محل گارے والے	۲۲_۴۳
شَاعَ (ض)	مشہور کیا، پھیلایا، پھیلا	اَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ	چرچا ہو بدکاری کا	۲۴_۱۹
شَاعَ (ض)	ہمراہ گیا، تابع ہوا	شِيعَتِهٖ	اسکے رفیقوں سے	۲۸_۱۵

"ص"

صَبَأَ (ف)	دین تبدیل کیا، صابی دین اختیار کیا	ـ	ـ	۲_۶۲

http://mujahid.xtgem.com

صَبَأَ (ک)	دین تبدیل کیا' صابی دین اختیار کیا	-	-	-
صَبَّ (ن)	گرایا' ڈالا' پھینکا' نازل کیا	-	-	۹_۲۲
صَبَحَ (ف)	روشن ہوا' صبح آیا	-	-	۱۷_۳۰
صَبِحَ (س)	روشن ہوا	-	-	-
صَبُحَ (ک)	روشن ہوا	-	-	-
-	-	اَصْبَحُوا	رہ گئے	۵۶_۵
صَبَرَ (ض)	جھیلا' صبر کیا' برداشت کیا	-	-	۶_۳۸
صَبَعَ (ف)	انگلی ڈالا	-	-	۱۹_۲
صَبَغَ (ن' ض' ف)	رنگا' ڈبویا	-	-	۱۳۸_۲
صَبَا (ن)	بچوں کی خصلت والا ہوا' مشتاق ہوا	اَصْبُ	مائل ہو جاؤں	۳۳_۱۲
صَبِیَ (ف)	بچوں کی خصلت والا ہوا' مشتاق ہوا	-	-	-
صَحِبَہٗ	ساتھی ہوا' دوست ہوا	صَاحِبَتِہٖ	اسکی عورت	۳۶_۸۰
صَحَبَ (ف)	کھال کھینچا	-	-	-
صَحَّفَ	قراۃ میں غلطی کی	صُحُفٌ	صحیفہ کی جمع	۱۹_۸۷
صَخَّ (ن)	لوہے کو لوہے پر مارا	-	-	۳۳_۸۰
صخر (اسم)	-	صَخْرَۃٌ	پتھر	۱۶_۳۱
صَدَّ (ن)	روکا' بند کیا	صَدِیْدٍ	پیپ	۱۶_۱۴
صَدَرَ (ن)	صادر ہوا	صَدْرًا	سینہ	۱۰۶_۱۶
صَدَعَ (ف)	سر درد ہوا	-	-	۱۹_۵۶
-	-	فَاصْدَعْ	بس کھول کر سناؤ	۹۴_۱۵
-	-	یَصَّدَّعُوْنَ	لوگ جدا جدا ہو نگے	۴۳_۳۰

http://mujahid.xtgem.com

صَدَفَ (ض)	کترایا	۔	۔	۶۔۱۵۷
۔	۔	بین	درمیان دو بھانگ	۱۸۔۹۷
		الصَّدَفین	پہاڑوں کے	
صَدَقَ (ن)	سچ بولا	۔	۔	۴۔۸۶
صَدِیَ (س)	سخت پیاسا ہوا	تَصَدّٰی	تو اس کے فکر میں ہے	۸۰۔۶
۔	۔	تَصْدِیَةً	تالیاں	۸۔۳۵
صَرَحَ (ف)	ظاہر کیا' واضح کیا	صَرْحًا	محل	۲۸۔۳۸
صَرَخَ (ن)	چیخا' چلایا	۔	۔	۱۴۔۲۲
صَرَّ (ض)	سخت آواز باہر نکالا	وَاَصَرُّوا	اور ضد کی	۷۱۔۷
صَرَّ (ن)	تھیلی میں درہم رکھے اور باندھا	ریحًا صَرْصَرًا	ہوا تند	۵۴۔۱۹
صَرَعَ (ف)	کشتی میں پچھاڑا	۔	۔	۶۹۔۷
صَرَفَ (ض)	خرچ کیا	۔	۔	۔
		فَاَنّٰی	پھر کہاں سے	۴۰۔۶۹
		یُصْرَفُون	پھرے جاتے	
صَرَمَ (ض)	کاٹا' توڑا	۔	۔	۶۸۔۲۲
صَعِدَ (س)	چڑھا	۔	۔	۷۲۔۱۷
۔	۔	صَعِیْدًا طَیِّبًا	مٹی پاک	۴۔۴۳
صَعِرَ (س)	تکبر سے روگردانی کی	۔	۔	۳۱۔۱۸
صَعِقَ (س)	بجلی سخت کڑکی	۔	۔	۲۔۱۹
۔	۔	خَرَّمُوسٰی صَعِقًا	گرا موسیٰ بے ہوش ہو کر	۷۔۱۴۳
صَغِرَ (س)	چھوٹا ہوا	۔	۔	۵۴۔۵۳

http://mujahid.xtgem.com

صَفٰی (ن)	ڈوبنے لگا	-	-	۱۲۳_۶
صَفَحَ (ف)	منہ پھیرا، روگردانی کیا، گناہ سے درگزر کیا، معاف کیا	-	-	۱۴_۵
صَفَدَ (ض)	رسی یا زنجیر سے باندھ کر قید کیا	-	-	۴۹_۱۴
صَفِرَ (س)	خالی ہوا	-	-	-
صَفَرَ (ض)	سیٹی چلائی	-	-	-
-	-	جِمٰلَتٌ صُفْرٌ	اونٹ میں زرد رنگ والے	۵۱_۵۱
صَفَّ (ن)	سیدھی قطار کی	الصّآفّون	صف باندھنے والے	۱۶۵_۳۷
.	-	الصّٰفّٰتِ	پر کھولے ہوئے	۴۱_۲۴
صَفَنَ (ض)	گھوڑا تین پاؤں پر کھڑا ہوا	.	-	۳۱_۳۸
صَفٰی (ن)	صاف کیا، چنا، پسند کیا	.	-	۳۳_۳
.	-	صَفْوانٍ	صاف پتھر	۲۶۴_۲
صَکَّ (ن)	دروازہ بند کیا	صَکَّتْ وَجْهَهَا	پیٹا اس عورت نے اپنا ماتھا	۲۹_۵۱
صَلَبَ (ن، ض)	سولی پر چڑھایا	.	-	۱۵۶_۴
.	-	بین الصُّلْبِ	پیٹھ کے بیچ سے	۷_۸۶
صَلَحَ (ن)	اسکو اپنے موافق کیا	صَالِحِین	دو نیک مرد	۱۰_۶۶
صَلَدَ (ض)	چقماق کا پتھر آگ نکالتے ہوئے آواز دیا	.	-	-
صَلُدَ (ک)	کنجوسی کیا	فَتَرَکَهٗ صَلْدًا	چھوڑے اسکو صاف	۲۶۴_۲
صلل (اسم)	-	مِن صَلْصَالٍ	بجنے والی مٹی	۲۶_۱۵

http://mujahid.xtgem.com

صَلٰی (ن)	پیٹ برابر کی' پیٹ کے درمیان تکلیف پہنچی	وَلَا صَلّٰی	نہ نماز پڑھی	۸۷_۳۱
.	ـ	صَلّوا عَلیهِ	رحمت بھیجو	۳۳_۵۶
صَلٰی (ض)	بھونا	لعلکم تصْتلون	تا کہ تم سینکو	۲۷_۷
صَلِیَ (س)	آگ میں جل گیا' قیاس کیا	.	ـ	ـ
.	ـ	سَیَصْلَون	ڈالے جائیں گے عنقریب	۴_۱۰
صَمَدَ (ض)	بے نیاز ہوا	.	ـ	۱۱۲_۲
صمع (اسم)	ـ	صَوَامِعُ	عبادت خانے	۲۲_۴۰
صَمَّ (ن)	اسکا کان بند ہو گیا' بہرا ہو گیا	.	ـ	۱۷_۹۷
صَنَعَ (ف)	بنایا	.	ـ	۲۶_۱۲۹
صَنِمَ (س)	ہوا گندی ہوئی	نَعْبُدَ الاصْنَامِ	یہ کہ ہم پوجیں مورتوں کو	۱۴_۱۳۵
صنو (اسم)	ـ	صِنْوَانٌ	ایک جڑ سے دو کھجوریں ہوں تو وہ کھجوریں ایک دوسرے کی صنو ہیں	۱۳_۴
صَابَ (ن)	بارش برسی	.	ـ	ـ
صَابَ (ض)	تیر نشانے پر لگا	اَصَابَتْکُمْ	پہنچی تم کو	۳_۱۶۵
صَاتَ (ن)	آواز نکالی اور پکارا	.	ـ	۳۱_۱۹
صَوِرَ (س)	جھکا	صَوَّرَکُم	صورتیں بنائی تمہاری	۷_۱۰
.	ـ	فَصُرْهُنَّ	پھر انکو ہلالے	۲_۲۶۰

http://mujahid.xtgem.com

.	ـ	فی الصّور	صور میں	۱۸_۱۰۰
صَاعَ (ن)	صَاعٌ سے ناپا	.	ـ	۱۲_۷۲
صَافَ (ن)	کسی جگہ موسم گرما گزارا' مائل ہوا' اعراض کیا	.	ـ	ـ
صَافَ (ض)	تیر نشانے پر لگا	.	ـ	ـ
صَوِفَ (س)	مینڈھا بہت اون والا ہوا	من اصْوافِها	اس کے اون سے	۱۶_۸۰
صَامَ (ن)	کھانے پینے اور منھیات شرعیہ سے بند ہوا	صَائِمِینَ	روزہ دار مرد	۳۳_۳۵
صَهَرَ (ف)	گلا دیا' پکا دیا	.	ـ	۲۲_۲۰
.	ـ	نَسَبًا وَّصِهرًا	جد اور سسرال	۲۵_۵۴
صَاحَ (ض)	چیخ ماری	.	ـ	۳۶_۲۹
صَادَ (ض)	شکار کیا	.	ـ	۵_۹۹
صَارَ (ض)	لوٹا	.	ـ	۴_۲۸
صیص (اسم)	ـ	من صَیَاصِیهِمْ	انکے قلعوں سے	۳۳_۲۶
صَافَ (ض)	موسم گرما میں ایک جگہ ٹھہرا	.	ـ	۱۰۶_۲

"ض"

ضَأَنَ (ف)	بھیڑ کو بکری سے علیحدہ کیا	.	ـ	۶_۴۳
ضَبَحَ (ف)	گھوڑا دوڑ میں ہانپا	.	ـ	۱۰۰_۱
ضَجَعَ (ف)	لیٹا	مَضَاجِعُ	بستر	۳۲_۱۶

http://mujahid.xtgem.com

ضَحِکَ (س)	ہنسا	.	ـ	۱۱ـ۷۱
ضَحِیَ (س)	دھوپ لگی، دن چڑھا	.	ـ	۲۰ـ۱۱۹
ضَدَّ (ن)	مخالفت کی	.	ـ	۱۹ـ۸۲
ضَرَبَ (ض)	ہلا، لمبا ہوا، گزرا، مارا، نصب کیا، جالا تنا، معاملہ کیا، قائم کیا، ملایا	ضَرَبَ اللّٰہ	اللہ نے بیان کیا	۱۴ـ۲۴
.	ـ	ضُرِبَتْ	ڈالی گئی	۲ـ۶۱
.	ـ	وَلْیَضْرِبْنَ	ڈال لیں	۲۴ـ۳۱
ضَرَّ (ن)	نقصان پہنچایا، تکلیف دی	اِضْطُرَّ	بے قرار ہو گیا	۲ـ۱۷۳
.	ـ	لَا یَضُرُّکُمْ	کچھ نہ بگاڑے کا تمہارا	۳ـ۱۲۰
ضَرَعَ (ف)	کمزور ہوا	.	ـ	ـ
ضَرَعَ (ن)	سدھایا، قریب ہوا	تَضَرَّعُوا	وہ گڑگڑائے	۶ـ۴۳
.	ـ	ضَرِیْع	کانٹے دار درخت	۸۸ـ۶
ضَعَفَ (ف)	کمزور ہوا، دوچند کیا، زیادہ کیا	.	ـ	۲ـ۲۸۲
ضَغَثَ (ف)	خلط ملط کیا	.	ـ	۲۱ـ۵
.	ـ	ضِغْثًا	سینکوں کا مٹھا	۳۸ـ۴۴
ضَغِنَ (س)	کینہ رکھا	.	ـ	۴۷ـ۳۷
ضفدع (اسم)	ـ	اَلضَّفَادِعُ	مینڈک	۷ـ۱۳۳
ضَلَّ (ض)	بھولا، غلطی کی، گمراہ ہوا	.	ـ	۲ـ۲۶
.	ـ	ضَلَّ	اکارت گیا	۱۸ـ۱۰۵
.	ـ	اِذَا ضَلَلْنَا	جب ہم رُل گئے	۳۲ـ۱۰
ضَمَرَ (ن)	دبلا ہوا	.	ـ	۲۲ـ۲۷

http://mujahid.xtgem.com

ضَمَّ (ن)	ضم کیا' ملایا	.	ـ	۲۲_۲۰
ضَنُکَ (ک)	تنگ ہوا' کمزور جسم والا ہوا	.	ـ	۱۲۴_۲۰
ضَنَّ (ف'ض)	بخل کیا	.	ـ	۲۴_۸۱
ضَاءَ (ن)	روشن ہوا	.	ـ	۱۷_۲
ضَاھِیَ	مانند بنایا' مشابہ ہوا	.	ـ	۳۰_۹
ضَارَ (ض)	نقصان دیا' ایذا دیا	.	ـ	۵۱_۲۶
ضَازَ (ض)	حق چھینا' ظلم کیا	ضِیۡزٰی	بھونڈھی	۲۴_۵۳
ضَاعَ (ض)	ضائع ہوا' ہلاک ہوا	.	ـ	۱۷۱_۳
ضَافَ (ض)	مائل ہوا' ہٹا	.	ـ	ـ
ضَافَه'	مہمان ہوا' ضیافت مانگا' مہمانی طلب کیا	.	ـ	ـ
.	ـ	اَنۡ یُّضَیِّفُوۡا	کہ ضیافت کریں	۷۸_۱۸
ضَاقَ (ض)	تنگ ہوا	.	ـ	۷۷_۱۱

"ط"

طَبَعَ (ف)	مہر لگائی' تصویر بنائی	.	ـ	۱۵۵_۴
طَبِعَ (س)	گندا ہوا	.	ـ	ـ
طِبَقَتۡ	بندھا ہوا' پہلو سے لگا	سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا	آسمان پر ہے پردے	۳_۶۷
طَحَا (ن)	پھیلایا' دراز کیا' دور رہا	.	ـ	۶_۹۱
طَرَحَ (ف)	پھینکا	.	ـ	۹_۱۲

http://mujahid.xtgem.com

طَرَدَ (ن)	دھتکارا، دور کیا	.	ـ	۱۱ـ۳۰
طَرَفَ (ض)	تھپڑ مارا، ہٹایا، آنکھ جھپکا	قٰصِرٰتُ الطَّرف	نیچی نگاہ والیاں	۵۵ـ۵۶
طَرُفَ (ک)	نیا مال ہوا	اَطْرَافِهَا	اسکے کنارے	۱۳ـ۴۱
طَرَقَ (ن)	ہتھوڑا مارا، اون دھنا، رات کے وقت آیا	الطَّارِق	اندھیرے میں آنے والا	۸۶ـ۱
.	ـ	طَرِيقًا	راہ	۴ـ۱۶۸
طَرُوَ (ک)	تر و تازہ ہوا	.	ـ	۶ـ۱۴
طَعِمَ (س)	کھایا، چکھا	.	ـ	۶ـ۱۴۵
طَعَمَ (ف)	پیٹ بھر کر کھایا	.	ـ	ـ
.	ـ	طَعْمُهُ	اسکا مزہ	۴۷ـ۱۵
طَعَنَ (ف، ن)	عیب لگایا، طعنہ مارا	.	ـ	۹ـ۱۲
طَغٰی (ن)	حد سے گزرا، سرکشی کی	.	ـ	۲ـ۲۵۶
طَغِی (ض)	حد سے گزرا، سرکشی کی	.	ـ	۷۹ـ۳۷
طَفِئَتْ (س)	بجھی	.	ـ	۵ـ۶۴
طَفَّ (ن)	قریب ہوا، چڑھا	مُطَفِّفِينَ	گھٹانے والے	۸۳ـ۱
طَفِقَ (س)	شروع کیا، لگایا	.	ـ	۳۷ـ۳۳
طَفَقَ (ض)	شروع کیا، لگایا	.	ـ	ـ
طَفُلَ (ک)	ناز و نعمت والا ہوا	.	ـ	ـ
طَفَلَ (ن)	بچپن میں داخل ہوا	.	ـ	۲۲ـ۵
طَلَبَ (ن)	مانگا، طلب کیا	.	ـ	۲۳ـ۷۳

http://mujahid.xtgem.com

-	.	یَطْلُبُهٗ حَثِیثًا	اسکے پیچھے لگا آتا ہے ڈرتا ہوا	۵۳_۷
طلت (اسم) -		طَالُوت	طالوت	۲۴۹_۲
طَلَحَ (اسم)		طَلْحٍ	کیلے	۲۹_۵۶
طَلِحَ (س)	خالی پیٹ ہوا	.	-	-
طَلَحَ (ف)	تھکا ماندا ہوا' خراب ہوا	.	-	-
طَلَعَ (ن)	طلوع ہوا' متوجہ ہوا' جھانکا	.	-	۷۹_۱۹
طَلَعَ (ن' ف)	جانا	لِیُطْلِعَکُم	تا کہ مطلع کرے تم کو	۱۷۹_۳
.	-	طَلْعُهَا	اسکا خوشہ' گچھا	۱۴۸_۲۶
طَلَقَ (ن)	جدا ہوا' چھوڑ دیا	.	-	۲۳۰_۲
طَلِقَ (س)	زور ہوا	.	-	-
طَلُقَ (ک)	ہنس مکھ ہوا' خوش بیان ہوا	.	-	-
.	-	فَانْطَلَقَ	پس دونوں چل پڑے	۷۲_۱۸
طَلَّ	ٹالا' کم کیا' شبنم برسی	.	-	۲۶۵_۲
طَمَثَ (ض' ن)	چھوا	.	-	۵۶_۵۵
طَمَثَ (ن)	حیض والی ہوئی	.	-	-
طَمَسَ (ن)	دور ہوا	.	-	-
طَمَسَ (ن' ض)	مٹا	.	-	-
طَمَسَ (ض)	ہلاک کیا' مٹایا' اندازہ کیا	.	-	۳۷_۵۴
طَمِعَ (س)	طمع کیا' حرص کیا' لالچ کیا	اَفَتَطْمَعُوْنَ	کیا تم توقع رکھتے ہو	۷۵_۲
طَمَّ (ن)	زیادہ ہوا' بڑا ہوا	الطَّآمَّةُ الْکُبْرٰی	بڑی مصیبت' بڑا ہنگامہ	۳۴_۷۹

http://mujahid.xtgem.com

طَمْأَنَ	ساکن کیا' پست کیا' پیٹھ کو جھکایا	لِیَطْمَئِنَّ	تا کہ تسلی ہوجائے	۲۔۲۶۰
طود (اسم)	۔	الطُّود	پہاڑ	۲۶۔۴۶
طور (اسم)	۔	الطُّور	طور پہاڑ	۲۔۶۳
طَاعَ (ن)	فرمانبردار ہوا' تابعداری کیا	لَایَسْتَطِیْعُوْنَ	نہیں استطاعت رکھتے ہیں	۲۔۲۷۳
.	۔	مُطَوِّعِیْنَ	جو کہ دل کھول کر خیرات کرتے ہیں	۹۔۸۰
طَافَ (ن)	گرد پھرا	اَنْ یَّطَّوَّفَ	یہ کہ طواف کریں ان دونوں کا	۲۔۱۸۵
.	۔	اَخَذَهُمُ الطُّوفان	پکڑا انکو طوفان نے	۲۹۔۱۴
طَاقَ (ن)	طاقت رکھی	.	۔	۲۔۱۸۴
.	۔	سَیُطَوَّقُون	طوق ڈالے جائینگے	۳۔۱۸۰
طَالَ (ن)	لمبا ہوا	.	۔	۱۷۔۳۷
.	۔	ذِی الطَّوْل	مقدور والا	۲۳۔۲
طوی (ض)	کپڑا تہہ کیا' لپیٹا	.	۔	۲۱۔۱۰۴
طَهَرَ (ن)	پاک ہوا	.	۔	۹۸۔۲
طَابَ (ض)	خوش ہوا اور لذت حاصل کی	حَلٰلاً طَیِّبًا	حلال پاکیزہ	۲۔۱۶۸
طَارَ (ض)	ہوا میں اڑا	.	۔	۲۴۔۴۱
.	۔	طائرة فی عُنُقِهٖ	اسکی بری قسمت	۱۷۔۱۳
طَانَ (ص)	اللہ نے اسکی نیک مٹی بنائی	.	۔	۶۔۲

http://mujahid.xtgem.com

"ظ"

ظَعَنَ (ف)	گھر سے برائے سفر نکلا	.	–		۱۶_۸۰
ظَفِرَ (س)	ناخن تراشا	.	–		۶_۱۴۶
ظَفَرَ (ف)	ناخن اتارا	.	–		–
.	–		اَن اظفرَکُم	پہنچایا اللہ نے تم کو غلبہ	۴۸_۲۴
ظَلَّ (ن)	ہمیشہ رہا	.	–		۱۶_۵۸
.	–		ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ	اور سایہ لمبا	۵۶_۳۰
ظَلَمَ (ض)	غیر کی چیز کو رکھا	.	–		۵_۳۹
ظَلِمَ (س)	اندھیرا کیا	.	–		۱۰_۲۷
ظَمِأَ (س)	سخت پیاسا ہوا	.	–		۲۴_۳۹
ظَنَّ (ن)	جانا' یقین کیا' شک کیا	.	–		۳۷_۸۷
ظَهَرَ (ف)	ظاہر ہوا' پیچھے پھینکا' چڑھا' مضبوط پیٹ والا ہوا	.	–		۱۱_۹۲
.	–		حِینَ تُظْهِرون	جب تم دوپہر کرتے ہو	۳۰_۱۸
ظَهِرَ (س)	پیٹ کے درد کی شکایت کی	.	–		–
.	–		وَظَهَرَ امرُ اللہ	اور غالب ہوا اللہ کا حکم	۹_۴۸

"ع"

عَبَأَ (ف)	پرواہ کی' سامان تیار کیا	.	–		۲۴_۷۷

http://mujahid.xtgem.com

عَبِثَ (س)	کھیلا	.	ـ	۲۶_۱۲۸
عَبَدَ (ن)	عبادت کیا، غلام ہوا، اللہ کو ایک جانا	.	ـ	۶_۵۶
.	ـ	العَبدُ بِالعَبدِ	غلام کے بدلہ غلام	۲_۱۷۸
عَبَرَ (ن)	غمزدہ ہوا، آنسو بہایا	لِلرُّءْ یاءَ تَعْبُرُوْنَ	اگر ہو تم خواب کی تعبیر کرنے والے	۱۳_۴۳
عَبِرَ (س)	عبرت پکڑا، آنسو بہایا	.	ـ	۵۹_۲
.	ـ	عَابِری سَبِیل	راہ میں چلنے والا	۴_۴۳
عَبَسَ (ض)	ترش رو ہوا	.	ـ	۸۰_۲۲
عبقر (اسم) ـ		عَبقَرِیٌّ حِسَانٌ	قیمتی بچھونے نفیس	۵۵_۷۴
عَتَبَ (ن، ض)	غصہ ہوا	.	ـ	ـ
عَتَبَ (ف)	اسکو ملامت کی	وَلَاھُم یُسْتَعْتَبُون	نہ انسے توبہ لی جائے	۱۶_۸۴
عَتَدَ (ف)	تیار ہوا	.	ـ	۱۲_۳۱
.	ـ	رَقِیبٌ عَتِیدٌ	جو میرے پاس حاضر تھا	۵۰_۱۸
عَتَقَ (ن)	پرانا ہوا	.	ـ	۲۲_۲۹
عَتَقَ (ض)	آزاد ہوا	.	ـ	ـ
عَتَلَ (ض)	اسکو پکڑا اور زور سے کھینچا	.	ـ	۴۵_۴۷
.	ـ	عُتُلٍّ	اُجَڈْ	۶۸_۱۳
عَتَا (ن)	تکبر کیا، حد سے گزرا	.	ـ	۱۹_۶۹
.	ـ	من الْکِبرِ عِتِیًّا	بڑھاپے سے سوکھ گیا	۱۹_۸
.	ـ	صَرْصَرٍ	ٹھنڈی سناٹے کی ہوا جو	۶۹_۶
		عَاتِیَةٍ	نکل جائے ہاتھوں سے	

http://mujahid.xtgem.com

عَثَرَ (ن)	خبردار کیا	.	ـ	۱۰۷ـ۵
عَثَا (ن)	فساد کفر اور غرور میں مبالغہ کیا	وَلَاتَعْثَوْا	اور مت پھرو	۶۰ـ۲
عَجِبَ (س)	تعجب کیا	.	ـ	۵۶ـ۹
عَجَزَ (ن)	عاجز ہوا	.	ـ	۱۳۴ـ۶
عَجُزَ (ک)	عاجز ہوا	فلیس بمُعْجِز	نہ تھکا سکے گا بھاگ کر	۳۲ـ۴۶
عَجِزَ (ح)	عاجز ہوا	.	ـ	ـ
.	ـ	عَجُوزًا	بڑھیا	۱۷۱ـ۲۶
.	ـ	اَعْجازُ نَخْلٍ	کھجور کی جڑیں	۷ـ۶۹
عَجِفَ (ح)	کمزور ہوا' اسکی چربی جاتی رہی	.	ـ	ـ
عَجِفَ (س)	کمزور ہوا' اسکی چربی جاتی رہی	.	ـ	ـ
عَجَفَ (ن)	دبلا کردیا	.	ـ	۴۳ـ۱۲
عَجِلَ (س)	جلدی کی	.	ـ	۱۴۹ـ۷
.	ـ	بِعِجْلٍ حَنِيذٍ	ایک بچھڑا تلا ہوا	۶۹ـ۱۱
عَجَمَ (ن)	اسکی زبان میں لکنت ہوئی	اَعْجَمِیٌّ وَعَرَبِیٌّ	کیا اوپری زبان اور عربی لوگ	۴۴ـ۴۱
عَجُمَ (ک)	اسکی زبان میں لکنت ہوئی	.	ـ	ـ
عَدَّ (ن)	گنا' گمان کیا	بِعِدَّتِهِمْ	ان کا شمار	۲۲ـ۱۸
.	ـ	عُدَّةً	سامان	۴۷ـ۹
عَدَسَ (ض)	چرائے	وَعَدَسِهَا	اور اسکے مسور	۶۱ـ۲
عَدَلَ (ض)	برباد کردیا' راستہ سے ایک طرف ہوگیا	.	ـ	ـ

http://mujahid.xtgem.com

عَدَلَ (ن) عدالت کی	ان تعدِلوا	کہ تم انصاف کرو	۴_۱۳۵
عَدَلَ (ف) ظلم کیا	قوم یَعدلون	وہ قوم ہیں جو راہ سے مڑے ہیں	۷_۱۶۰
عَدَنَ (ض) اقامت کی، وطن بنایا	جَنّٰتِ عَدْنٍ	باغ ہیں رہنے کے	۱۳_۲۵
عَدٰی (ن) جاری ہوا، چلا، دوڑا، ظلم کیا	.	ـ	ـ
عَدٰی (ف) اس کو دشمن رکھا	وَمَا اعْتَدَیْنَا	اور ہم نے زیادتی نہیں کی	۵_۱۰۷
ـ	عَدَاوَۃٌ	دشمنی	۵_۶۵
عَذَبَ (ن) پانی میٹھا ہوا	.	ـ	ـ
عَذَبَ (ض) سخت پیاس کی وجہ سے کھانا چھوڑا	فَیُعَذِّبُہٗ	بس وہ اسے عذاب دیگا	۱۸_۸۷
عَذَرَہٗ (ض) اسکا عذر قبول کیا	اَلْقٰی مَعَاذِیْرَہ	ڈالے اپنے بہانے	۷۵_۱۵
عَذَرَ (ض) گناہ زیادہ ہوئے	.	ـ	ـ
عَرَبَ (ن) فصاحت سے کلام کی	.	ـ	ـ
عَرِبَ (ض) اپنی زبان سے بلا لکنت فصیح الکلام ہوا	لِسَانٌ عَرَبِیٌّ	عربی زبان	۱۶_۱۰۳
ـ	من الاعراب	بعضے گنوار	۹_۹۹
عَرَجَ (ض، ن) چڑھا	.	ـ	۳۲_۵
عرجن (اسم)۔	کَالْعُرْجُوْن	جیسے ٹہنی	۳۶_۳۹
عَرَّ (ن) برائی سے ملوث کیا، غمگین کیا	وَالْمُعْتَرَّ	اور بے قراری کرنیوالے	۲۲_۳۶
عَرَشَ (ن، ض) گھر بنایا، چھت بنایا	عَرْشٌ عظیم	بڑا تخت	۲۷_۲۳
عَرِشَ (ض) اقامت کی، رہائش کی	.	ـ	ـ
عَرَضَ (ض) پیش کیا، دکھلایا	.	ـ	۲_۳۱

http://mujahid.xtgem.com

عَرُضَ (ک)	چوڑا ہوا	عَرْضُهَا	اسکا پھیلاؤ	۵۷۔۲۱
عَرَضَ (ن)	مکہ یا مدینے کے اطراف میں آیا	عَرَضَ الحیوۃ الدنیا	سامان دنیا کی زندگی کا	۴۔۹۳
۔		یُعْرِضُ	جو کوئی منہ موڑے	۷۲۔۱۷
عَرَفَ (ض)	پہچانا، جانا		۔	۲۔۸۹
عَرُفَ (ک)	عالم ہوا، چودھری ہوا، بہت خوشبو لگایا		۔	۔
۔		قَوْلًا مَّعْرُوفًا	اچھی بات، شریعت کے موافق بات	۲۔۲۳۳
عَرَمَ (ن، ض)	شدید ہوا، شوخ ہوا	سیل العَرِمِ	نالہ زور کا	۳۴۔۱۶
عَرُمَ (ک)	شدید ہوا، شوخ ہوا		۔	۔
عَرِمَ (س)	شدید ہوا، شوخ ہوا		۔	۔
عَرَا (ن)	پیش آیا	اِلّا اعْتَرَاکَ	مگر آسیب پہنچایا	۱۱۔۵۴
۔		عُرْوَةِ الْوُثْقٰی	مضبوط کڑا	۲۔۲۵۶
عَرِیَ (س)	ننگا ہوا		۔	۲۰۔۱۱۸
۔		بِالْعَرَاءِ	چٹیل میدان میں	۶۸۔۴۹
عَزَبَ (ن، ض)	غائب ہوا، پوشیدہ ہوا		۔	۱۰۔۶۱
عَزَرَ (ض)	مدد کی، ملامت کی، جماع کیا		۔	۷۔۱۵۷
عَزَّ (ض)	عزیز ہوا، مضبوط ہوا، قوت دی، کمزور ہوا	تُعِزُّ مَن تَشَا	جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے	۳۔۲۶
۔		عَزَّنِی	زبردستی کی مجھ سے	۳۸۔۲۳
عَزَلَ (ض)	معزول کیا، الگ کیا، جدا کیا	فلمّا اعْتَزَلَهُم	پس جب جدا ہوا ان سے	۱۹۔۴۹

http://mujahid.xtgem.com

عَزَمَ (ض)	پختہ ارادہ کیا، کوشش کی، عزم کیا	.	۔	۴۷_۲۱
عزو (اسم)	۔	عَنِ الشِّمَالِ عِزِیْن	بائیں سے غول کے غول	۷۰_۳۷
عَسِرَ (س)	تنگ ہوا، دشوار ہوا	.	۔	۷۴_۹
عَسُرَ (ک)	تنگ ہوا، دشوار ہوا	.	۔	۔
عَسَرَ (ن، ض)	تنگی کے وقت قرضہ طلب کیا	وَاِنْ تَعَاسَرْتُم	اور اگر ضد کرو تم اس میں	۶۵_۶
عَسْعَسَ	چھایا، تاریک ہوا	والّیلِ اذا عَسْعَسَ	اور قسم ہے رات کی جب پھیل جائے	۸_۱۷
عَسَلَ (ن، ض)	کھانے میں شہد ملایا، شہد کھلایا	عَسَلٍ	شہد	۴۷_۱۵
عَسٰی	۔	هَلْ عَسَیْتُمْ	کیا تم سے یہ توقع ہے	۲_۲۴۶
عَشَرَ (ن)	عشر لیا	عَشِیْرَتَهُمْ	انکے قریبی رشتہ دار	۵۸_۲۲
عَشَا (ن)	رات میں کسی کام کا قصد کیا، بخشش طلب کیا	وَمَنْ یَّعْشُ	اور جو کوئی آنکھیں چرائے	۴۳_۳۶
عَشِیَ (س)	نگاہ کمزور ہوئی	عَشِیًّا	شام	۱۹_۱۰
عَصَبَ (ن)	موڑا، باٹا، لپیٹا	.	۔	۔
.	۔	یومٌ عَصِیْبٌ	بڑا سخت دن	۱۱_۷۷
عَصِبَ (س)	گوشت پٹھوں والا ہوا	.	۔	۔
.	۔	عُصْبَةٌ مِنْکُم	تم میں سے ایک جماعت	۲۴_۱۱
عَصَرَ (ض)	نچوڑا	.	۔	۱۲_۴۹
.	۔	اِعْصَارٌ	ایک بگولہ	۲_۲۶۶
.	۔	وَالْعَصْرِ	قسم ہے عصر کی	۱۰۳_۱
عَصَفَ (ض)	تیز چلا، دوڑا	.	۔	۱۰_۲۲

http://mujahid.xtgem.com

عَصَفَ (ن)	تیاری سے پہلے کاٹ لیا' کچھ فصل کاٹا	کَعَصْفٍ مَّاْكُوْل	جیسے بھس کھایا ہوا	۱۰۵ـ۵
عَصَمَ (ض)	بچایا' مضبوط پکڑا	.	ـ	۲۴ـ۷۸
.	ـ	بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ	ناموس کافر عورتیں	۶۰ـ۱۰
عَصَا (ن)	لاٹھی سے مارا	.	ـ	۷ـ۱۱۶
عَصِيَ (س)	لاٹھی پکڑی	.	ـ	ـ
عَصٰی (ض)	نافرمانی کی' مخالفت کی	.	ـ	۷۹ـ۲۱
عَضَدَ (ن)	مدد کی' بازو پر مارا	.	ـ	۱۸ـ۵۱
عَضِدَ (س)	بازو میں درد ہوا	عَضُدَكَ	تیرا بازو	۲۸ـ۳۵
عَضَّ (ن)	دانتوں سے پکڑا یا کاٹا	.	ـ	۲۵ـ۲۷
عَضَلَ (ن' ض)	روکا' منع کیا	.	ـ	۲ـ۲۳۲
عَضَا (ن)	جدا جدا کیا	.	ـ	۱۵ـ۹۱
عَطَفَ (ض)	مائل ہوا' مہربانی کی' ہٹایا	ثَانِیَ عِطْفِهٖ	اپنی کروٹ موڑ کر	۲۲ـ۹
عَطِلَ (س)	خالی ہوا	وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ	اور برباد کنویں	۲۲ـ۴۳
عَطَا (ن)	لیا	اَعْطَیْنٰكَ	ہم نے تجھ کو دیا	۱۰۸ـ۱
.	ـ	عَطَاءُ	بخشش	۱۷ـ۲۰
عَظَمَ (ن)	ہڈی ڈالی	.	ـ	۳۶ـ۷۸
عَظُمَ (ک)	بڑا ہوا	.	ـ	۶۵ـ۵
عَفَرَ (ض)	زمین میں دھنسا دیا' مٹی سے لتھڑا	عِفْرِیْتٌ	دیو	۲۷ـ۳۹
عَفَّ (ض)	حرام کام سے بچا یا رکا	فَلْیَسْتَعْفِفْ	مال یتیم سے بچتا رہے	۴ـ۵
عَفَا (ن)	معاف کیا' درگزر کیا	.	ـ	۲ـ۵۲
		حَتّٰی عَفَوْا	یہاں تک کہ وہ بڑھ گئے	۷ـ۹۵

http://mujahid.xtgem.com

عَفٰی (ض) بالوں کو چھوڑ دیا تاکہ لمبے اور گھنے ہو جائیں	۔	۔	۔
عَقَبَ (ض'ن) ایڑی مارا' پیچھے آیا	عَاقِبَةُ الدَّار	انجام گھر	۶_۱۳۵
۔	ان عَاقَبْتُمْ	اگر تم بدلہ لو	۱۶_۱۲۶
۔	عَلٰی اَعْقابِکُم	الٹے پاؤں	۳_۱۴۱
۔	فی عَقِبِہٖ	اپنی اولاد میں	۴۳_۲۸
عَقَدَ (ض) گرہ لگائی' معاہدہ کیا' پکا کیا	۔	۔	۲۰_۲۷
عَقِدَ (س) زبان میں لکنت ہوئی	۔	۔	۔
عَقَدَ (ض) کاٹا' ذبح کیا	۔	۔	۷_۷۷
عَقَرَتْ (ض) بانجھ ہوئی	۔	۔	۳_۴۰
عَقُرَتْ (ک) بانجھ ہوئی	۔	۔	۔
عَقَلَ (ض) دانا ہوا' سمجھا	۔	۔	۲_۱۶۴
عَقَمَ (ض) بانجھ کیا	۔	۔	۴۲_۵۰
عَقَمَتْ (ن) بانجھ ہوئی	۔	۔	۔
عَقُمَتْ (ک) بانجھ ہوئی	۔	۔	۔
عَقِمَتْ (س) بانجھ ہوئی	۔	۔	۔
عَکِبَ پاؤں کی انگلیاں قریب ہوئیں	عَنْکَبُوت	مکڑی	۲۹_۴۱
عَکَفَ (ن'ض) اعتکاف کیا' بند رہا' روکے رکھا' منع کیا	۔	۔	۲_۱۸۷
۔	یَعْکِفُوْنَ علٰی اصْنام	پوجنے میں لگے رہے تھے	۷_۱۳۸
عَلِقَ (س) حاملہ ہوئی' تعلق رکھا	۔	۔	۔

http://mujahid.xtgem.com

عَلَقَ (ن)	گالی دیا	.	ـ	ـ
.	ـ	عَلَقٍ	جما ہوا خون	۲_۹۶
.	ـ	كَالْمُعَلَّقَةِ	جیسے ادھر میں لٹکتی	۱۳۹_۴
عَلِمَ (س)	جانا، سیکھا	.	ـ	۱۸۷_۲
عَلَمَ (ن، ض)	نشان لگایا	.	ـ	ـ
.	ـ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	سارے عالموں کا رب	۱_۱
.	ـ	كَالْاَعْلَامِ	جیسے پہاڑ	۲۴_۵۵
عَلَنَ (ض، ن)	ظاہر ہوا	.	ـ	۱۹_۱۶
عَلُنَ (ک)	ظاہر ہوا	.	ـ	ـ
عَلِنَ (س)	ظاہر ہوا	.	ـ	ـ
عَلٰی (ن)	اونچا ہوا، چڑھا، غالب ہوا	.	ـ	۹۲_۲۳
عَلِيَ (س)	اونچا ہوا، چڑھا، غالب ہوا	.	ـ	ـ
.	ـ	تَعَالَوا	آؤ	۶۴_۲
عَلٰی (ض)	چڑھا، پر	.	ـ	۲۸۶_۲
عَمَدَ (ض)	ستون لگایا، ارادہ کیا	.	ـ	۵_۳۳
عَمِدَ (س)	غضبناک ہوا، تعجب کیا	.	ـ	ـ
.	ـ	ذات العِمَاد	بڑے ستونوں والے	۷_۸۹
عَمَرَ (ن)	آباد ہوا، آباد کیا	.	ـ	۹_۳۰
عَمِرَ (س)	لمبی عمر پائی	اَوِاعْتَمَرَ	یا عمرہ کیا	۱۵۸_۲
عَمُقَ (ک)	دور ہوا، لمبا ہوا، کشادہ ہوا	.	ـ	۲۷_۲۲
عَمِقَ (س)	دور ہوا، لمبا ہوا، کشادہ ہوا	.	ـ	ـ

http://mujahid.xtgem.com

عَمِلَ (س)	کام کیا' محنت کیا' بنایا	.	ـ	۶۲_۲
عَمَّ (ن)	عام ہوا' چچا بنا	.	ـ	۵۰_۳۳
عَمِهَ (س)	بے نشان ہوا' گمراہی میں پھینکا	.	ـ	ـ
عَمَهَ (ف)	گمراہی میں بھٹکا	.	ـ	۱۵_۲
عَمِیَ (س)	اندھا ہوا	.	ـ	۱۲۴_۲۰
عنب (اسم)	ـ	اعناب	انگور	۲۶۶_۲
عَنِتَ (س)	مشکل میں پڑا' سختی کو پہنچا	.	ـ	۱۱۸_۲
عَنَدَ (ن'ض)	تجاوز کیا' الگ ہوا' پھرا	عندبَارِئکُم	تمہارے خالق کے نزدیک	۵۴_۲
.	ـ	عَنِیْد	مخالف	۵۹_۱۱
عَنِقَ (س)	لمبی گردن والا ہوا	اَعْنَاق	گردنیں	۳۳_۳۸
عَنٰی (ن)	جھکا' ذلیل ہوا	عَنَتِ الْوُجُوه	منہ رگڑتے ہیں	۱۱۱_۲۰
عَوِجَ (س)	ٹیڑھا ہوا' بدخلق ہوا	.	ـ	۱_۱۸
عَادَ (ن)	پھرا' لوٹا' واپس ہوا' دوبارہ کیا' عیادت کیا	.	ـ	۸۸_۷
.	ـ	مِیعَادُ	وعدہ	۳۰_۲۴
عَاذَ (ن)	پناہ چاہا	.	ـ	۶۷_۲
عور (اسم)	ـ	عورات النساء	عورتوں کے بھید	۳۱_۲۴
عَاقَ (ن)	روکا' باز رکھا' ہٹا دیا	مُعَوِّقِین	ڈھیل والے	۱۸_۳۳
.	ـ	یعوق	یعوق، ایک بت	۲۳_۷۱

http://mujahid.xtgem.com

عَالَ (ن)	ظلم کیا' حق سے روگردانی کی' تولنے میں خیانت کی' زیادہ عیال دار ہوا	ان لا یَعُولُ	یہ کہ ایک طرف جھک نہ جاؤ	۴_۳
عام (اسم)	ـ	بعدعامهم هذا	اس برس کے بعد	۹_۲۹
عَانَ (ن)	ادھیڑ عمر والا ہوا	.	ـ	۲_۶۸
.	ـ	وَلَا تَعَاوَنُوا	اور نہ تم مدد کرو	۵_۳
عَهِدَ (س)	وعدہ کیا' حفاظت کیا	.	ـ	۷_۵۶
عهن (اسم)	ـ	كالعِهْنِ المنفوش	رنگین اون دھنی ہوئی	۱۰۱_۵
عَابَ (ض)	عیب دار کیا	.	ـ	۱۸_۸۰
عَارَ (ض)	اسے عار دلائی	.	ـ	ـ
.	ـ	اَيَّتُهاالعِير	اے قافلے والو	۱۲_۷۰
عیس (اسم)	ـ	عیسٰیؑ	عیسٰیؑ	۲_۸۷
عَاشَ (ض)	صاحب حیاتی ہوا	.	ـ	۲۸_۵۸
.	ـ	مَعَايِشُ	روزیاں	۷_۱۰
عَالَ (ض)	تنگدست ہوا	.	ـ	۹۳_۸
عَانَ (ض)	آنکھ کو درد یا زخم یا ضرب پہنچی' آنکھوں سے پانی جاری ہوا' آنکھ کی پتلی پھیل گئی	.	ـ	۱۵_۸۸
.	ـ	عینان	دو چشمے	۵۵_۵۰
عَیَّ (ض)	عاجز آ گیا	.	ـ	۵۰_۱۵

http://mujahid.xtgem.com

"غ"

غَبَرَ (ن)	غبار آلود ہوا	.	ـ	۸۰_۴۰
.	ـ	غابِرِین	رہنے والے	۷_۸۳
غَبَنَ (ن)	اسے خرید یا فروخت میں فریب دیا	تَغَابُنُ	ہار جیت	۶۴_۹
غَثَا (ن)	جھاگ، درخت کے پتے جس کو جھاگ سیل لگ جائے	غُثَاءً احوٰی	کوڑا سیاہ	۸۷_۵
غَدَرَ (ن،ض)	بے وفائی کی، عہد شکنی کی	فَلَمْ نُغَادِرْ	پھر نہ چھوڑیں	۱۸_۴۷
غَدِقَ (س)	خوب بارش برسی	.	ـ	۷۲_۱۶
غَدَا (ن)	صبح گیا یا ہوگیا	.	ـ	۳_۱۲۱
غَدِیَ (س)	پہلے وقت کا کھانا کھایا	.	ـ	۱۸_۶۲
غَرَبَ (ض)	الگ ہوا	.	ـ	ـ
غَرَبَ (ن)	دور ہوا، ڈوبا، اپنے وطن سے دور ہوا	.	ـ	۱۸_۸۶
غَرِبَ (س)	سخت گرم لو سے اسکا منہ سیاہ ہوگیا	.	ـ	ـ
.	ـ	فَبَعَثَ اللہ غرابًا	بھیجا اللہ نے ایک کوا	۵_۲۱
.	ـ	غرابِیب سُود	اور بھجنگے کالے	۳۵_۲۷
غَرَّ (ن)	اسے دھوکا دیا	.	ـ	۳_۱۹۶
غَرَفَ (ن)	چلّو بھر پانی لیا	.	ـ	۲_۲۴۹
.	ـ	فی الجنّۃِ غُرَفًا	جنت میں بالاخانے	۲۹_۵۸
غَرَقَ (ف)	پانی کے اندر گہرا چلا گیا	.	ـ	۲_۵۰
غَرِمَ (س)	قرض ادا کیا	.	ـ	۵۶_۶۶

http://mujahid.xtgem.com

.	-	غَرَامًا	چمٹنے والا	۶۵_۲۵
غَرِیَ (ح)	تالاب کا پانی کا بہت سرد ہوا، بہت ناراض ہوا	فَاَغرینا بینهم	اور لگادی ہم نے انکے درمیان	۱۵_۵
غَزَلَ (ض)	سوت کاتا	.	-	۹۲_۱۶
غَزٰی (ن)	لڑائی کیلئے روانہ کیا اور سامان حرب دیا	.	-	۱۵۶_۳
غَسَقَ (ض)	رات سخت سیاہ ہوئی	.	-	۷۸_۱۷
.	-	حَمِیمٌ وَّغَسَّاقٌ	گرم پانی اور پیپ	۵۶_۳۸
غَسَلَ (ض)	اس نے دھویا	.	-	۶۲_۴
غَشِیَ (س)	ڈھانپا	.	-	۱۰۷_۱۲
.	-	یُغْشٰی علیه	لائی گئی اس پر غشی	۱۹_۳۳
غَصَّ (ن)	گلے میں کوئی چیز پھنس گئی جس سے تنفس رک گیا	.	-	۱۳_۷۳
غَضِبَ (س)	ناراض ہوا، انتقام پر اتر آیا	.	-	۸۰_۲۰
غَضَّ (ن)	نظر یا آواز کو نیچا کیا	.	-	۳۰_۲۴
غَطَشَ (ض)	رات نے اندھیرا کیا	.	-	۲۹_۹
غَطَا (ن)	ڈھانپا، چیز چھپایا	غِطَائک	تجھ سے اندھیری	۲۲_۵
غَفَرَ (ض)	ڈھانپا، معاف کیا، گناہ چھپایا	.	-	۴۱_۱۴
غَفَلَ (ن)	غافل ہوا، بھولا، چھوڑا	.	-	۳۵_۱۹
غَلَبَ (ض)	اس پر غالب آیا	.	-	۱۷۳_۳۷
غَلُظَ (ن)	خلاف رفیق ہوا، موٹا ہوا، گاڑھا ہوا، سخت ہوا، بالی میں دانہ آیا	.	-	۱۵۹_۳

http://mujahid.xtgem.com

غَلَفَ (ن)	ڈھانپا' غلاف میں رکھا		-	۱۵۴_۴
غَلِقَ (س)	تنگ دل ہوا' غضبناک ہوا	غَلَّقت الابواب	بند کردے دروازے	۲۳_۱۲
غَلَّ (ن)	خفیہ طور پر ایک چیز پکڑی اور اپنے اسباب میں رکھ دی		-	۱۶۱_۳
	-	اَغْلَالُ	طوق	۳۳_۳۴
غلم (اسم)	-	غُلَامٌ	لڑکا	۱۹_۱۲
غَلَا (ن)	تیر دور پھینکنے میں مقابلہ کیا	لَاتَغْلُوا فی دِینِکم	مت مبالغہ کرو اپنے دین میں	۱۷۱_۴
غَلٰی (ض)	ہانڈی ابھری' ہانڈی کھولی		-	۴۵_۴۴
غَمَرَ (ن)	پانی اوپر آ گیا	فی غَمْرَةٍ ساھون	غفلت میں بھولے رہے	۱۱_۵۱
غَمَزَ (ض)	اشارہ کیا		-	۳۰_۸۳
غَمَضَ (ن)	اسکے معنی اور ماخذ چھپ گئے		-	۲۶۷_۲
غَمَّ (ن)	ڈھانپا' غمناک کیا		-	۱۵۳_۳
	-	اَمْرُکم علیکم غمّہ	اپنے کام میں شبہ	۷۱_۱۰
	-	غَمَامُ	بادل	۲۱۰_۲
غَنِمَ (ح)	بغیر بدلہ ایک چیز لی		-	۴۱_۸
	-	غَنَمٌ	بکریاں	۷۸_۲۱
غَنِیَ (س)	زیادہ دولت مند ہو گیا		-	۱۳۰_۴

http://mujahid.xtgem.com

غَاثَ (ن)	مدد کی		هُمَا يَسْتَغِيثَانِ اللهَ	وہ دونوں فریاد کرتے ہیں اللہ سے	۴۶_۱۷
		.	يَغُوث	یغوث (ایک بت)	۷۱_۲۳
غَارَ (ن)	گہرائی کو آیا		اذھما فی الغار	جب تھے دونوں غار میں	۹_۳۹
غَاصَ (ن)	ڈبکی لگائی	.		ـ	۳۸_۳۷
غَاطَ (ن)	گڑھا کھودا		مِنَ الغَائِطِ	جاتے ضرورت سے	۵_۷
غَالَ (ن)	ہلاک کر دیا، اچانک پکڑ لیا، شراب میں مدہوش ہوا	.		ـ	۳۷_۴۷
غَوٰی (ض)	گمراہ ہوا، نامراد ہوا	.		ـ	۳۷_۳۲
غَابَ (ض)	غائب ہو گیا، ڈوب گیا، چھپا اور پردے میں آ گیا	.		ـ	۲۷_۷۵
		.	غیابۃ الجب	گمنام کنواں	۱۲_۱۵
غَاثَ (ض)	اللہ نے ملک میں بارش برسائی	.		ـ	۱۲_۴۹
غَارَ (ف)	غیرت کی		فالمغیرات صُبْحًا	صبح کو غارت ڈالنے والے	۱۰۰_۳
		.	لَا يُغَيِّرُو	نہیں حالت بدلتا	۱۳_۱۱
غَاضَ (ض)	پانی زمین میں چلا گیا، پانی سوکھ گیا، کم ہوا	.		ـ	۱۱_۴۴
غَاظَ (ض)	غصہ دلایا	.		ـ	۴_۱۳۴

http://mujahid.xtgem.com

"ف"

فَأَدَ (ف)	دردِ دل پیدا ہوا	فُؤَادُکَ	تمہارا دل	۱۱_۱۲۰
فَإِدَ (س)	دل کو ضرب لگی	.	ـ	ـ
فَأَیَ (ف)	کسی کے سر کو تلوار سے پھاڑا	فی فِئَتَین	دونوں جماعتوں میں	۳_۱۳
فَتَأَ (ف)	بجھایا	تاللہِ تَفْتَؤُ	قسم ہے اللہ کی تو نہ چھوڑے گا	۱۲_۸۵
فَتَحَ (ف)	کھولا، غلبہ حاصل کیا	.	ـ	۴_۱۶۰
.	ـ	خیر الفاتحین	بہتر فیصلہ کرنیوالا	۷_۸۹
فَتَرَ (ن)	اپنی تیزی کے بعد نرم ہوا	.	ـ	۴۳_۷۵
.	ـ	لَا یَفْتُرُوْنَ	نہیں تھکتے	۲۱_۲۰
.	ـ	عَلٰی فَتْرَۃٍ من رُّسل	رسولوں کے انقطاع کے بعد	۵_۱۹
فَتَقَ (ض، ن)	پھاڑا	.	ـ	۲۱_۳۰
فَتَلَ (ض)	رسی بٹی	.	ـ	۴_۴۹
فَتَنَ (ض)	فتنہ میں ڈالا، فتنہ میں پڑا	.	ـ	۶_۵۲
فَتَنَ (ن)	گمراہ کیا، جلایا، چوری کی، رد کیا	.	ـ	۵_۵۰
فَتِیَ (س)	جوان ہوا	.	ـ	۲۱_۶۰
.	ـ	اللہ یُفتیکم	اللہ تم کو حکم دیتا ہے	۴_۱۷۵
فَجَّ (ن)	کمان کی زہ کو بلند کیا	فَجٍّ عَمیقٍ	راہوں دور سے	۲۲_۲۷

http://mujahid.xtgem.com

فَجَّ (ف)	چلتے وقت دونوں پاؤں پھیلا کر دور دور رکھے	سُبُلًا فِجاجًا	کشادہ راہیں	۲۰_۷۱
فَجَرَ (ن)	راستہ کھول دیا اور وہ جاری ہو گیا، حق سے پھر گیا	.	ـ	۶_۷۶
فَجَرَ (ن)	جھوٹ بولا ریا کیا، گناہ کا مرتکب ہوا	.	ـ	۷_۸۲
.	ـ	مِنَ الْفَجرِ	صبح سے	۱۸۷_۲
فَجَا (ن)	کھولا	.	ـ	۱۷_۱۸
فَحِشَ (س)	کام برا ہوا	.	ـ	۱۵۱_۶
فَخَرَ (ف)	اپنی یا اپنے اہل کی بڑائی بیان کی	.	ـ	۳۵_۴
فَخِرَ (س)	ناک چڑھایا اور تکبر کیا	.	ـ	۱۰_۱۱
فَدٰی (ض)	قید سے چھڑایا	.	ـ	۱۰۷_۳۷
فَرُطَ (ک)	میٹھا ہوا	.	ـ	۲۷_۷۷
فرث (اسم)	ـ	فَرْثٍ	گوبر	۶۶_۱۶
فَرَجَ (ض)	فتح کیا، فراخ کیا، کھلا کیا	.	ـ	۹_۷۷
.	ـ	یَحْفَظُ فُرُوجَهُمْ	تھامتے رہے اپنی ستروں کو	۳۰_۲۴
فَرِحَ (س)	خوش ہوا	.	ـ	۸۲_۹
فَرَدَ (ن)	اکیلا ہوا	.	ـ	۸۱_۱۹
فَرِدَ (س)	اکیلا ہوا	.	ـ	ـ
فردس (اسم)	ـ	جَنّٰتُ الفِرْدَوْسِ	ٹھنڈی چھاؤں کے باغ	۱۰۸_۱۸
فَرَّ (ض)	بھاگا	.	ـ	۵۰_۵۱

http://mujahid.xtgem.com

فَرَّ	(ن)	جانور کے دانت دیکھے عمر معلوم کرنے کیلیے	.	-	-
فَرَشَ	(ض)	بچھایا	.	-	۴۸_۵۱
-		.	كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ	مانند پتنگے بکھرے ہوئے	۴_۱۰۱
فَرَضَ	(ض)	مقرر کیا، اندازہ کیا، خیال کیا	.	-	۸۵_۲۸
فَرَطَ	(ن)	گھاس یا پانی کی طرف پہلے روانہ کر دیا	عَلٰی مَا فَرَّطْتُ	میں کوتاہی کرتا رہا اللہ کی	۵۶_۳۹
فَرَطَ	(ض)	گھاس یا پانی کی طرف پہلے روانہ کر دیا	.	-	-
فَرَعَ	(ف)	چڑھا	فَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ	اور شاخیں ہیں آسمان میں	۲۴_۱۴
فَرْعَنَ		تکبر کیا	فِرْعَوْنُ	فرعون	۱۲۲_۷
فَرَغَ	(ض،ن)	کام کو ختم کیا	.	-	۷_۹۴
.		-	اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا	ڈال ہمارے دلوں پر صبر	۲۵_۲
فَرَقَ	(ن،ض)	جدا کیا، سمندر کو پھاڑ کر دو حصے کر دیا، بالوں میں کنگھی کیا مانگ نکالی	.	-	۵۰_۲
فَرِهَ	(س)	تکبر کیا	.	-	۱۴۹_۲۶
فَرٰی	(ض)	اس پر طوفان جوڑا	.	-	۱۲_۶۰
فَزَّ	(ن)	علیحدہ ہوا	اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ	ان سب کو چین نہ دے	۱۰۳_۱۷
فَزِعَ	(س)	گھبرایا	.	-	۱۰۳_۲۱
فَسَحَ	(ف)	فراغی کی، فراغی ہوئی	.	-	۱۱_۵۸

http://mujahid.xtgem.com

فَسَدَ (ن،ض)	فساد کیا، خراب کیا	.	ـ	۲۵۱_۲
فَسُدَ (ک)	فساد کیا، خراب کیا	.	ـ	ـ
فَسَرَ (ض)	وضع کیا، بیان کیا	.	ـ	۳۷_۲۵
فَسَقَ (ن،ض)	حق کے راستہ سے علیحدہ ہوا، نافرمانی کی، گناہ کیا	.	ـ	۳۲_۱۰
فَسُقَ (ک)	حق کے راستہ سے علیحدہ ہوا، نافرمانی کی، گناہ کیا	.	ـ	ـ
فَشِلَ (س)	کمزور ہوا، سست ہوا، ڈرپوک ہوا	.	ـ	۱۵۲_۳
فَصَحَ (ف)	ظاہر ہوا	هُوَ اَفْصَحَ مِنّی لسانًا	وہ مجھ سے زیادہ فصیح ہے	۳۴_۲۸
فَصُحَ (ک)	فصیح ہوا، خوش بیان ہوا	.	ـ	ـ
فَصَلَ (ض)	کاٹا، بیان کیا، فیصلہ کیا	.	ـ	۹۷_۷
فَصَلَ (ن)	خارج ہوا، باہر نکلا	.	ـ	۲۴۹_۲
.	ـ	اَرَادَ فِصَالًا	اگر دودھ چھڑانے کا ارادہ کریں	۲۳۳_۲
فَصَمَ (ض)	توڑ دیا، کاٹ دیا	.	ـ	۲۵۶_۲
فَضَحَ (ف)	رسوا کیا، برائیاں ظاہر کیں	.	ـ	۶۸_۱۵
فَضِحَ (س)	تھوڑا سفید ہوا	.	ـ	ـ
فَضَّ (ن)	ٹکڑے ٹکڑے کیا	.	ـ	۱۵۹_۳
.	ـ	فِضَّةٌ	چاندی	۱۴_۳
فَضَلَ (ن)	باقی ہوا، زائد ہوا	.	ـ	ـ

http://mujahid.xtgem.com

مادہ	باب	معنی	لفظ	ترجمہ	حوالہ
.		ـ	ذِی فَضْلٍ فَضْلَہٗ	ہرزیادتی والےکوزیادتی	۳_۱۱
فَضَلَ	(ک)	صاحب فضیلت ہوا	فَضَّلَکُمْ	ہم نے تم کو بڑائی دی	۱۳۹_۶
.		ـ	فَضْلُ اللہ	اللہ کا فضل	۶۴_۲
فَضَا	(ن)	کشادہ ہوا' خالی ہوا	وَقَدْ	اور پہنچ چکا ہے ایک	۲۰_۴
			اَفْضٰی بَعْضُکُم	تمہارا دوسرے تک	
فَطَرَ	(ض)	پھاڑا' ابتدا کیا	.	ـ	۹۱_۱۹
.		ـ	فَطَرَنِی	مجھے بنایا	۲۲_۳۶
فَطَرَ	(ن' ض)	روزہ کھولا	.	ـ	ـ
فَظَّ	(ن)	بدخلق ہوا' تندخو ہوا	.	ـ	۱۵۹_۳
فَعَلَ	(ف)	کام کیا	.	ـ	۱۵۷_۷
فَقَدَ	(ض)	گم ہوا' معدوم ہوا	.	ـ	۷۱_۱۲
فَقَرَ	(س)	ریڑھ کی ہڈی میں مرض یا درد ہوا	.	ـ	۲۵_۷۵
فَقُرَ	(ک)	محتاج ہوا' مفلس ہوا	.	ـ	۲۷۳_۲
فَقَعَ	(ن ف)	گہرا زرد ہوا	.	ـ	۶۹_۲
فَقِعَ	(س)	گہرا سرخ ہوا	.	ـ	ـ
فَقِہَ	(س)	سمجھا' سیکھا	.	ـ	۷۷_۴
فَقُہَ	(ک)	علم میں غالب ہوا	.	ـ	ـ
فَکَرَ	(ض)	سوچا' غور کیا	.	ـ	۱۹۱_۳
فَکَّ	(ن)	چھڑایا' جدا جدا کیا	.	ـ	۱۳_۹۰
فَکِہَ	(س)	خوش طبع ہوا	.	ـ	۵۵_۳۶
.		ـ	بِکُلِّ فَاکِہَۃٍ	ہرمیوہ	۵۷_۴۴

http://mujahid.xtgem.com

فَلَحَ (ن)	زمین جوتا' مکر کیا	قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ	بیشک کامیاب ہو گئے مومن	۱_۲۲
فَلَقَ (ض)	پھاڑا	.	۔	۶۳_۲۶
فلک (اسم)	۔	وَالْفَلَکِ الَّتِی	اور کشتیوں میں جو	۱۶۴_۲
.	۔	فِی فَلَکٍ یَسْبَحُوْنَ	اپنے چکر میں پھرتے ہیں	۴_۳۶
فلن (اسم)	۔	لَم اَتَّخِذْ فُلَانًا	نہ پکڑا ہوتا فلانے کو	۲۸_۲۵
فَنِدَ (س)	بوڑھا ہوا	.	۔	۹۴_۱۲
فَنَّ (ن)	مُزیّن کیا	ذَوَاتَا افنانٍ	جن میں بہت سی شاخیں ہیں	۴۸_۵۵
فَنِیَ (س)	قریب المرگ ہوا' فنا ہوا	.	۔	۲۶_۵۵
فَاتَ (ن)	کام کرنے کا وقت گزر گیا' ہاتھ سے نکل گیا	.	۔	۱۵۳_۳
.	۔	مِنْ تَفَاوُتٍ	کچھ فرق	۳_۶۷
فَاجَ (ن)	پھیلا' مہکا	فَوْجٌ سَاَلَهُمْ	ایک گروہ پوچھے گا	۸_۶۷
فَارَ (ن)	ابلنے لگا' جوش مارا	.	۔	۴۰_۱۱
.	۔	یَاتِیکُمْ مِنْ فَوْرِکُمْ	وہ آئیں تم پر اسی دم	۱۲۵_۳
فَازَ (ن)	کامیاب ہو گیا' نجات پایا' ہلاک ہوا	.	۔	۷۲_۴
فَوَّضَ	سونپا	اُفَوِّضُ اَمْرِی	میں سونپتا ہوں اپنا کام	۴۴_۴۰
فَاقَ (ن)	اونچا ہوا' بلند ہوا	.	۔	۱۹_۶۷

http://mujahid.xtgem.com

.	ـ	فی الافاق	دنیا میں	۵۲_۴۱
.	ـ	فَلَمَّا اَفَاق	جب ہوش میں آیا	۱۴۲_۷
فُوْمَ	روٹی پکائی	وَفُوْمِهَا	زمین سے اگی ہوئی گندم	۶۱_۲
فَاهَ (ن)	منہ سے بولا	.	ـ	۱۶۷_۳
فَهِمَ (س)	سمجھا، جانا	.	ـ	۷۹_۲۱
فَاءَ (ض)	لوٹا، واپس آیا	.	ـ	۹_۴۹
فَاضَ (ض)	کثرت سے ہوا، جاری ہوا	.	ـ	۹۲_۹
.	ـ	بِمَاتَفِيضُونَ	جن باتوں میں تم مشغول ہوتے ہو	۸_۴۶
.	ـ	فَاِذَا اَفَضْتُمْ	جب تم لوٹو	۱۹۸_۲
فَالَ (ض)	ضعیف ہوا، کمزور ہوا، ہاتھی کی طرح ہوا	الفیل	ہاتھی	۱_۱۰۵

"ق"

قَبُحَ (ک)	بدصورت ہوا، برا ہوا	.	ـ	۴۲_۲۸
قَبَحَ (ف)	خیر سے دور کیا، بھلائی سے دور کیا	.	ـ	ـ
قَبَرَ (ن)	دفن کیا	.	ـ	۲۱_۸۰
قَبَسَ (ض)	سلگایا، علم یا آگ لی	نَقْتَبِسْ مِن نُورِكُم	ہم روشنی لیں تمہارے نور سے	۱۳_۵۷
قَبَضَ (ض)	مٹھی میں لیا، ماردیا، تنگ کیا، سمٹا، مختصر کیا	.	ـ	۹۶_۲۰

http://mujahid.xtgem.com

.	ـ	يَقْبِضُ	تنگ کر دیتا	۲_۲۴۵
.	ـ	يَقْبِضْنَ	اور پر جھپکتے ہوئے	۶۷_۱۹
قَبِلَ (س)	لے لیا' قبول کیا	.	ـ	۹_۱۰۵
قَبَلَ (ن)	شروع کیا	.	ـ	ـ
قَبَلَ (ف)	نزدیک ہوا	اَقْبَلُ عَلَيْهِمْ	انکی طرف منہ کرکے	۱۲_۷۱
.	ـ	قِبْلَةَ الَّتِي	وہ قبلہ	۲_۱۴۵
.	ـ	هُوَ وَقَبِيلُهُ	وہ اور اسکی قوم	۷_۲۷
قَتَرَ (ض)	تنگ کیا	.	ـ	۲۵_۶۸
.	ـ	ترهَقُهَاقَتَرَةٌ	چڑھ آتی ہے اس پر سیاہی	۸۰_۴۱
قَتَلَ (ن)	قتل کیا' مار ڈالا	.	ـ	۲_۲۵۱
قِثَّاء (اسم)	ـ	قِثَّاءِ هَا	لکڑی اسکی	۲_۶۱
قَحَمَ (ن)	مشکل میں پھنسا' دھنسا	.	ـ	۳۸_۵۹
قَحَمَ (ف)	طے کیا' عبور کیا	فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةُ	نہ عبور کر سکا گھاٹی کو	۹۰_۱۱
قَدَحَ (ف)	نقص نکالا' آگ نکالنے کا ارادہ کیا	وَالْمُورِيٰتِ قَدْحًا	پھر ٹاپ مار کر آگ جھاڑنے والوں کی قسم	۱۰۰_۲
قَدَّ (ن)	لمبائی میں کاٹا یا پھاڑا	.	ـ	۱۲_۲۵
قَدَرَ (ض' ن)	قادر ہوا	.	ـ	۱۶_۷۵
قَدِرَ (س)	قادر ہوا	.	ـ	ـ
قَدَرَ (ض)	تدبیر کیا' اندازہ کیا	.	ـ	۸۹_۱۶

http://mujahid.xtgem.com

قَدَرَ (ن'ض)	تعظیم کیا	.	۔	۹۱_۶
.	۔	قُدُوْرٍ رَّاسِيٰتٍ	دیگیں چولہوں پر جمی	۱۳_۳۴
قَدُسَ (ک)	پاک کیا' بابرکت ہوا	.	۔	۳۰_۲
قَدَمَ (ن)	آگے بڑھ گیا' سابق ہوا	.	۔	۱۲_۳۶
قَدِمَ (س)	آیا' لوٹا	.	۔	۲۳_۲۵
قَدُمَ (ک)	پرانا ہوا	.	۔	۳۹_۳۶
.	۔	اَقْدَامَنَا	ہمارے پاؤں	۲۵_۲
قَدَا (ن)	خوشبودار ہوا	فَبِهُدٰهُمُ اقْتَدِهْ	پس تو چل انکے طریقہ پر	۹۰_۶
قَدِیَ (س)	خوشبودار ہوا	.	۔	۔
قَذَفَ (ض)	قے کیا' بلاتامل بول اٹھا' پھینکا' تہمت لگایا	فَقَذَفْنٰهَا	پس ہم نے اس کو پھینک دیا	۸۷_۲۰
.	۔	وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ	اور ڈالدیا انکے دلوں میں	۲۶_۳۳
قَرَأَ (ف)	پڑھا	.	۔	۱۹۹_۲۶
.	۔	قُرْاٰنَ الْفَجْرِ	قرآن پڑھنا فجر کا	۷۸_۱۷
.	۔	ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ	تین حیض تک	۲۲۷_۲
قَرِبَ (س)	نزدیک ہوا' قریب ہوا	.	۔	۱_۲۱
قَرُبَ (ک)	نزدیک ہوا' قریب ہوا	.	۔	۔
.	۔	اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا	جب نیاز کی دونوں نے کچھ نیاز	۳۵_۵

http://mujahid.xtgem.com

.	ـ	ذُوالقُربٰی	رشتہ دار	۲۔۱۷۷
قَرَحَ (ف	زخم دیا	.	ـ	۳۔۱۴۰
قرد (اسم)	ـ	قِرَدَةً	بندر	۲۔۶۵
قَرَّ (ن، ض)	ٹھنڈا ہوا	.	ـ	۳۳۔۵۰
قَرَّ (ض)	قرار پکڑا	اِستَقَرَّ مَکَانَهٗ	اور اگر وہ اپنی جگہ ٹھہرا رہا	۷۔۱۴۳
.	ـ	ثُمَّ اَقرَرتُم	پھر تم نے قبول کیا	۲۔۸۴
.	ـ	قَوَارِیرَ مِن فِضَّةٍ	شیشہ میں چاندی کے	۷۶۔۱۶
قَرَشَ (ن،ض)	کاٹا، جمع کیا اور ملایا	لِاِیلٰفِ قُرَیشٍ	قریش مانوس ہوئے	۱۰۶۔۱
قَرَضَ (ض)	بدلہ دیا، ادھر ادھر ہوا	اَقرَضُوا اللّٰهَ	قرض دیا انہوں نے اللہ کو	۵۷۔۱۸
.	ـ	تَقرِضُهُم ذَاتَ الشِّمَالِ	کترا جاتی ہے ان سے بائیں کو	۱۸۔۱۷
قرطس (اسم)	ـ	فِی قِرطَاسٍ	کاغذ میں	۶۔۷
قَرَعَ (ف)	کھٹکھٹایا، مارا	اَلقَارِعَةُ	کھڑکھڑانے والی	۱۰۱۔۱
قَرَعَ (ن)	غالب آیا	.	ـ	ـ
قَرِعَ (س)	خالی ہوا، ختم ہوا	.	ـ	ـ
.	ـ	بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةٌ	انکی کرتوت پر صدمہ	۱۳۔۳۳
قَرَفَ (ض)	کمایا	.	ـ	۹۔۲۴
قَرَنَ (ض)	ملایا، جوڑا، باندھا	وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقرِنِینَ	ہم نہ تھے اسکو قابو میں لانے والے	۴۳۔۱۳

http://mujahid.xtgem.com

قَرِنَ (س)	بڑے سینگ والا	.	-	-	
.	-	قَرِیْنٌ	ساتھی	۳۷_۵۱	
.	-	اَھْلَکْنَا الْقُرُوْنَ	ہلاک کرچکے ہم امتوں کو	۱۰_۱۳	
قَرٰی (ض)	میزبانی کی	اَصْحٰبُ الْقَرْیَةِ	بستی والے	۳۶_۱۳	
قسور (اسم)	-	قَسْوَرَةٍ	شیر	۷۴_۵۱	
قِسّ (اسم)	-	قِسِّیْسِیْنَ	عالم	۵_۸۵	
قَسَطَ (ض)	تجاوز کیا' خلافِ حق کیا	.	-	۷۲_۱۵	
قَسَطَ (ن)	انصاف کیا	.	-	۴۹_۹	
قسطس(اسم)	-	قِسْطَاسٌ	ترازو	۱۷_۳۵	
قَسَمَ (ض)	تقسیم کیا' منتشر کیا' متفرق کیا	.	-	۴۳_۳۲	
قَسُمَ (ک)	حسین وجمیل ہوا	.	-	-	
.	-	اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ	قسم کھاتے ہیں اللہ کی	۵_۵۳	
قَسَا (ن)	سخت ہوا	.	-	۲_۷۴	
اِقْشَعِرَّ	-	تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ	بال کھڑے ہوتے ہیں اس سے کھال پر	۳۹_۲۳	
قَصَدَ (ض)	توجہ کیا' اعتماد کیا' سیدھا ہو کر چلا	واقْصُدْ فی مَشْیِک	اور چل بیچ کی چال	۳۱_۱۹	
قَصَرَ (ن)	سستا ہوا' رک گیا' ترک کیا	.	-	-	
قَصَرَ (ض)	گھر سے محبوس کیا' نگاہ نہ اٹھایا	.	-	۳۷_۴۸	
قَصُرَ (ک)	چھوٹا ہوا	.	-	۷۴_۱۰	
.	-	قَصْرٍ مَّشِیْدٍ	محل گچ کاری کے	۲۲_۴۵	

http://mujahid.xtgem.com

قَصَّ (ن)	بیان کیا، بال کاٹے	.	ـ	۲۸_۲۵
.	ـ	كُتِبَ عَلَيْكُمُ	فرض ہواتم پر	۲_۱۷۸
		الْقِصَاص	برابری کرنا	
قَصَفَ (ض)	توڑا، ٹوٹا	قَاصِفًا	سخت جھونکا	۱۷_۶۹
قَصِفَ (س)	کمزور و نازک ہوا	.	ـ	ـ
قَصَمَ (ض)	ہلاک کردیا، مار ڈالا	.	ـ	۲۱_۱۱
قَصَا (ن)	دور ہوا	.	ـ	۱۹_۲۲
قَصِيَ (س)	دور ہوا	.	ـ	ـ
.	ـ	مسجدِالاقْصٰی	مسجد اقصیٰ	۱۷_۱
قَضَبَ (ض)	ڈنڈے سے مارا	وَقَضْبًا	ترکاری	۸۰_۲۸
قَضَّ (ن)	گرایا	.	ـ	۱۸_۷۷
قَضٰی (ض)	اندازہ کیا، فارغ ہوا، مراد کو پہنچا، فیصلہ کیا	.	ـ	۲_۱۱۷
.	ـ	وَقَضٰی نَحْبَهٗ	اور پورا کرچکا اپنا ذمہ	۳۳_۲۳
قَطَرَ (ن)	قطرہ قطرہ گرا، قطار میں لگایا، سخت پچھاڑا	اُفْرِغْ عَلَيْهِ	ڈالو اس پر پگھلا	۱۹_۹۷
		قِطْرًا	تانبا	
.	ـ	مِنْ اَقْطَارِهَا	اس کے کناروں سے	۳۳_۱۴
قَطٌّ (اسم)	ـ	عَجِّلْ لَنَا	جلدی دے ہم کو	۳۸_۱۶
		قِطَّنَا	ہمارا اعمال نامہ	
قَطَّ (ن، ض)	مہنگا ہوا	.	ـ	ـ
قَطَعَ (ف)	ٹکڑے کیا، جدا کیا، روک دیا، بیان کیا، باتیں کیا	.	ـ	۱۲_۳۱

http://mujahid.xtgem.com

.		–	وَقَطَّعْنَاهُمُ	اور ہم نے انکو متفرق کر دیا	۱۶۷_۷
.		–	وَلَا يَقْطَعُوْنَ	اور نہیں عبور کرتے	۱۲۲_۹
			وَادِيًا	کوئی میدان	
قَطَفَ	(ض)	پھل توڑا	قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ	میوے جھکے پڑے ہیں	۲۳_۶۹
قطمر	(اسم)	–	مِنْ قِطْمِيْرٍ	گٹھلی کے ایک چھلکے سے	۱۳_۳۵
قطن	(اسم)	–	شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ	ایک درخت بیل دار	۱۴۶_۳۷
قَعَدَ	(ن)	بیٹھا	.	–	۹۱_۹
.		–	بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ	عمارۃ پر بنیادوں کی	۲۶_۱۶
قَعَرَ	(ف)	جڑ سے اکھاڑا	.	–	۲۰_۵۴
قَفَلَ	(ن،ض)	واپس آیا، اندازہ کیا، ذخیرہ کیا	ام علٰی قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا	یا دلوں پر انکے لگے ہیں قفل	۲۴_۴۷
قَفَا	(ن)	پیچھے پڑا، پیچھا کیا، تہمت لگائی	.	–	۸۷_۴
قَلَبَ	(ض)	پھیرا، تہہ و بالا کر دیا	.	–	۴۸_۹
قَلَبَ	(ن،ض)	دل کو لاحق کیا	.	–	۱۵۹_۳
قَلَدَ	(ض)	رسی بٹی	.	–	۳_۵
.		–	مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ	کنجیاں آسمانوں کی	۶۳_۳۹
قَلَعَ	(ف)	جڑ سے اکھاڑا، چھین لیا	وَيٰسَمَاءُ اَقْلِعِيْ	اور اے آسمان تو تھم جا	۴۴_۱۱
قَلَّ	(ض)	کم ہو گیا	ثَمَنًا قَلِيْلًا	تھوڑا مول	۴۱_۲
قَلَّ		بلند ہوا، بلند کیا	اَقَلَّتْ سَحَابًا	اٹھا لاتے ہیں بادل	۵۷_۷

http://mujahid.xtgem.com

قَلَمَ (ض)	تراشا، سر قلم کیا	عَلَّمَ بِالْقَلَمِ	علم سکھایا قلم سے	۹۶-۴
قَلٰی (ض)	بھونا، پکایا	وَمَا قَلٰی	اور نہ بیزار ہوا	۹۳-۳
قَمَحَ (ف)	سر اونچا کیا	.	ـ	۳۶-۸
قَمِرَ (س)	بہت روشن ہوئی	کَلَّا وَالْقَمَرِ	قسم ہے چاند کی	۷۴-۳۲
قَمَصَ (ن، ض)	کودا، بھاگا	اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ	لے جاؤ میری قمیص	۱۲-۹۳
قمطر (اسم)		عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا	اداسی والے سختی سے	۷۶-۱۰
قَمَعَ (ف)	قہر کیا، ذلیل کیا، مارا	مَقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ (ہاتھی کو چلانے کیلئے استعمال کرتے ہیں)	منگریاں ہیں لوہے کی	۲۲-۲۱
قَمِلَ (س)	جوؤں والا ہو گیا	وَالْقُمَّلَ	اور جوئیں	۷-۱۳۳
قَنَتَ (ن)	تابع داری کی، فرمانبرداری کی	.	ـ	۲-۱۱۶
قَنُتَ (ک)	تھوڑا کھانے کی عادت ڈالی	.	ـ	ـ
قَنِطَ (س)	ناامید ہوا، آس توڑی	.	ـ	۴۲-۲۸
قَنَطَ (ن)	ناامید ہوا، آس توڑی	.	ـ	ـ
قَنُطَ (ک)	ناامید ہوا، آس توڑی	.	ـ	ـ
قَنْطَرَ	مال دار ہوا	وَالْقَنَاطِيْرِ	اور خزانے	۳-۱۴
قَنِعَ (س)	قناعت کی، صبر کیا	.	ـ	ـ
قَنَعَ (ف)	سوال کیا، عاجزی دکھایا، مانگا	.	ـ	ـ
.	ـ	مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ	اوپر اٹھائے اپنے سر	۱۴-۴۳
قَنَا (ن)	جمع کیا، اپنے لیے خاص کیا	قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ	گچھے جھکے ہوئے	۶-۹۹

http://mujahid.xtgem.com

قَنٰی (ن)	لازم پکڑا	اَغْنٰی وَاَقْنٰی	اسی نے دولت دی اور خزانہ دیا	۴۸_۵۳
قَنِیَ (س)	لازم پکڑا	-	-	-
قَابَ (ن)	نزدیک ہوا، بھاگا، زمین کو گول کھودا	قَابَ قَوْسَین	فرق دو کمان کے برابر	۵۹_۵۳
قَاتَ (ن)	روزی دیا، کفالت کیا	وَقَدَّرَ فِیْھَا اَقْوَاتَھَا	اور ٹھہرائی اس میں خوراکیں اسکی	۱۰_۴۱
قَوِسَ (س)	کبڑا ہوا	قَابَ قَوسین	فرق دو کمانوں کے برابر	۵۹_۵۳
قوع (اسم)	-	قَاعًا صَفْصَفًا	صاف میدان	۱۰۶_۲۰
-	-	کَسَرَابٍ بِقِیْعَةٍ	مانند چمکتی ریت کھلے میدان میں	۳۹_۲۴
قَالَ (ن)	کہا	-	-	۳۰_۲
قَامَ (ن)	ساکن ہوا، کھڑا ہوا، قیام کیا	-	-	۱۹_۷۲
-	-	صِرَاطِی مُسْتَقِیْمًا	میرا سیدھا راستہ	۱۵۳_۶
-	-	مَقَامًا مَّحْمُوْدًا	مقام محمود	۷۹_۱۷
-	-	یَوْمَ الْقِیَامَةِ	قیامت کا دن	۵۸_۲
-	-	یَاقَوْمِی	اے میری قوم	۷۱_۱۰
قَوِیَ (س)	طاقتور ہوا، قدرت رکھا	اُولِی الْقُوَّةِ	صاحب قوت	۷۶_۲۸
قَھَرَ (ف)	غالب آیا	-	-	۱۸_۶
		فَلَا تَقْھَرْ	اسکو مت دبا	۹_۹۳
قَاضَ (ض)	چیرا، پھاڑا	نُقَیِّضْ لَهٗ شَیْطَانًا	ہم نے مقرر کردیا اس کیلئے ایک شیطان	۳۶_۴۳

http://mujahid.xtgem.com

قَالَ (ض)	قیلولہ کیا	.	ـ	۴ـ۷

"ک"

کاس (اسم)	ـ	وَکَاسًا دِھَاقًا	اور پیالے چھلکتے ہوئے	۳۴ـ۷۸
کَبَّ (ن)	منہ کے بل گرا دے مارا	.	ـ	۹۰ـ۲۷
کَبَتَ (ض)	خوار کیا، ذلیل کیا، رد کیا	.	ـ	۵ـ۵۸
کَبَدَ (ن، ض)	ارادہ کیا، جگر پر مارا	فِیْ کَبَدٍ	محنت میں	۴ـ۹۰
کَبَرَ (ن)	عمر رسیدہ ہوا، عمر میں بڑا ہوا	.	ـ	۲۶۶ـ۲
کَبِرَ (س)	عمر رسیدہ ہوا، عمر میں بڑا ہوا	.	ـ	ـ
کَبُرَ (ک)	عزت میں بڑا ہوا، مرتبہ میں بڑا ہوا	.	ـ	۳۱ـ۱۲
.	ـ	مُسْتَکْبِرُوْنَ	تکبر کرنے والے	۲۲ـ۱۶
کَبْکَبَ	اوندھا پٹخا	.	ـ	۹۴ـ۲۶
کَتَبَ (ن)	لکھا	.	ـ	۱۲ـ۶
.	ـ	کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ	تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں	۱۸۳ـ۲
کَتَمَ (ن)	چھپایا	.	ـ	۱۴۰ـ۲
کَثَبَ (ن)	جمع ہوئی، گرایا	کَثِیْبًا مَّهِیْلًا	ریت کے ٹیلے پھسلتے	۱۴ـ۷۳
کَثُرَ (ن)	زیادہ ہوا	.	ـ	۶ـ۴
.	ـ	اَلْکَوْثَرَ	حوض کوثر	۱ـ۱۰۸
کَدَحَ (ف)	کوشش کی، محنت کی، کمایا	.	ـ	۶ـ۸۴

http://mujahid.xtgem.com

کَدَرَ (ن)	گدلا ہوگیا	واذالنجوم انکدرت	جب ستارے جھڑ پڑیں	۲_۸۱
کَدُرَ (ک)	گدلا ہوگیا	.	ـ	ـ
کَدِرَ (س)	گدلا ہوگیا	.	ـ	ـ
کَدٰی (ض)	بخل کیا	اَعْطٰی قَلِیْلًا وَ اکدٰی	لایا تھوڑا سا اور سخت نکلا	۳۶_۵۳
کَذَبَ (ض)	جھوٹ بولا' خیانت کیا	.	ـ	۳۲_۳۹
کَرَبَ (ن)	غم زیادہ ہوا' دشوار ہوا	.	ـ	۶۴_۶
کَرَّ (ن)	پھر ملا	لَنَا کَرَّۃً	پھر ایک دفع دنیا کی طرف لوٹنا مل جاتا	۱۶۷_۲
کرسی (اسم)	ـ	وَسِعَ کُرْسِیُّہٗ	وسعت ہے اسکی کرسی کی	۲۵۵_۳
کَرُمَ (ک)	عزت پائی	.	ـ	۱۵_۸۹
کَرَمَ (ن)	بخشش میں زیادہ ہوا	.	ـ	ـ
کَرِہَ (س)	ناپسند کیا	.	ـ	۲۱۶_۲
کَرُہَ (ک)	قبیح ہوا' بدنما ہوا	.	ـ	ـ
کَسَبَ (ض)	کمایا	.	ـ	۳۱_۴
کَسَفَ (ض)	چھپایا	کِسَفًا	ٹکڑے ٹکڑے	۹۲_۱۷
کَسُدَ (ک)	بند رہا' نہ بکی' خریدار کوئی نہ ہوا	.	ـ	۲۴_۹
کَسِلَ (ج)	بوجھل ہوا	.	ـ	۱۴۲_۴
کَسَا (ن)	کپڑا پہنایا	.	ـ	۱۴_۲۳
کَشَطَ (ض)	پردہ دور کیا	.	ـ	۱۱_۸۱

http://mujahid.xtgem.com

کَشَفَ (ض)	پردہ دور کیا' برہنہ کیا' ظاہر کیا	.	ـ	۶ـ۴۱
کَظَمَ (ض)	غصہ کو دبا گیا' برداشت کر گیا	.	ـ	۳ـ۱۳۴
کَعَبَ (ض)	ابھرے' بڑے ہوئے	اِلَی الکعبین	ٹخنوں تک	۵ـ۷
.	ـ	بَالِغَ الْکَعْبَةِ	پہنچنے والی کعبہ کو	۵ـ۹۸
.	ـ	کَوَاعِبَ	نوجوان عورتیں	۷۸ـ۳۳
		اترابًا	ایک عمر کی سب	
کَفَتَ (ض)	سمیٹا	.	ـ	۷۷ـ۴۰
کَفَرَ (ن)	ڈھانکا' کفارہ دیا	.	ـ	۵ـ۸۹
.	ـ	کَفَرْنَا بِکُمْ	ہم منکر ہوئے تم سے	۶۰ـ۴
.	ـ	وَلَئِنْ کَفَرْتُمْ	اور اگر تم ناشکری کرو گے	۱۴ـ۷
کَفَّ (ن)	بند ہوا' کام ترک ہوا' کام ترک کیا	.	ـ	۴ـ۸۳
کَفَلَ (ن)	اسے پالا' اس پر خرچ کیا' اسکا ضامن ہوا' اسے ضامن دیا	.	ـ	۱۶ـ۹۱
کفو (اسم)	ـ	کُفُوًا اَحَدٌ	اسکے جوڑ کا کوئی	۱۱۲ـ۴
کَفٰی (ض)	پورا ہو گیا	.	ـ	۴ـ۴۴
کَلَاَ (ف)	حفاظت کی	.	ـ	۲۱ـ۴۲
کَلَاَ (ف)	گھاس زیادہ ہوا	.	ـ	۶۰
کَلِئَی (س)	گھاس زیادہ ہوا	.	ـ	ـ
کَلِبَ (س)	باؤلا ہوا	وَکَلْبُهُمْ بَاسِطٌ	اور کتا ان کا پسار رہا	۱۸ـ۱۸

http://mujahid.xtgem.com

كَلَحَ (ف)	ترش رو ہوا اور ہونٹوں کو اوپر نیچے کیا کہ دانت نظر آئیں	كَالِحُوْنَ	بدشکلی ہو رہے ہونگے	۱۰۵_۲۳
كَلِفَ (س)	مشقت سے برداشت کیا	.	ـ	۲۸٦_۲
كَلَّ (ض)	تھکا	.	ـ	۷٦_۱۷
.	ـ	يُوْرَثُ كَلٰلَةً	میراث ہے باپ بیٹا کچھ نہیں رکھتا	۱۲_۴
كَلَمَ (ض)	زخم دیا	كَلَّمَ اللهُ	کلام فرمایا اللہ نے	۲۵۳_۲
		كِلْتَا الجَنَّتَيْنِ	دونوں باغ	۳۳_۱۸
كَمَلَ (ن)	پورا ہوا	.	ـ	۴_۵
كَمَّ (ن)	ڈھانک دیا	مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا	پھل اپنے غلاف سے	۴۷_۴۱
كَمِهَ (س)	پیدائشی اندھا ہوا		ـ	۴۹_۴۰
كَنَدَ (ن)	نعمت کی ناشکری کیا	.	ـ	٦_۱۰۰
كَنَزَ (ض)	جمع کیا، دفن کیا، ذخیرہ کیا	.	ـ	۳٦_۹
كَنَسَ (ن)	ہرن غائب ہوا اور کناس میں چھپ گیا	جَوَارِ الْكُنَّسِ	سیدھا چلنے والے دبک جانے والے (پانچ ستارے زحل، مشتری، مریخ، عطارد، زہرہ کی طرف اشارہ ہے)	۱٦_۸۱
كَنَّ (ن)	ڈھانکا اور دھوپ سے بچایا	.	ـ	٦۹_۲۸

http://mujahid.xtgem.com

گَابَ (ن)	کوب سے پانی پیا (جسکا ہینڈل نہ ہو اس پیالے کو کہتے ہیں)	.	-	-	۴۲_۷۱
.	-	اَحَدَ عَشَرَ کَوکَبًا	گیارہ ستارے		۱۲_۴
گَادَ (ن)	کام کرنے کیلئے نزدیک آیا مگر کام کیا نہیں	.	-		۲_۷۱
گَارَ (ن)	پگڑی کو سر پر لپیٹا	.	-		۳۹_۵
گَانَ (ن)	ہو گیا، وجود میں آیا	.	-		۲۱_۶۹
.	-	مِنْ کُلِّ مَکَانٍ	ہر جگہ سے		۱۰_۲۲
.	-	لَمْ نَکُ مِنَ الْمُصَلِّیْنَ	ہم نہیں تھے نماز پڑھنے والوں کو		۷۴_۴۳
گَوٰی (ض)	کاویہ کے ساتھ اسکے چمڑے کو جلادیا	فَتُکْوٰی	پس داغ دیئے جائیں گے		۹_۳۵
کہف (اسم)	-	اَصْحٰبَ الْکَھْفِ	غار والے		۱۸_۹
کَھَلَ (ف)	کھل میں آیا	کَھْلًا	پوری عمر میں آیا (۲۰ سے ۵۰ سال کی عمر)		۵_۱۱۳
کَھَنَ (ف)	غیب کی بات بتائی اور مقدر بتایا	.	-		-
کَھُنَ (ک)	وہ کاہن ہو گیا	.	-		۵۲_۲۹
کَادَ (ض)	مکر کیا، فریب دیا، مکر سکھایا	.	-		۴_۷۶
کَالَ (ض)	پایا، گیہوں ناپا	وَلَا تَنْقُصُوا الْمِکْیَالَ	اور نہ گھٹاؤ ناپ		۱۱_۸۳

http://mujahid.xtgem.com

"ل"

لاک/آلاک	پیغام پہنچایا	وَمَلٰئِکَتُہٗ	اور اسکے فرشتے	۳۳_۴۳
لألأ	چمکا	کَاَنَّھُمْ لُؤلُؤ	جیسے کہ وہ موتی	۵۲_۱۴
لَبِبَ (س)	صاحب عقل ہوا	.	ـ	۲_۷۹
لَبِثَ (س)	ٹھہرا	.	ـ	۷۲_۴
لَبَدَ (ن)	ایک چیز دوسری پر چڑھ گئی	.	ـ	۷۲_۱۹
لَبَسَ (ض)	ملا دیا' مشکوک کردیا' خلط ملط کردیا	.	ـ	۶_۹
لَبِسَ (س)	کپڑا پہنا	.	ـ	۱۶_۱۱۲
لَبَنَ (ض)	دودھ پلایا	.	ـ	۱۶_۶۶
لَجَاَ (ف)	پناہ لی	.	ـ	۹_۵۱
لَجَّ (ف)	جھگڑے میں اپنی ضد پر اڑا رہا	.	ـ	۶۷_۲۱
.	ـ	حَسِبَتْہُ لُجَّۃَ	خیال کیا کہ پانی ہے گہرا	۲۷_۴۴
لَحَدَ (ف)	قبر کھودا' ملحد ہوا' مذہب سے پھر گیا	یُلْحِدُوْنَ فِیْ اَسْمَآئِہٖ	کجراہ چلتے ہیں اسکے ناموں میں	۷_۱۷۹
.	ـ	مُلْتَحَدًا	چھپنے کی جگہ	۱۸_۲۲
لَحِفَ (س)	لحاف سے ڈھانکا	.	ـ	۲_۲۷۳
لَحِقَ (س)	پایا' چمٹا' آ پہنچا' آملا	.	ـ	۱۲_۱۰۱
لَحَمَ (ف)	قصاب نے ہڈی سے گوشت دور کیا' اسے گوشت کھلایا	.	ـ	ـ
لَحِمَ (س)	اس نے گوشت کی خواہش کی	.	ـ	ـ

http://mujahid.xtgem.com

لَحُمَ (ک)	وہ موٹا ہوا، گوشت زیادہ کھانے کی خواہش کی	.	-	۱۷۳_۲
لَحِنَ (س)	کلام سمجھا	.	-	-
لَحَنَ (ف)	کلام یا قرأت میں اعرابی غلطی کی	فِیْ لَحْنِ الْقَوْلِ	بات کے ڈھب سے	۳۰_۴۷
لحی (اسم)	-	لَاتَأْخُذْ بِلِحْيَتِيْ	نہ پکڑ میری داڑھی	۹۴_۲۰
لَدَّ (ن)	لڑائی کی اور غالب آیا	.	-	۲۰۴_۲
لَذَّ (ف)	لذیذ ہوا، لذیذ پایا	.	-	۴۶_۳۷
لَذِبَ (س)	سخت ہو کر چمٹی	.	-	۱۱_۳۷
لَذَبَ (ن)	سخت ہوا اور ثابت رہا	.	-	-
لَذِمَ (س)	ثابت اور دائم رہا	.	-	۲۶_۴۸
.	-	اَنُلْزِمُكُمُوْهَا	کیا ہم تم کو مجبور کر سکتے ہیں	۲۸_۱۱
لَسِنَ (س)	وہ قادر کلام اور فصیح ہوا	.	-	۲۴_۲۸
لَسَنَ (ن)	اس سے زیادہ زبان آور ہوا	.	-	۱۹_۲۳
.	-	لِسَانَ صِدْقٍ	سچا بول	۵۰_۱۹
لَطُفَ (ک)	پتلا اور چھوٹا ہوا	اَلَّطِیْفُ	نہایت باریک بین	۱۰۳_۲
لَظٰی (اسم)	-	اِنَّهَا لَظٰی	وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے	۱۵_۷۰
لَعِبَ (س)	کھیلا، منہ سے لعاب بہنے لگی	.	-	۵۸_۵
لَعَنَ (ف)	خوار کیا، گالی دی، بھلائی سے دور کیا، ہانک دیا	.	-	۱۱۷_۴

http://mujahid.xtgem.com

لَغَبَ (ف'ن)	تھکا	.	-	۳۵_۳۵
لَغٰی (ن)	بک بک کیا	.	-	۲۶_۴۱
لَفَتَ (ن)	پھیرا	.	-	۷۸_۱۰
لَفَحَ (ف)	بادسموم یا آگ نے کسی کے چہرے کو جھلس دیا	.	-	۱۰۵_۲۳
لَفَظَ (ض)	منہ سے بولا	.	-	۱۸_۵۰
لَفِظَ (س)	منہ سے بولا	.	-	-
لَفَّ (ن)	لپیٹا	.	-	۲۹_۷۵
لَفاً (ن)	پورا نہ دیا' لکڑی چھیلا' ہڈی سے گوشت اتارا' ہوا نے بادلوں کو پراگندا کیا' رد کیا' ہٹایا	اَلْفَوْا آبائھُم	پایا انہوں نے اپنے باپوں کو	۶۹_۳۷
لقب (اسم)	-	وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ	اور چھوڑنے کیلیے برے نام نہ ڈالو	۱۱_۴۹
لَقَحَ (ف)	نر کھجور کا شگوفہ لیکر مادہ کھجور پر ڈالا' پیوند لگایا' قلم لگایا	.	-	۲۲_۱۵
لَقَطَ (ن'ض)	بغیر تکلیف اس سے کوئی چیز اٹھائی	.	-	۱۰_۱۲
لَقِفَ (س)	نگل گیا' جلدی کھا گیا	.	-	۶۹_۲۰
لَقِمَ (س)	جلدی کھا گیا	.	-	۱۴۲_۳۷
لَقَمَ (ن)	راستہ بند کیا	.	-	-
.	-	لُقْمَانُ	لقمانؒ	۱۲_۳۱
لَقِیَ (س)	ملاقات کی' ملا' دیکھا	.	-	۱۴_۲

http://mujahid.xtgem.com

.	ـ	اِذَا لَقِیْتُمْ	جب تم نے مقابلہ کیا	۸_۴۴
.	ـ	یَوْمَ التَّلَاقِ	ملاقات کے دن سے	۴۰_۱۵
لَکِنَ (س)	لُکنت والا ہوا	وَلٰکِنْ لَّا یَشْعُرُوْنَ	اور لیکن نہیں سمجھتے	۲_۱۲
لَمَحَ (ف)	چمکا، روشنی دی	.	ـ	۱۶_۷۷
لَمَزَ (ض)	زیادہ عیب کی جستجو کیا، منہ پر بات کہا	.	ـ	۵۰_۱۱
لَمَسَ (ض)	چھوا	.	ـ	۶_۷
لَمَّ (ن)	جمع کیا، شامل کیا	.	ـ	۷۹_۱۹
.	ـ	هَلُمَّ اِلَیْنَا	چلے آؤ ہماری طرف	۳۳_۱۸
.	ـ	اِلَّا اللَّمَمَ	مگر کچھ آلودگی	۵۳_۳۲
لَاحَ (ن)	چمکا اور ظاہر ہوا	لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ	جلا دینے والی ہے آدمیوں کو	۷۴_۲۹
.	ـ	وَاَلْقَی الْاَلْوَاحَ	ڈالدیں وہ تختیاں	۷_۱۴۹
لَاذَ (ن)	اوٹ میں ہوا، چھپا، قلعہ بنایا اور اس میں پناہ لی	.	ـ	۲۴_۶۳
لَاطَ (ن)	مٹی سے لیپا، چپکایا، دھتکارا، تیر یا نظر لگایا	وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ	اور بیشک لوط ہے رسولوں میں سے	۳۷_۱۳۹
لَامَ (ن)	ملامت کی	.	ـ	۷۵_۲
لون (اسم)	ـ	مَا لَوْنُهَا	کیسا ہے اسکا رنگ	۲_۶۹
لَوٰی (ض)	رسی بٹی	.	ـ	۳_۷۸
.	ـ	اَللّٰتَ وَالْعُزّٰی	لات و عزی	۵۳_۱۹

http://mujahid.xtgem.com

لَهِبَ (س)	بغیر دھویں کے آگ نے خالی شعلہ نکالا، پیاسا ہوا	.	ـ	۱۱۱ـ۱
لَهِثَ (س)	زبان باہر نکالی اور ہانپا	.	ـ	۱۷۶ـ۷
لَهِمَ (س)	پہنچا	.	ـ	۸ـ۹۱
لَهِیَ (ن)	کھیلا	.	ـ	۳۲ـ۶
لَهَا (ن)	غافل ہوا	.	ـ	۳۷ـ۲۴
لیل (اسم)	ـ	جَنَّ عَلَیْهِ الَّیل	پردہ ڈالا اس پر رات نے	۷۶ـ۶
لَانَ (ض)	نرم ہوا	.	ـ	۴۴ـ۲۰

"م"

مَأَی (ن)	گن کر سو (۱۰۰) کیا	.	ـ	۲۵۹ـ۲
مَتَعَ (ف)	لے گیا، لمبا ہوا	فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ	پھر فائدہ اٹھا اپنے حصہ سے	۶۹ـ۹
.	ـ	عِنْدَ مَتَاعِنَا	اپنے اسباب کے پاس	۷ـ۱۲
مَتُنَ (ک)	سخت ہوا	.	ـ	۴۵ـ۷۸
مَثَلَ (ن)	مثل ہوا، بزرگ ہوا	.	ـ	۲۶۴ـ۲
.	ـ	مِنْ مَّحَارِیْبَ وَتَمَاثِیْلَ	قلعے اور تصویریں	۱۳ـ۳۴
مَجَدَ (ن)	بزرگ ہوا، صاحب مجد ہوا	.	ـ	۱ـ۵۰

http://mujahid.xtgem.com

مجس(اسم)	ـ	مَجُوْسٌ	آگ پوجنے والا	۲۲_۱۷
مَحَصَ (ف)	صاف کیا	.	ـ	۳_۱۴۱
مَحَقَ (ف)	باطل کیا' بے برکت کیا' ہلاک کر دیا	.	ـ	۲_۲۷۱
مَحَلَ (ف)	چغلی کھایا' بہتان لگایا	وَھُوشَدِیْدُ الْمِحَال	اور اسکی پکڑ سخت ہے	۱۳_۱۳
مَحِلَ (س)	چغلی کھایا بہتان لگایا	.	ـ	ـ
مَحُلَ (ک)	چغلی کھایا' بہتان لگایا	.	ـ	ـ
مَحَنَ (ف)	جانچ کیا' امتحان لیا' تجربہ کیا	.	ـ	۴۹_۳
مَحَا (ن)	مٹایا	.	ـ	۱۳_۴۱
مَخَرَ (ن' ف)	(کشتی) آواز کے ساتھ پانی کو چیر کر چلی	.	ـ	۳۵_۱۲
مَخِضَت(س)	عورت نے بچہ جنا	.	ـ	ـ
مَخَضَ (ن)	بلوایا	فَاَجَآءَ الْمَخَاضُ	لے آیا اس کو دردزہ	۱۹_۲۲
مَدَّ (ن)	پھیلایا	.	ـ	۱۳_۳
مَدَنَ (ن)	اقامت کیا' شہر میں آیا' شہر بنایا' آباد کیا	وَجَآءَ اَھْلُ الْمَدِیْنَة	اور آئے شہر کے لوگ	۱۵_۶۷
مَرَءَ (ف)	کھایا	.	ـ	ـ
مَرِئَ (س)	زنانہ طرز کا ہوا	وَاِنِ امْرَاَةٌ	اگر کوئی عورت	۴_۱۲
مَرُؤَ (ک)	مروّت والا ہوا، کھانا خوشگوار رہا	یَفِرُّ الْمَرْءُ	بھاگے مرد	۸۰_۳۴
مَرِئَ (س)	کھانا خوشگوار رہا	فَکُلُوہ ھَنِیْئًا مَّرِیْئًا	پس کھاؤ اور اسکو رچتا بستا	۴_۴

http://mujahid.xtgem.com

مَرِجَ (س)	بگڑا' خراب ہوا' بے قرار رہوا	فِی اَمْرٍ مَّرِیْجٍ	پڑرہے ہیں الجھی ہوئی بات میں	۵۰_۵
مَرُجَ (ک)	بگڑا' خراب ہوا' بے قرار رہوا	.	ـ	ـ
مَرَجَ (ف)	جانور کو مرج میں چرنے کیلئے روانہ کیا	مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ	ملے ہوئے چلائے دو دریا	۵۵_۱۹
.	ـ	وَالْمَرْجَان	اور مونگا	۵۵_۵۸
مَرِحَ (ف)	بالی نکالی	وَلَاتَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا	اور نہ چل زمین پر اتراتا ہوا	۱۷_۲۷
مَرَدَ (ن)	نافرمانی میں حد سے بڑھ گیا	.	ـ	۳_۳۷
مَرَّ (ن)	گزرا	.	ـ	۸۸_۲۷
مَرَّ (ن)	کڑوا ہوا	.	ـ	۴۶_۵۴
.	ـ	اَوْمَرَّتَیْنِ	یا دو دفعہ	۹_۱۲۶
مَرِضَ (س)	صحت کی اعتدال سے گرا اور بیمار ہوا	فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا	پھر بڑھادی اللہ نے انکی بیماری	۲_۱۰
مرو (اسم)	ـ	وَالْمَرْوَةَ	اور سخت پتھر	۲_۱۵۸
مَرِیَ (ض)	تھن میں دودھ اتارنے کیلئے بار بار ہاتھ لگایا	تَمَارٰی	تم شک کروگے	۵۳_۵۵
مریم (اسم)	ـ	وَمَرْیَمَ بِنْتَ عِمْرَانَ	اور مریم عمران کی بیٹی	۶۶_۱۲
مَزَجَ (ن)	ملایا' مخلوط کیا	.	ـ	۷۶_۵
مَزَقَ (ض)	پھاڑا	.	ـ	۳۴_۷

http://mujahid.xtgem.com

مَزَنَ (ن)	مشک بھری		ـ	۶۹_۵۶
مَسَحَ (ف)	زمین کی پیائش کی	وَامْسَحُوا بِرُؤُوسِکُم	مل لو اپنے سرکو	۷_۵
.	ـ	اَلْمَسِيحُ بْنُ مَرْيَمَ	مسیح ابن مریم	۷۵_۵
مَسَخَ (ف)	بدصورت بنایا	.	ـ	۶۷_۳۶
مَسَدَ (ن)	رسی بانٹا یا عمدہ بُنا	.	ـ	۵_۱۱۱
مَسَّ (ن)	چھوا اس کی طرف آیا مجامعت کی	.	ـ	۹۵_۷
مَسَکَ (ض)	تعلق رکھا' مضبوط پکڑا	.	ـ	۵_۵
مسو (اسم)	ـ	حِيْنَ تُمْسُوْنَ	جب تم شام کرو	۱۷_۳۰
مَشَجَ (ف)	اسے ملایا	مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ	دورنگی بوند سے	۲_۷۶
مَشٰیٔ (ض)	چلا	.	ـ	۷_۲۵
مصر (اسم)	ـ	لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرًا	اپنی قوم کیلئے مصر میں	۸۷_۱۰
مَضَغَ (ف)	زبان کے ساتھ طعام اِدھر اُدھر کیا اور دانتوں سے چبایا	الْعَلَقَةَ الْمُضْغَةَ	لہو جمے سے گوشت کی بوٹی	۱۴_۲۳
مَضٰی (ض)	چلا گیا' در خالی ہوا' اپنا کام ہمیشہ کرتا رہا یہاں تک کہ پورا کر دیا	.	ـ	۶۱_۱۸
مَطَرَ (ن)	مشک بھری	.	ـ	ـ
مَطَرَ (ض)	برسا	.	ـ	۸۲_۱۱
مَطِیَ (س)	لمبا ہوا' دراز ہوا	.	ـ	۳۳_۷۵

http://mujahid.xtgem.com

مَعَزَ (ف)	چرواہے نے بکریوں کو بھیڑوں سے علیحدہ کیا	.	۔	۶_۱۴۳
مَعَنَ (ف)	کفران نعمت کیا	.	۔	۱۰۷_۷
معی (اسم)	۔	فَقَطَّعَ اَمعَائَهُمْ	کاٹ نکالے انکی آنتیں	۴۷_۱۵
مَقَتَ (ن)	سخت دشمن شمار کیا	مِن مَقْتِکُمْ اَنْفُسَکُمْ	کہ تم بیزار ہوئے اپنے جی سے	۴۰_۱۰
مَکَسَ (ن)	ٹھہرا، رہائش اختیار کی	.	۔	۴۳_۷۷
مَکَرَ (ن)	فریب دیا	.	۔	۸_۳۰
مَکَّ (ن)	ہڈی چوس کر مغز نکالی	بِبَطْنِ مَکَّةَ	بیچ شہر مکہ کے	۴۸_۲۴
مَکَنَ (ن)	بلند مرتبہ ہوا	مَکَّنَّا لِیُوسُفَ	جگہ دی یوسف کو	۱۲_۲۱
مَکَا (ن)	انگلی منہ میں ڈالی اور سیٹی بجائی	.	۔	۸_۳۵
مَلَأَ (ف)	برتن بھرا	مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِیْدًا	بھرا ہوا ہے سخت چوکیداروں سے	۷۲_۸
مَلَأَ (ن)	تیز چلا، دوڑا	اِلَی الْمَلَاءِ	طرف سرداران	۲_۲۴۶
.	۔	اِلَی الْمَلَاءِ الاعلیٰ	اوپر کی مجلس تک	۳۷_۸
مَلَحَ (ف)	نمکین کیا	.	۔	۲۵_۵۳
مَلَقَ (ن)	چاپلوسی کی	خَشْیَةَ اِمْلَاقٍ	ڈر بھوک سے	۱۷_۳۱
مَلَکَ (ض)	مالک ہوا	.	۔	۴_۵۳
مَلَّ (ن)	کپڑا سیا	فِی مِلَّتِنَا	ہمارے دین پر	۷_۸۸

http://mujahid.xtgem.com

مَلَا (ن)	تیز دوڑا	وَاهْجُرْنِی	اور دور ہو جا	۱۹_۴۶
		مَلِيًّا	میرے پاس سے	
			ایک مدت تک	
مَنَعَ (ف)	باز رکھا، زور آور رہا	.	ـ	۲_۱۱۴
مَنَّ (ن)	احسان کیا، کام کیے پر اچھا یا برا بدلہ دیا			۳_۱۶۴
منو (اسم)	ـ	مَنَاةَ	منات (بت کا نام)	۵۳_۲۰
مَنِيَ (س)	اسے پسند کیا	.	ـ	۵۳_۲۴
.	ـ	لَيْسَ	نہ تمہاری امیدوں	۴_۱۲۲
		بِاَمَانِيِّكُمْ	پر مدار ہے	
مَاتَ (ن)	ہوا ساکن ہوئی، مرا، آگ بجھا، کپڑا بوسیدہ ہوا، سردی گرمی زائل ہوئی	ا		۲_۲۴۳
مَاجَ (ن)	سمندر کا پانی اٹھا	.	ـ	۳۱_۳۲
مَارَ (ن)	موج لگائی اور بڑھا	يَوْمَ تَمُوْرُ	جس دن لرزے	۵۲_۹
		السَّمَاءُ	آسمان	
موسٰی (اسم)	ـ	وَاِذْ قَالَ مُوْسٰی	اور جب کہا موسیٰ نے	۲_۵۴
مَالَ (ن)	صاحب مال ہو	.	ـ	۲۳_۵۶
مَاهَ (ن)	پانی پلایا	مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ	پانی اچھلنے والے سے	۸۶_۶
مَعَدَ (ف)	بستر بچھایا	.	ـ	۵۱_۴۸
مَهَلَ (ف)	کام آہستہ کیا اور جلدی نہ کی	.	ـ	۸۶_۱۷
مَهَنَ (ف)	حقیر ہوا، ضعیف ہوا	.	ـ	۴۲_۵۲

http://mujahid.xtgem.com

مَادَ (ض)	حرکت کی' بےقرار ہوا' ٹیڑھا ہوا	اَنْ تَمِيْدَبِكُمْ	کبھی جھک پڑے تم کو لیکر	۱۶_۱۶
مَارَ (ض)	خوراک لایا	.	ـ	۱۲_۶۵
مَازَ (ض)	الگ کیا' فضیلت دی	وامتازوالیوم	اورتم الگ ہوجاؤ آج کے دن	۳۶_۵۹
مَالَ (ض)	جھکا' رغبت کی' دوست رکھا	فَلا تَمِيْلُوْا	پس نہ پھر جاؤ	۴_۱۲۸

"ن"

نَاٰیَ (ف)	دور ہوا	.	ـ	۶_۲۶
نَبَاَ (ف)	بلند ہوا اور اٹھا	فَنُنَبِّئُهُمْ	پس ہم خبر دینگے انکو	۳۱_۲۳
نَبَتَ (ن)	جگہ کھیتی والی ہوئی	.	ـ	۲۷_۶۰
نَبَذَ (ض)	ڈالا' پھینکا' دے مارا	.	ـ	۳_۱۴۵
.	ـ	فَانْتَبَذَتْ بِهٖ	پھر یکسو ہوئی اسکو لیکر	۱۹_۲۲
نَبَزَ (ض)	برا نام رکھا	.	ـ	۴۹_۱۱
نَبَطَ (ض' ن)	پانی نکالا' پوشیدگی کے بعد ظاہر کیا' فقیہ اپنی فہم سے کوئی بات نکالا	.	ـ	۴_۸۲
نَبَعَ (ن)	پانی تھوڑا تھوڑا نکلا	.	ـ	۱۷_۹۰
نَبِعَ (س)	پانی تھوڑا تھوڑا نکلا	.	ـ	ـ
نَبُعَ (ک)	پانی تھوڑا تھوڑا نکلا	.	ـ	ـ
نَتَقَ (ض)	پھاڑا، ہلایا، اٹھایا، پھیلایا	.	ـ	۷_۱۷۲

http://mujahid.xtgem.com

نَثَرَ (ن)	نثر میں کلام کیا، پراگندہ کیا، پھیلایا	اِذَا الْکَوَاکِبُ انْتَثَرَتْ	جب تارے چھڑ پڑیں	۲_۸۲
		هَبَاءً مُّنْثُورًا	خاک اڑتی ہوئی	۲۳_۲۵
	.	-		
نَجَدَ (ن)	ظاہر ہوا، واضح ہوا، بدن سے پسینہ بہہ پڑا	هَدَیْنٰهُ النَّجْدَیْنِ	دکھلائی ہم نے انکو دو گھاٹیاں	۱۰_۹۰
نَجِسَ (ن)	وہ گندا اور پلید ہوا	.	-	۲۸_۹
نَجَمَ (ن)	ظاہر ہوا، چڑھا	وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰی	قسم ہے تارے کی جب گرے	۱_۵۳
نَجٰی (ن)	خلاصی ہوئی، بڑھا، دل کا بھید چپکے سے بتایا	.	-	۱۱۰_۱۲
نَحَبَ (ن)	واجب کیا	.	-	۲۳_۳۲
نَحَتَ (ف)	تراشا اور صاف کیا	.	-	۸۲_۱۵
نَحَرَ (ف)	قربانی کی، گلا کاٹا، مقابلہ کیا	.	-	۲_۱۰۸
نَحِسَ (س)	بدقسمت ہوا	.	-	۱۹_۵۴
نَحَلَ (ف)	کچھ دیا، لاغر ہوا	اَوْحٰی رَبُّکَ اِلَی النَّحْلِ	اور حکم دیا تیرے رب نے شہد کی مکھی کو	۶۸_۱۶
		صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً	مہر انکی خوشی سے	۳_۴
	.	-		
نَخِرَ (س)	پرانا ہوا، بوسیدہ ہوا	.	-	۱۱_۸۹
نَخَلَ (ض)	صاف کیا، خالص کیا	فَاکِهَةٌ وَّنَخْلٌ	میوے اور کھجوریں	۶۸_۵۵
نَخَلَ (ن)	چھانا اور چھان کر الگ کیا	.	-	-
نَدَّ (ض)	سخت نفرت کی اور بھاگا	فَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ اَنْدَادًا	پس نہ بناؤ اللہ کے شریک	۲۲_۲

http://mujahid.xtgem.com

نَدِمَ (س)	شرمندہ ہوا	.	-	۵_۳۱
نَدَا (ن)	مجلس میں حاضر ہوا' جمع ہوا' الگ ہوا' جدا ہوا	.	-	۳۹_۲۹
نَذَرَ (ن' ض)	منت مانی	.	-	۳_۳۵
.	-	وَيُنْذِرَ الَّذِيْنَ	اور ڈرائے ان لوگوں کو	۱۸_۴
نَزَعَ (ف)	اکھاڑا	.	-	۷_۴۲
نَزَغَ (ف' ض)	اختلاف ڈالا' ایک دوسرے کے برخلاف اکسایا	.	-	۱۲_۱۰۰
نَزَفَ (ض)	نکالا	وَلَاهُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ	اور نہ اس کو پی کر بہکیں	۳۷_۴۷
نَزَلَ (ض)	نیچے آیا' مسافر ہوا' قوم کے پاس ٹھہرا' مہمان ہوا'	.	-	۳_۷
.	-	نُزُلًا مِّنْ عِنْدِاللّٰهِ	مہمانی اللہ کی طرف سے	۳_۱۹۸
نَزِلَ (س)	زکام اترا	.	-	-
نَسَأَ (ف)	چوپایہ کو ڈانٹا' ہانکا' جوہڑ سے دور کیا	اِنَّمَا النَّسِیْٓءُ زِيَادَةٌ	یہ جو مہینہ ہٹا دیتا ہے	۹_۳۷
.	-	اَوْ نُنْسِهَا	بھلادیں یا ہٹادیں اسکو	۲_۱۰۶
نَسَبَ (ن'ض)	نسب بیان کیا' نسب پوچھا' منسوب کیا	فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّ صِهْرًا	پس بنادیا اسکو جداور سسرال	۲۵_۵۴
نَسَخَ (ف)	زائل کیا' باطل کیا' مسخ کیا	.	-	۲۵_۱۰۶

http://mujahid.xtgem.com

نسر (اسم)	ـ	وَنَسْرًا	اور نسر (بت)	۲۳_۷۱
نَسَفَ (ض)	اکھاڑا	.	ـ	۱۰۵_۲۰
نَسَکَ (ن)	آدمی عبادت گزار ہوا' پرہیزگار ہوا	.	ـ	۶۶_۲۲
.	ـ	وَنُسُکِیْ	اور میری قربانی	۱۶۲_۶
نَسَلَ (ن)	جنا	.	ـ	۸_۳۲
نَسَلَ (ض)	تیز چلا	مِنْ کُلِّ حَدَبٍ یَّنْسِلُوْنَ	ہر اونچان سے پھیلے ہوئے آئیں	۹۶_۲۱
نسو (اسم)	ـ	یٰنِسَاءَ النَّبِیِّ	اے نبی کی بیویوں	۳۰_۳۳
نَسِیَ (س)	بھول گیا' عرق النساء کے درد کی شکایت کی	.	ـ	۶۷_۸
نَشَا (ف)	زندہ ہوا' بیدار رہا' ظہور ہوا	.	ـ	۶۱_۱۱
نَشَرَ (ن)	کپڑا پھیلایا' اللہ نے مردہ کو زندہ کیا	.	ـ	۱۶_۱۷
نَشِرَ (س)	رات کو چرنے مویشی اِدھر اُدھر پھیل گئے	.	ـ	۹_۳۵
نَشَزَ (ض'ن)	اٹھا اور چلا گیا	.	ـ	۱۱_۵۸
نَشِطَ (س)	کام میں خوش ہوا	.	ـ	ـ
نَشَطَ (ض)	ایک جگہ سے دوسری جگہ وحشی بیل کی طرح چلا	وَالنّٰشِطَاتِ نَشْطًا	قسم ہے بند چھڑا دینے والوں کی کھول کر	۲_۷۹
نَشَطَ (ن)	رسے کو گانٹھ دی اور مضبوط کیا	.	ـ	ـ
نَصَبَ (ن)	مرض نے تھکا دیا	.	ـ	۴۱_۳۸
.	ـ	اِلٰی نُصُبٍ یُّوْفِضُوْنَ	نشانی پر دوڑے آتے ہیں	۴۳_۷۰

http://mujahid.xtgem.com

.	-	وَالْاَنْصَابُ	اور بت	۹۰_۵
نَصَتَ (ض)	اسکا کلام سننے کے لیے چپ رہا اور غور سے سنا	.	-	۲۰۴_۷
نَصَحَ (ف)	خیر خواہی کی، وعظ کیا	.	-	۱۲_۲۸
نَصَرَ (ن)	مدد کی	.	-	۱۲۳_۳
.	-	وَانْتَصَرُوْا	بدلہ لیا انہوں نے	۲۲۷_۲۶
.	-	اَوْنَصٰرٰی	یا عیسائی	۱۱۱_۲
نَصَفَ (ض)	آدھ کو پہنچا	.	-	۲۳۷_۲
نَصٰی (ف)	ناصیۃ سے پکڑا	.	-	۵۶_۱۱
نَضِجَ (س)	گل گیا	.	-	۵۶_۴
نَضَخَ (ف)	جوش سے فوارہ بن کے نکلا	.	-	۶۶_۵۵
نَضَدَ (ض)	ایک دوسرے پر رکھا، تہہ بہ تہہ رکھا	.	-	۱۰_۵۰
نَضَرَ (ن)	تازہ ہوا	.	-	۱۱_۷۶
نَضِرَ (س)	تازہ ہوا	.	-	-
نَطَحَ (ف)	سینگ مارا	.	-	۴_۵
نَطَفَ (ن، ض)	تھوڑا تھوڑا گرا	.	-	۴_۱۶
نَطَقَ (ض)	کلام کیا اور معنی سمجھا	.	-	۹۲_۳۷
نَظَرَ (ن)	غور سے دیکھا، تدبیر کی، فکر کیا، اندازہ کیا، قیاس کیا	.	-	۵۵_۲
.	-	مُنْظَرِیْنَ	مہلت دیئے گئے	۸_۱۵
نَعِجَ (س)	بھیڑ کا گوشت کھایا	اِلٰی نِعَاجِہٖ	اپنی دنبیوں میں	۲۴_۳۸

http://mujahid.xtgem.com

نَعَسَ (ف)	ہوا میں فطور آیا اور نیند کے قریب ہوگیا	.	ـ	۳ـ۱۵۴
نَعَسَ (ن)	ہوا میں فطور آیا اور نیند کے قریب ہوگیا	.	ـ	ـ
نَعَقَ (ف،ض)	ریوڑ کو آواز دی اور ڈانٹا، کوے نے کائیں کائیں کی	.	ـ	۲ـ۱۵۱
نَعَلَ (ف)	انکو جوتیاں پہنائیں	.	ـ	۲۰ـ۱۲
نَعِلَ (س)	جوتی پہنی	.	ـ	ـ
نَعَمَ (ن، ف)	زیادہ ہوا	.	ـ	۶۸ـ۳۴
نَغَضَ (ض،ن)	حرکت دیا	.	ـ	۱۷ـ۵۱
نَفَثَ (ض،ن)	پھونک مارا	.	ـ	۱۱۳ـ۴
نَفَحَ (ف)	دولتی جھاڑا	مَسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ	پہنچ جائے انکو ایک بھاپ	۲۱ـ۴۶
نَفَخَ (ن)	پھونک مارا	.	ـ	۶ـ۷۳
نَفِدَ (س)	ختم ہوا، فنا ہوا، ٹوٹا	.	ـ	۱۶ـ۹۶
نَفَذَ (ن)	پھاڑا، راستہ ہوا، پہنچا، کام کامیابی سے چلایا، اپنی حالت پر گزرا	فَانْفُذُوْا	نکل بھاگو	۵۵ـ۳۳
نَفَرَ (ض)	دوڑا، نفرت کیا	.	ـ	۹ـ۴۲
.	ـ	اَكْثَرَ نَفِيرًا	زیادہ کردیا ہم نے لشکر	۱۷ـ۶
نَفَسَ (ف)	بخل کیا، حسد کیا، نظر لگائی	.	ـ	۷ـ۲۲

http://mujahid.xtgem.com

		كَتَبَ عَلٰى	لکھ لیا اپنے اوپر	۵۴_۶
		نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ	رحمت کو	
نَفَشَ (ن)	روئی کو دھنا	.	ـ	۵_۱۰۱
نَفَعَ (ف)	فائدہ دیا	.	ـ	۱۰۲_۲
نَفَقَ (ن)	خرچ کیا، کم ہوا، فنا ہوا، روح نکلی	.	ـ	۲۶۷_۲
.	ـ	نَافَقُوْا	جو منافق تھے	۱۶۶_۳
نَفَلَ (ن)	مال غنیمت دیا، زیادہ بچا ہوا دیا	.	ـ	۷۹_۱۷
نَفَى (ض)	صراف روپے پرکھنے کیلئے بکھیرا، انکار کیا، دفع کیا، ثابت نہ رکھا	.	ـ	۳۳_۵
نَفِيَ (ف)	دور ہوا، گرا	.	ـ	ـ
نَقَبَ (ن)	سوراخ کیا، نقیب ہوا	.	ـ	۳۶_۵۰
نَقِبَ (س)	پہاڑی پر چلا اور سیر کی	.	ـ	ـ
نَقِذَ (س)	خلاصی پایا	.	ـ	۱۹_۳۹
نَقَذَ (ن)	بچایا اور خلاصی دلوایا	فَاَنْقَذَكُمْ	پھر نجات دی تمکو	۱۰۳_۳
نَقِرَ (س)	فقیر ہوگیا	.	ـ	۵۲_۴
.	ـ	فِي النَّاقُوْرِ	کھوکھری چیز میں	۸_۷۴
نَقَرَ (ن)	اسے عیب لگایا	.	ـ	ـ
نَقَصَ (ن)	کم ہوا	.	ـ	۴_۵۰
نَقَضَ (ن)	گرایا	.	ـ	۲۲_۱۳
نقع (اسم)	ـ	فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا	اٹھانے والے اس میں گرد	۴_۱۰۰

http://mujahid.xtgem.com

نَقَمَ (ن)	عیب رکھا' بدلہ لیا	.	۔	۵۔۵۹
نَکِبَ (س)	راستہ چھوڑا اور علیحدہ ہوگیا' کندھے کی بیماری والا ہوا	فِی مَنَاکِبِهَا	چلو اس کے کندھوں پر	۶۷۔۱۵
نَکَبَ (ن)	ہٹ گیا' تجاوز کیا' جو کچھ برتن میں تھا اسے گرادیا' قابل بھروسہ ہوا' مددگار ہوا	.	۔	۲۳۔۷۴
نَکَثَ (ن)	توڑا	.	۔	۷۔۱۳۵
نَکَحَ (ف'ض)	نکاح کیا	.	۔	۲۔۲۲۱
نَکَدَ (ن)	تھوڑا دیا	.	۔	۷۔۵۷
نَکَدَ (ض)	عیش کم ہوا	.	۔	۔
نَکِرَ (س)	نہ پہنچایا' کسی اور سے ناواقف ہوا' کسی کو نہ جانا	.	۔	۲۔۵۸
نَکُرَ (ک)	سخت ہوا' مشکل ہوا' دشوار ہوا	.	۔	۶۔۵۴
نَکَسَ (ن)	سر کے بل پھرا' تہہ و بالا کیا مقدم و مؤخر کیا	.	۔	۳۶۔۶۸
نَکَصَ (ن)	بند ہوگیا	تَنْکِصُوْنَ	الٹے بھاگتے تھے تم	۲۳۔۶۷
نَکَفَ (ف)	تکبر کیا اور باز رہا	.	۔	۴۔۱۷۲
نَکِلَ (س)	عذاب قبول کیا	.	۔	۴۔۸۴
.	۔	اَنْکَالًا	بیڑیاں	۷۳۔۱۲
نمرق (اسم)	۔	وَنُمَارِقُ	اور غالیچے	۸۸۔۱۵
نَمَلَ (ن)	چڑھایا' سخن چینی کی	قَالَتْ نَمْلَةٌ	کہا ایک چیونٹی نے	۲۷۔۱۸
نَمَّ (ض)	چغلی کیا	.	۔	۶۸۔۱۱
نَهَجَ (ف)	راستہ واضح ہوگیا	.	۔	۵۔۴۸

http://mujahid.xtgem.com

نَهَرَ (ف)	زور سے جاری ہوا	فِیْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ	جنت میں اور نہروں میں	۵۴۔۵۴
نَهٰی (ف)	قول اور فعل سے ڈانٹا اور منع کیا	.	۔	۷۹۔۵
نَاءَ (ن)	سخت محنت کی اور مشقت اٹھایا	.	۔	۷۶۔۲۸
نَابَ (ن)	قائم مقام کھڑا ہوا	مُنِیْبًا اِلَیْهِ	رجوع ہو کر اس کی طرف	۳۳۔۳۹
نَارَ (ن)	روشنی کی	.	۔	۱۷۳۔۴
نوس (اسم)	۔	بِرَبِّ النَّاسِ	رب لوگوں کے	۱۔۱۱۴
نَاشَ (ن)	طلب کیا، تناول کیا	.	۔	۵۲۔۳۴
نَاصَ (ن)	دوڑا، بھاگا، الگ ہوا	.	۔	۳۔۳۸
ناق (اسم)	۔	هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ	یہ اونٹنی اللہ کی	۷۳۔۷
نَامَ (ن)	اونگھا، مرا، سویا	.	۔	۲۵۵۔۲
نون (اسم)	۔	وَذَاالنُّوْنِ	اور مچھلی والا	۸۷۔۲۱
نَوٰی (ض)	گٹھلی ڈالی	.	۔	۹۵۔۶
نَالَ (ض)	پہنچا	.	۔	۹۵۔۵

"و"

وَاْدَ (ض)	زندہ درگور کیا	.	۔	۸۔۸۱
وَاَلَ (ض)	نجات طلب کی	.	۔	۵۸۔۱۸
وَبِرَ (س)	زیادہ اون والا ہوا	.	۔	۸۰۔۱۶
وَبَقَ (ض)	ہلاک ہوا	.	۔	۳۴۔۴۲
وَبَلَ (ض)	مارا یا متواتر مارا	.	۔	۹۵۔۵

http://mujahid.xtgem.com

	ـ	اَصَابَهٗ وَابِلٌ	پہنچے اسکو زور کا مینہ	۲_۲۶۴
وَتَدَ (ض)	میخ گڑا، نباتات پھوٹی اور مضبوط ہوئی	وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا	اور پہاڑوں کی میخیں	۷۸_۵
وَتَرَ (ض)	کم کیا		ـ	۴۷_۳۵
	ـ	رُسُلَنَا تَتْرَا	اپنے رسول متواتر	۲۳_۴۴
	ـ	وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ	اور جفت اور طاق کی قسم	۸۹_۳
وَتَنَ (ض)	قائم رہا، شہ رگ پر ضرب لگی		ـ	۶۹_۴۶
وَثَقَ (ض)	امین جانا	بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی	حلقہ مضبوط	۲_۲۵۶
	ـ	بَیْنَکُمْ وَبَیْنَهُمْ مِیْثَاق	تم میں اور ان میں عہد ہو	۴_۸۹
وَثَنَ (ض)	اپنے عہد پر قائم رہا	مِنَ الْاَوْثَانِ	بتوں سے	۲۲_۳۰
وَجَبَ (ض)	ثابت اور لازم رہا	فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا	جب گر پڑے ان کی کروٹ	۲۲_۳۶
وَجَدَ (ض)	پایا، پہنچا، چلے جانے کے بعد پھر حاصل کیا		ـ	۱۸_۸۶
	ـ	مِنْ وُّجْدِکُمْ	تمہاری طاقت	۶۵_۶
وَجَسَ (ض)	چھپا		ـ	۲۰_۶۷
وَجَسَ (ض)	جو سنا اس سے دل میں دہشت پہنچی		ـ	۵۱_۳۸
وَجَفَ (ض)	بے قرار ہوا		ـ	۷۹_۶
	ـ	فَمَا اَوْجَفْتُمْ عَلَیْهِ	نہیں دوڑاتے اس پر	۵۱_۶
وَجِلَ (س)	ڈرا اور رونگٹے کھڑے ہوگئے		ـ	۸_۲
وَجَهَ (ض)	منہ پر مارا اور پھیر دیا		ـ	۵۵_۲۷
	ـ	هَالِکٌ اِلَّا وَجْهَهٗ	فنا ہے مگر اسکی ذات	۲۸_۸۸
وَحَدَ (ض)	اکیلا ہوا		ـ	۳۷_۴

http://mujahid.xtgem.com

وَحَشَ	(ض)	کپڑا یا ہتھیار خوف کی وجہ سے پھینک دیا	وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ	اور جب وحشی جانور اکٹھے کیے جائیں	۸۱_۵
وَحٰی	(ض)	اشارہ کیا' آدمی بھیجا' چھپ کر کلام کیا' الہام کیا	.	ـ	۱۲_۱۵
وَدَّ	(ن)	دوست رکھا	.	ـ	۴_۷۳
.		ـ	اَیَوَدُّ اَحَدُکُمْ	کیا پسند آتا ہے کسی کو	۲_۲۶۶
وَدَعَ	(ف)	چھوڑا	.	ـ	۳۳_۴۸
وَدَقَ	(ض)	قطرہ قطرہ گرا	.	ـ	۳۰_۴۸
وَدٰی	(ض)	خون بہا دیدیا	.	ـ	۴_۹۲
.		ـ	فِیْ کُلِّ وَادٍ	ہر میدان میں	۲۶_۲۲۵
.		ـ	مُسْتَقْبِلَ اَوْدِیَتِهِمْ	سامنے آیا ان کے نالوں کے	۲۳_۲۴
وَذَرَ	(ض)	کاٹا' چھوڑا	.	ـ	۲۱_۸۹
وَرَءَ	(ف)	دفع کیا	.	ـ	۶_۹۴
وَرِثَ	(ض)	وارث ہوا	.	ـ	۳۹_۷۴
وَرَدَ	(ض)	پہنچا	.	ـ	۱۲_۱۹
.		ـ	حَبْلِ الْوَرِیْدِ	دھڑکتی رگ	۵۰_۱۶
.		ـ	وَرْدَةً کَالدِّهَانِ	گلابی رنگ	۵۵_۳۷
وَرَقَ	(ض)	پتہ والا ہوا	.	ـ	۲۰_۱۲۱
وَرَیٰ	(ض)	چقماق نے آگ نکالی	.	ـ	۵۶_۵۱
وَرِیَ	(ح)	چقماق نے آگ نکالی	.	ـ	ـ
.		ـ	مَاوٗرِیَ عَنْهُمَا	وہ چیز جو انکی نظر سے پوشیدہ تھی	۷_۲۰

http://mujahid.xtgem.com

وَزَرَ (ض)	اٹھایا	.	ـ	۲۵ـ۱۶
"	وزیر بنا	.	ـ	۲۹ـ۲۰
.	ـ	وَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارِھَا	اور رکھ دے لڑائی اپنے ہتھیار	۴ـ۴۷
وَزَعَ (ف)	بند رکھا' روکا' ترتیب وار صفوں میں رکھا	.	ـ	۱۹ـ۴۱
.	ـ	رَبِّ اَوْزِعْنِیْ	اے میرے رب میری قسمت میں کر	۱۵ـ۴۶
وَزَنَ (ض)	تولا	.	ـ	۳۵ـ۱۷
وَسَطَ (ض)	درمیان بیٹھا	.	ـ	۲۳۸ـ۲
وَسِعَ (س)	جگہ کھلی ہوئی' وسیع کیا	.	ـ	۲۵۵ـ۲
وَسَعَ (ف)	بکثرت دیا' مالدار بنایا	.	ـ	۲۴۷ـ۲
وَسُعَ (ک)	کشادہ اور فراخ ہوا	.	ـ	۹۷ـ۴
وَسَقَ (ض)	جمع کیا' اٹھایا	.	ـ	۱۸ـ۸۴
وَسَلَ (ض)	تقرب حاصل کیا	وَابْتَغُوْا اِلَیْهِ الْوَسِیْلَةَ	ڈھونڈو اس تک وسیلہ	۳۵ـ۵
وَسَمَ (ض)	داغ دیا' نشانی لگائی	.	ـ	۱۶ـ۶۸
وَسِنَ (س)	اونگا' نیند سے جاگا	سِنَةٌ	اونگھ	۲۵۵ـ۲
وَسْوَسَ	بری بات بتائی' ایسی چیز کی رغبت دلایا جس میں نہ نفع نہ نقصان	.	ـ	۱۹ـ۷
وسی (اسم)	ـ	یَا مُوْسٰی	اے موسیٰ	۶۱ـ۲
وَشَی (ض)	رنگوں اور نقشوں سے خوبصورت بنایا' کلام کو جھوٹ سے سجایا	لَاشِیَةَ فِیْهَا	اس میں کوئی داغ نہیں	۷۱ـ۲
وَصَبَ (ض)	قائم و دائم رہا	.	ـ	۹ـ۳۷

http://mujahid.xtgem.com

وَصِبَ	(س)	بیمار ہوا	.	۔	۔
وَصَدَ	(ض)	ثابت رہا، رہائش کی	ذراعیہ بالوَصِید	اپنی باہیں چوکھٹ پر	۱۸_۱۸
.		۔	نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ	انہیں کو آگ موند دیا ہے	۹۰_۲۰
وَصَفَ	(ض)	صفت بیان کی	.	۔	۲۱_۲۲
.		۔	تَصِفُ اَلسِنَتُهُمُ	اپنی زبان سے جھوٹ بولتے ہیں	۱۶_۱۱۶
وَصَلَ	(ض)	بلایا، جمع کیا، جوڑا	.	۔	۴_۹۰
.		۔	فَلَا یَصِلُون اِلَیکُما	وہ نہ پہنچ سکیں گے تمہاری طرف	۲۸_۳۵
وَصٰی	(ض)	عزت کے بعد خوار ہوا، متصل ہوا، ملایا	.	۔	۔
.		۔	وَوَصَّیْنَا الْاِنسَانَ	اور ہم نے تاکید کردی انسان کو	۲۹_۸
وَضَعَ	(ف)	خود کو ذلیل کیا، رکھا، ڈال دیا	.	۔	۵۵_۷
.		۔	وَضَعْتُهَا اُنْثٰی	میں نے اسکو لڑکی جنی	۳_۳۶
وَضِعَ	(س)	نقصان اٹھایا	.	۔	۔
وَضُعَ	(ک)	کمینہ اور ذلیل ہوا، خسیس ہوا	.	۔	۔
وَضَنَ	(ض)	تہہ بہ تہہ رکھا، ایک کو دوسرے پر موڑا، دوگنا کیا	.	۔	۵۶_۱۵
وَطِاَ	(س)	روندا	.	۔	۷۳_۶
.		۔	لِیُوَاطِئُوا عِدَّةَ	تاکہ پوری کرے گنتی	۹_۱۲۱
وطر	(اسم)	۔	اَلْوَطَرُ	عرض، حاجت	۳۳_۳۷
وَطَنَ	(ض)	ٹھہرا	.	۔	۹_۲۵

http://mujahid.xtgem.com

وَعَدَ (ض)	وعدہ کیا، ڈانٹا	.	۔	۹_۷۲
.	۔	مَوْعِدُهُمْ	اسکا ٹھکانہ	۱۱_۱۷
.	۔	يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ	ڈراتا ہے تم کو فقر سے	۲_۲۶۸
وَعَظَ (ض)	نصیحت کی، یاد دلایا	.	۔	۷_۱۶۴
وَعٰی (ض)	پکڑا اور جمع کیا	.	۔	۷۰_۱۸
.	۔	وَتَعِيَهَا اُذُنٌ	اور یاد رکھیں اس کو کان	۶۹_۱۲
.	۔	فَبَدَءَ بِاَوْعِيَتِهِمْ	پس شروع کیں یوسفؑ نے انکی بوریاں دیکھنی	۱۲_۷۶
وَفَدَ (ض)	ایلچی بن کے گیا	.	۔	۱۹_۸۵
وَفَرَ (ض)	اکٹھا کیا	.	۔	۱۷_۶۳
وَفَضَ (ض)	جلدی سے دوڑا	.	۔	۷۰_۴۳
وَفِقَ (ح)	موافق ہوا	.	۔	۴_۳۴
وَفٰی (ض)	پورا کیا	.	۔	۲_۲۸۱
وَقَبَ (ض)	غار میں داخل ہوا	اِذَا وَقَبَ	جبکہ چھا جائے	۱۱۳_۳
وَقَتَ (ض)	وقت مقرر کر دیا	.	۔	۴_۱۰۲
وَقَدَ (ض)	جل اٹھا، شعلہ مارا، روشن ہوا	مِنْهُ تُوْقِدُوْنَ	تم اس سے سلگاتے ہو	۳۶_۸۰
وَقَذَ (ض)	اس کو گرایا اور اتنا مارا کہ مرگیا	.	۔	۵_۳
وَقَرَ (ض)	صاحب عقل ہوا، صاحب وقار ہوا، عزت کے ساتھ بیٹھا	.	۔	۴۸_۹
.	۔	وَقَرْنَ فِیْ بُيُوْتِكُنَّ	اور قرار پکڑو اپنے گھروں میں	۳۳_۲۳
.	۔	لِلّٰهِ وَقَارًا	اللہ سے بڑائی کی	۵۱_۱۳
وَقَعَ (ف)	گرا	.	۔	۷_۱۷۱

http://mujahid.xtgem.com

وَقَفَ	(ض)	بے حس وحرکت کھڑا رہا	.	ـ	۲۷_۶
وَقٰی	(ض)	بچایا	.	ـ	۴۵_۴۰
.		ـ	لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ	تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ	۲۱_۲
وَكَاَ	(ض،ف)	تکیہ کیا	.	ـ	۳۴_۴۳
وَكَدَ	(ض)	وعدہ پختہ کیا	.	ـ	۹۱_۱۶
وَكَزَ	(ض)	مکہ لگایا	.	ـ	۱۵_۲۸
وَكَلَ	(ض)	سپرد کیا	عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ	بھروسہ اسی پر کرتے	۳۸_۳۹
			الْمُتَوَكِّلِيْنَ	بھروسہ کرنے والے	
وَلَجَ	(ض)	آیا، داخل ہوا	.	ـ	۶۱_۲۲
.		ـ	وَلِيْجَةً	ولی دوست	۱۷_۹
وَلَدَتْ	(ض)	جنا مادہ نے	.	ـ	۴۷_۳
.		ـ	وَبِالْوَالِدَيْنِ	اور والدین کے ساتھ	۸۳_۲
وَلَقَ	(ض)	بہتان باندھنے میں جلدی کی	.	ـ	۱۵_۲۴
وَلٰی	(ض)	نزدیک آیا	.	ـ	۱۰۷_۲
.		ـ	فَتَوَلّٰی عَنْهُ	پس منہ پھیرا اس سے	۱۷۴_۳۷
.		ـ	فَاَوْلٰی لَهُمْ	سو خرابی ہے انکی	۲۰_۴۷
وَنٰی	(ض)	سست ہوا، ضعیف ہوا، تھکا	.	ـ	۴۲_۲۰
وَهَبَ	(ض)	بلا معاوضہ عطا کیا	.	ـ	۳۹_۱۴
وَهَجَ	(ض)	آگ جلی یا سورج چمکا	.	ـ	۱۳_۷۸
وَهَنَ	(ض)	بزدل ہوا، کمزور و سست ہوا	.	ـ	۱۸_۸
وَهِنَ	(س)	بزدل ہوا، کمزور و سست ہوا	.	ـ	ـ
وَهٰی	(ض)	رباط ڈھیلے ہوگئے یا کپڑے پرانے اور کمزور ہوگئے، دیوار گرنے کے قریب ہوئی	فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ	بودا ہو رہا ہے	۱۶_۶۹

http://mujahid.xtgem.com

"ھ"

ھامان (اسم) -		یَاھَامَانُ	اے ھامان	۴۰_۳۶
ھَبَتَ (ن)	اتارا	.	-	۲_۳۶
ھَبَتَ (ض)	قیمت کم ہوئی	.	-	-
ھَبَا (ن)	پھیلا اور چڑھا	.	-	۲۵_۲۳
ھَجَدَ (ن)	رات کو سویا اور جاگا	.	-	۱۷_۷۹
ھَجَرَ (ن)	چھوڑا، چورا چورا کیا، کوٹا، گرمی زیادہ ہوئی	.	-	۲۳_۶۷
.	-	وَمَن یُّھَاجِرْ	اور جو ہجرت کرے	۴_۸۹
ھَجَعَ (ف)	رات کو سویا، مطلق سویا	.	-	۵۱_۱۷
ھَدَّ (ن)	گرا اور توڑ دیا	.	-	۱۹_۹۱
.	-	لَا اَرَی الْھُدْھُدَ	میں ھدھد کو نہیں دیکھتا	۲۷_۲۰
ھَدَمَ (ض)	گرا دیا	.	-	۲۲_۴۰
ھَدٰی (ض)	رہنمائی کی، رخصت کیا	.	-	۲۲_۲۴
ھَرَبَ (ن)	بھاگا	.	-	۷۲_۱۲
ھَرِبَ (س)	سخت بوڑھا ہوا	.	-	-
ھرت (اسم) -		بِبَابِلَ ھَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ	بابل میں ہاروت اور ماروت دو فرشتوں پر	۲_۱۰۲
ھَرَعَ (ف)	بے قرار ہو کر اس کی طرف لپکا اور دوڑا	.	-	۱۱_۷۸
ھرن (اسم) -		ھَارُوْنَ اَخِی	ہارون میرا بھائی	۲۰_۳۰
ھَزِءَ (ح، ض)	مخول کیا	.	-	۴_۱۳۹
ھَزَّ (ن)	ہلا، حرکت کی	.	-	۱۹_۲۴

http://mujahid.xtgem.com

	ـ	اِهْتَزَّتْ وَرَبَتْ	تازی ہوگئی اور ابھری	۲۲_۵
	ـ	تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ	پھنپھناتے جیسے سانپ کی سٹک	۲۸_۳۱
هَزَلَ (ض)	مزاح کیا، بے ہودہ کلام کیا، کمزور ہوا	.	ـ	۶۵_۱۴
هَزَمَ (ض)	بھگا دیا	.	ـ	۲_۲۵۱
هَشَّ (ن)	درخت سے پتے جھاڑے نیچے کئے اتارے	.	ـ	۲۰_۱۸
هَشَّ (ض)	بات کا چرچا ہوا، نرم پڑ گیا، تبسم کیا	.	ـ	ـ
هَشَمَ (ض)	توڑا	.	ـ	۱۸_۴۶
هَضَمَ (ض)	توڑا	ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا	بے انصافی کا اور نہ کمی کا	۲۰_۱۱۲
	ـ	طَلْعُهَا هَضِيْمٌ	جن کا گابھا ملائم ہے	۲۶_۱۴۸
هَطَعَ (ف)	خوف سے دوڑ کر سامنے آ گیا، ایک چیز کو ٹکٹکی نظر سے دیکھا، اس کی طرف آ گیا، اور اس سے اپنی نظر نہ اٹھائی	.	ـ	۵۴_۸
هَلِعَ (س)	گھبرایا، بھوکا ہوا، حریص ہوا	.	ـ	۷۰_۱۹
هَلَكَ (ض)	مرا	.	ـ	۸_۴۲
هَلَّ (ن)	ظاہر ہوا	.	ـ	۲_۱۸۹
	ـ	وَمَآ اُهِلَّ	جس پر نام پکارا جائے	۲_۱۷۳
هلم (اسم)	ـ	قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآئَكُمْ	تو کہہ لاؤ اپنے گواہ	۶_۱۵
هَمَدَ (ن)	کھدا ہو گیا، کپڑا تہوں پر سے پھٹ گیا	.	ـ	۲۲_۵
هَمَرَ (ن)	گرایا	.	ـ	۵۴_۱۱
هَمَزَ (ض)	آنکھ سے اشارہ کیا، مارا، کاٹا، دفع کیا، غیبت کی	.	ـ	۶۷_۱۱

http://mujahid.xtgem.com

هَمَّ (ن)	ارادہ کیا	.	۔	۴۰۔۵
همن (اسم)	۔	اَلْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ	نگہبان اور زبردست	۵۹۔۲۳
هَنَا (ن)	کھلایا	.	۔	۴۔۳
هَادَ (ن)	توبہ کیا اور حق کی طرف مائل ہوا، یہودی ہوا	.	۔	۲۔۱۱۱
هَارَ (ن)	گرا، پھٹ گیا، گرایا	.	۔	۹۔۱۰۹
هَانَ (ن)	آسان ہوگیا	.	۔	۱۹۔۲۰
هَانَ (ن)	خوار ہوا	.	۔	۲۲۔۱۸
هَوٰى (ض)	اوپر سے نیچے گرا	.	۔	۵۳۔۵۳
.	۔	وَاتَّبَعَ هَوَاهُ	اور پیچھے پڑا اپنی خواہش کے	۱۸۔۲۸
هَاءَ (ض)	اچھی ہیئت میں ہوا	.	۔	۱۸۔۱۶
هَيِئَ (س)	تیار ہوا	.	۔	۱۸۔۱۰
هَاتِ (اسم)	بمعنی اَعْطِنِي یعنی دو مجھے	هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ	لاؤ اپنی دلیل	۲۸۔۷۵
هَاجَ (ض)	حرکت کی اور اٹھا	.	۔	۳۹۔۲۱
هَالَ (ض)	اس پر مٹی ڈالی	.	۔	۷۳۔۱۴
هَامَ (ض)	بغیر نشان آوارہ ہو کر چلا گیا	.	۔	۲۶۔۱۲۵

"ی"

يَئِسَ (ح، س)	ناامید ہوا	.	۔	۱۱۔۸
يَبِسَ (ف، ض)	خشک ہوا	.	۔	۶۔۵۹
يَتِمَ (ض)	یتیم ہوا	.	۔	۱۸۔۸۳

http://mujahid.xtgem.com

یَتِمَ (س)	یتیم ہوا	.	ـ	ـ
یَتُمَ (ک)	یتیم ہوا	.	ـ	ـ
یَدٰی (ض)	ہاتھ پر مارا' ہاتھ پر چوٹ آئی	.	ـ	۹_۲۹
یَدِیَ (ح)	نیکی اور احسان کو پہنچا	اُولِی الْاَیْدِیْ وَالْاَبْصَارْ	ہاتھوں اور آنکھوں والے	۳۸_۴۵
یَسَرَ (ض)	نرم اور مطیع ہوا	.	ـ	۱۷_۲۸
.	ـ	وَالْمَیْسِرُ	جوا	۵_۹۳
یقت (اسم)	ـ	کَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ	وہ کیسے جیسے لعل	۵۵_۵۸
یَقِظَ (س)	جاگا	.	ـ	۱۸_۱۸
یَقُظَ (ک)	جاگا	.	ـ	ـ
یَقِنَ (س)	ثابت ہوا' واضح ہوا	وَمَاقَتَلُوْهُ یَقِیْنًا	اور نہیں قتل کیا یقیناً	۴_۱۵۶
یَمَّ (ف)	یم میں ڈالا، دریا میں ڈالا	.	ـ	۷_۱۳۶
.	ـ	فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا	پس قصد کرو مٹی پاک	۴_۴۲
یَمِنَ (س)	داہنی طرف سے آیا	.	ـ	۷۰_۳۷
یَمَنَ (ف)	مبارک کیا' داہنی طرف لے گیا	عَقَّدْتُّمُ الْاَیْمَانَ	جس قسم کو تم نے مضبوط کیا	۵_۸۹
.	ـ	مَامَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ	لونڈیاں جو تمہارا مال ہیں	۴_۳
یَنَعَ (ف)	کھجور پکا	.	ـ	۶_۹۹
یوم (اسم)	ـ	یَوْمٌ	دن	۱_۳

☆☆☆☆☆

http://mujahid.xtgem.com